بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ [سورۃ القمر ۱۷]

" اور یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کیلئے تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا ؟"

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

﴿ الٓمّٓ ① ﴾

9

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور - پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ وَلَقَدۡ يَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّكۡرِ فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّكِرٍ ﴿17﴾ ﴾ سورۃ القمر: 17

”اور البتہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟ ۔“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

اِلَيۡهِ يُرَدُّ 25

پروفیسر عبد الرّحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور - پاکستان

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿ اِلَیۡهِ یُرَدُّ ﴾ پارہ نمبر 25
مرتب	پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی ، مدثر بن یوسف حجازی حافظ سعید عمران ، قاری مبشر رشید مجاہد
اشاعت اول	اکتوبر 2014
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	90 روپے

پبلشر نوٹ

1. ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بَیتُ القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بَیتُ القرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2. "بَیتُ القرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بَیتُ القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستم خان
رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بَیتُ القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150 ، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون : 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 115

فیکس: 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 111

ویب سائٹ : www.bait-ul-quran.org

ای میل : Info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: 042-37320318 فیکس: 042-37239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔

فون: 021-32629724 فیکس: 021-32633887

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1. ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کر دی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ ”مفتاح القرآن“ میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2. سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کر دی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”مفتاح القرآن“ میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

اِلَيۡهِ يُرَدُّ عِلۡمُ السَّاعَةِ ؕ	اسی کی طرف لوٹایا جاتا ہے قیامت کا علم
وَمَا تَخۡرُجُ مِنۡ ثَمَرٰتٍ مِّنۡ اَكۡمَامِهَا	اور نہیں نکلتا کوئی پھل اپنے غلافوں سے
وَمَا تَحۡمِلُ مِنۡ اُنۡثٰى وَلَا تَضَعُ	اور نہیں حاملہ ہوتی کوئی مادہ اور نہ (کوئی بچہ) جنتی ہے
اِلَّا بِعِلۡمِهٖ ؕ وَيَوۡمَ يُنَادِيۡهِمۡ	مگر اسکے علم سے، اور (جس) دن وہ پکارے گا انہیں
اَيۡنَ شُرَكَآءِىۡ ۙ	کہاں ہیں میرے شریک
قَالُوۡۤا اٰذَنّٰكَ ۙ	وہ کہیں گے ہم نے عرض کر دی ہے آپ سے
مَا مِنَّا مِنۡ شَهِيۡدٍ ۚ﴿47﴾	نہیں ہم میں سے کوئی گواہ (اس بات کا کہ تیرا کوئی شریک ہے)۔﴿47﴾
وَضَلَّ عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَدۡعُوۡنَ	اور گم ہو جائیں گے ان سے جنہیں وہ پکارتے تھے
مِنۡ قَبۡلُ وَظَنُّوۡا	اس سے پہلے اور وہ سمجھ لیں گے
مَا لَهُمۡ مِّنۡ مَّحِيۡصٍ ﴿48﴾	(کہ) نہیں ہے ان کے لیے کوئی بھاگنے کی جگہ۔﴿48﴾
لَا يَسۡـَٔمُ الۡاِنۡسَانُ مِنۡ دُعَآءِ الۡخَيۡرِ ۡ	نہیں تھکتا انسان بھلائی مانگنے سے
وَاِنۡ مَّسَّهُ الشَّرُّ	اور اگر اسے تکلیف پہنچے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَيۡهِ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	شُرَكَآءِىۡ	شرک، شریک، شراکت، مشرک۔
يُرَدُّ	رد، مردود، تردید، مرتد۔	قَالُوۡۤا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
عِلۡمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	ضَلَّ	ضلالت و گمراہی۔
تَخۡرُجُ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	يَدۡعُوۡنَ	دعا، داعی، مدعو، دعوت۔
تَحۡمِلُ	حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔	قَبۡلُ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
اُنۡثٰى	مؤنث و مذکر، تذکیر و تانیث۔	ظَنُّوۡا	ظن، بدظن، ظن غالب، حسنِ ظن۔
تَضَعُ	وضعِ حمل، وضع قطع۔	مَّسَّهُ	مس، مساس۔
يُنَادِيۡهِمۡ	ندا، منادی، ندائے ملت۔	الشَّرُّ	خیر و شر، شریر، شرارت۔

اِلَيْهِ	يُرَدُّ ①	عِلْمُ السَّاعَةِ ② ط	وَ	مَا	تَخْرُجُ ②	مِنْ ثَمَرٰتٍ ②③
اسی کی طرف	لوٹایا جاتا ہے	قیامت کا علم	اور	نہیں	نکلتا	کوئی پھل

مِّنْ اَكْمَامِهَا	وَ	مَا	تَحْمِلُ ②	مِنْ اُنْثٰى ③	وَلَا	تَضَعُ ②
اپنے غلافوں سے	اور	نہیں	حاملہ ہوتی	کوئی مادہ	اور نہ	(کوئی بچہ) جنتی ہے

اِلَّا	بِعِلْمِهٖ ط	وَيَوْمَ	يُنَادِيْهِمْ ④	اَيْنَ	شُرَكَآءِيْ لا
مگر	اس کے علم سے	اور (جس) دن	وہ پکارے گا انہیں	کہاں (ہیں)	میرے شریک

قَالُوْٓا ⑤	اٰذَنّٰكَ لا	مَا	مِنَّا	مِنْ شَهِيْدٍ ③⑥ ج (47)
وہ سب کہیں گے	ہم نے عرض کر دی ہے آپ سے	نہیں	ہم میں سے	کوئی گواہ

وَ	ضَلَّ ⑤	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا يَدْعُوْنَ ⑦	مِنْ قَبْلُ
اور	گم ہو جائیں گے	ان سے	جنہیں	تھے وہ سب پکارتے	(اس) سے پہلے

وَ	ظَنُّوْا ⑤	مَا	لَهُمْ	مِّنْ مَّحِيْصٍ ③⑥ (48)
اور	وہ سب سمجھ لیں گے (کہ)	نہیں (ہے)	ان کے لیے	کوئی بھاگنے کی جگہ

لَا يَسْئَمُ	الْاِنْسَانُ	مِنْ دُعَآءِ الْخَيْرِ ز	وَ	اِنْ	مَّسَّهُ	الشَّرُّ
نہیں وہ تھکتا	انسان	بھلائی مانگنے سے	اور	اگر	پہنچے اُسے	تکلیف

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② ۃ، تَ اور ات یہ تینوں مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ فعل کے آخر میں هُمْ یا هِمْ ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ یہ فعل گزرے ہوئے زمانے کا ہے لیکن ضرورتاً اس کا ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ یہاں وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

فَيَـُٔوۡسٌ قَنُوۡطٌ ﴿49﴾	تو بہت مایوس سخت نا امید ہو جاتا ہے۔ ﴿49﴾
وَلَئِنۡ اَذَقۡنٰهُ رَحۡمَةً مِّنَّا	اور یقیناً اگر ہم چکھائیں اسے اپنی طرف سے رحمت
مِنۡۢ بَعۡدِ ضَرَّآءَ مَسَّتۡهُ	(اس) تکلیف کے بعد جو پہنچی ہوا سے
لَيَقُوۡلَنَّ هٰذَا لِىۡ ۙ	(تو) بلاشبہ ضرور وہ کہے گا یہ تو میرا (حق) ہے
وَمَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ	اور نہیں میں سمجھتا قیامت قائم ہونے والی ہے
وَّلَئِنۡ رُّجِعۡتُ اِلٰى رَبِّىۡۤ	اور واقعی اگر میں لوٹایا گیا اپنے رب کی طرف
اِنَّ لِىۡ عِنۡدَهٗ لَـلۡحُسۡنٰى ۚ	بیشک میرے لیے اسکے پاس (بھی) یقیناً بھلائی ہے
فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيۡنَ	پس ضرور بالضرور ہم بتلائیں گے (ان لوگوں کو) جنہوں نے
كَفَرُوۡا بِمَا عَمِلُوۡا ۫	کفر کیا (اس) کے بارے میں جو انہوں نے عمل کیا
وَلَـنُذِيۡقَنَّهُمۡ	اور ضرور بالضرور ہم چکھائیں گے انہیں
مِّنۡ عَذَابٍ غَلِيۡظٍ ﴿50﴾	سخت عذاب (کا مزہ)۔ ﴿50﴾
وَ اِذَاۤ اَنۡعَمۡنَا عَلَى الۡاِنۡسَانِ	اور جب ہم انعام کرتے ہیں انسان پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَيَـُٔوۡسٌ	: مایوس، یاس وناامیدی۔	اَظُنُّ	: ظن، بدظن، ظن غالب، حسنِ ظن۔
اَذَقۡنٰهُ	: ذائقہ، بدذائقہ۔	قَآئِمَةً	: قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
رَحۡمَةً	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔	رُّجِعۡتُ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
بَعۡدِ	: بعد از طعام، بعد از نمازِ عشاء۔	فَلَنُنَبِّئَنَّ	: نبی، انبیاء۔
ضَرَّآءَ	: مضرِ صحت، ضرر رساں۔	كَفَرُوۡا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
مَسَّتۡهُ	: مس، مساس۔	عَمِلُوۡا	: عمل، اعمال صالحہ، معمول زندگی۔
لَيَقُوۡلَنَّ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَنۡعَمۡنَا	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
هٰذَا	: حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔	عَلَى	: علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔

فَيَـُٔوۡسٌ ①	قَنُوۡطٌ ① ﴿49﴾	وَ	لَئِنۡ	اَذَقۡنٰهُ
تو بہت مایوس	سخت نا امید (ہو جاتا ہے)	اور	یقیناً اگر	ہم چکھائیں اسے

رَحۡمَةً ②	مِّنَّا	مِنۡۢ بَعۡدِ ضَرَّآءَ ② ③	مَسَّتۡهُ ②	لَيَقُوۡلَنَّ ④
رحمت	اپنی (طرف) سے	(اس) تکلیف کے بعد	(جو) پہنچی ہوا ُسے	بلاشبہ ضرور وہ کہے گا

هٰذَا	لِيۡ ۙ	وَ	مَآ	اَظُنُّ	السَّاعَةَ ②	قَآئِمَةً ② ۙ
یہ (تو)	میرے لیے (یعنی میرا حق ہے)	اور	نہیں	میں سمجھتا	قیامت	قائم ہونے والی (ہے)

وَّ	لَئِنۡ	رُّجِعۡتُ ⑤	اِلٰى رَبِّيۡۤ	اِنَّ	لِيۡ
اور	واقعی اگر	میں لوٹایا گیا	اپنے رب کی طرف	بے شک	میرے لیے

عِنۡدَهٗ	لَلۡحُسۡنٰى ۚ ②	فَلَنُنَبِّئَنَّ ④	الَّذِيۡنَ ⑥	كَفَرُوۡا
اسکے پاس	یقیناً بھلائی (ہے)	پس ضرور بالضرور ہم بتلائیں گے	(اُن لوگوں کو) جن	سب نے کفر کیا

بِمَا ⑦	عَمِلُوۡا ۫	وَ	لَنُذِيۡقَنَّهُمۡ ④
اُس کے بارے میں جو	ان سب نے عمل کیا	اور	ضرور بالضرور ہم چکھائیں گے انہیں

مِّنۡ عَذَابٍ غَلِيۡظٍ ﴿50﴾	وَ	اِذَآ	اَنۡعَمۡنَا	عَلَى الۡاِنۡسَانِ
سخت عذاب سے	اور	جب	ہم انعام کریں	انسان پر

ضروری وضاحت

① فَعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔② اسم کے آخر میں ۃ ، ـٰی اور آء اور فعل کے آخر میں تْ یہ تمام مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔③ لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ④ شروع میں لَ اور آخر میں نَّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ الَّذِیْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔⑦ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ کیا جاتا ہے۔

اَعۡرَضَ وَ نَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ	(تو) وہ منہ موڑ لیتا ہے اور پھیر لیتا ہے اپنے پہلو کو
وَ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ	اور جب پہنچے اُسے تکلیف
فَذُوۡ دُعَآءٍ عَرِيۡضٍ ﴿51﴾	تو (وہ لمبی) چوڑی دعا والا ہو جاتا ہے۔﴿51﴾
قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ كَانَ	کہہ دیجیے کیا تم نے دیکھا (غور کیا) اگر وہ (قرآن) ہو
مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرۡتُمۡ بِهٖ	اللہ کی طرف سے پھر تم نے انکار کر دیا اس کا
مَنۡ اَضَلُّ مِمَّنۡ	(تو) کون زیادہ گمراہ ہوگا (اس) سے جو (کہ)
هُوَ فِىۡ شِقَاقٍۢ بَعِيۡدٍ ﴿52﴾	وہ دور کی مخالفت میں (پڑا) ہو۔﴿52﴾
سَنُرِيۡهِمۡ اٰيٰتِنَا	عنقریب ضرور ہم دکھائیں گے انہیں اپنی نشانیاں
فِى الۡاٰفَاقِ وَفِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ	آفاقِ (عالم) میں اور (خود) ان کے نفسوں میں
حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمۡ	یہاں تک کہ ان کے لیے واضح ہو جائے
اَنَّهُ الۡحَقُّ ؕ	کہ بے شک وہ (قرآن) ہی حق ہے
اَوَلَمۡ يَكۡفِ بِرَبِّكَ	اور (بھلا) کیا کافی نہیں آپ کا رب (اس بات پر)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَعۡرَضَ	: اعراض کرنا۔	كَفَرۡتُمۡ	: کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
بِجَانِبِهٖ	: جانب، جانبین، منجانب۔	اَضَلُّ	: ضلالت و گمراہی۔
مَسَّهُ	: مس، مساس۔	بَعِيۡدٍ	: بُعد، بعید از قیاس، بعید از عقل۔
الشَّرُّ	: خیر و شر، شریر، شرارت۔	الۡاٰفَاقِ	: آفاق، آفاقی، آفاقِ عالم، اُفق۔
فَذُوۡ	: ذوالجلال، ذومعنی، ذواضعاف اقل۔	اَنۡفُسِهِمۡ	: نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔
دُعَآءٍ	: دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔	يَتَبَيَّنَ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
عَرِيۡضٍ	: طول و عرض، وسیع و عریض۔	الۡحَقُّ	: حق و باطل، حقیقت، حق گوئی، حقوق۔
اَرَءَيۡتُمۡ	: رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔	يَكۡفِ	: کافی، ناکافی، کفایت۔

اَعۡرَضَ ①	وَ	نَا	بِجَانِبِهٖ ج	وَ	اِذَا	مَسَّهُ ①
وہ منہ موڑ لیتا ہے	اور	پھیر لیتا ہے	اپنے پہلو کو	اور	جب	پہنچتی ہے اسے

الشَّرُّ	فَذُوۡ دُعَآءٍ	عَرِيۡضٍ (51)	قُلۡ ②	اَ ③	رَءَيۡتُمۡ
تکلیف	تو دعا والا (ہوجاتا ہے)	(لمبی) چوڑی	آپ کہہ دیجیے	کیا	تم نے دیکھا (غور کیا)

اِنۡ	كَانَ	مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ	ثُمَّ	كَفَرۡتُمۡ	بِهٖ
اگر	وہ (قرآن) ہو	اللہ (کی طرف) سے	پھر	تم نے انکار کردیا	اس کا

مَنۡ	اَضَلُّ ④	مِمَّنۡ ⑤	هُوَ	فِيۡ شِقَاقٍۢ بَعِيۡدٍ (52)
(تو) کون	زیادہ گمراہ ہوگا	(اس) سے جو	(کہ) وہ	دور کی مخالفت میں (پڑا ہو)

سَنُرِيۡهِمۡ ⑥	اٰيٰتِنَا	فِى الۡاٰفَاقِ
عنقریب ضرور ہم دکھائیں گے انہیں	اپنی نشانیاں	آفاقِ (عالم) میں

وَ	فِيۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ	حَتّٰى	يَتَبَيَّنَ	لَهُمۡ
اور	(خود) ان کے نفسوں میں	یہاں تک کہ	وہ واضح ہوجائے	ان کے لیے

اَنَّهُ الۡحَقُّ ط ⑦	اَ	وَ	لَمۡ	يَكۡفِ ⑧	بِرَبِّكَ ⑧
کہ بے شک وہ (قرآن) ہی حق ہے	کیا	اور	نہیں	کافی	آپ کا رب

ضروری وضاحت

①یہ فعل گزرے ہوئے زمانے کا ہے، ضرورتاً اس کا ترجمہ حال میں کیا گیا ہے۔② قُلۡ، قَوۡلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق و گرگئی ہے۔③ أ اگر الگ استعمال ہوتو اس کا ترجمہ کیا ہوتا ہے۔④ یہاں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑤مِمَّنۡ دراصل مِنۡ+مَنۡ کا مجموعہ ہے ن میم میں مدغم ہوگئی ہے۔⑥فعل کے شروع میں سَ کا ترجمہ عنقریب ضرور کیا جاتا ہے۔⑦ هُ یا هُوَ کے بعد الۡ ہوتو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ یہاں يَا اور بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿53﴾	کہ بے شک وہ ہر چیز پر گواہ ہے۔ ﴿53﴾
اَلَاۤ اِنَّهُمْ فِيْ مِرْيَةٍ	خبردار بے شک وہ (لوگ) شک میں ہیں
مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ؕ	اپنے رب کی ملاقات سے
اَلَاۤ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ﴿54﴾	خبردار بے شک وہ ہر چیز کو گھیرنے والا ہے۔ ﴿54﴾

ع 6/10 1

اٰیَاتُھَا 53 — 42 سُوْرَةُ الشُّوْرٰی مَکِّیَّةٌ 62 — رُکُوْعَاتُھَا 05

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ﴿1﴾ عٓسٓقٓ ﴿2﴾	حٰمٓ ﴿1﴾ عٓسٓقٓ ﴿2﴾
كَذٰلِكَ يُوْحِيْۤ اِلَيْكَ	اسی طرح وحی کرتا ہے آپ کی طرف
وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۙ	اور ان (لوگوں) کی طرف جو آپ سے پہلے تھے
اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿3﴾	وہ اللہ (جو) نہایت غالب بہت حکمت والا ہے۔ ﴿3﴾
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے
وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ	اور جو کچھ زمین میں ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	كَذٰلِكَ	: کالعدم، کما حقہ۔
كُلِّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔	يُوْحِيْۤ	: وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
شَيْءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔	اِلَيْكَ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
شَهِيْدٌ	: شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔	قَبْلِكَ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
لِّقَآءِ	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	الْحَكِيْمُ	: حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
مُّحِيْطٌ	: احاطہ، محیط۔	مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
بِسْمِ	: اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔	السَّمٰوٰتِ	: ارض وسما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
الرَّحْمٰنِ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔	الْاَرْضِ	: ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

اَنَّهٗ	عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ	شَهِیۡدٌ (53)	اَلَاۤ
کہ بے شک وہ	ہر چیز پر	گواہ (ہے)	خبردار

اِنَّهُمۡ	فِیۡ مِرۡیَةٍ ①	مِّنۡ لِّقَآءِ رَبِّهِمۡ ② ط
بے شک وہ (لوگ)	شک میں (ہیں)	اپنے رب کی ملاقات سے

ع 6/10

اَلَاۤ	اِنَّهٗ	بِکُلِّ شَیۡءٍ ③	مُّحِیۡطٌ ④ (54) ع
خبردار	بے شک وہ	ہر چیز کو	گھیرنے والا (ہے)

اٰیَاتُهَا 53 | 42 سُوۡرَةُ الشُّوۡرٰی مَکِّیَّةٌ 62 | رُکُوۡعَاتُهَا 05

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حٰمٓ (1) ج	عٓسٓقٓ (2)	کَذٰلِكَ	یُوۡحِیۡۤ	اِلَیۡكَ
حٰمٓ	عٓسٓقٓ	اسی طرح	وہ وحی کرتا ہے	آپ کی طرف

وَ	اِلَی الَّذِیۡنَ	مِنۡ قَبۡلِكَ لا	اللّٰهُ	الۡعَزِیۡزُ ⑤
اور	(اُن لوگوں) کی طرف جو	آپ سے پہلے (تھے)	(وہ) اللہ	(جو) نہایت غالب

الۡحَکِیۡمُ ⑤ (3)	لَهٗ ⑥	مَا ⑦	فِی السَّمٰوٰتِ ①	وَ	مَا ⑦	فِی الۡاَرۡضِ ط
بہت حکمت والا (ہے)	اسی کا ہے	جو (کچھ)	آسمانوں میں (ہے)	اور	جو (کچھ)	زمین میں (ہے)

ضروری وضاحت

①اسم کے آخر میں ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔②اسم کے آخر میں هُمۡ یا هِمۡ کا ترجمہ انکا، انکے یا اپنا، اپنے ہوتا ہے۔③بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ کیا جاتا ہے۔④ مُّحِیۡطٌ اصل میں مُّحۡوِطٌ تھا، شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔⑤فَعِیۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہے۔⑥لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہوجاتا ہے۔⑦مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ④	اور وہ بہت بلند خوب عظمت والا ہے۔ ④
تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ	قریب ہے کہ آسمان پھٹ جائیں اپنے اوپر سے
وَ الْمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ	اور فرشتے تسبیح کرتے ہیں اپنے رب کی حمد کیساتھ
وَ يَسْتَغْفِرُوْنَ	اور وہ مغفرت مانگتے رہتے ہیں
لِمَنْ فِي الْاَرْضِ ؕ	(ان) کے لیے جو زمین میں ہیں
اَلَآ اِنَّ اللّٰهَ	خبردار بے شک اللہ
هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ⑤	وہی بہت بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔ ⑤
وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا	اور (وہ لوگ) جنہوں نے بنا لیے ہیں
مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ۫ۖ	اس کے سوا (اور) کارساز، اللہ ان پر نگران ہے
وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ⑥	اور نہیں ہیں آپ اُن پر ہرگز کوئی ذمہ دار۔ ⑥
وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ	اور اسی طرح ہم نے وحی کی آپ کی طرف
قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ	عربی قرآن کی تاکہ آپ ڈرائیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْعَلِيُّ	اعلیٰ وارفع، عالی مرتبت، عالی شان۔	فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الْعَظِيْمُ	عظمت، اجرِ عظیم، معظم، تعظیم۔	اتَّخَذُوْا	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
السَّمٰوٰتُ	ارض وسما، کتبِ سماویہ، سماوی آفات۔	اَوْلِيَآءَ	ولی، اولیائے کرام، ولایت، مولیٰ۔
فَوْقِهِنَّ	فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔	حَفِيْظٌ	حافظ، محافظ، حفاظت، تحفظ۔
الْمَلٰٓئِكَةُ	ملک الموت، ملائکہ۔	بِوَكِيْلٍ	وکیل، وکالت۔
يُسَبِّحُوْنَ	تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔	اَوْحَيْنَآ	وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
بِحَمْدِ	حمد وثنا، حامد، محمود۔	عَرَبِيًّا	عرب وعجم، عربی زبان۔
يَسْتَغْفِرُوْنَ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	لِّتُنْذِرَ	بشارت وانذار، بشیر ونذیر۔

وَ	هُوَ الْعَلِيُّ ①	الْعَظِيْمُ ② ۝4	تَكَادُ ③	السَّمٰوٰتُ ③
اور	وہی بہت بلند	خوب عظمت والا (ہے)	قریب ہے کہ	آسمان

يَتَفَطَّرْنَ ④	مِنْ فَوْقِهِنَّ ④	وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	يُسَبِّحُوْنَ
وہ پھٹ جائیں	اپنے اُوپر سے	اور	فرشتے	وہ سب تسبیح کرتے ہیں

بِحَمْدِ رَبِّهِمْ	وَ	يَسْتَغْفِرُوْنَ ⑤	لِمَنْ
اپنے رب کی حمد کے ساتھ	اور	وہ سب مغفرت مانگتے رہتے ہیں	(اُن) کے لیے جو

فِي الْاَرْضِ ؕ	اَلَآ	اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ الْغَفُوْرُ ①	الرَّحِيْمُ ② ۝5
زمین میں (ہیں)	خبردار	بے شک	اللہ	ہی بہت بخشنے والا	نہایت رحم والا (ہے)

وَ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ ⑥	اَوْلِيَآءَ	اللّٰهُ	حَفِيْظٌ
اور	جن	سب نے بنا لیے ہیں	اس کے سوا	کارساز	اللہ	نگران (ہے)

عَلَيْهِمْ ۖز	وَ	مَآ ⑦	اَنْتَ	عَلَيْهِمْ	بِوَكِيْلٍ ⑦ ۝6
ان پر	اور	نہیں (ہیں)	آپ	ان پر	ہرگز کوئی ذمہ دار

وَ	كَذٰلِكَ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا	لِّتُنْذِرَ
اور	اسی طرح	ہم نے وحی کی	آپ کی طرف	عربی قرآن (کی)	تاکہ آپ ڈرائیں

ضروری وضاحت

① هُوَ کے بعد اَلْ والا اسم ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔② فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ تَ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ فعل کے آخر میں ـنَ اور هِنَّ یہ دونوں جمع مؤنث کی علامتیں ہیں۔⑤ اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے یہاں شروع میں علامت یَ ہے اس لیے اِ گرا ہوا ہے۔⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ اگر مَا کے بعد اسی جملے میں بِ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔

اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا	بستیوں کے مرکز (مکہ) کو اور (اُنہیں) جو اسکے ارد گرد ہیں
وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ	اور آپ ڈرائیں اکٹھے ہونے کے دن سے
لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ	جس میں کوئی شک نہیں، ایک گروہ جنت میں ہوگا
وَفَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ ﴿7﴾	اور ایک گروہ بھڑکتی آگ میں۔ ﴿7﴾
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ	اور اگر اللہ چاہتا
لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً	(تو) بلاشبہ ان کو کر دیتا ایک اُمت
وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ	اور لیکن وہ داخل کرتا ہے
مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ	جسے وہ چاہتا ہے اپنی رحمت میں
وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ	اور (جو) ظالم ہیں نہ ان کے لیے
مِّنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿8﴾	کوئی دوست ہے اور نہ کوئی مددگار۔ ﴿8﴾
اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۚ	کیا انہوں نے بنا رکھے ہیں اسکے سوا (اور) کارساز
فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ	سو اللہ ہی (اصل) کارساز ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُمَّ	امِّ حبیبہ، ام القریٰ، ام الامراض۔	شَآءَ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
الْقُرٰى	قریہ قریہ بستی بستی۔	وَّاحِدَةً	واحد، احد، توحید۔
حَوْلَهَا	ماحول، حوالیٔ شہر، محکمہ ماحولیات۔	يُّدْخِلُ	دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
تُنْذِرَ	بشارت وانذار، بشیر ونذیر۔	رَحْمَتِهٖ	رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
يَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	الظّٰلِمُوْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
الْجَمْعِ	جمع، جمیع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	وَّلِيٍّ	ولی، اولیائے کرام، ولایت، مولیٰ۔
لَا رَيْبَ	کتاب لاریب، ریب وتردد۔	نَصِيْرٍ	نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔
فَرِيْقٌ	فریقِ اوّل، فریقِ ثانی، فریقین۔	اتَّخَذُوْا	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔

اُمَّ الْقُرٰی	وَ	مَنْ ①	حَوْلَهَا	وَ	تُنْذِرَ
بستیوں کے مرکز (مکہ کو)	اور	(اُنہیں) جو	اس کے اردگرد (ہیں)	اور	آپ ڈرائیں

یَوْمَ الْجَمْعِ	لَا رَیْبَ ②	فِیْهِ ؕ	فَرِیْقٌ ③	فِی الْجَنَّةِ
اکٹھے ہونے کے دن (سے)	کوئی شک نہیں	اُس میں	ایک گروہ	جنت میں (ہوگا)

وَ	فَرِیْقٌ ③	فِی السَّعِیْرِ (7)	وَ	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ
اور	ایک گروہ	بھڑکتی آگ میں	اور	اگر	چاہتا	اللہ

لَجَعَلَهُمْ	اُمَّةً وَّاحِدَةً	وَّ	لٰكِنْ	یُّدْخِلُ
(تو) ضرور کردیتا ان کو	ایک اُمت	اور	لیکن	وہ داخل کرتا ہے

مَنْ ①	یَّشَآءُ	فِیْ رَحْمَتِهٖ ؕ	وَ	الظّٰلِمُوْنَ
جسے	وہ چاہتا ہے	اپنی رحمت میں	اور	(جو) سب ظلم کرنے والے (ہیں)

مَا ④	لَهُمْ	مِّنْ وَّلِیٍّ ③⑤	وَّ	لَا	نَصِیْرٍ ③ (8)
نہیں	اُن کے لیے	کوئی دوست (ہے)	اور	نہ	کوئی مددگار

اَمِ ⑥	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ ⑤	اَوْلِیَآءَ ج	فَاللّٰهُ ⑦	هُوَ الْوَلِیُّ ⑧
کیا	انہوں نے بنا رکھے ہیں	اسکے سوا	(اور) کارساز	سو اللہ	ہی (اصل) کارساز ہے

ضروری وضاحت

① مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔② لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس کا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔④ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔⑤ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔
⑦ فَ کا اصل ترجمہ کبھی پس کبھی تو کبھی سو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔⑧ هُوَ کے بعد اَلْ والا اسم ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَهُوَ يُحۡيِ الۡمَوۡتٰى ۡ	اور وہی زندہ کرے گا مردوں کو
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿9﴾ ع	اور وہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿9﴾
وَمَا اخۡتَلَفۡتُمۡ فِيۡهِ مِنۡ شَىۡءٍ	اور جو کوئی چیز بھی ہے (کہ) تم نے اختلاف کیا اس میں
فَحُكۡمُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ	تو اس کا فیصلہ اللہ کی طرف ہے
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّىۡ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ ۖ	وہی اللہ میرا رب ہے اسی پر میں نے بھروسا کیا
وَاِلَيۡهِ اُنِيۡبُ ﴿10﴾	اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔ ﴿10﴾
فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ	آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے
جَعَلَ لَكُمۡ مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ	اس نے بنا دیے تمہارے لیے تمہارے ہی نفسوں سے
اَزۡوَاجًا وَّمِنَ الۡاَنۡعَامِ اَزۡوَاجًا ۚ	جوڑے اور چوپاؤں سے (بھی انکے) جوڑے
يَذۡرَؤُكُمۡ فِيۡهِ ؕ	وہ پھیلاتا ہے تمہیں اس (جہاں) میں
لَيۡسَ كَمِثۡلِهٖ شَىۡءٌ ۚ	اس کی مثل کوئی چیز نہیں
وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡبَصِيۡرُ ﴿11﴾	اور وہی خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿11﴾

ع 1/9/2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُحۡيِ : حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
كُلِّ : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
شَىۡءٍ : شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔
قَدِيۡرٌ : قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔
اخۡتَلَفۡتُمۡ : خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔
فَحُكۡمُهٗۤ : حکم، احکام، حاکم، محکوم، حکومت۔
تَوَكَّلۡتُ : توکل، متوکل علی اللہ۔
اُنِيۡبُ : انابت الی اللہ۔

فَاطِرُ : فطرت، فطری چیز۔
السَّمٰوٰتِ : ارض وسما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
اَنۡفُسِكُمۡ : نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔
اَزۡوَاجًا : زوج، زوجہ، ازواج مطہرات۔
الۡاَنۡعَامِ : عوام کالانعام۔
كَمِثۡلِهٖ : کالعدم، کماحقہ/مثل، مثال، تمثیل۔
السَّمِيۡعُ : سمع وبصر، آلہ سماعت، محفل سماع، سامع۔
الۡبَصِيۡرُ : سمع وبصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔

وَ	هُوَ يُحْيِ ①	الْمَوْتٰى	وَ	هُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
اور	وہی زندہ کرے گا	مردوں کو	اور	وہ	ہر چیز پر

ع 1 9 2

قَدِيْرٌ ② ﴿9﴾	وَ	مَا	اخْتَلَفْتُمْ	فِيْهِ
خوب قدرت رکھنے والا (ہے)	اور	جو	تم نے اختلاف کیا	اس میں

مِنْ شَيْءٍ ③④	فَحُكْمُهٗٓ	اِلَى اللّٰهِ	ذٰلِكُمُ ⑤	اللّٰهُ	رَبِّيْ
کوئی چیز (بھی)	تو اس کا فیصلہ	اللہ کی طرف (ہے)	وہی	اللہ	میرا رب (ہے)

عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ ⑥	وَ	اِلَيْهِ	اُنِيْبُ ﴿10﴾	فَاطِرُ
اسی پر	میں نے بھروسا کیا	اور	اسی کی طرف	میں رجوع کرتا ہوں	پیدا کرنے والا (ہے)

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ⑦
آسمانوں (کا)	اور	زمین (کا)	اس نے بنا دیے	تمہارے لیے	تمہارے ہی نفسوں سے

اَزْوَاجًا	وَّ	مِنَ الْاَنْعَامِ	اَزْوَاجًا	يَذْرَؤُكُمْ ⑦
جوڑے	اور	چوپاؤں سے (بھی)	(انکے) جوڑے	وہ پھیلاتا ہے تمہیں

فِيْهِ	لَيْسَ	كَمِثْلِهٖ	شَيْءٌ ④	وَ	هُوَ السَّمِيْعُ	الْبَصِيْرُ ﴿11﴾
اس میں	نہیں	اسکی مثل جیسی	کوئی چیز	اور	وہی خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا (ہے)

ضروری وضاحت

①هُوَ اور يہ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہی کیا گیا ہے۔②اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے③مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ ذٰلِكَ واحد مذکر کی طرف اشارہ بعید کی علامت ہے اور اگر جمع مذکر کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو تو یہ ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے، اس سے معنی میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔⑥ت اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦اسم کے آخر میں كُمْ ہو تو ترجمہ تمھارا یا اپنا ہوتا ہے اور فعل کے آخر میں تمہیں کیا جاتا ہے۔

لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ	اسی کے پاس آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں
يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ	وہ فراخ کرتا ہے رزق کو جس کے لیے وہ چاہتا ہے
وَيَقْدِرُ ۭ	اور وہی تنگ کرتا ہے
اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿12﴾	بے شک وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿12﴾
شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ	اس نے مقرر کیا ہے تمہارے لیے دین سے
مَا وَصّٰى بِهٖ	(وہی طریقہ) جس کا اس نے تاکیدی حکم بھیجا
نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ	نوح کو اور جو ہم نے وحی کی آپ کی طرف
وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ	اور جس کا ہم نے تاکیدی حکم بھیجا
اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا	ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو یہ کہ تم قائم رکھو
الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ۭ	(اس) دین کو اور جدا جدا نہ ہو جاؤ اس (دین) میں
كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ	گراں گزرتی ہے مشرکین پر (وہ بات)
مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ۭ	جس کی طرف آپ بلاتے ہیں اُنہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْاَرْضِ	: ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	اَوْحَيْنَآ	: وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
يَبْسُطُ	: بساط، بساط کے مطابق، بساط لپیٹنا۔	اِلَيْكَ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
يَّشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	اَقِيْمُوا	: قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
بِكُلِّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔	تَتَفَرَّقُوْا	: متفرق، تفریق، فرق، فرقہ واریت۔
عَلِيْمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	كَبُرَ	: کبر، کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
شَرَعَ	: شریعت، شرعی احکام۔	عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	الْمُشْرِكِيْنَ	: شرک، شریک، شراکت، مشرک۔
وَصّٰى	: وصیت، وصیت نامہ، آخری وصیت۔	تَدْعُوْهُمْ	: دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔

لَهٗ ①	مَقَالِيْدُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ ج	يَبْسُطُ
اسی کے پاس	کنجیاں (ہیں)	آسمانوں (کی)	اور	زمین (کی)	وہ فراخ کرتا ہے

الرِّزْقَ ②	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَقْدِرُ ط	اِنَّهٗ
رزق (کو)	جس کے لیے	وہ چاہتا ہے	اور	وہی تنگ کرتا ہے	بے شک وہ

بِكُلِّ شَيْءٍ ③	عَلِيْمٌ ⑫	شَرَعَ	لَكُمْ ①	مِّنَ الدِّيْنِ
ہر چیز کو	خوب جاننے والا (ہے)	اس نے مقرر کیا ہے	تمہارے لیے	دین سے

مَا ④	وَصّٰى	بِهٖ	نُوْحًا	وَّ	الَّذِيْٓ	اَوْحَيْنَآ ⑤
جو	اس نے تاکیدی حکم بھیجا	اس کا	نوح (کو)	اور	جو	ہم نے وحی کی

اِلَيْكَ	وَ	مَا ④	وَصَّيْنَا ⑤	بِهٖٓ	اِبْرٰهِيْمَ	وَمُوْسٰى
آپ کی طرف	اور	جو	ہم نے تاکیدی حکم بھیجا	اس کا	ابراہیم	اور موسیٰ

وَ	عِيْسٰٓى	اَنْ	اَقِيْمُوا	الدِّيْنَ	وَ	لَا تَتَفَرَّقُوْا ⑥
اور	عیسیٰ (کو)	یہ کہ	تم سب قائم رکھو	دین (کو)	اور	تم سب جدا جدا نہ ہو جاؤ

فِيْهِ ط	كَبُرَ	عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ	مَا ④	تَدْعُوْهُمْ ⑦	اِلَيْهِ ط
اس میں	گراں گزرتی ہے	مشرکین پر	جو	آپ بلاتے ہیں انہیں	اسکی طرف

ضروری وضاحت

① لَهٗ اور لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔ ④ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس ہوتا ہے۔⑤ فعل کے آخر میں نَا سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں جمع کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑦ فعل کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ انہیں ہوتا ہے۔

اَللّٰهُ يَجۡتَبِىۡۤ اِلَيۡهِ مَنۡ يَّشَآءُ	اللہ چن لیتا ہے اپنی طرف جسے وہ چاہتا ہے
وَ يَهۡدِىۡۤ اِلَيۡهِ مَنۡ	اور وہ ہدایت دیتا ہے اپنی طرف (اسے) جو
يُّنِيۡبُ ﴿13﴾ وَ مَا تَفَرَّقُوۡۤا	رجوع کرتا ہے۔ ﴿13﴾ اور نہیں وہ جدا جدا ہوئے
اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَهُمُ الۡعِلۡمُ	مگر اس کے بعد کہ آچکا انکے پاس علم
بَغۡيًۢا بَيۡنَهُمۡ ؕ	(محض) اپنے درمیان (آپس کی) کی ضد کی وجہ سے
وَلَوۡلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتۡ	اور اگر نہ ہوتی ایک بات (جو) پہلے سے طے تھی
مِنۡ رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى	آپ کے رب کی طرف سے ایک مقرر وقت تک
لَّقُضِىَ بَيۡنَهُمۡ ؕ	(تو) ضرور فیصلہ کر دیا جاتا ان کے درمیان
وَ اِنَّ الَّذِيۡنَ اُوۡرِثُوا	اور بے شک (وہ لوگ) جو وارث بنائے گئے
الۡكِتٰبَ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ	(اس) کتاب کے ان کے بعد
لَفِىۡ شَكٍّ مِّنۡهُ	یقیناً (وہ) اسکے بارے میں (ایسے) شک میں مبتلا ہیں
مُرِيۡبٍ ﴿14﴾	(جو کہ) اضطراب میں ڈالنے والا ہے۔ ﴿14﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَيۡهِ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	كَلِمَةٌ	کلمہ، کلام، متکلم، انداز تکلم۔
يَّشَآءُ	ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔	سَبَقَتۡ	سبقت، سابقہ، حسب سابق۔
يَهۡدِىۡۤ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	اَجَلٍ	اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
يُّنِيۡبُ	انابت الی اللہ، منیب۔	مُّسَمًّى	اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔
تَفَرَّقُوۡۤا	متفرق، تفریق، تفرقہ، فرقہ واریت۔	لَّقُضِىَ	قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
اِلَّا	اِلا ماشاء اللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔	اُوۡرِثُوا	وارث، وراثت، ورثاء۔
الۡعِلۡمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	الۡكِتٰبَ	کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
بَغۡيًا	باغی، بغاوت۔	شَكٍّ	شک، بے شک، مشکوک، شک وشبہ۔

اَللّٰهُ	يَجْتَبِيْٓ	اِلَيْهِ	مَنْ ①	يَّشَآءُ	وَ	يَهْدِيْٓ
اللہ	وہ چن لیتا ہے	اپنی طرف	جسے	وہ چاہتا ہے	اور	وہ ہدایت دیتا ہے

اِلَيْهِ	مَنْ ①	يُّنِيْبُ ⑬	وَ	مَا ②	تَفَرَّقُوْٓا ③
اپنی طرف	(اسے) جو	وہ رجوع کرتا ہے	اور	نہیں	وہ سب جدا جدا ہوئے

اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِ ④	مَا ②	جَآءَهُمُ	الْعِلْمُ
مگر	(اس کے) بعد	کہ	آچکا ان کے پاس	علم

بَغْيًا	بَيْنَهُمْ ؕ	وَ	لَوْلَا ⑤	كَلِمَةٌ ⑥	سَبَقَتْ ⑦
(محض) ضد کی وجہ سے	اُنکے درمیان (یعنی آپس کی)	اور	اگر نہ	ایک بات	پہلے سے طے ہوتی

مِنْ رَّبِّكَ	اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ⑥	لَّقُضِيَ ⑧
آپ کے رب (کی طرف) سے	ایک مقرر وقت تک	ضرور فیصلہ کر دیا جاتا

بَيْنَهُمْ ؕ	وَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اُوْرِثُوا ⑧	الْكِتٰبَ
ان کے درمیان	اور	بے شک	(وہ لوگ) جو	سب وارث بنائے گئے	کتاب (کے)

مِنْۢ بَعْدِهِمْ ④	لَفِيْ شَكٍّ	مِّنْهُ	مُرِيْبٍ ⑭
ان کے بعد	یقیناً شک میں (مبتلا ہیں)	اس سے	اضطراب میں ڈالنے والا

ضروری وضاحت

① مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔② مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔③ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔④ اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔⑤ لَوْلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے۔⑧ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَلِذٰلِكَ فَادۡعُ ۚ	پھراس (دین) کی طرف پس آپ بلائیں
وَاسۡتَقِمۡ كَمَاۤ اُمِرۡتَ ۚ	اور ثابت قدم رہیں جیسا کہ آپ کو حکم دیا گیا ہے
وَلَا تَتَّبِعۡ اَهۡوَآءَهُمۡ ۚ	اور آپ پیروی نہ کریں ان کی خواہشات کی
وَقُلۡ اٰمَنۡتُ	اور آپ کہہ دیجیے میں ایمان لایا
بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنۡ كِتٰبٍ ۚ	(اس) پر جو اللہ نے کتاب نازل کی
وَاُمِرۡتُ	اور میں حکم دیا گیا ہوں
لِاَعۡدِلَ بَيۡنَكُمۡ ؕ	کہ میں انصاف کروں تمہارے درمیان
اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمۡ ؕ لَنَاۤ	اللہ ہی ہمارا رب ہے اور تمہارا رب ہے، ہمارے لیے
اَعۡمَالُنَا وَلَكُمۡ اَعۡمَالُكُمۡ ؕ	ہمارے اعمال اور تمہارے لیے تمہارے اعمال
لَا حُجَّةَ بَيۡنَنَا وَبَيۡنَكُمۡ ؕ	کوئی جھگڑا نہیں ہمارے درمیان اور تمہارے درمیان
اَللّٰهُ يَجۡمَعُ بَيۡنَنَا ۚ	اللہ جمع کرے گا ہمیں آپس میں
وَاِلَيۡهِ الۡمَصِيۡرُ ؕ 15	اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ 15

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَادۡعُ	: دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔	اٰمَنۡتُ	: امن، ایمان، مومن۔
اسۡتَقِمۡ	: صراطِ مستقیم، استقامت، خطِ مستقیم۔	بِمَاۤ	: ماورائے عدالت، ماحول، ماتحت۔
كَمَاۤ	: کالعدم، کماحقہ/ ماحول، ماتحت، ماجرا۔	اَنۡزَلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
اُمِرۡتَ	: امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔	لِاَعۡدِلَ	: عدل، عادل، عدلیہ، عادلانہ نظام۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	بَيۡنَكُمۡ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
تَتَّبِعۡ	: اتباع، تابع، تتبع سنت۔	اَعۡمَالُنَا	: عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
اَهۡوَآءَهُمۡ	: ہوائے نفس۔	يَجۡمَعُ	: جمع، جمیع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
قُلۡ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اِلَيۡهِ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

فَلِذٰلِكَ ①	فَادۡعُ ۚ	وَ	اسۡتَقِمۡ
پھر اس (دین) کی طرف	پس آپ بلائیں	اور	آپ ثابت قدم رہیں

كَمَاۤ	اُمِرۡتَ ۚ ②	وَ	لَا تَتَّبِعۡ ③	اَهۡوَآءَهُمۡ ۚ ④
جس طرح	آپ کو حکم دیا گیا ہے	اور	آپ پیروی نہ کریں	ان کی خواہشات (کی)

وَ	قُلۡ	اٰمَنۡتُ	بِمَاۤ	اَنۡزَلَ	اللّٰهُ ⑤	مِنۡ كِتٰبٍ ۚ ⑥
اور	آپ کہہ دیجیے	میں ایمان لایا	(اس) پر جو	نازل کی	اللہ نے	کتاب

وَ	اُمِرۡتُ ②	لِاَعۡدِلَ	بَيۡنَكُمۡ ۚ	اَللّٰهُ	رَبُّنَا ⑦
اور	میں حکم دیا گیا ہوں	کہ میں انصاف کروں	تمہارے درمیان	اللہ (ہی)	ہمارا رب (ہے)

وَ	رَبُّكُمۡ ۚ	لَنَاۤ	اَعۡمَالُنَا ⑦	وَ	لَكُمۡ
اور	تمہارا رب (ہے)	ہمارے لیے	ہمارے اعمال	اور	تمہارے لیے

اَعۡمَالُكُمۡ ۚ	لَا حُجَّةَ ⑧	بَيۡنَنَا ⑦	وَ	بَيۡنَكُمۡ ۚ
تمہارے اعمال	کوئی جھگڑا نہیں	ہمارے درمیان	اور	تمہارے درمیان

اَللّٰهُ	يَجۡمَعُ	بَيۡنَنَا ۚ ⑦	وَ	اِلَيۡهِ	الۡمَصِيۡرُ ۚ 15
اللہ	وہ جمع کرے گا	ہمارے درمیان	اور	اسی کی طرف	لوٹ کر جانا (ہے)

ضروری وضاحت

① لِ کا اصل ترجمہ کے لیے ہوتا ہے، یہاں ضرورتاً کی طرف کیا گیا ہے۔② فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔④ اسم کے آخر میں هُمۡ کا ترجمہ انکا، انکی، انکے ہوتا ہے۔⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑥ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
⑦ اسم کے آخر میں نَا کا ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے کیا جاتا ہے۔⑧ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

وَالَّذِيۡنَ يُحَآجُّوۡنَ فِى اللّٰهِ	اور (وہ لوگ) جو جھگڑتے ہیں اللہ (کے بارے) میں
مِنۡۢ بَعۡدِ مَا اسۡتُجِيۡبَ لَهٗ	(اس کے) بعد کہ مان لیا گیا اس (اللہ) کو
حُجَّتُهُمۡ دَاحِضَةٌ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ	انکی دلیل انکے رب کے نزدیک باطل (اور کمزور) ہے
وَعَلَيۡهِمۡ غَضَبٌ	اور ان پر غضب ہے
وَّلَهُمۡ عَذَابٌ شَدِيۡدٌ ﴿16﴾	اور ان کے لیے سخت عذاب ہے۔ ﴿16﴾
اَللّٰهُ الَّذِىۡۤ اَنۡزَلَ الۡكِتٰبَ بِالۡحَـقِّ	اللہ وہ ہے جس نے کتاب نازل کی حق کے ساتھ
وَالۡمِيۡزَانَ ؕ وَمَا يُدۡرِيۡكَ	اور میزان (کو نازل کیا) اور آپ کیا جانیں
لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيۡبٌ ﴿17﴾	شاید قیامت قریب ہو۔ ﴿17﴾
يَسۡتَعۡجِلُ بِهَا الَّذِيۡنَ	جلدی مانگتے ہیں اس (قیامت) کو وہ (لوگ) جو
لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِهَا ۚ	ایمان نہیں رکھتے اس پر
وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	اور (وہ لوگ) جو ایمان لائے
مُشۡفِقُوۡنَ مِنۡهَا ۙ	(وہ) ڈرنے والے ہیں اس سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔

مِنۡ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

بَعۡدِ : بعد از طعام، بعد از کلام۔

مَا : ماحول، ماتحت، ماورائے عدالت۔

اسۡتُجِيۡبَ : مستجاب الدعا، استجابت، جواب۔

عَلَيۡهِمۡ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

غَضَبٌ : غیظ و غضب، غضبناک۔

شَدِيۡدٌ : شدید، اشد، متشدد، تشدد، شدت۔

اَنۡزَلَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔

بِالۡحَقِّ : بالکل، بالواسطہ/حق، حقیقت، حقیقی۔

الۡمِيۡزَانَ : وزن، میزان، وزنی، موزون۔

يُدۡرِيۡكَ : روایت ودرایت۔

قَرِيۡبٌ : قرب، قریب، مقرب، قرابت۔

يَسۡتَعۡجِلُ : عجلت، مہر معجّل۔

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔

يُؤۡمِنُوۡنَ : امن، ایمان، مومن۔

وَ	الَّذِيْنَ ①	يُحَآجُّوْنَ	فِي اللهِ	مِنْۢ بَعْدِ ②
اور	(وہ لوگ) جو	وہ سب جھگڑتے ہیں	اللہ (کے بارے) میں	(اس کے) بعد

مَا ③	اسْتُجِيْبَ ④	لَهٗ	حُجَّتُهُمْ	دَاحِضَةٌ
کہ	مان لیا گیا	اس (اللہ) کو	ان کی دلیل	باطل (اور کمزور) ہے

عِنْدَ رَبِّهِمْ	وَ	عَلَيْهِمْ	غَضَبٌ	وَّ	لَهُمْ
ان کے رب کے نزدیک	اور	ان پر	غضب (ہے)	اور	ان کے لیے

عَذَابٌ شَدِيْدٌ (16)	اَللّٰهُ	الَّذِيْٓ ①	اَنْزَلَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ
سخت عذاب (ہے)	اللہ (وہ ہے)	جس نے	نازل کی	کتاب	حق کے ساتھ

وَ	الْمِيْزَانَ ؕ	وَ	مَا يُدْرِيْكَ ③⑤	لَعَلَّ	السَّاعَةَ
اور	میزان (کو نازل کیا)	اور	آپ کیا جانیں	شاید	قیامت

قَرِيْبٌ (17)	يَسْتَعْجِلُ ⑥	بِهَا	الَّذِيْنَ ①	لَا يُؤْمِنُوْنَ
قریب (ہو)	وہ جلدی مانگتے ہیں	اس (قیامت) کو	(وہ لوگ) جو	وہ سب ایمان نہیں رکھتے

بِهَا ج	وَ	الَّذِيْنَ ①	اٰمَنُوْا	مُشْفِقُوْنَ	مِنْهَا ۙ
اس پر	اور	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	سب ڈرنے والے (ہیں)	اُس سے

ضروری وضاحت

① الَّذِيْنَ جمع مذکر اور الَّذِيْٓ واحد مذکر کی علامت ہے، ترجمہ جو، جن، جنہوں نے وغیرہ کیا جاتا ہے۔ ② اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ③ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس کبھی نہیں اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔ ④ اُسْتُجِيْبَ اصل میں اُسْتُجْوِبَ تھا، شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ یہاں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے، شروع میں یَ آنے سے اِ گر گیا ہے۔

وَيَعۡلَمُوۡنَ اَنَّهَا الۡحَقُّ ؕ	اور وہ جانتے ہیں کہ بے شک وہ برحق ہے
اَلَاۤ اِنَّ الَّذِيۡنَ يُمَارُوۡنَ	خبردار بے شک وہ (لوگ) جو جھگڑتے ہیں
فِى السَّاعَةِ	قیامت (کے بارے) میں
لَفِىۡ ضَلٰلٍۢ بَعِيۡدٍ ﴿18﴾	یقیناً دور کی گمراہی میں ہیں۔ ﴿18﴾
اَللّٰهُ لَطِيۡفٌۢ بِعِبَادِهٖ	اللہ بہت مہربان ہے اپنے بندوں پر
يَرۡزُقُ مَنۡ يَّشَآءُ ۚ	وہ رزق دیتا ہے جسے چاہتا ہے
وَهُوَ الۡقَوِىُّ الۡعَزِيۡزُ ﴿19﴾ ع	اور وہی بہت طاقتور ہے بڑے غلبے والا ہے۔ ﴿19﴾ ع
مَنۡ كَانَ يُرِيۡدُ حَرۡثَ الۡاٰخِرَةِ	جو کوئی آخرت کی کھیتی چاہتا ہے
نَزِدۡ لَهٗ فِىۡ حَرۡثِهٖ ۚ	(تو) ہم اضافہ کردیں گے اسکے لیے اسکی کی کھیتی میں
وَمَنۡ كَانَ يُرِيۡدُ حَرۡثَ الدُّنۡيَا	اور جو کوئی دنیا کی کھیتی چاہتا ہے
نُؤۡتِهٖ مِنۡهَا	(تو) ہم دے دیتے ہیں اسے اس میں سے (کچھ)
وَمَا لَهٗ فِى الۡاٰخِرَةِ مِنۡ نَّصِيۡبٍ ﴿20﴾	اور آخرت میں اس کے لیے کوئی حصہ نہیں۔ ﴿20﴾

ع 2 10 3

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: خیر وشر، شام وسحر، قرب وجوار۔	يَرۡزُقُ	: رزق، رزّاق، رازق۔
يَعۡلَمُوۡنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	يَّشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
الۡحَقُّ	: حق وباطل، حق گوئی، حقیقت، حقیقی۔	الۡقَوِىُّ	: قوت، قوی، مقوی۔
فِى	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يُرِيۡدُ	: ارادہ، مرید، مراد۔
ضَلٰلٍۢ	: ضلالت وگمراہی۔	الۡاٰخِرَةِ	: آخرت، یوم آخرت، آخری۔
بَعِيۡدٍ	: بُعد، بعید از قیاس، بعید از عقل۔	نَزِدۡ	: زیادہ، مزید، زائد۔
لَطِيۡفٌۢ	: لطف وکرم، لطیف، لطافت۔	الدُّنۡيَا	: دنیا وآخرت، دین ودنیا، دنیاداری۔
بِعِبَادِهٖ	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔	نَّصِيۡبٍ	: نصیب اپنا اپنا، خوش نصیب، بدنصیب۔

وَ	يَعْلَمُوْنَ	اَنَّهَا	الْحَقُّ ؕ	اَلَآ ①	اِنَّ	الَّذِيْنَ
اور	وہ سب جانتے ہیں	کہ بے شک وہ	برحق (ہے)	خبردار	بے شک	(وہ لوگ) جو

يُمَارُوْنَ	فِي السَّاعَةِ	لَفِيْ ضَلٰلٍۭ	بَعِيْدٍ ⑱
وہ سب جھگڑتے ہیں	قیامت (کے بارے) میں	یقیناً گمراہی میں (ہیں)	دور (کی)

اَللّٰهُ	لَطِيْفٌۢ	بِعِبَادِهٖ ②	يَرْزُقُ	مَنْ	يَّشَآءُ ۚ
اللہ	بہت مہربان (ہے)	اپنے بندوں پر	وہ رزق دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے

ع 2 10 3

وَ	هُوَ الْقَوِيُّ ③	الْعَزِيْزُ ⑲ ع	مَنْ	كَانَ ④	يُرِيْدُ
اور	وہی بہت طاقتور	بڑے غلبے والا (ہے)	جو (کوئی)	ہے	وہ چاہتا

حَرْثَ الْاٰخِرَةِ	نَزِدْ	لَهٗ ⑤	فِيْ حَرْثِهٖ ۚ ②
آخرت کی کھیتی	(تو) ہم اضافہ کردیں گے	اس کے لیے	اسکی کھیتی میں

وَ	مَنْ	كَانَ ④	يُرِيْدُ	حَرْثَ الدُّنْيَا	نُؤْتِهٖ ②
اور	جو (کوئی)	ہے	وہ چاہتا	دنیا کی کھیتی	(تو) ہم دے دیتے ہیں اُسے

مِنْهَا	وَ	مَا	لَهٗ ⑤	فِي الْاٰخِرَةِ	مِنْ نَّصِيْبٍ ⑥⑦ ⑳
اس میں سے (کچھ)	اور	نہیں	اس کے لیے	آخرت میں	کوئی حصہ

ضروری وضاحت

① اَلَآ حرف تنبیہ ہے اسکا ترجمہ سنو، آگاہ رہو یا خبردار ہوتا ہے۔ ② اسم کے آخر میں ہٗ ، ہٖ کا ترجمہ اسکا، اس کی، اس کے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے آخر میں اُسے کیا جاتا ہے۔ ③ هُوَ کے بعد ایسا اسم جسکے شروع میں اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ⑤ لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔ ⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

اَمۡ لَهُمۡ شُرَکٰٓؤُا	کیا ان کے لیے (کچھ ایسے) شریک ہیں
شَرَعُوۡا لَهُمۡ مِّنَ الدِّيۡنِ	(کہ) انہوں نے مقرر کیا ہے انکے لیے دین (کا طریقہ)
مَا لَمۡ يَاۡذَنۡۢ بِهِ اللّٰهُ ؕ	جس کی نہیں اجازت دی اللہ نے
وَلَوۡلَا كَلِمَةُ الۡفَصۡلِ	اور اگر نہ ہوتا فیصلے (کے دن) کا وعدہ
لَقُضِىَ بَيۡنَهُمۡ ؕ	(تو ابھی ہی) ضرور فیصلہ کر دیا جاتا ان کے درمیان
وَ اِنَّ الظّٰلِمِيۡنَ	اور بے شک (جو) ظالم ہیں
لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿21﴾	ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ﴿21﴾
تَرَى الظّٰلِمِيۡنَ	آپ دیکھیں گے ظالموں کو
مُشۡفِقِيۡنَ	(کہ وہ) ڈرنے والے (ہوں گے)
مِمَّا كَسَبُوۡا	(ان اعمال کی وجہ) سے جو انہوں نے کمائے
وَ هُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمۡ ؕ	حالانکہ وہ آکر رہنے والا ہے اُن پر
وَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	اور (وہ لوگ) جو ایمان لائے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شُرَکٰٓؤُا : شرک، شریک، شراکت، مشرک۔
شَرَعُوۡا : شریعت، شارع، شرعی احکام۔
مِّنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
يَاۡذَنۡ : اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
كَلِمَةُ : کلمہ، کلام، متکلم، انداز تکلم۔
الۡفَصۡلِ : فیصلہ، قولِ فیصل، فیصلے کا دن۔
لَقُضِىَ : قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
بَيۡنَهُمۡ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
الظّٰلِمِيۡنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
اَلِيۡمٌ : عذابِ الیم، الم ناک، رنج والم۔
تَرَى : رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
كَسَبُوۡا : کسبِ حلال، وہبی وکسبی، اکتسابِ فیض۔
وَاقِعٌ : واقع، وقوع پذیر، وقائع نگار، وقوعہ۔
اٰمَنُوۡا : امن، ایمان، مومن۔

اَمْ ①	لَهُمْ	شُرَكٰٓؤُا	شَرَعُوْا
كيا	ان كے ليے	شريك (ہيں)	(كہ) انہوں نے مقرر كيا ہے

لَهُمْ	مِّنَ الدِّيْنِ	مَا	لَمْ ②	يَاْذَنْۢ ③
ان كے ليے	دين سے (كچھ)	جو (كہ)	نہيں	اجازت دى

بِهِ	اللّٰهُ ؕ	وَ	لَوْلَا ④	كَلِمَةُ الْفَصْلِ
اس كى	اللہ (نے)	اور	اگر نہ (ہوتى)	فيصلے (كے دن) كى بات

لَقُضِيَ ⑤	بَيْنَهُمْ ؕ	وَ	اِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ
(تو) ضرور فيصلہ كر ديا جاتا	اُن كے درميان	اور	بے شك	سب ظالم (ہيں)

لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ (21)	تَرَى	الظّٰلِمِيْنَ
ان كے ليے	عذاب (ہے)	دردناك	آپ ديكھيں گے	ظالموں كو

مُشْفِقِيْنَ ⑥	مِمَّا ⑦	كَسَبُوْا	وَ	هُوَ
سب ڈرنے والے (ہوں گے)	(اُن اعمال كى وجہ) سے جو	انہوں نے كمائے	حالانكہ	وہ

وَاقِعٌۢ ⑧	بِهِمْ ؕ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
آ كر رہنے والا (ہے)	ان پر	اور	(وہ لوگ) جو	سب ايمان لائے

ضروری وضاحت

① اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔ ② علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔ ③ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ لَوْلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔ ⑤ فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ⑦ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ⑧ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اورانہوں نے نیک اعمال کیے
فِیۡ رَوۡضٰتِ الۡجَنّٰتِ ۚ	جنتوں کے باغات میں ہونگے
لَهُمۡ مَّا يَشَآءُوۡنَ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ	انکے لیے انکے رب کے پاس جو وہ چاہیں گے ہوگا
ذٰلِكَ هُوَ الۡفَضۡلُ الۡكَبِيۡرُ ﴿22﴾	یہی بہت بڑا فضل ہے۔ ﴿22﴾
ذٰلِكَ الَّذِیۡ يُبَشِّرُ اللّٰهُ	(یہی) وہ (انعام) ہے جس کی اللہ خوشخبری دیتا ہے
عِبَادَهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	اپنے (ان) بندوں کو جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ	اورانہوں نے نیک اعمال کیے
قُلۡ لَّاۤ اَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَيۡهِ اَجۡرًا	آپ کہہ دیجیے نہیں میں مانگتا تم سے اس پر کوئی صلہ
اِلَّا الۡمَوَدَّةَ فِی الۡقُرۡبٰى ؕ	مگر رشتہ داری کی (وجہ سے) محبت ودوستی (کا خیال تو رکھو)
وَمَنۡ يَّقۡتَرِفۡ حَسَنَةً	اور جو نیکی کماتا ہے
نَّزِدۡ لَهٗ	(تو) ہم زیادہ کر دیتے ہیں اس کے لیے
فِيۡهَا حُسۡنًا ؕ	اس میں بھلائی (خوبی) کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَمِلُوا : عمل، اعمال صالحہ، معمول زندگی۔	اَسۡـَٔلُكُمۡ : سوال، سائل، مسئول، سوالات۔
الصّٰلِحٰتِ : اصلاح، صالح، صلح، اعمال صالحہ۔	عَلَيۡهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
فِیۡ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔	اَجۡرًا : اجروثواب، اجرعظیم، اجرت۔
رَوۡضٰتِ : روضہ رسول، روضۃ لاطفال، ریاض الجنۃ۔	اِلَّا : اِلا ماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔
يَشَآءُوۡنَ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	الۡمَوَدَّةَ : مودت ومحبت۔
الۡفَضۡلُ : فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔	الۡقُرۡبٰى : قرب، قریب، مقرب، قرابت۔
الۡكَبِيۡرُ : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔	حَسَنَةً : احسن جزا، حسن، احسان، محسن۔
يُبَشِّرُ : بشارت، مبشر، بشیر۔	نَّزِدۡ : زیادہ، مزید، زائد۔

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ①	فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ① ج
اور	ان سب نے اعمال کیے	نیک	جنتوں کے باغات میں (ہونگے)

لَهُمْ	مَّا ②	يَشَآءُوْنَ	عِنْدَ رَبِّهِمْ ط
ان کے لیے	جو	وہ سب چاہیں گے (ہوگا)	ان کے رب کے پاس

ذٰلِكَ ③	هُوَ الْفَضْلُ ④	الْكَبِيْرُ ﴿22﴾	ذٰلِكَ ③	الَّذِيْ
یہ	ہی فضل (ہے)	بہت بڑا	(یہی) وہ (انعام ہے)	جس کی

يُبَشِّرُ	اللّٰهُ	عِبَادَهُ ⑤	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
وہ خوشخبری دیتا ہے	اللہ	اپنے (ان) بندوں کو	جو	سب ایمان لائے

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ① ط	قُلْ ⑥	لَّآ	اَسْئَلُكُمْ
اور	انہوں نے اعمال کیے	نیک	آپ کہہ دیجیے	نہیں	میں مانگتا تم سے

عَلَيْهِ	اَجْرًا	اِلَّا	الْمَوَدَّةَ ①	فِي الْقُرْبٰى ① ط	وَ	مَنْ
اس پر	کوئی صلہ	مگر	محبت (دوستی کا خیال تو رکھیں)	رشتہ داری میں	اور	جو

يَّقْتَرِفْ	حَسَنَةً ①	نَّزِدْ	لَهٗ	فِيْهَا	حُسْنًا ط
وہ کماتا ہے	نیکی (تو)	ہم زیادہ کر دیتے ہیں	اس کے لیے	اس میں	بھلائی (خوبی کو)

ضروری وضاحت

① اسم کے آخر میں ات ، ـٰی ، ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔③ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے اور یہ علامت بات میں زور ڈالنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔④ هُوَ کے بعد ایسا اسم جس کے شروع میں اَلْ ہوتو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ اسم کے آخر میں ہٗ کا ترجمہ اسکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔⑥ قُلْ دراصل قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق وْ کو گرا دیا گیا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ شَكُوۡرٌ ﴿23﴾	بیشک اللہ بہت بخشنے والا بہت قدردان ہے۔﴿23﴾
اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ	کیا وہ کہتے ہیں اس (نبی) نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے
فَاِنۡ يَّشَاِ اللّٰهُ	پس اگر اللہ چاہے
يَخۡتِمۡ عَلٰى قَلۡبِكَ ؕ	(تو) وہ مہر لگادے آپ کے دل پر
وَيَمۡحُ اللّٰهُ الۡبَاطِلَ	اور اللہ باطل کو مٹاتا ہے
وَيُحِقُّ الۡحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ	اور حق کو ثابت کرتا ہے اپنی باتوں سے
اِنَّهٗ عَلِيۡمٌۢ	بے شک وہ خوب جاننے والا ہے
بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿24﴾	سینوں والی باتوں کو۔﴿24﴾
وَهُوَ الَّذِىۡ يَقۡبَلُ التَّوۡبَةَ	اور وہی ہے جو قبول کرتا ہے توبہ
عَنۡ عِبَادِهٖ وَيَعۡفُوۡا	اپنے بندوں کی اور وہ درگزر کرتا ہے
عَنِ السَّيِّاٰتِ	برائیوں سے
وَيَعۡلَمُ مَا تَفۡعَلُوۡنَ ۙ ﴿25﴾	اور وہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔﴿25﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

غَفُوۡرٌ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	عَلِيۡمٌۢ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
شَكُوۡرٌ	: شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔	بِذَاتِ	: ذات، ذاتی طور پر، بذات خود۔
افۡتَرٰى	: افترٰی پردازی، مفتری۔	الصُّدُوۡرِ	: صدری علم، شرح صدر، ضیق الصدر۔
يَّشَاِ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	يَقۡبَلُ	: قبول، قبولیت، مقبول۔
يَخۡتِمۡ	: ختم نبوت، خاتم النبین۔	عِبَادِهٖ	: عبد، عابد، عبادت، معبود۔
قَلۡبِكَ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	يَعۡفُوۡا	: معاف، عفو ودرگزر، معافی۔
يَمۡحُ	: محو ہونا (مٹانا)۔	السَّيِّاٰتِ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
بِكَلِمٰتِهٖ	: بالمقابل، بالکل/کلمہ، کلام، متکلم، انداز تکلم۔	تَفۡعَلُوۡنَ	: فعل، فاعل، مفعول، افعال۔

إِنَّ (1)	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ (2)	شَكُوْرٌ (2) (23)	أَمْ (3)	يَقُوْلُوْنَ
بے شک	اللہ	بہت بخشنے والا	بہت قدردان (ہے)	کیا	وہ سب کہتے ہیں

افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا ج	فَإِنْ	يَّشَإِ اللّٰهُ (4)
اس (نبی) نے باندھا ہے	اللہ پر	جھوٹ	پس اگر	اللہ چاہے

يَخْتِمْ	عَلٰى قَلْبِكَ (5) ط	وَ	يَمْحُ (4)	اللّٰهُ (6)	الْبَاطِلَ (6)
(تو) وہ مہر لگادے	آپ کے دل پر	اور	مٹاتا ہے	اللہ	باطل (کو)

وَ	يُحِقُّ	الْحَقَّ (6)	بِكَلِمٰتِهٖ ط	إِنَّهٗ
اور	وہ ثابت کرتا ہے	حق (کو)	اپنی باتوں سے	بے شک وہ

عَلِيْمٌ (2)	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (24)	وَ	هُوَ	الَّذِيْ
خوب جاننے والا (ہے)	سینوں والی باتوں کو	اور	وہی (ہے)	جو

يَقْبَلُ	التَّوْبَةَ (6)	عَنْ عِبَادِهٖ	وَ	يَعْفُوْا (7)
وہ قبول کرتا ہے	توبہ	اپنے بندوں سے	اور	وہ درگزر کرتا ہے

عَنِ السَّيِّاٰتِ	وَ	يَعْلَمُ	مَا (8)	تَفْعَلُوْنَ (25) لا
برائیوں سے	اور	وہ جانتا ہے	جو	تم سب کرتے ہو

ضروری وضاحت

(1) إِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ (2) اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (3) أَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔ (4) یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ (5) كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ آپ کا یا تمہارا کیا جاتا ہے۔ (6) فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر والا اسم ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ (7) یہاں وْا جمع کی علامت نہیں بلکہ و لفظ کا حصہ ہے اور ا قرآنی کتابت میں زائد ہے۔ (8) مَا کا ترجمہ کبھی جو، اور کبھی کیا، جس اور کبھی کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔

وَيَسۡتَجِيۡبُ الَّذِيۡنَ	اور وہ قبول کرتا ہے (دعا ان لوگوں کی) جو
اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	ایمان لائے اور انھوں نے نیک اعمال کیے
وَيَزِيۡدُهُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ ؕ	اور وہ زیادہ دیتا ہے انہیں اپنے فضل سے
وَالۡكٰفِرُوۡنَ لَهُمۡ عَذَابٌ شَدِيۡدٌ ﴿26﴾	اور (جو) کافر ہیں ان کے لیے سخت عذاب ہے۔﴿26﴾
وَلَوۡ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزۡقَ لِعِبَادِهٖ	اور اگر اللہ فراخ کر دیتا رزق کو اپنے بندوں کے لیے
لَبَغَوۡا فِى الۡاَرۡضِ	(تو) یقیناً وہ سرکش ہو جاتے زمین میں
وَلٰكِنۡ يُّنَزِّلُ	اور لیکن وہ اُتارتا ہے
بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ ؕ	ایک اندازے کے ساتھ جتنا وہ چاہتا ہے
اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ	بے شک وہ اپنے بندوں سے
خَبِيۡرٌۢ بَصِيۡرٌ ﴿27﴾	بہت باخبر خوب دیکھنے والا ہے۔﴿27﴾
وَهُوَ الَّذِىۡ يُنَزِّلُ الۡغَيۡثَ	اور وہی ہے جو بارش نازل کرتا ہے
مِنۡۢ بَعۡدِ مَا قَنَطُوۡا	(اس کے) بعد کہ وہ ناامید ہو چکے ہوتے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَسۡتَجِيۡبُ	: مستجاب الدعا، استجابت، جواب۔	لَبَغَوۡا	: باغی، بغاوت، باغیانہ رویہ۔
اٰمَنُوۡا	: امن، ایمان، مومن۔	الۡاَرۡضِ	: ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
عَمِلُوۡا	: عمل، اعمال صالحہ، معمول زندگی۔	يُّنَزِّلُ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
الصّٰلِحٰتِ	: اصلاح، اعمال صالحہ۔	بِقَدَرٍ	: مقدار، حصہ بقدر جثہ۔
يَزِيۡدُهُمۡ	: زیادہ، مزید، زائد۔	يَشَآءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔
فَضۡلِهٖ	: فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔	خَبِيۡرٌ	: خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر، خبیر۔
شَدِيۡدٌ	: شدید، اشد، متشدد، تشدد، شدت۔	بَصِيۡرٌ	: سمع وبصر، بصارت، بصیرت۔
بَسَطَ	: بساط، بساط کے مطابق، بساط لپیٹنا۔	بَعۡدِ	: بعد از طعام، بعد از مرگ، بعد الموت۔

وَعَمِلُوا	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	يَسْتَجِيْبُ	وَ
اور انہوں نے اعمال کیے	سب ایمان لائے	(اُن لوگوں کی) جو	وہ قبول کرتا ہے (دعا)	اور

وَالْكٰفِرُوْنَ	مِّنْ فَضْلِهٖ ط ②	يَزِيْدُهُمْ ①	وَ	الصّٰلِحٰتِ
اور (جو) سب کافر (ہیں)	اپنے فضل سے	وہ زیادہ دیتا ہے انہیں	اور	نیک

بَسَطَ اللّٰهُ ④	وَلَوْ ③	شَدِيْدٌ (26)	عَذَابٌ	لَهُمْ
فراخ کر دیتا اللہ	اور اگر	سخت	عذاب (ہے)	ان کے لیے

فِي الْاَرْضِ	لَبَغَوْا ⑤	لِعِبَادِهٖ ②	الرِّزْقَ ④
زمین میں	(تو) یقیناً وہ سب سرکش ہو جاتے	اپنے بندوں کے لیے	رزق کو

اِنَّهٗ	يَشَآءُ ط	مَّا	بِقَدَرٍ ⑥	يُنَزِّلُ	وَلٰكِنْ
بیشک وہ	وہ چاہتا ہے	جتنا	ایک اندازے کے ساتھ	وہ اُتارتا ہے	اور لیکن

الَّذِيْ	وَهُوَ	بَصِيْرٌ ⑦ (27)	خَبِيْرٌۢ ⑦	بِعِبَادِهٖ ②
جو	اور وہی (ہے)	خوب دیکھنے والا (ہے)	بہت باخبر	اپنے بندوں سے

قَنَطُوْا	مِنْۢ بَعْدِ مَا ⑧	الْغَيْثَ ④	يُنَزِّلُ
وہ سب نا اُمید ہو چکے ہوتے ہیں	(اس کے) بعد کہ	بارش	وہ نازل کرتا ہے

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ② اسم کے آخر میں ہٗ کا ترجمہ اسکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ③ لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔ ④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑤ لَ تاکید کی علامت ہے۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی اور اس کے بعد مَا کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔

وَيَنۡشُرُ رَحۡمَتَهٗ ؕ	اور وہ اپنی رحمت پھیلا دیتا ہے
وَهُوَ الۡوَلِىُّ الۡحَمِيۡدُ ﴿28﴾	اور وہی کارساز بہت تعریف کے لائق ہے۔ ﴿28﴾
وَمِنۡ اٰيٰتِهٖ	اور اس کی نشانیوں میں سے
خَلۡقُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا	آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا ہے اور (انکا بھی) جو
بَثَّ فِيۡهِمَا مِنۡ دَآبَّةٍ ؕ	اس نے پھیلا دیے ان دونوں میں کوئی جاندار
وَهُوَ عَلٰى جَمۡعِهِمۡ	اور وہ ان کے اکٹھا کرنے پر
اِذَا يَشَآءُ قَدِيۡرٌ ﴿29﴾ ع	جب وہ چاہے خوب قادر ہے۔ ﴿29﴾ ع
وَمَاۤ اَصَابَكُمۡ مِّنۡ مُّصِيۡبَةٍ	اور جو (بھی) تمہیں کوئی مصیبت پہنچتی ہے
فَبِمَا كَسَبَتۡ اَيۡدِيۡكُمۡ	تو وہ اسی کی وجہ سے ہے جو تمہارے ہاتھوں نے کمایا
وَيَعۡفُوۡا عَنۡ كَثِيۡرٍ ﴿30﴾	اور وہ درگزر کر دیتا ہے بہت سی باتوں سے۔ ﴿30﴾
وَمَاۤ اَنۡتُمۡ بِمُعۡجِزِيۡنَ فِى الۡاَرۡضِ ۖۚ	اور نہیں ہو تم ہرگز عاجز کرنے والے (اسے) زمین میں
وَمَا لَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ	اور نہیں تمہارا اللہ کے سوا

الربع 3 10 4

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَنۡشُرُ	: ناشر، منشور، نشر و اشاعت، نشریات۔	قَدِيۡرٌ	: قدرت، قادر، قدیر۔
رَحۡمَتَهٗ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔	اَصَابَكُمۡ	: مصیبت، آلام و مصائب۔
الۡوَلِىُّ	: ولی، اولیائے کرام، ولایت، مولیٰ۔	كَسَبَتۡ	: کسبِ حلال، وہبی و کسبی، اکتسابِ فیض۔
الۡحَمِيۡدُ	: حمد و ثنا، حامد، محمود۔	اَيۡدِيۡكُمۡ	: یدِ بیضا، یدطولیٰ، رفع الیدین۔
خَلۡقُ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	يَعۡفُوۡا	: معاف، عفو و درگزر، معافی۔
السَّمٰوٰتِ	: ارض و سما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔	كَثِيۡرٍ	: اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
جَمۡعِهِمۡ	: جمع، جمیع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	بِمُعۡجِزِيۡنَ	: عاجز، عاجزی، عجز و نیاز۔
يَشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	الۡاَرۡضِ	: ارض و سما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔

وَ	یَنْشُرُ	رَحْمَتَهٗ ؕ	وَ	هُوَ الْوَلِیُّ ①
اور	وہ پھیلا دیتا ہے	اپنی رحمت	اور	وہی کارساز

الْحَمِیْدُ ﴿28﴾	وَ	مِنْ اٰیٰتِهٖ	خَلْقُ	السَّمٰوٰتِ ②
بہت تعریف والا (ہے)	اور	اس کی نشانیوں میں سے	پیدا کرنا (ہے)	آسمانوں

وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا	بَثَّ	فِیْهِمَا	مِنْ دَآبَّةٍ ؕ ②③
اور	زمین (کا)	اور	(انکا بھی) جو	اس نے پھیلا دیے	ان دونوں میں	جاندار

ع 3 10 4 الربع

وَ	هُوَ	عَلٰی جَمْعِهِمْ	اِذَا	یَشَآءُ	قَدِیْرٌ ﴿29﴾ ع
اور	وہ	ان کے اکٹھا کرنے پر	جب	وہ چاہے	خوب قادر (ہے)

وَ	مَآ	اَصَابَكُمْ ④	مِّنْ مُّصِیْبَةٍ ②③⑤	فَبِمَا	كَسَبَتْ ②
اور	جو	تمہیں پہنچتی ہے	کوئی مصیبت	تو وہ اسی کی وجہ سے ہے جو	کمایا

اَیْدِیْكُمْ ④	وَ	یَعْفُوْا ⑥	عَنْ كَثِیْرٍ ﴿30﴾ ؕ	وَ	مَآ	اَنْتُمْ
تمہارے ہاتھوں نے	اور	وہ درگزر کر دیتا ہے	بہت سی باتوں سے	اور	نہیں	(ہو) تم

بِمُعْجِزِیْنَ ⑦	فِی الْاَرْضِ ۚ	وَمَا	لَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ③
ہرگز سب عاجز کرنے والے	زمین میں	اور نہیں	تمہارے لیے	اللہ کے سوا

ضروری وضاحت

① هُوَ کے بعد اَلْ والے اسم میں وہی کا مفہوم ہوتا ہے۔② ة، ات اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ كُمْ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں، اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے ہوتا ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ یہاں وْا جمع کی علامت نہیں بلکہ و لفظ کا حصہ اور ا قرآنی کتابت میں زائد ہے۔⑦ مَا کے بعد اسم کے شروع میں بِ کا ترجمہ نہیں ہوتا البتہ اسکی موجودگی میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

مِنۡ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیۡرٍ ﴿31﴾	کوئی کارساز اور نہ کوئی مددگار۔ ﴿31﴾
وَمِنۡ اٰیٰتِهِ الۡجَوَارِ فِی الۡبَحۡرِ	اور اسکی نشانیوں میں سے سمندر میں چلنے والے جہاز ہیں
کَالۡاَعۡلَامِ ﴿32﴾ؕ	پہاڑوں کی طرح۔ ﴿32﴾
اِنۡ یَّشَاۡ یُسۡکِنِ الرِّیۡحَ	اگر وہ چاہے (تو) ہوا کو ٹھہرا دے
فَیَظۡلَلۡنَ رَوَاکِدَ عَلٰی ظَهۡرِهٖ ؕ	پھر وہ کھڑے رہ جائیں اس (سمندر) کی سطح پر
اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ	بے شک اس میں واقعی نشانیاں ہیں
لِّکُلِّ صَبَّارٍ	ہر بہت صبر کرنے والے کے لیے
شَکُوۡرٍ ﴿33﴾ۙ	شکر کرنے والے (کے لیے)۔ ﴿33﴾
اَوۡ یُوۡبِقۡهُنَّ	یا (چاہے تو) وہ ہلاک کر دے اُنہیں
بِمَا کَسَبُوۡا	(اس) کی وجہ سے جو انہوں نے کمایا
وَیَعۡفُ عَنۡ کَثِیۡرٍ ﴿34﴾ۡ	اور (چاہے تو) وہ درگزر کر دے بہت سوں سے۔ ﴿34﴾
وَّیَعۡلَمَ الَّذِیۡنَ	اور (تاکہ) جان لیں (وہ لوگ) جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الرِّیۡحَ	: ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
وَّلِیٍّ	: ولی، اولیائے کرام، ولایت، مولیٰ۔	لِّکُلِّ	: لہٰذا/ کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	صَبَّارٍ	: صبر جمیل، صبر وتحمل، صابر۔
نَصِیۡرٍ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔	شَکُوۡرٍ	: شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکرگزار۔
الۡبَحۡرِ	: بحر قلزم، بحیرۂ عرب، برّوبحر۔	کَسَبُوۡا	: کسبِ حلال، وہبی وکسبی، اکتسابِ فیض۔
کَالۡاَعۡلَامِ	: کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔	یَعۡفُ	: معاف، عفوودرگزر، معافی۔
یَّشَاۡ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	کَثِیۡرٍ	: اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
یُسۡکِنِ	: ساکن، سکون۔	یَعۡلَمَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔

مِنْ وَّلِيٍّ ①②	وَّ	لَا	نَصِيْرٍ ② (31)	وَ
کوئی کارساز	اور	نہ	کوئی مددگار	اور

مِنْ اٰيٰتِهِ	الْجَوَارِ	فِي الْبَحْرِ	كَالْاَعْلَامِ ط (32)
اسکی نشانیوں میں سے	جہاز (ہیں)	سمندر میں (چلنے والے)	پہاڑوں کی طرح

اِنْ	يَّشَاْ	يُسْكِنِ	الرِّيْحَ ③	فَيَظْلَلْنَ ④
اگر	وہ چاہے (تو)	وہ ٹھہرادے	ہوا (کو)	پھر وہ (کشتیاں) ہوجائیں

رَوَاكِدَ	عَلٰى ظَهْرِهٖ ط	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ ⑤
کھڑی ہونے والی	اس (سمندر) کی سطح پر	بے شک	اس میں

لَاٰيٰتٍ	لِّكُلِّ صَبَّارٍ ⑥	شَكُوْرٍ ⑥ (33) لا
واقعی نشانیاں (ہیں)	ہر بہت صبر کرنے والے کے لیے	شکر کرنے والے (کے لیے)

اَوْ	يُوْبِقْهُنَّ ④	بِمَا ⑦	كَسَبُوْا
یا (چاہےتو)	وہ ہلاک کردے انہیں	(اس کی) وجہ سے جو	انہوں نے کمایا

وَ	يَعْفُ	عَنْ كَثِيْرٍ ز (34)	وَّ	يَعْلَمَ	الَّذِيْنَ
اور (چاہےتو)	وہ درگزر کردے	بہت (سوں) سے	اور	(تاکہ) جان لیں	(وہ لوگ) جو

ضروری وضاحت

① یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ④ ـنْ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں اور هُنَّ بھی جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ⑤ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کردیا جاتا ہے۔ ⑥ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔

يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا ؕ
ہماری آیات میں وہ جھگڑتے ہیں

مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿35﴾
(کہ) نہیں ہے ان کے لیے کوئی بھاگنے کی جگہ۔ ﴿35﴾

فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ
پس جو بھی کوئی چیز تم دیے گئے ہو

فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا
تو (وہ) دنیوی زندگی کا سامان ہے، اور جو کچھ

عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى
اللہ کے پاس ہے وہ بہت بہتر اور بہت پائیدار ہے

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
(اُن لوگوں) کے لیے جو ایمان لائے

وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۚ ﴿36﴾
اور اپنے رب پر وہ بھروسا کرتے ہیں۔ ﴿36﴾

وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ
اور (وہ لوگ) جو بچتے ہیں کبیرہ گناہوں (سے)

وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا
اور بے حیائیوں سے اور جونہی وہ غصہ کرتے ہیں

هُمْ يَغْفِرُوْنَ ۚ ﴿37﴾
(تو) وہ معاف کر دیتے ہیں۔ ﴿37﴾

وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ
اور (وہ لوگ) جنھوں نے اپنے رب کا حکم مانا

وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۠ وَاَمْرُهُمْ
اور انھوں نے نماز قائم کی، اور ان کا کام

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُجَادِلُوْنَ : جنگ وجدل، جدال۔
فَمَتَاعُ : متاع کارواں، مال ومتاع۔
الْحَيٰوةِ : حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
عِنْدَ : عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
خَيْرٌ : خیر، خیریت، خیر خواہی، صدقہ وخیرات۔
اَبْقٰى : باقی، بقایا، بقیہ۔
يَتَوَكَّلُوْنَ : توکل، متوکل علی اللہ۔
يَجْتَنِبُوْنَ : اجتناب۔

كَبٰٓئِرَ : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
الْفَوَاحِشَ : فحش، فحاشی، فواحش، فاحشہ۔
غَضِبُوْا : غیظ وغضب، غضبناک۔
يَغْفِرُوْنَ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
اسْتَجَابُوْا : مستجاب الدعا، استجابت، جواب۔
اَقَامُوا : قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
الصَّلٰوةَ : صوم وصلوٰۃ، مصلّٰی، صلاۃ تسبیح۔
اَمْرُهُمْ : امر آمر، مامور، امارت اسلامی۔

يُجَادِلُوْنَ	فِيْٓ اٰيٰتِنَا ط	مَا	لَهُمْ
وہ سب جھگڑتے ہیں	ہماری آیات میں	(کہ) نہیں (ہے)	ان کے لیے

مِّنْ مَّحِيْصٍ (1)(2) (35)	فَمَآ	اُوْتِيْتُمْ (3)	مِّنْ شَيْءٍ (1)(2)
کوئی بھاگنے کی جگہ	پس جو (بھی)	تم دیے گئے ہو	کوئی چیز

فَمَتَاعُ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ج	وَ	مَا	عِنْدَ اللّٰهِ	خَيْرٌ
تو (وہ) سامان (ہے)	دنیوی زندگی (کا)	اور	جو (کچھ)	اللہ کے پاس (ہے)	(وہ) بہتر

وَّ	اَبْقٰى (4)	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَلٰى رَبِّهِمْ
اور	زیادہ پائیدار (ہے)	(اُن لوگوں) کے لیے جو	سب ایمان لائے	اور	اپنے رب پر

يَتَوَكَّلُوْنَ (5) ج (36)	وَ	الَّذِيْنَ	يَجْتَنِبُوْنَ	كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ
وہ سب بھروسہ کرتے ہیں	اور	(وہ لوگ) جو	وہ سب بچتے ہیں	کبیرہ گناہوں (سے)

وَ	الْفَوَاحِشَ	وَ	اِذَا مَا (6)	غَضِبُوْا	هُمْ يَغْفِرُوْنَ (7) ج (37)
اور	بے حیائیوں (سے)	اور	جونہی	وہ سب غصہ کریں	(تو) وہ سب معاف کر دیتے ہیں

وَالَّذِيْنَ	اسْتَجَابُوْا	لِرَبِّهِمْ (8)	وَاَقَامُوا	الصَّلٰوةَ ص	وَاَمْرُهُمْ
اور (وہ لوگ) جن	سب نے حکم مانا	اپنے رب کا	اور اُن سب قائم کی	نماز	اور انکا کام

ضروری وضاحت

(1) یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ (2) ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (3) فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ (4) اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ (5) علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (6) اِذَا کے ساتھ جب مَا ہو تو ترجمہ جونہی کیا جاتا ہے۔ (7) هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ (8) اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ لیے ہوتا ہے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی کر دیا جاتا ہے۔

شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ۠ وَ مِمَّا	آپس میں مشورہ کرنا ہے اور (اس) میں سے جو
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۚ 38	ہم نے انہیں رزق دیا ہے وہ خرچ کرتے ہیں۔ 38
وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ	اور (وہ لوگ) جو کہ جب ان پر زیادتی ہوتی ہے
هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ 39	(تو) وہ بدلہ لیتے ہیں۔ 39
وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ	اور برائی کا بدلہ اس جیسی برائی ہے
فَمَنْ عَفَا وَ اَصْلَحَ	پھر جو معاف کر دے اور اصلاح کر لے
فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ	تو اس کا اجر اللہ کے ذمّے ہے
اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ 40	بے شک وہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔ 40
وَ لَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ	اور بلاشبہ جو بدلہ لے اپنے (اوپر) ظلم کے بعد
فَاُولٰٓئِكَ	تو یہی (وہ لوگ ہیں کہ)
مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ؕ 41	نہیں ہے ان پر کوئی (الزام کا) راستہ۔ 41
اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ	بیشک صرف راستہ (الزام) تو (ان لوگوں) پر ہے جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شُوْرٰى	: مشورہ، مشاورت، مجلس شوریٰ۔
بَيْنَهُمْ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
مِمَّا	: منجانب، من وعن/ماحول، ماتحت، ماجرا۔
يُنْفِقُوْنَ	: نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
وَ	: شام وسحر، لیل ونہار، عزت وذلت۔
اَصَابَهُمْ	: مصیبت، آلام ومصائب۔
الْبَغْيُ	: باغی، بغاوت، باغیانہ رویہ۔
جَزٰٓؤُا	: جزاوسزا، جزاک اللہ خیراً، جزائے خیر۔
سَيِّئَةٍ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
مِّثْلُهَا	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
عَفَا	: معاف، عفوودرگزر، معافی۔
اَصْلَحَ	: اصلاح، صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
فَاَجْرُهٗ	: اجروثواب، اجرعظیم، اجرت۔
يُحِبُّ	: حب، حبیب، محب، محبت۔
الظّٰلِمِيْنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
سَبِيْلٍ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

شُوْرٰی	بَیْنَهُمْ ۪	وَ	مِمَّا ①	رَزَقْنٰهُمْ
مشورہ کرنا (ہے)	اُنکے درمیان (آپس میں)	اور	(اس) میں سے جو	ہم نے رزق دیا ہے انہیں

یُنْفِقُوْنَ (38) ۚ	وَ	الَّذِیْنَ	اِذَآ	اَصَابَهُمُ
وہ سب خرچ کرتے ہیں	اور	(وہ لوگ کہ) جو	جب	ان پر ہوتی ہے

الْبَغْیُ	هُمْ یَنْتَصِرُوْنَ ② (39)	وَ	جَزٰٓؤُا	سَیِّئَةٍ	سَیِّئَةٌ
زیادتی	(تو) وہ سب بدلہ لیتے ہیں	اور	بدلہ	برائی (کا)	برائی (ہے)

مِّثْلُهَا ۚ	فَمَنْ ③	عَفَا	وَ	اَصْلَحَ	فَاَجْرُهٗ ③
اس جیسی	پھر جو	معاف کردے	اور	اصلاح کرلے	تو اس کا اجر

عَلَی اللّٰهِ ؕ ④	اِنَّهٗ	لَا یُحِبُّ	الظّٰلِمِیْنَ (40)	وَ	لَمَنِ
اللہ کے ذمے ہے	بے شک وہ	وہ پسند نہیں کرتا	ظالموں کو	اور	بلاشبہ جو

انْتَصَرَ	بَعْدَ ظُلْمِهٖ	فَاُولٰٓئِكَ ③⑤	مَا	عَلَیْهِمْ
بدلہ لے	اپنے (اوپر) ظلم کے بعد	تو یہی وہ لوگ ہیں کہ	نہیں (ہے)	ان پر

مِّنْ سَبِیْلٍ ⑥⑦ (41) ؕ	اِنَّمَا ⑧	السَّبِیْلُ	عَلَی الَّذِیْنَ
(الزام کا) کوئی راستہ	بے شک صرف	راستہ (الزام)	(تو اُن لوگوں) پر (ہے) جو

ضروری وضاحت

① مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ② هُمْ اور یَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ③ لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ کبھی پھر کبھی تو کبھی پس اور کبھی سو ہوتا ہے۔ ④ عَلٰی کا اصل ترجمہ پر ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ ذمے ہے کیا گیا ہے۔ ⑤ اُولٰٓئِكَ اشارہ بعید کیلئے جمع کی علامت ہے اصل ترجمہ وہ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں بیشک کے ساتھ صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔

يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ	لوگوں پر ظلم کرتے ہیں
وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ	اور زمین میں ناحق سرکشی کرتے ہیں
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ	یہی لوگ ہیں (کہ) اِن کے لیے
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿42﴾	دردناک عذاب ہے۔ ﴿42﴾
وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ	اور بلاشبہ جو صبر کرے اور معاف کرے بیشک یہ
لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿43﴾ ع 4 14 5	یقیناً بڑی ہمت کے کاموں سے ہے۔ ﴿43﴾
وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ	اور جسے اللہ گمراہ کردے
فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ	پھر نہیں ہے اُس کا کوئی دوست اس کے بعد
وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ	اور آپ دیکھیں گے ظالموں کو
لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ	(کہ) جب وہ عذاب کو دیکھیں گے (تو) کہیں گے
هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ۚ ﴿44﴾	کیا (دنیا میں) واپس جانے کی کوئی سبیل ہے۔ ﴿44﴾
وَتَرٰىهُمْ	اور آپ دیکھیں گے انہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَظْلِمُوْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	عَزْمِ	عزم، عزائم، اولوا العزم۔
النَّاسَ	عوام الناس، عامۃ الناس۔	الْاُمُوْرِ	امر آمر، مامور، امارت اسلامی۔
يَبْغُوْنَ	باغی، بغاوت، باغیانہ رویہ۔	يُّضْلِلِ	ضلالت وگمراہی۔
الْاَرْضِ	ارض وسما، قطعہٴ اراضی، ارض مقدس۔	وَّلِيٍّ	ولی، اولیائے کرام، ولایت، مولیٰ۔
بِغَيْرِ	بغیر، اجازت کے بغیر، پینے کے بغیر۔	تَرٰى	رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
الْحَقِّ	حق وباطل، حقیقت، حق گوئی، حقوق۔	يَقُوْلُوْنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اَلِيْمٌ	عذابِ الیم، الم ناک، رنج والم۔	مَرَدٍّ	رد، مردود، تردید، مرتد۔
غَفَرَ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	سَبِيْلٍ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

يَظْلِمُوْنَ	النَّاسَ ①	وَ	يَبْغُوْنَ	فِي الْاَرْضِ
وہ سب ظلم کرتے ہیں	لوگوں (پر)	اور	وہ سب سرکشی کرتے ہیں	زمین میں

بِغَيْرِ الْحَقِّ ② ط	اُولٰٓئِكَ ③	لَهُمْ ④	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ (42)
ناحق	یہی لوگ (ہیں)	(کہ) ان کے لیے	عذاب (ہے)	دردناک

وَ	لَمَنْ	صَبَرَ	وَ	غَفَرَ	اِنَّ	ذٰلِكَ ③
اور	بلاشبہ جو	صبر کرے	اور	معاف کرے	بے شک	یہ

ع 4 14 5

لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ (43) ع	وَ	مَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ
یقیناً بڑی ہمت کے کاموں میں سے (ہے)	اور	جسے	وہ گمراہ کردے	اللہ

فَمَا	لَهٗ ④	مِنْ وَّلِيٍّ ⑤⑥	مِّنْۢ بَعْدِهٖ ⑤ ط	وَ	تَرَى
پھر نہیں ہے	اس کا	کوئی دوست	اس کے بعد	اور	آپ دیکھیں گے

الظّٰلِمِيْنَ	لَمَّا	رَاَوُا ⑦	الْعَذَابَ ①	يَقُوْلُوْنَ
ظالموں کو	(کہ) جب	وہ سب دیکھیں گے	عذاب (کو)	(تو) وہ سب کہیں گے

هَلْ	اِلٰى مَرَدٍّ	مِّنْ سَبِيْلٍ ⑤⑥ (44) ج	وَ	تَرٰىهُمْ
کیا	(دنیا میں) واپسی کی طرف	کوئی سبیل (ہے)	اور	آپ دیکھیں گے انہیں

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔② یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ اُولٰٓئِكَ اور ذٰلِكَ ان دونوں کا ترجمہ وہ یا وہ لوگ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا یہ لوگ بھی کردیا جاتا ہے، اور عموماً ان دونوں کا استعمال بات میں زور ڈالنے کیلئے ہوتا ہے۔④ لَهُمْ اور لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا، پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ کیا گیا ہے۔⑤ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑦ رَاَوْا فعل ماضی ہے ضرورتاً مستقبل میں ترجمہ کیا گیا ہے۔

يُعۡرَضُوۡنَ عَلَيۡهَا	(کہ) وہ پیش کیے جائیں گے اس (آگ) پر
خٰشِعِيۡنَ مِنَ الذُّلِّ	جھکے ہوئے ذلت (کی وجہ) سے
يَنۡظُرُوۡنَ مِنۡ طَرۡفٍ خَفِيٍّ ؕ	وہ دیکھتے ہونگے چھپی نگاہ (کن انکھیوں) سے
وَقَالَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا	اور کہیں گے (وہ لوگ) جو ایمان لائے
اِنَّ الۡخٰسِرِيۡنَ الَّذِيۡنَ	بیشک خسارہ پانے والے (وہ لوگ ہیں) جنہوں نے
خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ	خسارے میں ڈالا اپنے آپ کو
وَاَهۡلِيۡهِمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ	اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن
اَلَاۤ اِنَّ الظّٰلِمِيۡنَ	آگاہ رہو بے شک ظالم لوگ (ہی)
فِىۡ عَذَابٍ مُّقِيۡمٍ ﴿45﴾	دائمی عذاب میں ہونگے۔ ﴿45﴾
وَمَا كَانَ لَهُمۡ مِّنۡ اَوۡلِيَآءَ	اور نہیں ہوں گے ان کے لیے کوئی دوست
يَنۡصُرُوۡنَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ	(کہ) وہ ان کی مدد کریں اللہ کے سوا
وَمَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ	اور جسے اللہ گمراہ کر دے تو نہیں ہے اس کے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُعۡرَضُوۡنَ : عرض، معروضات، عرضی نویس۔	اَنۡفُسَهُمۡ : نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔
خٰشِعِيۡنَ : خشوع وخضوع۔	اَهۡلِيۡهِمۡ : اہل وعیال، اہل خانہ، اہلِ بیت۔
الذُّلِّ : ذلت ورسوائی، ذلت آمیز۔	الۡقِيٰمَةِ : یوم قیامت، قیامتیں گزر گئیں۔
يَنۡظُرُوۡنَ : نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔	الظّٰلِمِيۡنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
خَفِيٍّ : خفیہ، مخفی، خفیہ طور پر۔	مُّقِيۡمٍ : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَوۡلِيَآءَ : ولی، اولیائے کرام، ولایت، مولیٰ۔
اٰمَنُوۡۤا : امن، ایمان، مومن۔	يَنۡصُرُوۡنَهُمۡ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔
الۡخٰسِرِيۡنَ : خسارہ، خائب وخاسر۔	يُّضۡلِلِ : ضلالت وگمراہی۔

يُعۡرَضُوۡنَ ①	عَلَيۡهَا	خٰشِعِيۡنَ	مِنَ الذُّلِّ
وہ سب پیش کیے جائیں گے	اس (آگ) پر	سب جھکے ہوئے	ذلت (کی وجہ) سے

يَنۡظُرُوۡنَ	مِنۡ طَرۡفٍ خَفِىٍّ ؕ	وَ	قَالَ ②	الَّذِيۡنَ
وہ سب دیکھتے ہوں گے	چھپی نگاہ (کن انکھیوں) سے	اور	کہیں گے	(وہ لوگ) جو

اٰمَنُوۡۤا	اِنَّ ③	الۡخٰسِرِيۡنَ	الَّذِيۡنَ	خَسِرُوۡۤا
سب ایمان لائے	بیشک	سب خسارہ پانے والے	جن	سب نے خسارے میں ڈالا

اَنۡفُسَهُمۡ ④	وَ	اَهۡلِيۡهِمۡ ④	يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ	اَلَاۤ ⑤
اپنے آپ (کو)	اور	اپنے گھر والوں (کو)	قیامت کے دن	آگاہ رہو

اِنَّ ③	الظّٰلِمِيۡنَ	فِىۡ عَذَابٍ مُّقِيۡمٍ (45)	وَ	مَا	كَانَ ⑥
بے شک	سب ظالم لوگ ہی	دائمی عذاب میں (ہوں گے)	اور	نہیں	ہوں گے

لَهُمۡ	مِّنۡ اَوۡلِيَآءَ	يَنۡصُرُوۡنَهُمۡ	مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ ⑦
ان کے لیے	کوئی دوست	وہ سب مدد کریں ان کی	(کہ) اللہ کے سوا

وَ	مَنۡ	يُّضۡلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ
اور	جسے	وہ گمراہ کردے	اللہ	تو نہیں (ہے)	اس کے لیے

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔② قَالَ گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے یہاں ضرورتاً مستقبل کا ترجمہ کیا گیا ہے۔③ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔④ هُمْ یا هِمْ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑤ اَلَاۤ حرف تنبیہ ہے اسکا ترجمہ سنو، آگاہ رہو یا خبردار ہوتا ہے۔⑥ كَانَ واحد فعل ہے ضرورتاً ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔⑦ دُوْنَ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

مِنْ سَبِيْلٍ ﴿46﴾	(ہدایت کا) کوئی راستہ۔ ﴿46﴾
اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ	اپنے رب کی (دعوت) قبول کرلو
مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ	اس سے پہلے کہ وہ دن آجائے
لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ	جسکے ٹلنے کی کوئی صورت نہیں اللہ کی طرف سے
مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَىِٕذٍ	نہیں ہوگی تمہارے لیے اس دن کوئی جائے پناہ
وَّمَا لَكُمْ	اور نہ تمہارے لیے
مِّنْ نَّكِيْرٍ ﴿47﴾	(گناہوں سے) انکار کی کوئی صورت (ہوگی)۔ ﴿47﴾
فَاِنْ اَعْرَضُوْا	پھر اگر وہ منہ پھیر لیں
فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ	تو ہم نے آپ کو ان پر کوئی نگران بنا کر نہیں بھیجا
اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ	نہیں ہے آپ کے ذمے مگر پہنچا دینا
وَاِنَّآ اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ	اور بے شک ہم جب انسان کو مزہ چکھاتے ہیں
مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ	اپنی طرف سے رحمت کا (تو) وہ خوش ہوتا ہے اس پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَبِيْلٍ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	اَعْرَضُوْا	اعراض کرنا۔
اِسْتَجِيْبُوْا	مستجاب الدعا، استجابت، جواب۔	اَرْسَلْنٰكَ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
قَبْلِ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	حَفِيْظًا	حفاظت، محافظ، حفظ ماتقدم، محفوظ۔
يَوْمٌ	یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	اِلَّا	الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
لَّا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	الْبَلٰغُ	بالغ، بلوغ، بلوغت، ابلاغ۔
مَرَدَّ	رد، مردود، تردید، مرتد۔	اَذَقْنَا	ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
مَّلْجَاٍ	ملجا وماوٰی۔	رَحْمَةً	رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
نَّكِيْرٍ	منکر، انکار، انکاری ہونا۔	فَرِحَ	فرحت، مفرح قلب، تفریح۔

مِنْ سَبِيْلٍ ①② ط (46)	اِسْتَجِيْبُوْا	لِرَبِّكُمْ	مِّنْ قَبْلِ
(ہدایت کا) کوئی راستہ	تم سب دعوت قبول کرلو	اپنے رب کی	(اس) سے پہلے

اَنْ	يَّاْتِيَ	يَوْمٌ	لَّا مَرَدَّ ③	لَهٗ ④	مِنَ اللّٰهِ ط
کہ	وہ آجائے	دن	کوئی ٹلنے کی (صورت) نہیں	اُس کے	اللہ (کی طرف) سے

مَا	لَكُمْ ④	مِّنْ مَّلْجَاٍ ①②	يَّوْمَئِذٍ	وَّ	مَا
نہیں (ہوگی)	تمہارے لیے	کوئی جائے پناہ	اس دن	اور	نہ

لَكُمْ ④	مِّنْ نَّكِيْرٍ ①② (47)	فَاِنْ	اَعْرَضُوْا
تمہارے لیے	(گناہوں سے) کوئی انکار (کی صورت ہوگی)	پھر اگر	وہ سب منہ پھیر لیں

فَمَآ	اَرْسَلْنٰكَ	عَلَيْهِمْ	حَفِيْظًا ② ط
تو نہیں	ہم نے بھیجا آپ کو	اُن پر	کوئی نگران (بنا کر)

اِنْ ⑤	عَلَيْكَ	اِلَّا	الْبَلٰغُ ط	وَ	اِنَّآ ⑥	اِذَآ
نہیں (ہے)	آپ پر (یعنی آپکے ذمے)	مگر	پہنچا دینا	اور	بے شک ہم	جب

اَذَقْنَا ⑦	الْاِنْسَانَ	مِنَّا	رَحْمَةً	فَرِحَ ⑦	بِهَا ج
ہم مزہ چکھاتے ہیں	انسان کو	اپنی (طرف) سے	رحمت کا	وہ خوش ہوتا ہے	اس پر

ضروری وضاحت

①یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔②ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ لَا کے بعد اسم کے آخر
میں زبر ہوتو اس لَا کا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔④ لَهٗ اور لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا، پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ کیا گیا ہے۔
⑤اِنْ کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے لیکن اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑥اِنَّا دراصل
اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کیلئے ایک نون گرا ہوا ہے۔⑦ یہ فعل ماضی ہے، یہاں ترجمہ ضرورتاً حال میں کیا گیا ہے۔

وَاِنۡ تُصِبۡهُمۡ سَيِّئَةٌ ۢ بِمَا	اور اگر انہیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے (اس) وجہ سے جو
قَدَّمَتۡ اَيۡدِيۡهِمۡ	انکے ہاتھوں نے آگے بھیجا (تو وہ سب احسان بھول جاتے ہیں)
فَاِنَّ الۡاِنۡسَانَ كَفُوۡرٌ ﴿48﴾	پس بے شک انسان بہت ناشکرا ہے۔ ﴿48﴾
لِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ	آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لیے ہے
يَخۡلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ	وہ پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے
يَهَبُ لِمَنۡ يَّشَآءُ اِنَاثًا	جس کو چاہتا ہے وہ بیٹیاں عطا کرتا ہے
وَّيَهَبُ لِمَنۡ يَّشَآءُ الذُّكُوۡرَ ۙ﴿49﴾	اور جس کو چاہتا ہے وہ بیٹے عطا کرتا ہے۔ ﴿49﴾
اَوۡ يُزَوِّجُهُمۡ ذُكۡرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ	یا ملا کر دیتا ہے اُنہیں بیٹے اور بیٹیاں
وَيَجۡعَلُ مَنۡ يَّشَآءُ عَقِيۡمًا ؕ	اور جسے چاہتا ہے وہ بانجھ کر دیتا ہے
اِنَّهٗ عَلِيۡمٌ قَدِيۡرٌ ﴿50﴾	بیشک وہ خوب علم والا ہے، بہت قدرت والا ہے۔ ﴿50﴾
وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ	اور کسی بشر کے لیے (ممکن) نہیں ہے
اَنۡ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ	کہ اللہ اس سے کلام کرے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَيِّئَةٌ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔	يَهَبُ	: ہبہ کرنا، کسبی اور وہبی۔
قَدَّمَتۡ	: قدم، مقدمہ الجیش، تقدیم، اقدام۔	اِنَاثًا	: مؤنث و مذکر، تذکیر و تانیث۔
اَيۡدِيۡهِمۡ	: یدِ بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔	الذُّكُوۡرَ	: مذکر، مذکر و مؤنث، تذکیر و تانیث۔
كَفُوۡرٌ	: کفرانِ نعمت۔	يُزَوِّجُهُمۡ	: حقوق الزوجین، زوجہ، ازواج مطہرات۔
مُلۡكُ	: مالک، ملکیت، املاک، مُلک و ملت۔	عَلِيۡمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
الۡاَرۡضِ	: ارض و سما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	قَدِيۡرٌ	: قدرت، قادر، قدیر۔
يَخۡلُقُ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	لِبَشَرٍ	: الحمد للہ، لہٰذا / بشر، بشریت، بشری تقاضا۔
يَشَآءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔	يُّكَلِّمَهُ	: کلمہ، کلام، متکلم، انداز تکلم۔

وَ	اِنْ ①	تُصِبْهُمْ ②③	سَيِّئَةٌۢ ②④	بِمَا ⑤	قَدَّمَتْ ②	اَيْدِيْهِمْ
اور	اگر	انہیں پہنچتی ہے	کوئی تکلیف	(اس) وجہ سے جو	آگے بھیجا	انکے ہاتھوں نے

فَاِنَّ	الْاِنْسَانَ	كَفُوْرٌ (48)	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ ②
پس بیشک	انسان	بہت ناشکرا (ہے)	اللہ (ہی) کے لیے (ہے)	بادشاہی	آسمانوں (کی)

وَ	الْاَرْضِ ط	يَخْلُقُ	مَا ⑤	يَشَآءُ ط	يَهَبُ	لِمَنْ ⑥
اور	زمین (کی)	وہ پیدا کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	وہ عطا کرتا ہے	جس کو

يَّشَآءُ	اِنَاثًا	وَّ	يَهَبُ	لِمَنْ ⑥	يَّشَآءُ	الذُّكُوْرَ لا (49)
وہ چاہتا ہے	بیٹیاں	اور	وہ عطا کرتا ہے	جس کو	وہ چاہتا ہے	بیٹے

اَوْ	يُزَوِّجُهُمْ ③	ذُكْرَانًا	وَّ	اِنَاثًا ج	وَ	يَجْعَلُ
یا	وہ ملا کر دیتا ہے انہیں	بیٹے	اور	بیٹیاں	اور	وہ کر دیتا ہے

مَنْ	يَّشَآءُ	عَقِيْمًا ط	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌ ⑦	قَدِيْرٌ ⑦ (50)
جسے	وہ چاہتا ہے	بانجھ	بیشک وہ	خوب علم والا (ہے)	بہت قدرت والا (ہے)

وَ	مَا ⑤	كَانَ	لِبَشَرٍ ④	اَنْ ①	يُّكَلِّمَهُ	اللّٰهُ
اور	نہیں	ہے (ممکن)	کسی بشر کے لیے	کہ	وہ کلام کرے اس سے	اللہ

ضروری وضاحت

①اِنْ کا ترجمہ اگر اور اَنْ کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔②تْ، ـتُ، ۃ اور ات اسم کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③فعل کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ انہیں ہوتا ہے۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑤ مَا کے کئی معانی ہیں کبھی اس کا ترجمہ جو، جس کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔⑥ لِ کا اصل ترجمہ لیے ہوتا ہے کبھی ضرورتاً کو یا کا کر دیا جاتا ہے۔⑦ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب یا بہت کیا گیا ہے۔

اِلَّا وَحۡيًا اَوۡ مِنۡ وَّرَآئِ حِجَابٍ	مگر وحی (الہام) کے ذریعے یا پردے کے پیچھے سے
اَوۡ يُرۡسِلَ رَسُوۡلًا	یا (یہ کہ) وہ کوئی رسول (فرشتہ) بھیجے
فَيُوۡحِىَ بِاِذۡنِهٖ	تو وہ وحی پہنچاتا ہے اس کے حکم سے
مَا يَشَآءُ ؕ	جو وہ (اللہ) چاہتا ہے
اِنَّهٗ عَلِىٌّ حَكِيۡمٌ (51)	بلاشبہ وہ بہت بلند بہت حکمت والا ہے۔ (51)
وَكَذٰلِكَ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ	اور اسی طرح ہم نے وحی کی آپ کی طرف
رُوۡحًا مِّنۡ اَمۡرِنَا ؕ	ایک روح (یعنی قرآن) کی اپنے حکم سے
مَا كُنۡتَ تَدۡرِىۡ مَا الۡكِتٰبُ	آپ نہیں جانتے تھے (کہ) کتاب کیا ہے
وَلَا الۡاِيۡمَانُ وَلٰـكِنۡ جَعَلۡنٰهُ	اور نہ ایمان کو اور لیکن ہم نے بنادیا اسے
نُوۡرًا نَّهۡدِىۡ بِهٖ	ایک روشنی ہم ہدایت کرتے ہیں اسکے ذریعے سے
مَنۡ نَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِنَا ؕ	اپنے بندوں میں سے جسے ہم چاہتے ہیں
وَاِنَّكَ لَتَهۡدِىۡۤ	اور بے شک آپ یقیناً رہنمائی کرتے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَحۡيًا	وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔	حَكِيۡمٌ	حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
وَّرَآئِ	ماورائے عدالت، ماورائے آئین۔	كَذٰلِكَ	کالعدم، کما حقہ۔
حِجَابٍ	حجاب۔	اَمۡرِنَا	امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
يُرۡسِلَ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	تَدۡرِىۡ	روایت و درایت۔
بِاِذۡنِهٖ	اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔	الۡاِيۡمَانُ	امن، ایمان، مومن۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	نُوۡرًا	بدرِ منیر، نور، منور، انوار۔
يَشَآءُ	ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔	نَّهۡدِىۡ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
عَلِىٌّ	اعلیٰ و ارفع، عالی مرتبت، عالی شان۔	عِبَادِنَا	عبد، عابد، معبود، عبادت۔

اِلَّا	وَحۡيًا	اَوۡ	مِنۡ وَّرَآئِ حِجَابٍ	اَوۡ
مگر	وحی (کے ذریعے)	یا	پردے کے پیچھے سے	یا

يُرۡسِلَ	رَسُوۡلًا ①	فَيُوۡحِيَ ②	بِاِذۡنِهٖ ③
(یہ کہ) وہ بھیجے	کوئی رسول	تو وہ وحی پہنچاتا ہے	اس کے حکم سے

مَا ④	يَشَآءُ ؕ	اِنَّهٗ	عَلِيٌّ ⑤	حَكِيۡمٌ ⑤ (51)
جو	وہ (اللہ) چاہتا ہے	بلاشبہ وہ	بہت بلند	بہت حکمت والا (ہے)

وَ	كَذٰلِكَ	اَوۡحَيۡنَآ	اِلَيۡكَ	رُوۡحًا ①	مِّنۡ اَمۡرِنَا ؕ ⑥
اور	اسی طرح	ہم نے وحی کی	آپ کی طرف	ایک روح (یعنی قرآن کی)	اپنے حکم سے

مَا ④	كُنۡتَ تَدۡرِيۡ ⑦	مَا ④	الۡكِتٰبُ	وَ	لَا	الۡاِيۡمَانُ
نہیں	تھے آپ جانتے	(کہ) کیا (ہے)	کتاب	اور	نہ	ایمان (کو)

وَ	لٰكِنۡ	جَعَلۡنٰهُ	نُوۡرًا ①	نَّهۡدِيۡ	بِهٖ ③
اور	لیکن	ہم نے بنادیا اُسے	ایک روشنی	ہم ہدایت کرتے ہیں	اسکے ذریعے سے

مَنۡ	نَّشَآءُ	مِنۡ عِبَادِنَا ؕ ⑥	وَ	اِنَّكَ	لَتَهۡدِيۡۤ
جسے	ہم چاہتے ہیں	اپنے بندوں میں سے	اور	بیشک آپ	یقیناً آپ رہنمائی کرتے ہیں

ضروری وضاحت

①ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔② فَ کا ترجمہ کبھی تو کبھی پس کبھی پھر کبھی سو کیا جاتا ہے۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بوجہ یا بذریعہ کیا جاتا ہے۔④ مَا کے کئی معانی ہیں کبھی اس کا ترجمہ جو، جس کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔⑤ عَلِيٌّ اور حَكِيۡمٌ دونوں مبالغے کے اوزان ہیں اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔⑥اسم کے آخر میں نَا کا ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔⑦فعل کے آخر میں تَ اور دوسرے فعل کے شروع میں تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ آپ کیا گیا ہے۔

اِلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿52﴾	سیدھے راستے کی طرف۔ ﴿52﴾
صِرَاطِ اللّٰهِ	(اس) اللہ کے راستے (کی طرف)
الَّذِیۡ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ	(وہ) جو اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے
وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ	اور جو کچھ زمین میں ہے
اَلَاۤ اِلَی اللّٰهِ تَصِیۡرُ الۡاُمُوۡرُ ﴿53﴾ ع	سنو! اللہ کی طرف سب معاملات لوٹتے ہیں۔ ﴿53﴾

ع 5 10 6

رُکُوۡعَاتُهَا 07	43 سُوۡرَةُ الزُّخۡرُفِ مَکِّیَّةٌ 63	اٰیَاتُهَا 89

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

11 ع

حٰمٓ ﴿1﴾ وَالۡکِتٰبِ الۡمُبِیۡنِ ﴿2﴾	حٰمٓ ﴿1﴾ کھول کر بیان کرنے والی کتاب کی قسم۔ ﴿2﴾
اِنَّا جَعَلۡنٰهُ قُرۡءٰنًا عَرَبِیًّا	بے شک ہم نے بنایا ہے اسے عربی قرآن
لَّعَلَّکُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿3﴾ وَ اِنَّهٗ	تا کہ تم سمجھو۔ ﴿3﴾ اور بے شک وہ
فِیۡۤ اُمِّ الۡکِتٰبِ لَدَیۡنَا	ہمارے پاس اصل کتاب (لوح محفوظ) میں ہے
لَعَلِیٌّ حَکِیۡمٌ ﴿4﴾	یقیناً بہت بلند (درجے والا) نہایت حکمت والا ہے۔ ﴿4﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلٰی	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	وَ	: شام وسحر، شان وشوکت، عفت وعصمت۔
صِرَاطٍ	: صراط مستقیم، پل صراط۔	الۡکِتٰبِ	: کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
فِی	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔	الۡمُبِیۡنِ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
السَّمٰوٰتِ	: ارض وسما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔	عَرَبِیًّا	: عرب وعجم، عربی وعجمی، جزیرۃ العرب۔
الۡاَرۡضِ	: ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	تَعۡقِلُوۡنَ	: عقل، عاقل، معقول۔
الۡاُمُوۡرُ	: امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔	اُمِّ	: اُمُّ القریٰ، اُمُّ الکتاب، اُمِّ موسیٰ۔
بِسۡمِ	: اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔	لَعَلِیٌّ	: اعلی وارفع، عالی مرتبت، عالی شان۔
الرَّحۡمٰنِ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔	حَکِیۡمٌ	: حکیم الامت، حکمت ودانائی، علیم وحکیم۔

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ۙ﴿52﴾	صِرَاطِ اللّٰهِ	الَّذِىۡ ①	لَهٗ
سیدھے راستے کی طرف	اللہ کے راستے (کی طرف)	جو (کہ)	اسی کا (ہے)

مَا	فِى السَّمٰوٰتِ ②	وَ	مَا	فِى الۡاَرۡضِ ؕ
جو (کچھ)	آسمانوں میں (ہے)	اور	جو (کچھ)	زمین میں (ہے)

ع 5 10 6

اَلَاۤ ③	اِلَى اللّٰهِ	تَصِيۡرُ ②	الۡاُمُوۡرُ ④ ﴿53﴾ ع
سنو!	اللہ (ہی) کی طرف	لوٹتے ہیں	سب معاملات

آیاتھا 89 — 43 سُوۡرَةُ الزُّخۡرُفِ مَكِّيَّةٌ 63 — رُکوعاتُھا 07

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

م 11

حٰمٓ ۚ ﴿1﴾	وَالۡكِتٰبِ ⑤	الۡمُبِيۡنِ ۙ ﴿2﴾	اِنَّا ⑥	جَعَلۡنٰهُ
حٰم	کتاب کی قسم ہے	کھول کر بیان کرنے والی	بیشک ہم	ہم نے بنایا ہے اسے

قُرۡءٰنًا عَرَبِيًّا	لَّعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ⑦ ۚ ﴿3﴾	وَ	اِنَّهٗ
عربی قرآن	تاکہ تم سب سمجھو	اور	بے شک وہ

فِىۡۤ اُمِّ الۡكِتٰبِ	لَدَيۡنَا	لَعَلِىٌّ ⑧	حَكِيۡمٌ ؕ ﴿4﴾
اصل کتاب (لوح محفوظ) میں (ہے)	ہمارے پاس	یقیناً بہت بلند (درجے والا)	نہایت حکمت والا (ہے)

ضروری وضاحت

① الَّذِىۡ واحد مذکر کی علامت ہے۔② اسم کے آخر میں ات اور فعل کے شروع میں تـ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ اَلَاۤ حرف تنبیہ ہے اسکا ترجمہ سنو، آگاہ رہو یا خبردار ہوتا ہے۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑤ وَ کا ترجمہ کبھی قسم ہے کبھی اور کبھی اس حال میں کہ کیا جاتا ہے۔⑥ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔⑦ كُمۡ اور تـ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔⑧ لفظ کے شروع لَ تاکید کی علامت ہے۔

اَفَنَضۡرِبُ عَنۡكُمُ الذِّكۡرَ	تو (بھلا) کیا ہم روک لیں تم سے (اس) ذکر کو
صَفۡحًا	اعراض کرتے ہوئے (اس وجہ سے)
اَنۡ كُنۡتُمۡ قَوۡمًا مُّسۡرِفِيۡنَ ﴿5﴾	کہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو۔ ﴿5﴾
وَكَمۡ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ نَّبِىٍّ	اور کتنے ہی ہم نے نبی بھیجے
فِى الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿6﴾	پہلے لوگوں میں۔ ﴿6﴾
وَمَا يَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ نَّبِىٍّ	اور نہیں آتا تھا ان کے پاس کوئی نبی
اِلَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿7﴾	مگر وہ اس کا مذاق اُڑاتے تھے۔ ﴿7﴾
فَاَهۡلَكۡنَاۤ	تو ہم نے ہلاک کر دیا (اُنہیں جو)
اَشَدَّ مِنۡهُمۡ بَطۡشًا	اُن سے زیادہ سخت تھے پکڑنے میں
وَّمَضٰى مَثَلُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿8﴾	اور پہلے لوگوں کی مثال گزر چکی ہے۔ ﴿8﴾
وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ	اور یقیناً اگر آپ ان سے پوچھیں
مَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ	(کہ) کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الذِّكۡرَ	ذکر، اذکار۔	فَاَهۡلَكۡنَاۤ	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
قَوۡمًا	قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔	اَشَدَّ	شدید، اشد، متشدد، تشدد۔
مُّسۡرِفِيۡنَ	اسراف وتبذیر۔	مَضٰى	ماضی، یادِ ماضی، روشن ماضی۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	مَثَلُ	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
اَرۡسَلۡنَا	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	سَاَلۡتَهُمۡ	سوال، سائل، مسئول، سوالات۔
الۡاَوَّلِيۡنَ	اوّل، اوّلین فرصت۔	خَلَقَ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
اِلَّا	اِلا ماشاءاللّٰہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔	السَّمٰوٰتِ	ارض وسما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ	استہزاء کرنا۔	الۡاَرۡضَ	ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

اَ ①	فَنَضۡرِبُ ②	عَنۡكُمُ	الذِّكۡرَ	صَفۡحًا
کیا	تو (بھلا) ہم روک لیں	تم سے	(اس) ذکر (کو)	اعراض کرتے ہوئے (اس وجہ سے)

اَنۡ	كُنۡتُمۡ	قَوۡمًا ③	مُّسۡرِفِيۡنَ ④ (5)	وَ	كَمۡ
کہ	ہوتم	لوگ	سب حد سے بڑھنے والے	اور	کتنے ہی

اَرۡسَلۡنَا ⑤	مِنۡ نَّبِیٍّ ⑥	فِی الۡاَوَّلِيۡنَ (6)	وَ	مَا
ہم نے بھیجے	نبی	پہلے لوگوں میں	اور	نہیں

يَاۡتِيۡهِمۡ ⑦	مِّنۡ نَّبِیٍّ ⑥⑧	اِلَّا	كَانُوۡا	بِهٖ
آتا تھا ان کے پاس	کوئی نبی	مگر	سب تھے	اس کا

يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ (7)	فَاَهۡلَكۡنَاۤ ⑤②	اَشَدَّ ⑨	مِنۡهُمۡ	بَطۡشًا
وہ سب مذاق اڑاتے	تو ہلاک کردیا ہم نے	زیادہ سخت	اُن سے	پکڑنے (میں)

وَّ	مَضٰى	مَثَلُ	الۡاَوَّلِيۡنَ (8)	وَ	لَئِنۡ
اور	گزر چکی	مثال	پہلے لوگوں (کی)	اور	یقیناً اگر

سَاَلۡتَهُمۡ	مَّنۡ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الۡاَرۡضَ
آپ پوچھیں ان سے	(کہ) کس نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور	زمین (کو)

ضروری وضاحت

① أ اگر الگ استعمال ہوتو اس کا ترجمہ کیا ہوتا ہے۔② فَ کا ترجمہ کبھی تو کبھی پس کبھی پھر اور کبھی سو ہوتا ہے۔③ قَوۡمًا لفظاً واحد ہے اور معنیً جمع ہے۔④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑤ فعل کے آخر میں نَا سے پہلے جزم ہوتو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑥ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑨ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

لَيَقُوۡلُنَّ خَلَقَهُنَّ	(تو) بلا شبہ یقیناً کہیں گے (کہ) پیدا کیا انہیں
الۡعَزِيۡزُ الۡعَلِيۡمُ ۙ﴿9﴾	بہت غالب خوب جاننے والے نے۔ ﴿9﴾
الَّذِىۡ جَعَلَ لَـكُمُ الۡاَرۡضَ مَهۡدًا	(وہ) جس نے بنایا تمہارے لیے زمین کو بچھونا
وَّجَعَلَ لَـكُمۡ فِيۡهَا سُبُلًا	اور تمہارے لیے اس میں راستے بنائے
لَّعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ۚ﴿10﴾	تا کہ تم راہ پاؤ۔ ﴿10﴾
وَالَّذِىۡ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ	اور وہ جس نے آسمان سے پانی اتارا
بِقَدَرٍ ۚ	ایک اندازے سے
فَاَنۡشَرۡنَا بِهٖ بَلۡدَةً مَّيۡتًا ۚ	پھر ہم نے زندہ کر دیا اس سے ایک مردہ شہر کو
كَذٰلِكَ تُخۡرَجُوۡنَ ﴿11﴾	اسی طرح تم (زمین سے) نکالے جاؤ گے۔ ﴿11﴾
وَالَّذِىۡ خَلَقَ الۡاَزۡوَاجَ كُلَّهَا	اور (وہ) جس نے (ہر چیز کے) جوڑے پیدا کیے ان تمام کو
وَجَعَلَ لَـكُمۡ مِّنَ الۡفُلۡكِ وَالۡاَنۡعَامِ	اور تمہارے لیے (وہ) کشتیاں اور چوپائے بنائے
مَا تَرۡكَبُوۡنَ ۙ﴿12﴾	جن پر تم سوار ہوتے ہو۔ ﴿12﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَيَقُوۡلُنَّ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	بِقَدَرٍ	: قدیر، تقدیر، مقدر۔
خَلَقَهُنَّ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	فَاَنۡشَرۡنَا	: ناشر، منشور، نشر و اشاعت، نشریات۔
الۡعَلِيۡمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	بَلۡدَةً	: بلدیہ، بلدیات، طول بلد۔
مَهۡدًا	: مہد سے لحد تک۔	مَّيۡتًا	: موت و حیات، سماع موتیٰ، میت۔
سُبُلًا	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	كَذٰلِكَ	: کالعدم، کما حقہ۔
تَهۡتَدُوۡنَ	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	تُخۡرَجُوۡنَ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
نَزَّلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	الۡاَزۡوَاجَ	: حقوق الزوجین، زوجہ، ازواج۔
مَآءً	: ماء الحیات، ماء اللحم۔	الۡاَنۡعَامِ	: عوام کالانعام۔

لَيَقُوْلُنَّ ①	خَلَقَهُنَّ ②	الْعَزِيْزُ	الْعَلِيْمُ ۙ (9)
(تو) بلاشبہ یقیناً وہ کہیں گے	(کہ) پیدا کیا انہیں	بہت غالب	خوب جاننے والے (نے)

الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ ③	الْاَرْضَ	مَهْدًا
(وہ) جس نے	بنایا	تمہارے لیے	زمین (کو)	بچھونا

وَّ	جَعَلَ	لَكُمْ ③	فِيْهَا	سُبُلًا	لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ④ ۚ (10)
اور	بنائے	تمہارے لیے	اس میں	راستے	تاکہ تم سب راہ پاؤ

وَ	الَّذِيْ	نَزَّلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءًۢ
اور	(وہ) جس نے	اُتارا	آسمان سے	پانی

بِقَدَرٍ ۚ ⑤	فَاَنْشَرْنَا	بِهٖ	بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ ⑤	كَذٰلِكَ
ایک اندازے سے	پھر ہم نے زندہ کر دیا	اس سے	ایک مردہ شہر (کو)	اسی طرح

تُخْرَجُوْنَ ⑥ (11)	وَالَّذِيْ	خَلَقَ	الْاَزْوَاجَ ⑦	كُلَّهَا
تم سب (زمین سے) نکالے جاؤ گے	اور (وہ) جس نے	پیدا کیے	(ہر چیز کے) جوڑے	ان تمام (کو)

وَ جَعَلَ	لَكُمْ ③	مِّنَ الْفُلْكِ ⑧	وَالْاَنْعَامِ	مَا تَرْكَبُوْنَ ۙ (12)
اور بنائیں	تمہارے لیے	(وہ) کشتیاں	اور چوپائے	جن پر تم سب سوار ہوتے ہو

ضروری وضاحت

① شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② هُنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ③ لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ استعمال ہوا ہے۔ ④ كُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑧ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ	تا کہ تم جم کر بیٹھو ان کی پیٹھوں پر
ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ	پھر تم یاد کرو اپنے رب کے احسان کو
اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ	جب تم جم کر بیٹھ جاؤ اس پر
وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِيْ	اور تم کہو پاک ہے (وہ ذات) جس نے
سَخَّرَ لَنَا هٰذَا	اسے ہمارے لیے تابع کر دیا
وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ۙ﴿13﴾	اور ہم نہیں تھے قابو میں لانے والے اس کو۔﴿13﴾
وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا	اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف
لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿14﴾	واقعی لوٹنے والے ہیں۔﴿14﴾
وَجَعَلُوْا	اور انہوں نے بنا ڈالا
لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا ؕ	اس کا ایک جز اس کے بندوں میں سے (بعض کو)
اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿15﴾ ع	یقیناً انسان واقعی صریح ناشکرا ہے۔﴿15﴾
اَمِ اتَّخَذَ	کیا اس نے خود رکھ لیں

ع 15/7

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
تَذْكُرُوْا : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
نِعْمَةَ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔	عِبَادِهٖ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔
تَقُوْلُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	جُزْءًا : جز، اجزا، جزئیات، جزوی طور پر۔
سُبْحٰنَ : تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔	الْاِنْسَانَ : جنّ وانس، انسان، انسانیت۔
سَخَّرَ : مسخّر، تسخیر۔	لَكَفُوْرٌ : کفران نعمت۔
اِلٰى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	مُّبِيْنٌ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
لَمُنْقَلِبُوْنَ : انقلاب، انقلابی اقدام۔	اتَّخَذَ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔

لِتَسْتَوٗا ①	عَلٰی ظُهُوْرِهٖ	ثُمَّ	تَذْكُرُوْا	نِعْمَةَ رَبِّكُمْ
تاکہ تم سب جم کر بیٹھو	ان کی پیٹھوں پر	پھر	تم سب یاد کرو	اپنے رب کے احسان کو

اِذَا ②	اسْتَوَیْتُمْ	عَلَیْهِ	وَ	تَقُوْلُوْا
جب	تم جم کر بیٹھ جاؤ	اس پر	اور	تم سب کہو

سُبْحٰنَ	الَّذِیْ	سَخَّرَ ③	لَنَا	هٰذَا
پاک ہے (وہ ذات)	جس نے	تابع کردیا	ہمارے لیے	اسے

وَ	مَا	كُنَّا	لَهٗ	مُقْرِنِیْنَ ④ (13) لا	وَ	اِنَّآ ⑤
جبکہ	نہیں	تھے ہم	اس کو	سب قابو میں لانے والے	اور	بے شک ہم

اِلٰی رَبِّنَا	لَمُنْقَلِبُوْنَ ④⑥ (14)	وَ	جَعَلُوْا
اپنے رب کی طرف	واقعی سب لوٹنے والے (ہیں)	اور	انہوں نے بنا ڈالا

لَهٗ	مِنْ عِبَادِهٖ	جُزْءًا ⑦ ط	اِنَّ
اس کے لیے	اُس کے بندوں میں سے (بعض کو)	ایک جز	یقیناً

ع 15 1 7

الْاِنْسَانَ	لَكَفُوْرٌ ⑥	مُّبِیْنٌ (15) ع	اَمِ ⑧	اتَّخَذَ
انسان	واقعی بہت ناشکرا (ہے)	واضح	کیا	اس نے خود رکھ لیں

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔② اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔③ فعل کے درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑤ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔⑥ لفظ کے شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے۔⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔⑧ اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔

مِمَّا يَخْلُقُ بَنٰتٍ	بیٹیاں اس میں سے جو وہ پیدا کرتا ہے
وَّ اَصْفٰىكُمْ بِالْبَنِيْنَ 16	اور تمہیں چن کر نوازا بیٹوں سے۔ 16
وَ اِذَا بُشِّرَ	حالانکہ جب خوشخبری دی جائے
اَحَدُهُمْ بِمَا	ان میں کسی ایک کو اس چیز کی جس کی
ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا	اس نے رحمان کے لیے مثال بیان کی
ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا	(تو) ہو جاتا ہے اس کا چہرہ سیاہ
وَّهُوَ كَظِيْمٌ 17	اور وہ غم سے بھرا ہوتا ہے۔ 17
اَوَمَنْ يُّنَشَّؤُا فِي الْحِلْيَةِ	اور بھلا کیا جسے زیور میں پالا جاتا ہے
وَ هُوَ فِي الْخِصَامِ	اور وہ جھگڑے میں
غَيْرُ مُبِيْنٍ 18	(اپنی) بات بھی واضح نہ کر سکے (وہ اللہ کی اولاد ہیں؟)۔ 18
وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ	اور انہوں نے قرار دیا (ان) فرشتوں کو
الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ؕ	عورتیں وہ جو رحمان کے بندے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَخْلُقُ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	مُسْوَدًّا	حجر اسود، مسودہ۔
بَنٰتٍ	بنت حوا، مدرسۃ البنات، بنات جامعہ۔	يُّنَشَّؤُا	نشونما۔
اَصْفٰىكُمْ	مصطفیٰ، نظامِ مصطفوی۔	الْخِصَامِ	مخاصمت۔
بِالْبَنِيْنَ	بالکل، بالمشافہہ/ ابن آدم، ابن قاسم۔	غَيْرُ	دیار غیر، غیر اللہ، اغیار۔
بُشِّرَ	بشارت، بشیر و نذیر، عشرہ مبشرہ۔	مُبِيْنٍ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
ضَرَبَ	ضرب المثل، ضرب الامثال۔	الْمَلٰٓئِكَةَ	ملک الموت، ملائکہ۔
لِلرَّحْمٰنِ	لہٰذا/ رحمن، رحیم، رحمت۔	عِبٰدُ	عبد، عابد، معبود، عبادت۔
وَجْهُهٗ	وجہ، متوجہ، توجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔	اِنَاثًا	مؤنث و مذکر، تذکیر و تانیث۔

مِمَّا [1]	یَخۡلُقُ	بَنٰتٍ	وَّ	اَصۡفٰکُمۡ [2]
(اس) میں سے جو	وہ پیدا کرتا ہے	بیٹیاں	اور	تمہیں چن کر نوازا

بِالۡبَنِیۡنَ ﴿16﴾	وَ	اِذَا	بُشِّرَ [3]	اَحَدُہُمۡ
بیٹوں سے	حالانکہ	جب	خوشخبری دی جائے	ان میں کسی ایک کو

بِمَا	ضَرَبَ	لِلرَّحۡمٰنِ	مَثَلًا	ظَلَّ
(اس چیز) کی جس کی	بیان کی اس نے	رحمان کے لیے	مثال	(تو) ہوجاتا ہے

وَجۡہُہٗ [4]	مُسۡوَدًّا	وَّ	ہُوَ	کَظِیۡمٌ ﴿17﴾
اس کا چہرہ	سیاہ	اور	وہ	بہت غم سے بھرا ہوا (ہوتا ہے)

اَوَ	مَنۡ	یُّنَشَّؤُا [5]	فِی الۡحِلۡیَۃِ	وَ	ہُوَ
اور (بھلا) کیا	جسے	پالا جاتا ہے	زیور میں	اور	وہ

فِی الۡخِصَامِ	غَیۡرُ مُبِیۡنٍ ﴿18﴾	وَ	جَعَلُوا
جھگڑے میں	(اپنی بات بھی) واضح نہ کرسکے (وہ اللہ کی اولاد ہیں؟)	اور	انہوں نے قرار دیا

الۡمَلٰٓئِکَۃَ	الَّذِیۡنَ	ہُمۡ	عِبٰدُ الرَّحۡمٰنِ	اِنَاثًا ؕ
(ان) فرشتوں (کو)	جو (کہ)	وہ سب	رحمان کے بندے (ہیں)	عورتیں

ضروری وضاحت

① مِمَّا دراصل مِنۡ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ② فعل کے آخر میں کُمۡ کا ترجمہ تمہیں ہوتا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ⑤ یُّنَشَّؤُا شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے، یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں اور یہ فعل مذکر ہے حالانکہ یہ بات مؤنث کی ہو رہی ہے دراصل مَنۡ چونکہ مذکر اور مؤنث دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے اس مناسبت سے یہاں فعل مذکر لایا گیا ہے۔

اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ ؕ	کیا وہ موجود تھے ان کی پیدائش کے وقت
سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ	عنقریب ضرور لکھی جائے گی ان کی گواہی
وَيُسْـَٔلُوْنَ ﴿19﴾	اور وہ پوچھے جائیں گے۔ ﴿19﴾
وَقَالُوْا لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ	اور انہوں نے کہا اگر رحمان چاہتا
مَا عَبَدْنٰهُمْ ؕ	(تو) ہم ان کی عبادت نہ کرتے
مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۗ	ان کو اس کا کچھ علم نہیں
اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿20﴾ؕ	نہیں ہیں وہ مگر اٹکل دوڑاتے۔ ﴿20﴾
اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ	یا ہم نے انہیں کوئی کتاب دی تھی اس سے پہلے
فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ﴿21﴾	پس وہ اس کو تھامنے والے ہیں۔ ﴿21﴾
بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ	بلکہ انہوں نے کہا بے شک ہم نے تو پایا
اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ	اپنے آباؤ اجداد کو ایک طریقے پر
وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ	اور بیشک ہم ان کے نقش قدم پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَشَهِدُوْا	: شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔	عَبَدْنٰهُمْ	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔
خَلْقَهُمْ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	عِلْمٍ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
سَتُكْتَبُ	: کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	اِلَّا	: اِلا ماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	قَبْلِهٖ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل ازغذا۔
يُسْـَٔلُوْنَ	: سوال، سائل، مسئول، سوالات۔	مُسْتَمْسِكُوْنَ	: تمسک بالکتاب والسنہ، امساک۔
قَالُوْا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	وَجَدْنَا	: وجود، موجود، ایجاد۔
شَآءَ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	اٰبَآءَنَا	: آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔
الرَّحْمٰنُ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔	اٰثٰرِهِمْ	: اثر، آثار قدیمہ۔

اَ	شَهِدُوۡا	خَلۡقَهُمۡ ؕ	سَتُكۡتَبُ ①②③
کیا	وہ سب موجود تھے	ان کی پیدائش (کے وقت)	عنقریب ضرور لکھی جائے گی

شَهَادَتُهُمۡ	وَ	يُسۡـَٔلُوۡنَ ③ (19)	وَ	قَالُوۡا	لَوۡ
ان کی گواہی	اور	وہ سب پوچھے جائیں گے	اور	انہوں نے کہا	اگر

شَآءَ	الرَّحۡمٰنُ	مَا عَبَدۡنٰهُمۡ ؕ	مَا	لَهُمۡ	بِذٰلِكَ
چاہتا	رحمان	(تو) ہم ان کی عبادت نہ کرتے	نہیں	ان کو	اس کا

مِنۡ عِلۡمٍ ④⑤ ق	اِنۡ ⑥	هُمۡ	اِلَّا	يَخۡرُصُوۡنَ ؕ (20)
کچھ علم	نہیں (ہیں)	وہ	مگر	وہ سب اٹکل دوڑاتے

اَمۡ ⑦	اٰتَيۡنٰهُمۡ	كِتٰبًا ⑤	مِّنۡ قَبۡلِهٖ	فَهُمۡ
یا	ہم نے دی تھی انہیں	کوئی کتاب	اس سے پہلے	پس وہ

بِهٖ	مُسۡتَمۡسِكُوۡنَ ⑧ (21)	بَلۡ	قَالُوۡۤا	اِنَّا	وَجَدۡنَاۤ
اس کو	سب تھامنے والے (ہیں)	بلکہ	انہوں نے کہا	بے شک ہم نے	ہم نے پایا

اٰبَآءَنَا	عَلٰۤى اُمَّةٍ ⑤	وَّ	اِنَّا	عَلٰۤى اٰثٰرِهِمۡ
اپنے آباء واجداد (کو)	ایک طریقے پر	اور	بے شک ہم	ان کے نقش قدم پر

ضروری وضاحت

①تَ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔②فعل کے شروع میں سَ کا ترجمہ عنقریب ضرور کیا جاتا ہے۔
③فعل کے شروع میں تُ یا یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔④یہاں مِنۡ کے ترجمے
کی ضرورت نہیں۔⑤ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥اِنۡ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس اِنۡ کا
ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑦اَمۡ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔⑧مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

مُّهۡتَدُوۡنَ ﴿22﴾	راہ پانے والے ہیں۔ ﴿22﴾
وَكَذٰلِكَ مَاۤ اَرۡسَلۡنَا	اور اسی طرح ہم نے نہیں بھیجا
مِنۡ قَبۡلِكَ فِىۡ قَرۡيَةٍ مِّنۡ نَّذِيۡرٍ	آپ سے پہلے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا
اِلَّا قَالَ مُتۡرَفُوۡهَاۤ ۙ	مگر اس (بستی) کے خوشحال لوگوں نے کہا
اِنَّا وَجَدۡنَاۤ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ	بیشک ہم نے پایا اپنے آباؤ اجداد کو ایک طریقے پر
وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمۡ	اور بے شک ہم ان کے قدموں کے نشانات کے
مُّقۡتَدُوۡنَ ﴿23﴾	پیچھے چلنے والے ہیں۔ ﴿23﴾
قٰلَ اَوَلَوۡ	اس نے کہا اور کیا (بھلا) اگر
جِئۡتُكُمۡ	میں لے آؤں تمہارے پاس
بِاَهۡدٰى	زیادہ ہدایت والے طریقے کو
مِمَّا وَجَدۡتُّمۡ عَلَيۡهِ اٰبَآءَكُمۡ ؕ	(اس) سے جس پر تم نے پایا اپنے آباؤ اجداد کو
قَالُوۡۤا اِنَّا	انہوں نے کہا بے شک ہم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُّهۡتَدُوۡنَ	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	نَّذِيۡرٍ	: بشارت وانذار، نذیر۔
وَ	: مال ودولت، عفوودرگزر، شان وشوکت۔	اِلَّا	: اِلا ماشاءاللّٰہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔
كَذٰلِكَ	: کالعدم، کماحقہ۔	قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اَرۡسَلۡنَا	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	وَجَدۡنَا	: وجود، موجود، ایجاد۔
مِنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اٰبَآءَنَا	: آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔
قَبۡلِكَ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل ازغذا۔	عَلٰٓى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
فِىۡ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	اٰثٰرِهِمۡ	: اثر، آثارقدیمہ۔
قَرۡيَةٍ	: قریہ قریہ بستی بستی، ام القریٰ (مکہ کا نام)۔	مُّقۡتَدُوۡنَ	: اقتدا، مقتدی۔

مُّهۡتَدُوۡنَ [1] (22)	وَ	كَذٰلِكَ	مَاۤ	اَرۡسَلۡنَا [2]
سب راہ پانے والے (ہیں)	اور	اسی طرح	نہیں	ہم نے بھیجا

مِنۡ قَبۡلِكَ	فِىۡ قَرۡيَةٍ [3]	مِّنۡ نَّذِيۡرٍ [3]	اِلَّا
آپ سے پہلے	کسی بستی میں	کوئی ڈرانے والا	مگر

قَالَ	مُتۡرَفُوۡهَاۤ [4] ۙ	اِنَّا	وَجَدۡنَاۤ [2]	اٰبَآءَنَا
کہا	اس (بستی) کے خوشحال لوگوں نے	بے شک ہم نے	ہم نے پایا	اپنے آباءواجداد (کو)

عَلٰٓى اُمَّةٍ [3]	وَّ	اِنَّا	عَلٰٓى اٰثٰرِهِمۡ
ایک طریقے پر	اور	بے شک ہم	ان کے قدموں کے نشانات کے

مُّقۡتَدُوۡنَ [1] (23)	قٰلَ	اَوَ [5]	لَوۡ [6]
سب پیچھے چلنے والے ہیں	اس نے کہا	اور (بھلا) کیا	اگر

جِئۡتُكُمۡ	بِاَهۡدٰى [7]	مِمَّا	وَجَدۡتُّمۡ
میں لے آؤں تمہارے پاس	زیادہ ہدایت والے (طریقے) کو	(اس) سے جو	(کہ) تم نے پایا

عَلَيۡهِ	اٰبَآءَكُمۡ ؕ	قَالُوۡۤا	اِنَّا
اس پر	اپنے آباءواجداد (کو)	انہوں نے کہا	بے شک ہم

ضروری وضاحت

① مُّهۡتَدُوۡنَ اصل میں مُّهۡتَدِيُوۡنَ اور مُّقۡتَدُوۡنَ اصل میں مُّقۡتَدِوُوۡنَ تھا، اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② فعل کے آخر میں نَا سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ مُتۡرَفُوۡهَا اصل میں مُتۡرَفُوۡنَهَا تھا، گرامر کے اصول کے مطابق نَ گرایا گیا ہے۔ ⑤ أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ لَوۡ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔ ⑦ یہاں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

بِمَآ اُرۡسِلۡتُمۡ بِهٖ كٰفِرُوۡنَ ﴿24﴾	جسکے ساتھ تم بھیجے گئے ہو انکار کرنیوالے ہیں۔ ﴿24﴾
فَانۡتَقَمۡنَا مِنۡهُمۡ	تو ہم نے انتقام لیا ان سے
فَانۡظُرۡ كَيۡفَ كَانَ	پھر آپ دیکھیے کیسا ہوا
عَاقِبَةُ الۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿25﴾ ع	جھٹلانے والوں کا انجام۔ ﴿25﴾
وَ اِذۡ قَالَ اِبۡرٰهِيۡمُ لِاَبِيۡهِ وَقَوۡمِهٖۤ	اور جب کہا ابراہیم نے اپنے والد اور اپنی قوم سے
اِنَّنِىۡ بَرَآءٌ مِّمَّا	بے شک میں بری ہوں ان (بتوں) سے جن کی
تَعۡبُدُوۡنَ ﴿26﴾ اِلَّا الَّذِىۡ فَطَرَنِىۡ	تم عبادت کرتے ہو۔ ﴿26﴾ مگر وہ جس نے مجھے پیدا کیا
فَاِنَّهٗ سَيَهۡدِيۡنِ ﴿27﴾	پس بیشک وہ عنقریب ضرور مجھے راستہ دکھائے گا۔ ﴿27﴾
وَجَعَلَهَا	اور اس (ابراہیم) نے بنا دیا اس (کلمہ توحید) کو
كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِىۡ عَقِبِهٖ	باقی رہنے والی بات اپنے پچھلوں (یعنی اولاد) میں
لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿28﴾	تا کہ وہ (اللہ کی طرف) رجوع کریں۔ ﴿28﴾
بَلۡ مَتَّعۡتُ هٰٓؤُلَآءِ	بلکہ میں نے فائدہ پہنچایا انہیں

ع 2/10/8 النصف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُرۡسِلۡتُمۡ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	تَعۡبُدُوۡنَ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔
كٰفِرُوۡنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	اِلَّا : اِلا ماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔
فَانۡتَقَمۡنَا : انتقام، انتقامی کاروائی۔	فَطَرَنِىۡ : فطرت، فطری طور پر۔
فَانۡظُرۡ : نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔	سَيَهۡدِيۡنِ : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
عَاقِبَةُ : عالم عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔	بَاقِيَةً : باقی، بقایا، بقیہ۔
الۡمُكَذِّبِيۡنَ : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	عَقِبِهٖ : عقب، عقبی دروازہ، تعاقب۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	يَرۡجِعُوۡنَ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
بَرَآءٌ : بری الذمہ، براءت۔	مَتَّعۡتُ : متاع کارواں، مال ومتاع۔

ع 2 10 8 النصف

بِمَآ	اُرْسِلْتُمْ ①	بِهٖ	كٰفِرُوْنَ ② (24)	فَانْتَقَمْنَا
(اس) کا جو	تم بھیجے گئے ہو	اُس کے ساتھ	سب انکار کرنے والے (ہیں)	تو ہم نے انتقام لیا

مِنْهُمْ	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُكَذِّبِيْنَ ③ (25) ع
اُن سے	پھر آپ دیکھیے	کیسا	ہوا	انجام	سب جھٹلانے والوں (کا)

وَ	اِذْ	قَالَ	اِبْرٰهِيْمُ ④	لِاَبِيْهِ ⑤	وَ	قَوْمِهٖٓ
اور	جب	کہا	ابراہیم (نے)	اپنے والد سے	اور	اپنی قوم (سے)

اِنَّنِيْ	بَرَآءٌ	مِّمَّا ⑥	تَعْبُدُوْنَ (26) لا
بے شک میں	بری (ہوں)	(اُن بتوں) سے جن کی	تم سب عبادت کرتے ہو

اِلَّا	الَّذِيْ	فَطَرَنِيْ	فَاِنَّهٗ	سَيَهْدِيْنِ ⑦ (27)
مگر	(وہ) جس نے	مجھے پیدا کیا	پس بے شک وہ	عنقریب ضرور وہ راستہ دکھائے گا مجھے

وَ	جَعَلَهَا	كَلِمَةًۢ	بَاقِيَةً	فِيْ عَقِبِهٖ
اور	اس (ابراہیم) نے بنا دیا اس (کلمہ توحید) کو	بات	باقی رہنے والی	اپنے پچھلوں (یعنی اولاد) میں

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ⑧ (28)	بَلْ	مَتَّعْتُ	هٰٓؤُلَآءِ
تاکہ وہ سب (اللہ کی طرف) رجوع کریں	بلکہ	میں نے فائدہ پہنچایا	انہیں

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔ ② اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ⑤ قَالَ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔ ⑥ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ⑦ سَيَهْدِيْنِ اصل میں سَيَهْدِيْنِيْ تھا آخر سے یْ تخفیف کیلئے گری ہوئی ہے۔ ⑧ هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

وَّ اٰبَآءَهُمۡ	اور ان کے آباؤ واجداد کو
حَتّٰى جَآءَهُمُ الۡحَقُّ	یہاں تک کہ آ گیا ان کے پاس حق!
وَرَسُوۡلٌ مُّبِيۡنٌ ﴿29﴾	اور کھول کر بیان کرنے والا رسول (بھی آ گیا)۔ ﴿29﴾
وَلَمَّا جَآءَهُمُ الۡحَقُّ	اور جب آیا اُن کے پاس حق
قَالُوۡا هٰذَا سِحۡرٌ	(تو) انہوں نے کہا یہ جادو ہے
وَّ اِنَّا بِهٖ كٰفِرُوۡنَ ﴿30﴾	اور بیشک ہم اس کا انکار کرنے والے ہیں۔ ﴿30﴾
وَقَالُوۡا لَوۡلَا نُزِّلَ هٰذَا الۡقُرۡاٰنُ	اور انہوں نے کہا کیوں نہیں نازل کیا گیا یہ قرآن
عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الۡقَرۡيَتَيۡنِ عَظِيۡمٍ ﴿31﴾	(ان) دو بستیوں (مکہ وطائف) میں سے کسی بڑے آدمی پر۔ ﴿31﴾
اَهُمۡ يَقۡسِمُوۡنَ رَحۡمَتَ رَبِّكَ ؕ	کیا وہ تیرے رب کی رحمت تقسیم کرتے ہیں؟
نَحۡنُ قَسَمۡنَا بَيۡنَهُمۡ مَّعِيۡشَتَهُمۡ	ہم نے (خود) تقسیم کیا ہے انکے درمیان انکی معیشت کو
فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَرَفَعۡنَا	دنیوی زندگی میں، اور ہم نے بلند رکھا ہے
بَعۡضَهُمۡ فَوۡقَ بَعۡضٍ دَرَجٰتٍ	ان میں سے بعض کو بعض پر درجوں میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰبَآءَهُمۡ	آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔	عَظِيۡمٍ	عظمت، اجر عظیم، معظم، تعظیم۔
الۡحَقُّ	حق و باطل، حقیقت، حق گوئی، حقوق۔	يَقۡسِمُوۡنَ	قِسم، اقسام، تقسیم، منقسم۔
رَسُوۡلٌ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	رَحۡمَتَ	رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
مُّبِيۡنٌ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	مَّعِيۡشَتَهُمۡ	معیشت، فکر معاش۔
سِحۡرٌ	سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔	الۡحَيٰوةِ	موت وحیات، حیاتی مماتی۔
نُزِّلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	رَفَعۡنَا	رفعت، سطح مرتفع، اعلیٰ وارفع۔
رَجُلٍ	رجال کار، قحط الرجال۔	فَوۡقَ	فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔
الۡقَرۡيَتَيۡنِ	قریہ قریہ بستی بستی، ام القریٰ۔	دَرَجٰتٍ	درجہ، درجات، درجہ بدرجہ۔

وَ	اٰبَآءَهُمۡ	حَتّٰى	جَآءَهُمُ	الۡحَقُّ ①
اور	ان کے آباء واجداد کو	یہاں تک کہ	آ گیا ان کے پاس	حق

وَ	رَسُوۡلٌ	مُّبِيۡنٌ ﴿29﴾	وَلَمَّا	جَآءَهُمُ	الۡحَقُّ ①
اور	رسول (بھی آ گیا)	کھول کر بیان کرنے والا	اور جب	آیا اُن کے پاس	حق

قَالُوۡا	هٰذَا	سِحۡرٌ	وَّ	اِنَّا ②	بِهٖ	كٰفِرُوۡنَ ﴿30﴾
(تو) انہوں نے کہا	یہ	جادو (ہے)	اور	بیشک ہم	اس کا	سب انکار کرنیوالے (ہیں)

وَ	قَالُوۡا	لَوۡلَا ③	نُزِّلَ ④	هٰذَا	الۡقُرۡاٰنُ
اور	انہوں نے کہا	کیوں نہیں	نازل کیا گیا	یہ	قرآن

عَلٰى رَجُلٍ ⑤ مِّنَ الۡقَرۡيَتَيۡنِ عَظِيۡمٍ ﴿31﴾	اَ	هُمۡ يَقۡسِمُوۡنَ ⑥	رَحۡمَتَ ⑦ رَبِّكَ ؕ
(ان) دو بستیوں میں سے کسی بڑے آدمی پر	کیا	وہ سب تقسیم کرتے ہیں؟	تیرے رب کی رحمت

نَحۡنُ قَسَمۡنَا ⑧	بَيۡنَهُمۡ	مَّعِيۡشَتَهُمۡ	فِي الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا
ہم نے (خود) تقسیم کیا ہے	ان کے درمیان	ان کی معیشت (کو)	دنیوی زندگی میں

وَ	رَفَعۡنَا	بَعۡضَهُمۡ	فَوۡقَ بَعۡضٍ	دَرَجٰتٍ
اور	ہم نے بلند رکھا ہے	ان (میں سے) بعض کو	بعض پر	درجوں (میں)

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔② اِنَّا دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے۔ ③ لَوۡلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔④ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ هُمۡ اور یَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ⑦ دراصل یہ ۃ ہوتی ہے، قرآنی کتابت میں ۃ کو ت سے بدل کر لکھا گیا ہے۔⑧ نَحۡنُ اور نَا دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔

لِّيَتَّخِذَ بَعۡضُهُمۡ بَعۡضًا سُخۡرِيًّا ؕ	تا کہ تابع بنا لے ان میں سے بعض بعض کو
وَ رَحۡمَتُ رَبِّكَ خَيۡرٌ	اور آپ کے رب کی رحمت بہتر ہے
مِّمَّا يَجۡمَعُوۡنَ ﴿32﴾	(اس) سے جو وہ جمع کر رہے ہیں۔ ﴿32﴾
وَلَوۡلَاۤ	اور اگر (یہ خیال) نہ ہوتا
اَنۡ يَّكُوۡنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً	کہ سب لوگ ایک (ہی) امت ہو جائیں گے
لَّجَعَلۡنَا	(تو) ضرور ہم بنا دیتے
لِمَنۡ يَّكۡفُرُ بِالرَّحۡمٰنِ	(ان) کے لیے جو رحمان کے ساتھ کفر کرتے ہیں
لِبُيُوۡتِهِمۡ سُقُفًا مِّنۡ فِضَّةٍ	ان کے گھروں کی چھتیں چاندی کی
وَّمَعَارِجَ عَلَيۡهَا يَظۡهَرُوۡنَ ﴿33﴾	اور سیڑھیاں (بھی) جن پر وہ اوپر چڑھتے ہیں۔ ﴿33﴾
وَلِبُيُوۡتِهِمۡ اَبۡوَابًا	اور ان کے گھروں کے دروازے
وَّ سُرُرًا عَلَيۡهَا يَتَّكِـُٔوۡنَ ﴿34﴾	اور تخت (بھی) جن پر وہ تکیہ لگاتے ہیں۔ ﴿34﴾
وَ زُخۡرُفًا ؕ	(یہ سب کچھ چاندی کے بنا دیتے) اور سونے (کے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِّيَتَّخِذَ	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	اُمَّةً	امت، امم سابقہ، امت محمدیہ۔
بَعۡضُهُمۡ	بعض الناس، بعض اوقات۔	وَّاحِدَةً	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
سُخۡرِيًّا	مسخر، تسخیر، تسخیر کائنات۔	يَّكۡفُرُ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
رَحۡمَتُ	رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔	بِالرَّحۡمٰنِ	بالکل، بالمقابل، بالمشافہہ۔
خَيۡرٌ	خیر، خیریت، خیر خواہی، صدقہ و خیرات۔	لِبُيُوۡتِهِمۡ	بیت اللّٰہ، بیت المقدس، اہلِ بیت۔
مِّمَّا	منجانب، من وعن/ماحول، ماتحت، ماجرا۔	عَلَيۡهَا	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَجۡمَعُوۡنَ	جمع، جمیع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	اَبۡوَابًا	باب، ابواب، باب خیبر، بابِ رحمت۔
النَّاسُ	عوام الناس، عامۃ الناس، بعض الناس۔	يَتَّكِـُٔوۡنَ	تکیہ، گاؤ تکیہ۔

لِيَتَّخِذَ ①	بَعۡضُهُمۡ	بَعۡضًا	سُخۡرِيًّا ؕ	وَ
تا کہ وہ بنا لے	اُن کا بعض	بعض (کو)	تابع	اور

رَحۡمَتُ رَبِّكَ	خَيۡرٌ	مِّمَّا ②	يَجۡمَعُوۡنَ ﴿32﴾
آپ کے رب کی رحمت	بہت بہتر (ہے)	(اس) سے جو	وہ سب جمع کر رہے ہیں

وَ	لَوۡلَآ ③	اَنۡ	يَّكُوۡنَ ④	النَّاسُ
اور	اگر نہ (یہ خیال ہوتا)	کہ	ہو جائیں گے	سب لوگ

اُمَّةً وَّاحِدَةً ⑤	لَّجَعَلۡنَا ⑥	لِمَنۡ	يَّكۡفُرُ ④	بِالرَّحۡمٰنِ
ایک (ہی) امت	(تو) ہم ضرور بنا دیتے	(ان) کے لیے جو	کفر کرتے ہیں	رحمان کے ساتھ

لِبُيُوۡتِهِمۡ	سُقُفًا	مِّنۡ فِضَّةٍ ⑤	وَّ	مَعَارِجَ
ان کے گھروں کی	چھتیں	چاندی سے	اور	سیڑھیاں (بھی)

عَلَيۡهَا ⑦	يَظۡهَرُوۡنَ ﴿33﴾ ۙ	وَ	لِبُيُوۡتِهِمۡ	اَبۡوَابًا
جن پر	وہ سب اوپر چڑھتے ہیں	اور	ان کے گھروں کے	دروازے

وَّ	سُرُرًا	عَلَيۡهَا ⑦	يَتَّكِـُٔوۡنَ ﴿34﴾ ۙ	وَ	زُخۡرُفًا ؕ
اور	تخت (بھی)	جن پر	وہ سب تکیہ لگاتے ہیں	اور	سونے (کے)

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس کا ترجمہ تا کہ کیا جاتا ہے۔ ② مِمَّا دراصل مِنۡ+مَا کا مجموعہ ہے۔ ③ لَوۡلَآ کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔ ④ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ اسم کے آخر میں ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ⑥ لفظ کے شروع میں لَ تاکید کی علامت ہوتی ہے۔ ⑦ عَلَيۡهَا میں هَا واحد مؤنث کی علامت ہے کبھی جمع کے لیے بھی استعمال ہوتی ہے، یہاں اصل ترجمہ اُن پر تھا ضرورتاً ترجمہ جن پر کیا گیا ہے۔

وَ اِنۡ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا	اور نہیں ہے یہ سب کچھ مگر
مَتَاعُ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ؕ	دنیوی زندگی کا (عارضی) سامان
وَالۡاٰخِرَةُ عِنۡدَ رَبِّكَ	اور آخرت (تو) آپ کے رب کے نزدیک
لِلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿35﴾ ع	متقی لوگوں کے لیے ہے۔ ﴿35﴾
وَ مَنۡ يَّعۡشُ عَنۡ ذِكۡرِ الرَّحۡمٰنِ	اور جو آنکھیں بند کر لے رحمن کے ذکر سے
نُقَيِّضۡ لَهٗ شَيۡطٰنًا	(تو) ہم مقرر کر دیتے ہیں اسکے لیے ایک شیطان
فَهُوَ لَهٗ قَرِيۡنٌ ﴿36﴾	پھر وہ اس کا ساتھی ہو جاتا ہے۔ ﴿36﴾
وَ اِنَّهُمۡ لَيَصُدُّوۡنَهُمۡ	اور بے شک وہ واقعی انہیں روکتے ہیں
عَنِ السَّبِيۡلِ وَ يَحۡسَبُوۡنَ	(سیدھی) راہ سے اور وہ سمجھتے ہیں
اَنَّهُمۡ مُّهۡتَدُوۡنَ ﴿37﴾	کہ بے شک وہ ہدایت پر چلنے والے ہیں۔ ﴿37﴾
حَتّٰۤى اِذَا جَآءَنَا	یہاں تک کہ جب وہ آئے گا ہمارے پاس
قَالَ يٰلَيۡتَ بَيۡنِىۡ وَ بَيۡنَكَ	(تو) کہے گا اے کاش میرے درمیان اور تیرے درمیان

ع 3/10/9

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	لِلۡمُتَّقِيۡنَ	: لہٰذا، الحمدللہ/ تقویٰ، متقی۔
كُلُّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔	ذِكۡرِ	: ذکر، اذکار، مذکور۔
مَتَاعُ	: متاعِ کارواں، مال ومتاع۔	الرَّحۡمٰنِ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
الۡحَيٰوةِ	: موت وحیات، حیاتی مماتی۔	شَيۡطٰنًا	: شیطان، حزب الشیطان، شیاطین۔
الدُّنۡيَا	: دنیاوآخرت، دین ودنیا، دنیاداری۔	السَّبِيۡلِ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
الۡاٰخِرَةُ	: آخرت، یوم آخرت، آخری۔	مُّهۡتَدُوۡنَ	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
عِنۡدَ	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔	قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
رَبِّكَ	: ربّ، ربِّ کائنات، توحید ربوبیت، مربی۔	بَيۡنِىۡ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

وَ	اِنْ①	كُلُّ ذٰلِكَ	لَمَّا②	مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ
اور	نہیں (ہے)	یہ سب کچھ	مگر	دنیوی زندگی کا عارضی سامان

ع 3 10 9

وَ	الْاٰخِرَةُ	عِنْدَ رَبِّكَ	لِلْمُتَّقِيْنَ ع ﴿35﴾
اور	آخرت	(تو) آپ کے رب کے نزدیک	سب متقی لوگوں کے لیے (ہے)

وَ	مَنْ③	يَّعْشُ	عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ	نُقَيِّضْ
اور	جو	وہ آنکھیں بند کرلے	رحمن کے ذکر سے	(تو) ہم مقرر کر دیتے ہیں

لَهٗ④	شَيْطٰنًا⑤	فَهُوَ⑥	لَهٗ④	قَرِيْنٌ ﴿36﴾
اس کے لیے	ایک شیطان	پھر وہ	اس کا	ساتھی (ہوجاتا ہے)

وَ	اِنَّهُمْ	لَيَصُدُّوْنَهُمْ	عَنِ السَّبِيْلِ	وَ	يَحْسَبُوْنَ
اور	بیشک وہ	واقعی وہ سب روکتے ہیں انہیں	(سیدھی) راہ سے	اور	وہ سب سمجھتے ہیں

اَنَّهُمْ	مُّهْتَدُوْنَ⑦ ﴿37﴾	حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءَنَا⑧
کہ بیشک وہ	سب ہدایت پر چلنے والے (ہیں)	یہاں تک کہ	جب	وہ آئے گا ہمارے پاس

قَالَ⑧	يٰلَيْتَ	بَيْنِيْ	وَ	بَيْنَكَ
(تو) کہے گا	اے کاش	میرے درمیان	اور	تیرے درمیان

ضروری وضاحت

①اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے لیکن اگر اسی جملے میں اِلَّا یا لَمَّا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔②یہاں لَمَّا بمعنیٰ اِلَّا ہے۔③مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔④ لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہوجاتا ہے۔⑤ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ یہاں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر اور کبھی سو ہوتا ہے۔⑦ مُهْتَدُوْنَ اصل میں مُهْتَدِيُوْنَ تھا، شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑧یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً مستقبل میں ترجمہ کیا گیا ہے۔

بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ	دو مشرقوں (یعنی مشرق ومغرب) کا فاصلہ ہوتا
فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ﴿38﴾	پس (اے شیطان تو) بُرا ساتھی ہے۔﴿38﴾
وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ	اور آج (یہ بات) ہرگز تمہیں نفع نہ دے گی
اِذْ ظَّلَمْتُمْ	جب کہ تم نے ظلم کیا
اَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿39﴾	کہ بے شک تم سب عذاب میں شریک ہو۔﴿39﴾
اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ	پھر (بھلا) کیا آپ بہروں کو سنا سکتے ہیں؟
اَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ	یا اندھوں کو راہ دکھا سکتے ہیں؟
وَمَنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿40﴾	اور (اسکو) جو واضح گمراہی میں پڑا ہو۔﴿40﴾
فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ	پس اگر ہم آپ کو واقعی (یہاں سے) لے بھی جائیں
فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ﴿41﴾	تو بیشک ہم ان سے (ضرور) انتقام لینے والے ہیں۔﴿41﴾
اَوْ نُرِيَنَّكَ	یا واقعی ہم آپ کو دکھا دیں وہ (عذاب)
الَّذِيْ وَعَدْنٰهُمْ	جس کا ہم نے اِن سے وعدہ کیا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بُعْدَ : بُعد، بعید از قیاس، بعید از عقل۔	تُسْمِعُ : سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔
الْمَشْرِقَيْنِ : مشرق ومغرب، شرق وغرب۔	تَهْدِي : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
يَّنْفَعَكُمُ : نفع، منافع، منفعت، نفع ونقصان۔	ضَلٰلٍ : ضلالت وگمراہی۔
الْيَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	مُّبِيْنٍ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
ظَّلَمْتُمْ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	مِنْهُمْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔	مُّنْتَقِمُوْنَ : انتقام، انتقامی کاروائی۔
الْعَذَابِ : عذاب، عذاب الٰہی، عذاب جہنم۔	نُرِيَنَّكَ : رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
مُشْتَرِكُوْنَ : اشتراک، مشترک، شراکت۔	وَعَدْنٰهُمْ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔

بُعْدَ	الْمَشْرِقَيْنِ	فَبِئْسَ	الْقَرِيْنُ (38)
فاصلہ ہوتا	دو مشرقوں (یعنی مشرق و مغرب) کا	پس (اے شیطان تو) بُرا	ساتھی (ہے)

وَ	لَنْ يَّنْفَعَكُمُ ①②	الْيَوْمَ	اِذْ	ظَّلَمْتُمْ
اور	ہرگز تمہیں نفع نہ دے گی	آج (یہ بات)	جب کہ	تم نے ظلم کیا

اَنَّكُمْ	فِي الْعَذَابِ	مُشْتَرِكُوْنَ ③ (39)	اَفَاَنْتَ ④
کہ بے شک تم	عذاب میں	سب شریک ہونے والے	پھر (بھلا) کیا آپ

تُسْمِعُ	الصُّمَّ ⑤	اَوْ	تَهْدِي	الْعُمْيَ ⑤
آپ سنا سکتے ہیں؟	بہروں (کو)	یا	آپ راہ دکھا سکتے ہیں؟	اندھوں (کو)

وَ	مَنْ ⑥	كَانَ	فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (40)	فَاِمَّا ⑦
اور	(اسکو) جو	ہو وہ	واضح گمراہی میں (پڑا ہوا)	پس اگر

نَذْهَبَنَّ	بِكَ	فَاِنَّا	مِنْهُمْ	مُّنْتَقِمُوْنَ ③⑧ لا (41)
ہم (یہاں سے) واقعی لے بھی جائیں	آپ کو	تو بیشک ہم	اُن سے	(ضرور) انتقام لینے والے (ہیں)

اَوْ	نُرِيَنَّكَ	الَّذِيْ	وَعَدْنٰهُمْ
یا	واقعی ہم دکھا دیں آپ کو	(وہ عذاب) جس کا	ہم نے وعدہ کیا ہے اِن سے

ضروری وضاحت

① علامت یِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔② لَنْ فعل کے شروع میں نفی میں تاکید کی علامت ہے۔③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔④ جب أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑥ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔⑦ اِمَّا دراصل اِنْ + مَا کا مجموعہ ہے، یہاں مَا زائد ہے۔⑧ یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

فَاِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ ﴿42﴾	تو بے شک ہم ان پر قدرت رکھنے والے ہیں۔ ﴿42﴾
فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِيْٓ	پس آپ مضبوطی سے تھام لیں اس کو جو
اُوْحِيَ اِلَيْكَ ۚ	آپ کی طرف وحی کی گئی ہے
اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿43﴾	یقیناً آپ سیدھے راستے پر ہیں۔ ﴿43﴾
وَ اِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ	اور بیشک یہ یقیناً ایک نصیحت ہے آپ کے لیے
وَ لِقَوْمِكَ ۚ	اور آپ کی قوم کے لیے
وَسَوْفَ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿44﴾	اور (لوگو) جلد تم پوچھے جاؤ گے۔ ﴿44﴾
وَسْـَٔلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ	اور پوچھیے (ان سے) جن کو ہم نے بھیجا آپ سے پہلے
مِنْ رُّسُلِنَآ	اپنے رسولوں میں سے
اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ	کیا ہم نے بنائے ہیں رحمان کے سوا
اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ؑ ﴿45﴾	(کوئی اور) معبود (کہ) وہ عبادت کیے جائیں؟۔ ﴿45﴾
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے بھیجا موسیٰ کو

ع 4 10 10

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	لَذِكْرٌ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
مُّقْتَدِرُوْنَ : قدرت، قادر، قدیر، اقتدار۔	لِقَوْمِكَ : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
اسْتَمْسِكْ : تمسک بالکتاب والسنہ۔	تُسْـَٔلُوْنَ، سْـَٔلْ : سوال، سائل، مسئول۔
اُوْحِيَ : وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔	اَرْسَلْنَا، رُّسُلِنَآ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
اِلَيْكَ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
صِرَاطٍ : صراط مستقیم، پل صراط۔	قَبْلِكَ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
مُّسْتَقِيْمٍ : صراط مستقیم، استقامت، خطِ مستقیم۔	اٰلِهَةً : الٰہ العالمین، الوہیت، رضائے الٰہی۔
وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	يُّعْبَدُوْنَ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔

فَاِنَّا	عَلَيۡهِمۡ	مُّقۡتَدِرُوۡنَ ① (42)	فَاسۡتَمۡسِكۡ
تو بے شک ہم	ان پر	سب قدرت رکھنے والے (ہیں)	پس آپ مضبوطی سے تھام لیں

بِالَّذِيۡۤ	اُوۡحِيَ ②	اِلَيۡكَ ۚ	اِنَّكَ	عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ (43)
(اس) کو جو	وحی کیا گیا ہے	آپ کی طرف	یقیناً آپ	سیدھے راستے پر (ہیں)

وَ	اِنَّهٗ	لَذِكۡرٌ ③④	لَّكَ	وَ	لِقَوۡمِكَ ۚ
اور	بیشک یہ	یقیناً ایک نصیحت (ہے)	آپ کے لیے	اور	آپ کی قوم کے لیے

وَ	سَوۡفَ ⑤	تُسۡـَٔلُوۡنَ ⑥ (44)	وَسۡـَٔلۡ
اور (لوگو!)	جلد ہی	تم سب پوچھے جاؤ گے	اور آپ پوچھیے (ان سے)

مَنۡ	اَرۡسَلۡنَا	مِنۡ قَبۡلِكَ	مِنۡ رُّسُلِنَاۤ	اَ
جن کو	ہم نے بھیجا	آپ سے پہلے	اپنے رسولوں میں سے	کیا

جَعَلۡنَا	مِنۡ دُوۡنِ الرَّحۡمٰنِ ⑦	اٰلِهَةً ⑧
ہم نے بنائے (ہیں)	رحمان کے سوا	(کوئی اور) معبود

ع 4 10 10

يُّعۡبَدُوۡنَ ⑥ ع (45)	وَ	لَقَدۡ	اَرۡسَلۡنَا	مُوۡسٰى
(کہ) وہ سب عبادت کیے جائیں ؟	اور	بلا شبہ یقیناً	ہم نے بھیجا	موسیٰ کو

ضروری وضاحت

① مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔② فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ علامت لَ تاکید کی علامت ہے۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ فعل کے شروع میں سَوۡفَ آنے سے وہ فعل مستقبل کے لیے خاص ہوتا ہے۔⑥ فعل کے شروع میں تَ پر یا یَ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧ یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔

بِاٰيٰتِنَآ	اپنی نشانیوں کے ساتھ
اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ	فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف
فَقَالَ اِنِّىْ	تو اس نے کہا بے شک میں
رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿46﴾	تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔ ﴿46﴾
فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِاٰيٰتِنَآ	پھر جب وہ آیا ان کے پاس ہماری نشانیوں کیساتھ
اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَضْحَكُوْنَ ﴿47﴾	(تو) اچانک وہ ان (نشانیوں) سے (مذاق میں) ہنس رہے تھے۔ ﴿47﴾
وَمَا نُرِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ	اور ہم نہیں دکھاتے تھے انہیں کوئی نشانی
اِلَّا هِىَ اَكْبَرُ	مگر (یہ کہ) وہ زیادہ بڑی (یعنی بڑھی ہوئی) ہوتی ہے
مِنْ اُخْتِهَا ۡ وَ اَخَذْنٰهُمْ	اپنی بہن (یعنی پہلی نشانی) سے، اور ہم نے پکڑا انہیں
بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿48﴾	عذاب میں تا کہ وہ باز آجائیں۔ ﴿48﴾
وَقَالُوْا يٰۤاَيُّهَ السّٰحِرُ	اور (جب بھی عذاب آیا) انہوں نے کہا اے جادوگر
ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا	اپنے رب سے ہمارے لیے دعا کرو اس وجہ سے جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِاٰيٰتِنَآ	آیت، آیات قرآنی۔	نُرِيْهِمْ	رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
فَقَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَكْبَرُ	کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
رَسُوْلُ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	اُخْتِهَا	اخت، اخت ہارون۔
رَبِّ	ربّ، ربِّ کائنات، توحید ربوبیت، مربی۔	اَخَذْنٰهُمْ	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
الْعٰلَمِيْنَ	عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔	يَرْجِعُوْنَ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
مِّنْهَا	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	السّٰحِرُ	سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔
يَضْحَكُوْنَ	مضحکہ خیز، تضحیک آمیز رویہ۔	ادْعُ	دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔

بِاٰيٰتِنَآ	اِلٰى فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَا۟ئِهٖ ①
اپنی نشانیوں کے ساتھ	فرعون کی طرف	اور	اس کے سرداروں (کی طرف)

فَقَالَ ②	اِنِّيْ	رَسُوْلُ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿46﴾
تو اس نے کہا	بے شک میں	رسول (ہوں)	تمام جہانوں کے رب کا

فَلَمَّا ②	جَآءَهُمْ	بِاٰيٰتِنَآ	اِذَا ③	هُمْ
پھر جب	وہ آیا ان کے پاس	ہماری نشانیوں کیساتھ	(تو) اچانک	وہ

مِّنْهَا	يَضْحَكُوْنَ ﴿47﴾	وَمَا	نُرِيْهِمْ	مِّنْ اٰيَةٍ ④⑤
ان (نشانیوں) سے	وہ سب ہنس رہے تھے	اور نہیں	ہم دکھاتے تھے اُنہیں	کوئی نشانی

اِلَّا	هِيَ ⑥	اَكْبَرُ ⑦	مِنْ اُخْتِهَا ز	وَاَخَذْنٰهُمْ
مگر (یہ کہ)	وہ (ہوتی)	زیادہ بڑی (بڑھی ہوئی)	اپنی بہن (یعنی پہلی نشانی) سے	اور ہم نے پکڑا انہیں

بِالْعَذَابِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ ﴿48﴾	وَ	قَالُوْا
عذاب میں	تاکہ وہ	وہ سب رجوع کریں	اور	(جب بھی عذاب آیا) انہوں نے کہا

يٰٓاَيُّهَ السّٰحِرُ ⑧	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	بِمَا
اے جادوگر!	تو دعا کر	ہمارے لیے	اپنے رب سے	(اس) وجہ سے جو

ضروری وضاحت

① اسم کے آخر میں ہٗ یا ہٖ کا ترجمہ اس کا، یا اپنا کیا جاتا ہے۔② لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر اور کبھی سو ہوتا ہے۔
③ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔ ④ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ هِيَ واحد مؤنث کی علامت ہوتی ہے۔⑦ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑧ يَا اور اَيُّهَ دونوں کا ملا کر ترجمہ اے کیا گیا ہے اور عموماً اَيُّهَ وہاں آتا ہے جہاں اس کے بعد اَلْ والا اسم ہو۔

عَهِدَ عِنۡدَكَ ۚ	اس نے تجھ سے عہد کر رکھا ہے (اگر عذاب ٹل گیا تو)
اِنَّنَا لَمُهۡتَدُوۡنَ ﴿49﴾	بیشک ہم ضرور ہدایت پانے والے ہو جائیں گے۔ ﴿49﴾
فَلَمَّا كَشَفۡنَا عَنۡهُمُ الۡعَذَابَ	پھر جب ہم دور کر دیتے ان سے عذاب کو
اِذَا هُمۡ يَنۡكُثُوۡنَ ﴿50﴾	اچانک وہ عہد توڑ دیتے تھے۔ ﴿50﴾
وَنَادٰى فِرۡعَوۡنُ فِىۡ قَوۡمِهٖ	اور فرعون نے اپنی قوم میں منادی کی
قَالَ يٰقَوۡمِ	اس نے کہا اے میری قوم!
اَلَيۡسَ لِىۡ مُلۡكُ مِصۡرَ	کیا میرے پاس مصر کی بادشاہی نہیں؟
وَهٰذِهِ الۡاَنۡهٰرُ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِىۡ ۚ	اور یہ نہریں میرے تحت چل رہی ہیں
اَفَلَا تُبۡصِرُوۡنَ ؕ ﴿51﴾	تو (بھلا) کیا تم دیکھتے نہیں ہو۔ ﴿51﴾
اَمۡ اَنَا خَيۡرٌ مِّنۡ هٰذَا الَّذِىۡ هُوَ مَهِيۡنٌ ۙ	بلکہ میں بہتر ہوں اس سے وہ جو حقیر ہے
وَّلَا يَكَادُ يُبِيۡنُ ﴿52﴾	اور قریب نہیں (کہ) وہ بات واضح کر سکے۔ ﴿52﴾
فَلَوۡلَاۤ اُلۡقِىَ عَلَيۡهِ اَسۡوِرَةٌ مِّنۡ ذَهَبٍ	پھر کیوں نہیں ڈالے گئے اس پر سونے کے کنگن

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَهِدَ : عہد، ایفائے عہد، نقض عہد، عہد نامہ۔
عِنۡدَكَ : عند الطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
لَمُهۡتَدُوۡنَ : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
نَادٰى : ندا، منادی، ندائے ملت۔
فِىۡ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔
قَوۡمِهٖ : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مُلۡكُ : مالک، ملکیت، املاک، مُلک وملت۔

هٰذِهِ : لہٰذا، مسجد ہذا، حاملِ رقعہ ہذا۔
الۡاَنۡهٰرُ : نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔
تَجۡرِىۡ : جاری، اجرا۔
تَحۡتِىۡ : ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور۔
تُبۡصِرُوۡنَ : سمع وبصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔
مَهِيۡنٌ : توہین، اہانت آمیز رویہ۔
يُبِيۡنُ : بیان، مبینہ طور پر، دلیل بین۔
اُلۡقِىَ : القاء۔

عَهِدَ	عِنۡدَكَ ج ①	اِنَّنَا	لَمُهۡتَدُوۡنَ (49)
اس نے عہد کر رکھا ہے	تجھ سے	بیشک ہم	ضرور سب ہدایت پانے والے (ہوجائیں گے)

فَلَمَّا	كَشَفۡنَا	عَنۡهُمُ	الۡعَذَابَ	اِذَا	هُمۡ يَنۡكُثُوۡنَ ② (50)
پھر جب	ہم دور کردیتے	ان سے	عذاب (کو)	اچانک	وہ سب عہد توڑ دیتے تھے

وَ	نَادٰى	فِرۡعَوۡنُ	فِىۡ قَوۡمِهٖ	قَالَ	يٰقَوۡمِ ③
اور	منادی کی	فرعون نے	اپنی قوم میں	اس نے کہا	اے میری قوم!

اَ	لَيۡسَ	لِىۡ	مُلۡكُ مِصۡرَ	وَ	هٰذِهِ	الۡاَنۡهٰرُ
کیا	نہیں؟	میرے لیے	مصر کی بادشاہی	اور	یہ	نہریں

تَجۡرِىۡ ④	مِنۡ تَحۡتِىۡ ج ⑤	اَفَلَا	تُبۡصِرُوۡنَ ط (51)	اَمۡ ⑥	اَنَا
چل رہی ہیں	میرے تحت	پھر (بھلا) کیا نہیں	تم سب دیکھتے ہو	بلکہ	میں

خَيۡرٌ	مِّنۡ هٰذَا	الَّذِىۡ هُوَ	مَهِيۡنٌ ۙ ۵	وَّ	لَا	يَكَادُ
بہتر (ہوں)	اس سے	وہ جو	حقیر (ہے)	اور	نہیں	وہ قریب

يُبِيۡنُ (52)	فَلَوۡلَاۤ ⑦	اُلۡقِىَ ⑧	عَلَيۡهِ	اَسۡوِرَةٌ مِّنۡ ذَهَبٍ
(کہ) وہ بات واضح کرسکے	پھر کیوں نہیں	ڈالے گئے	اس پر	سونے کے کنگن

ضروری وضاحت

① عِنۡدَكَ کا ترجمہ تیرے پاس ہے ضرورتاً ترجمہ تجھ سے کیا گیا ہے۔ ② هُمۡ اور یَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ③ يٰقَوۡمِ دراصل يٰقَوۡمِىۡ تھا آخر سے ىۡ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔ ④ تَ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ اَمۡ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ بلکہ کیا گیا ہے۔ ⑦ لَوۡلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑧ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

اَوۡ جَآءَ مَعَہُ الۡمَلٰٓئِکَۃُ مُقۡتَرِنِیۡنَ ﴿53﴾	یا (کیوں نہیں) آئے اس کے ہمراہ فرشتے مل کر۔﴿53﴾
فَاسۡتَخَفَّ قَوۡمَہٗ	چنانچہ اس نے ہلکا (یعنی کم عقل) بنادیا اپنی قوم کو
فَاَطَاعُوۡہُ ؕ	تو انہوں نے اس کی بات مان لی
اِنَّہُمۡ کَانُوۡا قَوۡمًا فٰسِقِیۡنَ ﴿54﴾	بے شک وہ نافرمان لوگ تھے۔﴿54﴾
فَلَمَّاۤ اٰسَفُوۡنَا	پھر جب انہوں نے ہمیں غصہ دلایا
انۡتَقَمۡنَا مِنۡہُمۡ	(تو) ہم نے انتقام لیا ان سے
فَاَغۡرَقۡنٰہُمۡ اَجۡمَعِیۡنَ ﴿55﴾ لا	پس ہم نے غرق کردیا انہیں سب کے سب کو۔﴿55﴾
فَجَعَلۡنٰہُمۡ سَلَفًا	پھر ہم نے بنادیا انہیں گئے گزرے
وَّمَثَلًا لِّلۡاٰخِرِیۡنَ ﴿56﴾ ع	اور پیچھے آنے والوں کے لیے مثال (بنادیا)۔﴿56﴾
وَ لَمَّا ضُرِبَ ابۡنُ مَرۡیَمَ مَثَلًا	اور جب ابن مریم کو بطور مثال بیان کیا گیا
اِذَا قَوۡمُکَ	(تو) اچانک آپ کی قوم (کے لوگ)
مِنۡہُ یَصِدُّوۡنَ ﴿57﴾	اس سے (خوشی سے) چلّا رہے تھے۔﴿57﴾

ع 5 11 11

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَعَہُ	مع اہل وعیال، معیت، مع دوست احباب۔	فَاَغۡرَقۡنٰہُمۡ	غرق، غرقاب، مستغرق۔
الۡمَلٰٓئِکَۃُ	ملک الموت، ملائکہ۔	اَجۡمَعِیۡنَ	جمع، جمیع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
فَاسۡتَخَفَّ	خفیف، تخفیف، مخفف۔	سَلَفًا	سلف صالحین، اسلاف۔
قَوۡمَہٗ	قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔	وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
فَاَطَاعُوۡہُ	اطاعت، مطیع وفرمانبردار۔	مَثَلًا	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
فٰسِقِیۡنَ	فسق وفجور، فاسق وفاجر۔	لِّلۡاٰخِرِیۡنَ	لہٰذا/ اُخروی زندگی، اول وآخر، آخری۔
انۡتَقَمۡنَا	انتقام، انتقامی کاروائی۔	ضُرِبَ	ضرب المثل، ضرب الامثال۔
مِنۡہُمۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	ابۡنُ	ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔

اَوۡ	جَآءَ	مَعَهُ	الۡمَلٰٓئِكَةُ①	مُقۡتَرِنِيۡنَ② ﴿53﴾
یا	آجاتے	اس کے ہمراہ	فرشتے	سب ملنے والے (یعنی مل کر)

فَاسۡتَخَفَّ	قَوۡمَهٗ	فَاَطَاعُوۡهُ③ ط
چنانچہ اس نے ہلکا (یعنی کم عقل) بنا دیا	اپنی قوم (کو)	تو انہوں نے بات مان لی اس کی

اِنَّهُمۡ	كَانُوۡا	قَوۡمًا فٰسِقِيۡنَ ﴿54﴾	فَلَمَّآ	اٰسَفُوۡنَا
بے شک وہ	سب تھے	سب نافرمان لوگ	پھر جب	انہوں نے غصہ دلایا ہمیں

انۡتَقَمۡنَا	مِنۡهُمۡ	فَاَغۡرَقۡنٰهُمۡ④	اَجۡمَعِيۡنَ ﴿55﴾ لا
(تو) ہم نے انتقام لیا	ان سے	پس ہم نے غرق کر دیا انہیں	سب کے سب کو

ع 5 11 11

فَجَعَلۡنٰهُمۡ④	سَلَفًا	وَّ	مَثَلًا	لِّلۡاٰخِرِيۡنَ ﴿56﴾ ع
پھر ہم نے بنا دیا انہیں	گئے گزرے	اور	مثال (بنا دیا)	پیچھے آنے والوں کے لیے

وَ	لَمَّا	ضُرِبَ⑤	ابۡنُ مَرۡيَمَ	مَثَلًا
اور	جب	بیان کیا گیا	ابن مریم (کو)	(بطور) مثال

اِذَا⑥	قَوۡمُكَ	مِنۡهُ⑦	يَصِدُّوۡنَ ﴿57﴾
(تو) اچانک	آپ کی قوم (کے لوگ)	اس سے	(خوشی سے) وہ سب چلّا رہے تھے

ضروری وضاحت

① یہاں ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ علامت وۡا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ④ فعل کے آخر میں ھُمۡ کا ترجمہ انہیں ہوتا ہے۔ ⑤ فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔ ⑦ ہٗ اصل میں اُلٹا پیش کے ساتھ ہٗ تھا جب اس سے پہلے جزم ہو یا اسے اگلے لفظ سے ملایا جا رہا ہو تو پھر صرف پیش سے بدل کر ہُ ہو جاتا ہے۔

وَقَالُوْٓا ءَ اٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ ؕ	اور انہوں نے کہا کیا ہمارے معبود بہتر ہیں یا وہ
مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ	انہوں نے نہیں بیان کیا اس (مثال) کو آپ کے لیے
اِلَّا جَدَلًا ؕ	مگر جھگڑنے کے لیے
بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ﴿58﴾	بلکہ وہ جھگڑالو لوگ ہیں۔ ﴿58﴾
اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ	نہیں وہ مگر ایک بندہ جس پر ہم نے انعام کیا
وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا	اور ہم نے بنایا اسے مثال (نمونہ)
لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿59﴾ ؕ	بنی اسرائیل کے لیے۔ ﴿59﴾
وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا	اور اگر ہم چاہتے (تو) ضرور ہم بنا دیتے
مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً	تمہارے عوض فرشتے
فِي الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ ﴿60﴾	(جو) زمین میں جانشینی کرتے۔ ﴿60﴾
وَ اِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ	اور بیشک وہ (عیسیٰ علیہ السلام) یقیناً ایک نشانی ہے قیامت کی
فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا	تو (لوگو!) تم ہرگز شک نہ کرو اس میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوْٓا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مَثَلًا	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
اٰلِهَتُنَا	: الٰہ العالمین، الوہیت، رضائے الٰہی۔	نَشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
ضَرَبُوْهُ	: ضرب المثل، ضرب الامثال۔	مَّلٰٓئِكَةً	: ملک الموت، ملائکہ۔
جَدَلًا	: جنگ وجدل، جدال۔	الْاَرْضِ	: ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
قَوْمٌ	: قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔	فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔
خَصِمُوْنَ	: مخاصمت۔	يَخْلُفُوْنَ	: خلیفہ، خلافت، خلف۔
عَبْدٌ	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔	لَعِلْمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
اَنْعَمْنَا	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔	فَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

هُوَ ؕ	اَمۡ ①	خَیۡرٌ	اٰلِهَتُنَا	ءَ	قَالُوۡٓا	وَ
وہ	یا	بہتر (ہیں)	ہمارے معبود	کیا	انہوں نے کہا	اور

جَدَلًا ؕ	اِلَّا	لَكَ	ضَرَبُوۡهُ	مَا
جھگڑنے کے لیے	مگر	آپ کے لیے	انہوں نے بیان کیا اس (مثال) کو	نہیں

عَبۡدٌ ④	اِلَّا	هُوَ	اِنۡ ③	قَوۡمٌ ② خَصِمُوۡنَ (58)	هُمۡ	بَلۡ
ایک بندہ	مگر	وہ	نہیں	سب جھگڑالو لوگ (ہیں)	وہ	بلکہ

مَثَلًا ④	جَعَلۡنٰهُ	وَ	عَلَیۡهِ	اَنۡعَمۡنَا
ایک مثال (نمونہ)	ہم نے بنایا اسے	اور	اُس پر	ہم نے انعام کیا

مِنۡكُمۡ ⑥	لَجَعَلۡنَا	نَشَآءُ	لَوۡ ⑤	وَ	لِّبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ (59) ؕ
تمہارے عوض	(تو) ضرور ہم بنا دیتے	ہم چاہتے	اگر	اور	بنی اسرائیل کے لیے

اِنَّهٗ	وَ	یَخۡلُفُوۡنَ (60)	فِی الۡاَرۡضِ	مَّلٰٓئِكَةً
بے شک وہ (عیسیٰ علیہ السلام)	اور	وہ سب جانشینی کرتے	(جو) زمین میں	فرشتے

بِهَا ⑧	فَلَا تَمۡتَرُنَّ ⑦	لِّلسَّاعَةِ	لَعِلۡمٌ ④
اس میں	تو (کہہ دو لوگو!) تم ہرگز شک نہ کرو	قیامت کی	یقیناً ایک نشانی (ہے)

ضروری وضاحت

① اَمۡ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔② قَوۡمٌ لفظاً واحد ہے اور معنیً جمع ہے اسی لیے اسکی صفت خَصِمُوۡنَ جمع آئی ہے۔
③ اِنۡ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے لیکن اگر اس کے بعد اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔④ ڈبل حرکت میں اسم
کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ لَوۡ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔⑥ مِنۡ کا ترجمہ سے ہوتا ہے یہاں ضرورتاً عوض کیا
گیا ہے۔⑦ فعل کے آخر میں نّ تاکید کی علامت ہے۔⑧ بِ کا ترجمہ سے، ساتھ ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ میں کیا گیا ہے۔

وَاتَّبِعُوْنِ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ﴿61﴾	اور میری پیروی کرو یہی سیدھا راستہ ہے۔ ﴿61﴾
وَلَا یَصُدَّنَّكُمُ الشَّیْطٰنُ ۚ	اور تمہیں ہرگز نہ روکے (اس سے) شیطان
اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ﴿62﴾	بے شک وہ تمہارے لیے کھلا دشمن ہے۔ ﴿62﴾
وَلَمَّا جَآءَ عِیْسٰی بِالْبَیِّنٰتِ	اور جب آیا عیسیٰ واضح دلائل کے ساتھ
قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ	اس نے کہا یقیناً میں آیا ہوں تمہارے پاس
بِالْحِكْمَةِ	حکمت کے ساتھ (یعنی حکمت لے کر)
وَلِاُبَیِّنَ لَكُمْ	اور تاکہ میں واضح کردوں تمہارے لیے
بَعْضَ الَّذِیْ تَخْتَلِفُوْنَ فِیْهِ ۚ	بعض وہ باتیں جس میں تم اختلاف کرتے ہو
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوْنِ ﴿63﴾	سو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ ﴿63﴾
اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّیْ وَ رَبُّكُمْ	بے شک اللہ وہی میرا رب ہے اور تمہارا رب ہے
فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ﴿64﴾	پس اسی کی عبادت کرو یہی سیدھا راستہ ہے۔ ﴿64﴾
فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَیْنِهِمْ ۚ	پھر اختلاف کیا کئی گروہوں نے اپنے درمیان (آپس میں)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اتَّبِعُوْنِ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔	بَعْضَ	: بعض الناس، بعض اوقات۔
هٰذَا	: لہٰذا، مسجد ہذا، حاملِ رقعہ ہذا۔	تَخْتَلِفُوْنَ	: خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔
صِرَاطٌ	: صراط مستقیم، پل صراط۔	فَاتَّقُوا	: تقویٰ، متقی۔
مُّسْتَقِیْمٌ	: صراط مستقیم، استقامت، خطِ مستقیم۔	اَطِیْعُوْنِ	: اطاعت، مطیع و فرمانبردار۔
عَدُوٌّ	: عدوّ، اعداء، عداوت۔	فَاعْبُدُوْهُ	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔
مُّبِیْنٌ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	الْاَحْزَابُ	: حزب اللہ، حزب الشیطان، حزب اختلاف۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مِنْۢ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
بِالْحِكْمَةِ	: بالکل، بالواسطہ/ حکمت و دانائی، حکیم۔	بَیْنِهِمْ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

لَا یَصُدَّنَّکُمُ ②	وَ	صِرَاطٌ مُّسۡتَقِیۡمٌ ﴿61﴾	هٰذَا	اتَّبِعُوۡنِ ① ط	وَ
ہرگز نہ روکے تمہیں (اس سے)	اور	سیدھا راستہ (ہے)	یہی	تم سب میری پیروی کرو	اور

لَمَّا	وَ	عَدُوٌّ مُّبِیۡنٌ ﴿62﴾	لَکُمۡ ④	اِنَّهٗ	الشَّیۡطٰنُ ③ ج
جب	اور	کھلا دشمن (ہے)	تمہارے لیے	بے شک وہ	شیطان

جِئۡتُکُمۡ	قَدۡ ⑤	قَالَ	بِالۡبَیِّنٰتِ	عِیۡسٰی	جَآءَ
میں آیا ہوں تمہارے پاس	یقیناً	اس نے کہا	واضح دلائل کے ساتھ	عیسیٰ	آیا

بَعۡضَ الَّذِیۡ	لَکُمۡ ④	لِاُبَیِّنَ	وَ	بِالۡحِکۡمَةِ
بعض (وہ باتیں) جو	تمہارے لیے	تاکہ میں واضح کردوں	اور	حکمت کے ساتھ (یعنی حکمت لے کر)

اَطِیۡعُوۡنِ ① ﴿63﴾	وَ	فَاتَّقُوا اللّٰهَ ③	فِیۡهِ ج	تَخۡتَلِفُوۡنَ
تم سب میری اطاعت کرو	اور	سو تم اللہ سے ڈرو	اُس میں	تم سب اختلاف کرتے ہو

هٰذَا	فَاعۡبُدُوۡهُ ⑥ ط	وَ رَبُّکُمۡ	رَبِّیۡ	هُوَ	اِنَّ اللّٰهَ ⑤
یہی	پس تم سب عبادت کرو اسی کی	اور تمہارا رب (ہے)	میرا رب (ہے)	وہی	بیشک اللہ

مِنۡۢ بَیۡنِهِمۡ ② ج	الۡاَحۡزَابُ ③	فَاخۡتَلَفَ	صِرَاطٌ مُّسۡتَقِیۡمٌ ﴿64﴾
اپنے درمیان (یعنی آپس میں)	کئی گروہوں نے	پھر اختلاف کیا	سیدھا راستہ (ہے)

ضروری وضاحت

① دراصل اتَّبِعُوۡنِیۡ اور اَطِیۡعُوۡنِیۡ تھا فعل کے آخر میں جب یۡ لگانی ہو تو درمیان میں نِ کا اضافہ کرتے ہیں، یہاں یۡ تخفیف کیلئے گری ہوئی ہے۔ ② یہاں یَا اور مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو تو مفعول ہوتا ہے۔ ④ لَکُمۡ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔ ⑤ قَدۡ اور اِنَّ تاکید کی علامتیں ہیں۔ ⑥ علامت وۡا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ	پس تباہی ہے (اُن لوگوں) کے لیے جنہوں نے
ظَلَمُوۡا مِنۡ عَذَابِ يَوۡمٍ اَلِيۡمٍ ﴿65﴾	ظلم کیا ایک دردناک دن کے عذاب سے۔ ﴿65﴾
هَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا السَّاعَةَ	نہیں وہ انتظار کررہے مگر قیامت کا
اَنۡ تَاۡتِيَهُمۡ بَغۡتَةً	کہ وہ آجائے ان پر اچانک
وَّهُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿66﴾	جبکہ وہ شعور نہ رکھتے ہوں۔ ﴿66﴾
اَلۡاَخِلَّآءُ يَوۡمَئِذٍۢ بَعۡضُهُمۡ	سب دلی دوست اس دن ان میں سے بعض
لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ	بعض کے (یعنی ایک دوسرے کے) دشمن ہونگے
اِلَّا الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿67﴾	سوائے متقیوں کے (کہ وہ باہم دوست ہی رہیں گے)۔ ﴿67﴾
يٰعِبَادِ لَا خَوۡفٌ عَلَيۡكُمُ الۡيَوۡمَ	اے میرے بندوں آج نہ تم پر کوئی خوف ہے
وَلَاۤ اَنۡتُمۡ تَحۡزَنُوۡنَ ﴿68﴾	اور نہ تم غمگین ہوگے۔ ﴿68﴾
اَلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِاٰيٰتِنَا	(وہ لوگ) جو ایمان لائے ہماری آیات پر
وَكَانُوۡا مُسۡلِمِيۡنَ ﴿69﴾	اور وہ فرمانبردار تھے۔ ﴿69﴾

ع 6 11 12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ظَلَمُوۡا	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	عَدُوٌّ	عدوّ، اعداء، عداوت۔
مِنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الۡمُتَّقِيۡنَ	تقویٰ، متقی۔
يَوۡمٍ	یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	يٰعِبَادِ	عبد، عابد، معبود، عبادت۔
اَلِيۡمٍ	عذابِ الیم، الم ناک، رنج والم۔	خَوۡفٌ	خوف، خائف، خوف وہراس۔
يَنۡظُرُوۡنَ	انتظار، منتظر، انتظار گاہ۔	تَحۡزَنُوۡنَ	حزن وملال، عام الحزن۔
يَشۡعُرُوۡنَ	عقل وشعور، لاشعور، شعوری طور پر۔	اٰمَنُوۡا	امن، ایمان، مومن۔
اَلۡاَخِلَّآءُ	خلیل، خلیل اللہ۔	بِاٰيٰتِنَا	آیات، آیتِ قرآنی۔
بَعۡضُهُمۡ	بعض الناس، بعض اوقات۔	مُسۡلِمِيۡنَ	مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔

فَوَیۡلٌ	لِّلَّذِیۡنَ	ظَلَمُوۡا	مِنۡ عَذَابِ یَوۡمٍ اَلِیۡمٍ ① (65)
پس تباہی (ہے)	(اُن لوگوں) کے لیے جن	سب نے ظلم کیا	ایک دردناک دن کے عذاب سے

هَلۡ ②	یَنۡظُرُوۡنَ	اِلَّا	السَّاعَةَ ③	اَنۡ
نہیں	وہ سب انتظار کررہے	مگر	قیامت (کا)	کہ

تَاۡتِیَهُمۡ ③	بَغۡتَةً ③	وَّ	هُمۡ	لَا یَشۡعُرُوۡنَ ④ (66)
وہ آجائے ان پر	اچانک	جبکہ	وہ سب	وہ سب شعور نہ رکھتے ہوں

اَلۡاَخِلَّآءُ	یَوۡمَئِذٍۢ	بَعۡضُهُمۡ	لِبَعۡضٍ ⑤	عَدُوٌّ
سب دلی دوست	اس دن	اُن کے بعض	بعض کے	دشمن (ہونگے)

ع 6/11/12

اِلَّا	الۡمُتَّقِیۡنَ (67) ط	یٰعِبَادِ ⑥	لَا خَوۡفٌ ①	عَلَیۡکُمُ
سوائے	متقیوں کے	اے (میرے) بندو	نہ کوئی خوف (ہے)	تم پر

الۡیَوۡمَ	وَ	لَآ	اَنۡتُمۡ تَحۡزَنُوۡنَ ⑦ ج (68)	اَلَّذِیۡنَ
آج	اور	نہ	تم سب غمگین ہوگے	(وہ لوگ) جو

اٰمَنُوۡا	بِاٰیٰتِنَا	وَ	کَانُوۡا	مُسۡلِمِیۡنَ ج (69)
سب ایمان لائے	ہماری آیات پر	اور	وہ سب تھے	سب فرمانبردار

ضروری وضاحت

① ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔② هَلۡ کا ترجمہ کیا ہوتا ہے لیکن اگر هَلۡ کے بعد اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہوتو اس کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔③ ة اور تـ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وۡنَ ہوتو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑤ لِ کا اصل ترجمہ لیے ہوتا ہے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔⑥ یہ دراصل یٰعِبَادِیۡ تھا تخفیف کے لیے آخر سے یۡ گری ہوئی ہے اسی کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔⑦ اَنۡتُمۡ اور تـ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔

اُدْخُلُوا الْجَنَّۃَ اَنْتُمْ	(ان سے کہا جائے گا) داخل ہو جاؤ جنت میں تم
وَاَزْوَاجُکُمْ تُحْبَرُوْنَ ﴿70﴾	اور تمہاری بیویاں تم خوش کیے جاؤ گے۔ ﴿70﴾
یُطَافُ عَلَیْھِمْ	دَور چلایا جائے گا ان پر
بِصِحَافٍ مِّنْ ذَھَبٍ وَّ اَکْوَابٍ ۚ	سونے کے تھالوں اور پیالوں سے
وَفِیْھَا مَا تَشْتَھِیْہِ الْاَنْفُسُ	اور اس (جنت) میں (موجود ہوگا) جسے نفس چاہیں گے
وَتَلَذُّ الْاَعْیُنُ ۚ	اور (جس سے) آنکھیں لذت محسوس کریں گی
وَاَنْتُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ ﴿71﴾	اور تم اس میں ہمیشہ رہنے والے ہو۔ ﴿71﴾
وَتِلْکَ الْجَنَّۃُ	اور (یہی) وہ جنت ہے
الَّتِیْٓ اُوْرِثْتُمُوْھَا	جس کے تم وارث بنائے گئے ہو
بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿72﴾	اس وجہ سے جو تم عمل کرتے تھے۔ ﴿72﴾
لَکُمْ فِیْھَا فَاکِھَۃٌ کَثِیْرَۃٌ	تمہارے لیے اس میں بہت سے میوے ہیں
مِّنْھَا تَاْکُلُوْنَ ﴿73﴾	جن سے تم کھاؤ گے۔ ﴿73﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُدْخُلُوا : دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔	تَلَذُّ : لذت، لذیذ۔
اَزْوَاجُکُمْ : زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔	الْاَعْیُنُ : عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔
یُطَافُ : طواف، طوافِ بیت اللہ، مطاف۔	فِیْھَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
عَلَیْھِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	خٰلِدُوْنَ : خالد، خلد بریں۔
مِّنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اُوْرِثْتُمُوْھَا : وارث، وراثت، ورثا۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	تَعْمَلُوْنَ : عمل، اعمالِ صالحہ، معمول۔
تَشْتَھِیْہِ : شہوت، شہوات، اشتہا۔	کَثِیْرَۃٌ : اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
الْاَنْفُسُ : نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔	تَاْکُلُوْنَ : اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔

اُدۡخُلُوا	الۡجَنَّةَ	اَنۡتُمۡ	وَ	اَزۡوَاجُكُمۡ ①
(ان سے کہا جائے گا) تم سب داخل ہو جاؤ	جنت میں	تم	اور	تمہاری بیویاں

تُحۡبَرُوۡنَ ② (70)	يُطَافُ ②③	عَلَيۡهِمۡ	بِصِحَافٍ مِّنۡ ذَهَبٍ ④
تم سب خوش کیے جاؤ گے	دور چلایا جائے گا	ان پر	سونے کے تھالوں سے

وَّ	اَكۡوَابٍ ج	وَ	فِيۡهَا	مَا	تَشۡتَهِيۡهِ الۡاَنۡفُسُ
اور	پیالوں (سے)	اور	اس (جنت) میں	جو	چاہیں گے نفس اُسے

وَ	تَلَذُّ	الۡاَعۡيُنُ ج	وَ	اَنۡتُمۡ
اور	(جس سے) لذت محسوس کریں گی	آنکھیں	اور	تم

فِيۡهَا	خٰلِدُوۡنَ ج (71)	وَ	تِلۡكَ	الۡجَنَّةُ	الَّتِيۡۤ
اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے (ہو)	اور	یہی	(وہ) جنت (ہے)	جو

اُوۡرِثۡتُمُوۡهَا ⑤	بِمَا	كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ⑥ (72)	لَكُمۡ
تم سب وارث بنائے گئے ہو اُسکے	(اس) وجہ سے جو	تھے تم سب عمل کرتے	تمہارے لیے

فِيۡهَا	فَاكِهَةٌ	كَثِيۡرَةٌ	مِّنۡهَا	تَاۡكُلُوۡنَ (73)
اس میں	میوے (ہیں)	بہت	اُن سے	تم سب کھاؤ گے

ضروری وضاحت

① زوج کی نسبت اگر مذکر کی طرف ہو تو اس سے مراد بیوی اور اگر مؤنث کی طرف ہو تو اس سے مراد خاوند ہوتا ہے۔② فعل کے شروع میں تـ، یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔③ یہ دراصل یُطْوَفُ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق و کو ا سے بدلا گیا ہے، اور اس میں بھی کیا جائے گا کا مفہوم ہے۔④ یہاں ضرورتاً مِنْ کا ترجمہ کے کیا گیا ہے۔⑤ تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔⑥ تُمْ اور تـ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔

اِنَّ الْمُجْرِمِیْنَ	بے شک مجرم لوگ
فِیْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ۚۖ ﴿74﴾	جہنم کے عذاب میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿74﴾
لَا یُفَتَّرُ عَنْهُمْ	ہلکا نہیں کیا جائے گا ان سے (عذاب)
وَ هُمْ فِیْهِ مُبْلِسُوْنَ ۚ ﴿75﴾	اور وہ اس میں ناامید ہو کر پڑے رہیں گے۔ ﴿75﴾
وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ	اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا
وَلٰكِنْ كَانُوْا هُمُ الظّٰلِمِیْنَ ﴿76﴾	اور لیکن وہ (خود ہی) ظالم تھے۔ ﴿76﴾
وَ نَادَوْا یٰمٰلِكُ	اور وہ (جہنم کے فرشتے کو) پکاریں گے اے مالک!
لِیَقْضِ عَلَیْنَا رَبُّكَ ؕ	چاہیے کہ فیصلہ کر دے تیرا رب ہم پر (موت کا)
قَالَ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ ﴿77﴾	وہ کہے گا بیشک تم (اسی حالت میں ہی) رہنے والے ہو۔ ﴿77﴾
لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ	بلا شبہ یقیناً ہم آئے تمہارے پاس حق کے ساتھ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ	اور لیکن تمہارے اکثر
لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿78﴾	حق کو ناپسند کرنے والے تھے۔ ﴿78﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْمُجْرِمِیْنَ	جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔	لِیَقْضِ	قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
فِیْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	عَلَیْنَا	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
عَذَابِ	عذاب، عذاب الٰہی، عذاب جہنم۔	قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
خٰلِدُوْنَ	خالد، خلد بریں۔	بِالْحَقِّ	بالمقابل، بسبب، بالکل۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	وَلٰكِنَّ	لیکن۔
وَ	لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	اَكْثَرَكُمْ	اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
ظَلَمْنٰهُمْ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	لِلْحَقِّ	حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔
نَادَوْا	ندا، منادی، ندائے ملت۔	كٰرِهُوْنَ	کراہت، مکروہ، مکروہات۔

اِنَّ	الۡمُجۡرِمِيۡنَ	فِيۡ عَذَابِ جَهَنَّمَ	خٰلِدُوۡنَ ۚ﴿74﴾
بے شک	سب مجرم لوگ	جہنم کے عذاب میں	سب ہمیشہ رہنے والے (ہیں)

لَا يُفَتَّرُ ①	عَنۡهُمۡ	وَ	هُمۡ	فِيۡهِ
وہ ہلکا نہیں کیا جائے گا	ان سے	اور	وہ سب	اس میں

مُبۡلِسُوۡنَ ② ﴿75﴾ ج	وَ	مَا ظَلَمۡنٰهُمۡ	وَ	لٰكِنۡ
سب نا اُمید ہونے والے (ہیں)	اور	ہم نے ظلم نہیں کیا ان پر	اور	لیکن

كَانُوۡا	هُمُ الظّٰلِمِيۡنَ ③ ﴿76﴾	وَ	نَادَوۡا ④	يٰمٰلِكُ ⑤
وہ سب تھے	(خود) ہی سب ظالم	اور	وہ سب پکاریں گے	اے مالک!

لِيَقۡضِ ⑥	عَلَيۡنَا	رَبُّكَ ؕ	قَالَ ④	اِنَّكُمۡ
چاہیے کہ وہ فیصلہ کر دے	ہم پر	تیرا رب (موت کا)	وہ کہے گا	بے شک تم

مّٰكِثُوۡنَ ⑦ ﴿77﴾	لَقَدۡ	جِئۡنٰكُمۡ	بِالۡحَقِّ
(اسی حالت میں ہی) سب رہنے والے (ہو)	بلاشبہ یقیناً	ہم آئے تمہارے پاس	حق کے ساتھ

وَ	لٰكِنَّ	اَكۡثَرَكُمۡ	لِلۡحَقِّ	كٰرِهُوۡنَ ⑦ ﴿78﴾
اور	لیکن	تمہارے اکثر	حق کو	سب ناپسند کرنے والے (تھے)

ضروری وضاحت

①فعل کے شروع میں یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔②اسم کے شروع میں
مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔③ھُمۡ کے بعد اَلۡ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔④یہ فعل
گزرے ہوئے زمانے کا ہے یہاں ضرورتاً مستقبل کا ترجمہ کیا گیا ہے۔⑤مالک جہنم کے داروغے کا نام ہے۔⑥فعل کے شروع
میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔⑦اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

اَمۡ اَبۡرَمُوۡۤا اَمۡرًا	کیا انہوں نے پختہ فیصلہ کرلیا ہے کسی کام کا
فَاِنَّا مُبۡرِمُوۡنَ ﴿79﴾	تو بیشک ہم بھی پختہ فیصلہ کرنے والے ہیں۔ ﴿79﴾
اَمۡ یَحۡسَبُوۡنَ اَنَّا لَا نَسۡمَعُ	کیا وہ سمجھتے ہیں کہ بے شک ہم نہیں سنتے
سِرَّهُمۡ وَ نَجۡوٰىهُمۡ ؕ	ان کی پوشیدہ باتیں اور ان کی سرگوشی
بَلٰی وَ رُسُلُنَا	ہاں کیوں نہیں (ہم سن رہے ہیں) اور ہمارے بھیجے ہوئے
لَدَیۡهِمۡ یَکۡتُبُوۡنَ ﴿80﴾	ان کے پاس لکھ لیتے ہیں۔ ﴿80﴾
قُلۡ اِنۡ کَانَ لِلرَّحۡمٰنِ وَلَدٌ ٭ۖ	آپ کہہ دیجئے اگر رحمان کی کوئی اولاد ہو
فَاَنَا اَوَّلُ	تو میں سب سے پہلے ہوں
الۡعٰبِدِیۡنَ ﴿81﴾	(اسکی) عبادت کرنے والوں میں۔ ﴿81﴾
سُبۡحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ	پاک ہے آسمانوں اور زمین کا رب
رَبِّ الۡعَرۡشِ	(اور پاک ہے) عرش کا رب
عَمَّا یَصِفُوۡنَ ﴿82﴾	(ان باتوں) سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ ﴿82﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَمۡرًا	: امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔	وَلَدٌ	: ولادت، ولد، اولاد، مولود۔
نَسۡمَعُ	: سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔	الۡعٰبِدِیۡنَ	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔
سِرَّهُمۡ	: اسرار و رموز، پراسرار، سرنہاں۔	سُبۡحٰنَ	: تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
نَجۡوٰىهُمۡ	: مناجات (سرگوشیاں)۔	السَّمٰوٰتِ	: ارض و سما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
رُسُلُنَا	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	الۡاَرۡضِ	: ارض و سما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
یَکۡتُبُوۡنَ	: کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	الۡعَرۡشِ	: عرش الٰہی، عرش و فرش، تحت العرش۔
قُلۡ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	عَمَّا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
لِلرَّحۡمٰنِ	: لہٰذا / رحمن، رحیم، رحمت۔	یَصِفُوۡنَ	: وصف، موصوف، توصیف، اوصاف۔

اَمْ ①	اَبْرَمُوْٓا	اَمْرًا ②	فَاِنَّا
کیا	انہوں نے پختہ فیصلہ کرلیا ہے	کسی کام (کا)	تو بے شک ہم (بھی)

مُبْرِمُوْنَ ③ ج (79)	اَمْ ①	يَحْسَبُوْنَ	اَنَّا
پختہ فیصلہ (تدبیر) کرنے والے (ہیں)	کیا	وہ سب سمجھتے ہیں	کہ بے شک ہم

لَا	نَسْمَعُ	سِرَّهُمْ ④	وَ	نَجْوٰىهُمْ ④ ط
نہیں	ہم سنتے	ان کی پوشیدہ باتیں	اور	ان کی سرگوشی

بَلٰى	وَ	رُسُلُنَا	لَدَيْهِمْ ④
ہاں کیوں نہیں (ہم سن رہے ہیں)	اور	ہمارے بھیجے ہوئے	ان کے پاس

يَكْتُبُوْنَ (80)	قُلْ ⑤	اِنْ	كَانَ ⑥	لِلرَّحْمٰنِ ⑦
وہ سب لکھ لیتے ہیں	آپ کہہ دیجیے	اگر	ہو	رحمان کی

وَلَدٌ ② صلے ق	فَاَنَا	اَوَّلُ	الْعٰبِدِيْنَ (81)	سُبْحٰنَ
کوئی اولاد	تو میں	سب سے پہلے (ہوتا)	(اسکی) عبادت کرنے والوں (میں)	پاک (ہے)

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	رَبِّ الْعَرْشِ	عَمَّا ⑧	يَصِفُوْنَ (82)
آسمانوں اور زمین کا رب	عرش کا رب (ہے)	(ان باتوں) سے جو	وہ سب بیان کرتے ہیں

ضروری وضاحت

① اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے اور یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ اسم کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا کیا جاتا ہے۔⑤ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق "و" گر گئی ہے۔⑥ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو اور ہے ہوتا ہے۔⑦ اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ عموماً لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔⑧ عَمَّا دراصل عَنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

فَذَرۡهُمۡ	پس آپ چھوڑ دیجیے انہیں
یَخُوۡضُوۡا وَ یَلۡعَبُوۡا	(کہ) وہ فضول بحث کرتے اور کھیلتے رہیں
حَتّٰی یُلٰقُوۡا یَوۡمَهُمُ	یہاں تک کہ وہ جا ملیں اپنے (اس) دن کو
الَّذِیۡ یُوۡعَدُوۡنَ ﴿83﴾	جس کا وہ وعدہ دیے جاتے ہیں۔ ﴿83﴾
وَ هُوَ الَّذِیۡ فِی السَّمَآءِ اِلٰهٌ	اور (اللہ) وہی ہے جو آسمان میں (بھی سچا) معبود ہے
وَّ فِی الۡاَرۡضِ اِلٰهٌ ؕ	اور زمین میں (بھی سچا) معبود ہے
وَ هُوَ الۡحَکِیۡمُ الۡعَلِیۡمُ ﴿84﴾	اور وہی نہایت حکمت والا خوب جاننے والا ہے۔ ﴿84﴾
وَ تَبٰرَكَ الَّذِیۡ لَهٗ	اور بہت برکت والا ہے جس کے لیے
مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ	آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے
وَ مَا بَیۡنَهُمَا ۚ	اور جو (کچھ) ان دونوں کے درمیان ہے
وَ عِنۡدَهٗ عِلۡمُ السَّاعَةِ ۚ	اور اسی کے پاس قیامت کا علم ہے
وَ اِلَیۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿85﴾	اور اسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿85﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یَلۡعَبُوۡا	: لہو ولعب۔	الۡحَکِیۡمُ	: حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
حَتّٰی	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	الۡعَلِیۡمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
یُلٰقُوۡا	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	تَبٰرَكَ	: برکت، برکات، مبارک، تبرک۔
یَوۡمَهُمُ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	مُلۡكُ	: ملک، ملوکیت، مملکت، ملکی حالات۔
یُوۡعَدُوۡنَ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	بَیۡنَهُمَا	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
فِی	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔	عِنۡدَهٗ	: عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
السَّمَآءِ	: ارض وسما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔	اِلَیۡهِ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الۡاَرۡضِ	: ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	تُرۡجَعُوۡنَ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔

فَذَرۡهُمۡ ①	يَخُوۡضُوۡا	وَ	يَلۡعَبُوۡا
پس آپ چھوڑ دیجیے انہیں	(کہ) وہ سب فضول بحث کرتے رہیں	اور	وہ سب کھیلتے رہیں

حَتّٰى	يُلٰقُوۡا	يَوۡمَهُمُ ①	الَّذِىۡ	يُوۡعَدُوۡنَ ② (83)
یہاں تک کہ	وہ سب جاملیں	اپنے (اس) دن کو	جس (کا)	وہ سب وعدہ دیے جاتے ہیں

وَ	هُوَ ③	الَّذِىۡ	فِى السَّمَآءِ	اِلٰهٌ
اور	(اللہ) وہ (ہے)	جو	آسمان میں	(بھی سچا) معبود (ہے)

وَّ	فِى الۡاَرۡضِ	اِلٰهٌ ؕ	وَ	هُوَالۡحَكِيۡمُ ④⑤
اور	زمین میں	(بھی سچا) معبود (ہے)	اور	وہی نہایت حکمت والا

الۡعَلِيۡمُ ⑤ (84)	وَ	تَبٰرَكَ ⑥	الَّذِىۡ	لَهٗ	مُلۡكُ
خوب جاننے والا (ہے)	اور	بہت برکت والا ہے	(وہ) جو	اُس کے لیے	بادشاہی (ہے)

السَّمٰوٰتِ	وَ	الۡاَرۡضِ	وَ	مَا	بَيۡنَهُمَا ۚ
آسمانوں	اور	زمین (کی)	اور	جو (کچھ)	ان دونوں کے درمیان (ہے)

وَعِنۡدَهٗ	عِلۡمُ السَّاعَةِ ۚ	وَ	اِلَيۡهِ	تُرۡجَعُوۡنَ ② (85)
اور اسی کے پاس	قیامت کا علم (ہے)	اور	اسی کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں هُمۡ کا ترجمہ اُنہیں اور اسم کے آخر میں هُمۡ کا ترجمہ انکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔② علامت تُ یا يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ هُوَ واحد مذکر کی علامت ہے اور اس کا ترجمہ وہ کیا جاتا ہے۔ ④ هُوَ کے بعد اَلۡ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ فَعِيۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ نہایت یا خوب کیا گیا ہے۔⑥ اس فعل میں موجود تا اور "ا" میں مبالغے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔

وَلَا يَمۡلِكُ الَّذِيۡنَ	اور نہیں وہ اختیار رکھتے جنہیں (یہ لوگ)
يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهِ الشَّفَاعَةَ	اس کے سوا پکارتے ہیں سفارش کا
اِلَّا مَنۡ شَهِدَ بِالۡحَقِّ	مگر جس نے حق کی گواہی دی
وَ هُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿86﴾	اور وہ علم (ویقین) رکھتے ہیں (وہ سفارش کر سکتے ہیں)۔ ﴿86﴾
وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ	اور یقیناً اگر آپ اِن سے پوچھیں
مَّنۡ خَلَقَهُمۡ	(کہ) کس نے انہیں پیدا کیا
لَيَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ	ضرور بالضرور وہ کہیں گے اللہ نے (پیدا کیا ہے)
فَاَنّٰى يُؤۡفَكُوۡنَ ﴿87﴾	پھر کہاں وہ بہکائے جاتے ہیں۔ ﴿87﴾
وَ قِيۡلِهٖ يٰرَبِّ	قسم ہے اس (رسول) کے "یارب" کہنے کی
اِنَّ هٰۤؤُلَاۤءِ قَوۡمٌ لَّا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿88﴾	بیشک یہ لوگ ایمان نہیں لائیں گے۔ ﴿88﴾
فَاصۡفَحۡ عَنۡهُمۡ وَ قُلۡ سَلٰمٌ ؕ	پس آپ درگزر کیجیے ان سے اور کہہ دیجیے سلام ہے
فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿89﴾	پھر جلد ہی وہ جان لیں گے۔ ﴿89﴾

وقف لازم

ع 7 22 13

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	بِالۡحَقِّ	حق وباطل، حقیقت۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	يَعۡلَمُوۡنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
يَمۡلِكُ	ملک، ملوکیت، مملکت، ملکی حالات۔	سَاَلۡتَهُمۡ	سوال، سائل، مسئول، سوالات۔
يَدۡعُوۡنَ	دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔	خَلَقَهُمۡ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
مِنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	لَيَقُوۡلُنَّ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الشَّفَاعَةَ	شفاعت، شافع محشر، شفیع المذنبین۔	قَوۡمٌ	قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
اِلَّا	الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	يُؤۡمِنُوۡنَ	امن وسلامتی، امن عامہ، ایمان۔
شَهِدَ	شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔	سَلٰمٌ	سلام، سلامتی، مسلمان، اسلام۔

وَ	لَا يَمۡلِكُ ①	الَّذِيۡنَ	يَدۡعُوۡنَ
اور	نہیں وہ اختیار رکھتے	جنہیں	وہ سب پکارتے ہیں

مِنۡ دُوۡنِهِ ②	الشَّفَاعَةَ	اِلَّا	مَنۡ	شَهِدَ
اس کے سوا	سفارش (کا)	مگر	(وہ) جو	گواہی دے

بِالۡحَقِّ	وَ	هُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ ③ (86)	وَ	لَئِنۡ
حق کی	اور	وہ سب علم (ویقین) رکھتے ہوں	اور	یقیناً اگر

سَاَلۡتَهُمۡ	مَّنۡ خَلَقَهُمۡ	لَيَقُوۡلُنَّ ④⑤	اللّٰهُ
آپ پوچھیں اِن سے	(کہ) کس نے پیدا کیا انہیں	ضرور بالضرور وہ کہیں گے	اللہ (نے)

فَاَنّٰى ⑥	يُؤۡفَكُوۡنَ ⑦ (87) لا	وَ	قِيۡلِهٖ يٰرَبِّ
پھر کہاں	وہ سب بہکائے جاتے ہیں	قسم ہے	اس کے "یا رب" کہنے کی

اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	قَوۡمٌ	لَّا يُؤۡمِنُوۡنَ ⑧ (88)	فَاصۡفَحۡ ⑥
بے شک	یہ	لوگ	وہ سب ایمان نہیں لائیں گے	پس آپ درگزر کیجیے

وقف لازم

ع 7/22/13

عَنۡهُمۡ	وَ	قُلۡ	سَلٰمٌ ط	فَسَوۡفَ ⑥	يَعۡلَمُوۡنَ (89) ع
ان سے	اور	کہہ دیجیے	سلام (ہے)	پھر جلد ہی	وہ سب جان لیں گے

ضروری وضاحت

① لَا يَمۡلِكُ فعل واحد مذکر کا ہے ضرورتاً ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔ ② لفظ دُوۡنَ سے پہلے مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ③ هُمۡ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ④ علامت لَ اور آخر میں نّ دونوں تاکید در تاکید کی علامتیں ہیں۔ ⑤ فعل کے آخر میں نّ سے پہلے اگر پیش ہو تو وہ فعل جمع مذکر کے لیے ہوتا ہے۔ ⑥ فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر اور کبھی سو ہوتا ہے۔ ⑦ يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔

اٰیَاتُهَا 59 | 44 سُوۡرَۃُ الدُّخَانِ مَکِّیَّۃٌ 64 | رُکُوۡعَاتُهَا 03

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حٰمٓ ۚ ﴿1﴾ وَ الۡکِتٰبِ الۡمُبِیۡنِ ۙ ﴿2﴾	حٰمٓ ﴿1﴾ وضاحت کرنے والی کتاب کی قسم۔ ﴿2﴾
اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰهُ فِیۡ لَیۡلَۃٍ مُّبٰرَکَۃٍ	بیشک ہم نے اسے برکت والی رات میں اُتارا ہے
اِنَّا کُنَّا مُنۡذِرِیۡنَ ﴿3﴾	بے شک ہم ڈرانے والے ہیں۔ ﴿3﴾
فِیۡهَا یُفۡرَقُ	اس (رات) میں فیصلہ کیا جاتا ہے
کُلُّ اَمۡرٍ حَکِیۡمٍ ۙ ﴿4﴾	ہر حکمت والے کام کا۔ ﴿4﴾
اَمۡرًا مِّنۡ عِنۡدِنَا ؕ	(وہ بطور) حکم ہوتا ہے ہماری طرف سے
اِنَّا کُنَّا مُرۡسِلِیۡنَ ۚ ﴿5﴾	بے شک ہم ہی ہیں رسول بھیجنے والے۔ ﴿5﴾
رَحۡمَۃً مِّنۡ رَّبِّکَ ؕ	آپ کے رب کی طرف سے رحمت (مہربانی) ہے
اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیۡعُ	بے شک وہی خوب سننے والا
الۡعَلِیۡمُ ۙ ﴿6﴾	خوب جاننے والا ہے۔ ﴿6﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِسۡمِ	: اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔	کُلُّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
الرَّحِیۡمِ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔	اَمۡرٍ	: امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
الۡکِتٰبِ	: کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	حَکِیۡمٍ	: حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
اَنۡزَلۡنٰهُ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	عِنۡدِنَا	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
فِیۡ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	مُرۡسِلِیۡنَ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
لَیۡلَۃٍ	: لیل و نہار، لیلۃ القدر۔	رَحۡمَۃً	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
مُّبٰرَکَۃٍ	: برکت، برکات، مبارک، تبرک۔	السَّمِیۡعُ	: سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔
مُنۡذِرِیۡنَ	: بشارت و انذار، نذیر۔	الۡعَلِیۡمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔

آیَاتُھَا 59	44 سُوْرَۃُ الدُّخَانِ مَکِّیَّۃٌ 64	رُکُوْعَاتُھَا 03

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ع 12

حٰمٓ ① ۚ (1)	وَ ②	الْکِتٰبِ	الْمُبِیْنِ ۙ (2)
حٰمٓ	قسم ہے	کتاب (کی)	وضاحت کرنے والی

اِنَّآ ③	اَنْزَلْنٰهُ	فِیْ لَیْلَةٍ مُّبٰرَکَةٍ ④
بے شک ہم	ہم نے اتارا ہے اسے	برکت والی رات میں

اِنَّا ③	کُنَّا	مُنْذِرِیْنَ ⑤ (3)	فِیْھَا	یُفْرَقُ ⑥
بے شک ہم	ہم ہیں	ڈرانے والے	اس (رات) میں	فیصلہ کیا جاتا ہے

کُلُّ	اَمْرٍ حَکِیْمٍ ۙ (4)	اَمْرًا	مِّنْ عِنْدِنَا ؕ
ہر	حکمت والے کام کا	(وہ بطور) حکم (ہوتا ہے)	ہماری طرف سے

اِنَّا ③ کُنَّا	مُرْسِلِیْنَ ⑤ ۚ (5)	رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّکَ ؕ
بے شک ہم ہی ہیں	رسول بھیجنے والے	آپ کے رب (کی طرف) سے رحمت (ہے)

اِنَّهٗ	هُوَ السَّمِیْعُ	الْعَلِیْمُ ۙ (6)
بے شک وہ	وہی خوب سننے والا	خوب جاننے والا (ہے)

ضروری وضاحت

① حٰمٓ حروفِ مقطعات یعنی علیحدہ علیحدہ پڑھے جانے والے حروف میں سے ہے ان کے معنیٰ کے بارے میں کوئی مستند روایت نہیں ہے۔ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمُرَادِهٖ ۔② وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی اس حال میں اور کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔③ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔④ برکت والی رات سے مراد شب قدر ہے۔⑤ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	آسمانوں اور زمین کا رب ہے
وَمَا بَيْنَهُمَا ۘ	اور (اُن کا بھی) جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے
اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿7﴾	اگر ہو تم یقین رکھنے والے۔ ﴿7﴾
لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ	کوئی (سچا) معبود نہیں مگر وہی، وہ زندگی دیتا ہے
وَيُمِيْتُ ؕ رَبُّكُمْ	اور وہ موت دیتا ہے، تمہارا رب ہے
وَرَبُّ اٰبَآىِٕكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿8﴾	اور تمہارے پہلے آباؤ و اجداد کا رب ہے۔ ﴿8﴾
بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ﴿9﴾	بلکہ وہ ایک شک میں کھیل رہے ہیں۔ ﴿9﴾
فَارْتَقِبْ يَوْمَ	پس آپ انتظار کیجیے اس دن کا
تَاْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ﴿10﴾ لا	(کہ) لائے گا آسمان ایک واضح دھویں کو۔ ﴿10﴾
يَّغْشَى النَّاسَ ؕ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿11﴾	وہ ڈھانپ لے گا لوگوں کو، یہ دردناک عذاب ہے۔ ﴿11﴾
رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا	اے ہمارے رب دور کر دے ہم سے
الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ﴿12﴾	(اس) عذاب کو بیشک ہم ایمان لانے والے ہیں۔ ﴿12﴾

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

السَّمٰوٰتِ	ارض وسما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔	شَكٍّ	شک، بے شک، مشکوک، شک وشبہ۔
الْاَرْضِ	ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	يَّلْعَبُوْنَ	لہو ولعب۔
بَيْنَهُمَا	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	مُّبِيْنٍ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
مُّوْقِنِيْنَ	یقین، یقین محکم، یقین کامل۔	يَّغْشَى	غش آنا، غشی طاری ہونا۔
اِلَّا	اِلا ماشاءاللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔	النَّاسَ	عوام الناس، عامۃ الناس۔
يُحْيٖ	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	هٰذَا	لہٰذا، ہٰذا من فضل ربی۔
يُمِيْتُ	موت وحیات، حیاتی مماتی، اموات۔	اَلِيْمٌ	عذاب الیم، الم ناک، رنج والم۔
الْاَوَّلِيْنَ	اوّل درجہ، اوّل انعام یافتہ۔	مُؤْمِنُوْنَ	امن، ایمان، مومن۔

وقف لازم

رَبِّ	السَّمٰوٰتِ ①	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا
رب (ہے)	آسمانوں (کا)	اور	زمین (کا)	اور (ان کا)	جو

بَیْنَهُمَا ۘ ②	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّوْقِنِیْنَ ③ (7)	لَآ اِلٰهَ ④
ان دونوں کے درمیان (ہے)	اگر	ہو تم	سب یقین رکھنے والے	کوئی (سچا) معبود نہیں

اِلَّا	هُوَ	یُحْیٖ	وَ	یُمِیْتُ ط	رَبُّكُمْ	وَ
مگر	وہی	وہ زندگی دیتا ہے	اور	وہ موت دیتا ہے	تمہارا رب (ہے)	اور

رَبُّ	اٰبَآىٕكُمُ الْاَوَّلِیْنَ (8)	بَلْ	هُمْ	فِیْ شَكٍّ ⑤
رب (ہے)	تمہارے تمام پہلے آباؤ اجداد کا	بلکہ	وہ	ایک شک میں

یَّلْعَبُوْنَ (9)	فَارْتَقِبْ	یَوْمَ	تَاْتِی ①	السَّمَآءُ ⑥
وہ سب کھیل رہے ہیں	پس آپ انتظار کیجیے	(اس) دن (کا)	(کہ) آئے گا	آسمان

بِدُخَانٍ ⑤	مُّبِیْنٍ لا (10)	یَّغْشَى	النَّاسَ ط	هٰذَا	عَذَابٌ اَلِیْمٌ (11)
ایک دھواں کے ساتھ	واضح	وہ ڈھانپ لے گا	لوگوں (کو)	یہ	دردناک عذاب (ہے)

رَبَّنَا ⑦	اكْشِفْ	عَنَّا الْعَذَابَ	اِنَّا	مُؤْمِنُوْنَ ③ (12)
(اے) ہمارے رب	دور کر دے	ہم سے (اس) عذاب کو	بیشک ہم	ایمان لانے والے (ہیں)

ضروری وضاحت

①ات اسم کے آخر میں اور تـ فعل کے شروع میں مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔②هُمَا میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔③شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔④لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اسکا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔⑤ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑥فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑦یہ دراصل یَا رَبَّنَا تھا، شروع سے یَا تخفیف کیلئے گرا ہوا ہے، اسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔

اَنّٰی لَهُمُ الذِّکۡرٰی	(اُس وقت) اُن کے لیے نصیحت کہاں (مفید) ہوگی
وَقَدۡ جَآءَهُمۡ	جبکہ یقیناً آچکا ان کے پاس
رَسُوۡلٌ مُّبِیۡنٌ ﴿13﴾	کھول کر بیان کرنے والا رسول۔ ﴿13﴾
ثُمَّ تَوَلَّوۡا عَنۡهُ	پھر انہوں نے منہ موڑ لیا اس سے
وَقَالُوۡا مُعَلَّمٌ مَّجۡنُوۡنٌ ﴿14﴾	اور انہوں نے کہا سکھلایا ہوا دیوانہ ہے۔ ﴿14﴾
اِنَّا کَاشِفُوا الۡعَذَابِ	بے شک ہم دور کرنے والے ہیں عذاب کو
قَلِیۡلًا	تھوڑی دیر کے لیے
اِنَّکُمۡ عَآئِدُوۡنَ ﴿15﴾	بیشک تم دوبارہ (وہی) کرنے والے ہو۔ ﴿15﴾
یَوۡمَ نَبۡطِشُ الۡبَطۡشَةَ الۡکُبۡرٰی	جس دن ہم پکڑیں گے بڑی پکڑ
اِنَّا مُنۡتَقِمُوۡنَ ﴿16﴾	بے شک ہم انتقام لینے والے ہیں۔ ﴿16﴾
وَلَقَدۡ فَتَنَّا قَبۡلَهُمۡ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے آزمایا ان سے پہلے
قَوۡمَ فِرۡعَوۡنَ	فرعون کی قوم کو

وقف لازم

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الذِّکۡرٰی : ذکر، اذکار۔	قَلِیۡلًا : قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
رَسُوۡلٌ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	عَآئِدُوۡنَ : اعادہ، عود کر آنا۔
مُّبِیۡنٌ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	یَوۡمَ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
وَ : مال و دولت، عفو و درگزر، لازم و ملزوم۔	الۡکُبۡرٰی : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
قَالُوۡا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مُنۡتَقِمُوۡنَ : انتقام، انتقامی کاروائی۔
مُعَلَّمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	فَتَنَّا : فتنہ و فساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔
مَّجۡنُوۡنٌ : مجنون، جنون۔	قَبۡلَهُمۡ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
الۡعَذَابِ : عذاب، عذاب الٰہی، عذاب جہنم۔	قَوۡمَ : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔

اَنّٰى	لَهُمُ ①	الذِّكْرٰى ②	وَ	قَدْ ③	جَآءَهُمْ
کیسے	(اس وقت) ان کو	نصیحت (مفید ہوگی)	جبکہ	یقیناً	آچکا ان کے پاس

رَسُوْلٌ ④	مُّبِيْنٌ ﴿13﴾ لا	ثُمَّ	تَوَلَّوْا ⑤	عَنْهُ
ایک رسول	کھول کر بیان کرنے والا	پھر	اُنہوں نے منہ موڑلیا	اس سے

وقف لازم

وَ	قَالُوْا	مُعَلَّمٌ ⑥	مَّجْنُوْنٌ ﴿14﴾ م	اِنَّا
اور	انہوں نے کہا	سکھلایا گیا ہوا	دیوانہ (ہے)	بے شک ہم

كَاشِفُوا ⑦	الْعَذَابِ	قَلِيْلًا	اِنَّكُمْ
دور کرنے والے (ہیں)	عذاب (کو)	تھوڑی دیر کے لیے	بے شک تم

وقف لازم

عَآئِدُوْنَ ﴿15﴾ م	يَوْمَ	نَبْطِشُ	الْبَطْشَةَ ②⑧
سب دوبارہ (وہی) کرنے والے ہو	(جس) دن	ہم پکڑیں گے	پکڑ

الْكُبْرٰى ج ②	اِنَّا	مُنْتَقِمُوْنَ ⑥ ﴿16﴾	وَ
بڑی	بے شک ہم	سب انتقام لینے والے (ہیں)	اور

لَقَدْ ③	فَتَنَّا	قَبْلَهُمْ	قَوْمَ فِرْعَوْنَ
بلاشبہ یقیناً	ہم نے آزمایا	ان سے پہلے	فرعون کی قوم کو

ضروری وضاحت

① لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔② ـٰی اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑤ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑥ مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا اور اگر زیر ہو تو کرنے والے کا مفہوم ہے۔
⑦ یہاں وْا کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

وَجَآءَهُمۡ رَسُوۡلٌ كَرِيۡمٌ ۙ﴿17﴾	اور آیا تھا ان کے پاس ایک معزز رسول۔ ﴿17﴾
اَنۡ اَدُّوۡۤا اِلَىَّ عِبَادَ اللّٰهِ ؕ اِنِّىۡ	یہ کہ میرے حوالے کر دو اللہ کے بندوں کو بیشک میں
لَـكُمۡ رَسُوۡلٌ اَمِيۡنٌ ۙ﴿18﴾	تمہارے لیے ایک امانت دار رسول ہوں۔ ﴿18﴾
وَّاَنۡ لَّا تَعۡلُوۡا عَلَى اللّٰهِ ۚ	اور یہ کہ اللہ کے مقابل تم سرکشی نہ کرو
اِنِّىۡۤ اٰتِيۡكُمۡ	بے شک میں لانے والا ہوں تمہارے پاس
بِسُلۡطٰنٍ مُّبِيۡنٍ ۚ﴿19﴾ وَاِنِّىۡ	واضح دلیل۔ ﴿19﴾ اور بے شک میں
عُذۡتُ بِرَبِّىۡ وَرَبِّكُمۡ	پناہ پکڑتا ہوں اپنے رب کی اور تمہارے رب (کی)
اَنۡ تَرۡجُمُوۡنِ ﴿20﴾	(اس بات سے) کہ تم مجھے سنگسار کر دو۔ ﴿20﴾
وَاِنۡ لَّمۡ تُؤۡمِنُوۡا لِىۡ	اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے ہو
فَاعۡتَزِلُوۡنِ ﴿21﴾	تو مجھ سے الگ ہو جاؤ۔ ﴿21﴾
فَدَعَا رَبَّهٗۤ	پھر اس نے پکارا اپنے رب کو
اَنَّ هٰٓؤُلَاۤءِ قَوۡمٌ مُّجۡرِمُوۡنَ ﴿22﴾	کہ بے شک یہ لوگ مجرم ہیں۔ ﴿22﴾

الثلثة

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَسُوۡلٌ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
كَرِيۡمٌ	کرم، اکرام، تکریم، محترم ومکرم۔
اَدُّوۡۤا	ادا، ادائیگی۔
عِبَادَ	عبد، عابد، معبود، عبادت۔
اَمِيۡنٌ	امانت، امین۔
تَعۡلُوۡا	اعلیٰ وارفع، عالی مرتبت، عالی شان۔
بِسُلۡطٰنٍ	بالکل، بہر حال، بالواسطہ، بالمشافہ۔
بِسُلۡطٰنٍ	سلطان، سلطانی گواہ، سلطنت۔
مُّبِيۡنٍ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
عُذۡتُ	تعویذ، معاذ اللہ، تعوذ۔
بِرَبِّىۡ	ربّ، ربِّ کائنات، توحید ربوبیت، مربی۔
تَرۡجُمُوۡنِ	رجم، رجیم، حد رجم۔
فَاعۡتَزِلُوۡنِ	معزول کرنا۔
تُؤۡمِنُوۡا	امن، ایمان، مومن۔
فَدَعَا	دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
مُّجۡرِمُوۡنَ	جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔

وَ	جَآءَهُمْ	رَسُوْلٌ ①	كَرِيْمٌ ﴿17﴾ لا	اَنْ	اَدُّوْٓا	اِلَيَّ ②
اور	آیا تھا اُنکے پاس	ایک رسول	معزز	یہ کہ	سب حوالے کردو	میری طرف

عِبَادَ اللّٰهِ ط	اِنِّيْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ ①	اَمِيْنٌ ﴿18﴾ لا
اللہ کے بندوں کو	بے شک میں	تمہارے لیے	ایک رسول (ہوں)	امانت دار

وَّ	اَنْ	لَّا تَعْلُوْا ③	عَلَى اللّٰهِ ج ④	اِنِّيْٓ
اور	یہ کہ	تم سب سرکشی نہ کرو	اللہ کے مقابل	بے شک میں

اٰتِيْكُمْ	بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ① ﴿19﴾ ج	وَ	اِنِّيْ عُذْتُ ⑤
آنے والا ہوں تمہارے پاس	ایک واضح دلیل کے ساتھ	اور	بے شک میں پناہ پکڑتا ہوں

بِرَبِّيْ	وَ	رَبِّكُمْ	اَنْ	تَرْجُمُوْنِ ⑥ ﴿20﴾ ز
اپنے رب کی	اور	تمہارے رب (کی)	(اس بات سے) کہ	تم سب سنگسار کردو مجھے

وَ	اِنْ	لَّمْ تُؤْمِنُوْا	لِيْ	فَاعْتَزِلُوْنِ ⑥ ﴿21﴾
اور	اگر	تم سب ایمان نہیں لاتے ہو	مجھ پر	تو سب الگ ہوجاؤ مجھ سے

فَدَعَا	رَبَّهٗٓ	اَنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ⑦ ﴿22﴾
پھر اس نے پکارا	اپنے رب کو	کہ بے شک	یہ	سب مجرم لوگ (ہیں)

الثلثة

ضروری وضاحت

①ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔②اِلَيَّ دراصل اِلٰى + يَ کا مجموعہ ہے۔③لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہوتو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔④یہاں عَلٰى کا ترجمہ کے مقابل ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑤يْ اور تُ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔⑥ تَرْجُمُوْنِ اور فَاعْتَزِلُوْنِ اصل میں تَرْجُمُوْنِيْ اور فَاعْتَزِلُوْنِيْ تھا، جب بھی فعل کے ساتھ يْ لگائی ہوتو درمیان میں نِ لگایا جاتا ہے اور یہاں يْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔⑦ قَوْمٌ لفظاً واحد ہے اور معنیً جمع ہے۔

فَاَسْرِ بِعِبَادِيْ لَيْلًا	تو (حکم ہوا) تو لے چل میرے بندوں کو رات کے وقت
اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ۙ﴿23﴾	بے شک تم پیچھا کیے جانے والے ہو۔﴿23﴾
وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ؕ اِنَّهُمْ	اور چھوڑ دے سمندر کو ٹھہرا ہوا، بے شک وہ
جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿24﴾	(ایسا) لشکر ہے (جو) غرق کیے جانے والے ہیں۔﴿24﴾
كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۙ﴿25﴾	کتنے ہی باغات اور چشمے وہ چھوڑ گئے۔﴿25﴾
وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ۙ﴿26﴾	اور (اسی طرح) کھیتیاں اور عمدہ مقام۔﴿26﴾
وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا فٰكِهِيْنَ ۙ﴿27﴾	اور خوشحالی جس میں وہ مزے اڑانے والے تھے۔﴿27﴾
كَذٰلِكَ ۫ وَاَوْرَثْنٰهَا	اسی طرح (ہوا) اور ہم نے وارث بنایا ان کا
قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿28﴾	دوسرے لوگوں کو۔﴿28﴾
فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ	پھر نہ روئے ان پر آسمان وزمین
وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ ۧ﴿29﴾	اور نہ وہ مہلت دیے جانے والے ہوئے۔﴿29﴾
وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے نجات دی بنی اسرائیل کو

ع 1 29 14

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاَسْرِ	اسراو معراج۔	كَرِيْمٍ	کرم، اکرام، تکریم، محترم ومکرم۔
بِعِبَادِيْ	عبد، عابد، معبود، عبادت۔	نَعْمَةٍ	نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
لَيْلًا	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	اَوْرَثْنٰهَا	وارث، وراثت، ورثا۔
مُّتَّبَعُوْنَ	اتباع، تابع، متبع سنت۔	اٰخَرِيْنَ	آخرت، یوم آخرت، آخری۔
اتْرُكِ	ترک، ترکہ، مال متروکہ، ترک تعلق۔	بَكَتْ	آہ وبکا۔
الْبَحْرَ	بحر قلزم، بحیرۂ عرب، بحر وبرّ۔	السَّمَآءُ	ارض وسما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
مُّغْرَقُوْنَ	غرق، غرقاب، مستغرق۔	نَجَّيْنَا	نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
زُرُوْعٍ	زراعت، زرعی زمین، مزارع۔	بَنِيْٓ	ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔

فَاَسۡرِ ①	بِعِبَادِىۡ	لَيۡلًا	اِنَّكُمۡ	مُّتَّبَعُوۡنَ ② (23) لا
تو (حکم ہوا) تو لے چل	میرے بندوں کو	رات کے وقت	بیشک تم	سب پیچھا کیے جانیوالے (ہو)

وَ	اتۡرُكِ	الۡبَحۡرَ	رَهۡوًا ط	اِنَّهُمۡ	جُنۡدٌ
اور	تو چھوڑ دے	سمندر (کو)	ٹھہرا ہوا	بے شک وہ سب	(ایسا) لشکر (ہے)

مُّغۡرَقُوۡنَ ② (24)	كَمۡ	تَرَكُوۡا	مِنۡ جَنّٰتٍ ③④	وَّعُيُوۡنٍ (25) لا
(جو) سب غرق کیے جانے والے (ہیں)	کتنے ہی	وہ سب چھوڑ گئے	باغات	اور چشمے

وَّ	زُرُوۡعٍ	وَّمَقَامٍ كَرِيۡمٍ (26) لا	وَّ	نَعۡمَةٍ ④	كَانُوۡا	فِيۡهَا
اور	(اسی طرح) کھیتیاں	اور عمدہ مقام	اور	خوشحالی	تھے وہ سب	اُس میں

فٰكِهِيۡنَ (27) لا	كَذٰلِكَ قف	وَ	اَوۡرَثۡنٰهَا ⑤⑥	قَوۡمًا اٰخَرِيۡنَ ⑦ (28)
سب مزے اڑانے والے	اسی طرح (ہوا)	اور	ہم نے وارث بنایا انکا	دوسرے لوگوں (کو)

فَمَا ①	بَكَتۡ ④	عَلَيۡهِمُ	السَّمَآءُ	وَالۡاَرۡضُ	وَمَا
پھر نہ	روئے	ان پر	آسمان	اور زمین	اور نہ

ع 1 29 14

كَانُوۡا	مُنۡظَرِيۡنَ ② (29) ع	وَلَقَدۡ	نَجَّيۡنَا ⑤	بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ
وہ سب ہوئے	سب مہلت دیے جانے والے	اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے نجات دی	بنی اسرائیل (کو)

ضروری وضاحت

① فَ کا ترجمہ پس، تو اور پھر کبھی سو ہوتا ہے۔ ② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ ات اور ة اور تۡ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ فعل کے آخر میں نَا سے پہلے جزم ہو تو اس کا ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑥ فعل کے آخر میں ھَا واحد مؤنث کی علامت ہے لیکن کبھی جمع کے لیے بھی استعمال ہو جاتی ہے۔ ⑦ قَوۡمًا لفظاً واحد ہے اور معنیً جمع ہے اسی لیے اسکے ساتھ اٰخَرِيۡنَ جمع کا لفظ آیا ہے۔

مِنَ الۡعَذَابِ الۡمُهِيۡنِ ﴿30﴾	رسوا کرنے والے عذاب سے۔ ﴿30﴾
مِنۡ فِرۡعَوۡنَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا	(یعنی) فرعون سے، بیشک وہ تھا ایک سرکش
مِّنَ الۡمُسۡرِفِيۡنَ ﴿31﴾	حد سے تجاوز کرنے والوں میں سے۔ ﴿31﴾
وَلَقَدِ اخۡتَرۡنٰهُمۡ	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے چن لیا اُنہیں
عَلٰى عِلۡمٍ عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ ۚ﴿32﴾	دانستہ طور پر تمام جہاں والوں پر۔ ﴿32﴾
وَاٰتَيۡنٰهُمۡ مِّنَ الۡاٰيٰتِ	اور ہم نے دیں انہیں (وہ) نشانیاں
مَا فِيۡهِ بَلٰٓـؤٌا مُّبِيۡنٌ ﴿33﴾	جن میں واضح آزمائش تھی۔ ﴿33﴾
اِنَّ هٰٓؤُلَاۤءِ لَيَقُوۡلُوۡنَ ۙ﴿34﴾	بے شک یہ لوگ یقیناً کہتے ہیں۔ ﴿34﴾
اِنۡ هِىَ اِلَّا مَوۡتَتُنَا الۡاُوۡلٰى	نہیں ہے وہ مگر ہمارا مرنا پہلی بار (دنیا میں)
وَمَا نَحۡنُ بِمُنۡشَرِيۡنَ ﴿35﴾	اور نہیں ہم ہرگز دوبارہ اٹھائے جانے والے۔ ﴿35﴾
فَاۡتُوۡا بِاٰبَآئِنَاۤ	تو لے آؤ ہمارے باپ دادا کو
اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿36﴾	اگر تم سچے ہو۔ ﴿36﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	مُّبِيۡنٌ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
الۡمُهِيۡنِ	توہین، اہانت، توہین آمیز رویہ۔	لَيَقُوۡلُوۡنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
عَالِيًا	اعلیٰ وارفع، عالی مرتبت، عالی شان۔	اِلَّا	اِلا ماشاء اللّٰہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔
الۡمُسۡرِفِيۡنَ	اسراف وتبذیر۔	مَوۡتَتُنَا	موت وحیات، سماع موتی، میت۔
اخۡتَرۡنٰهُمۡ	اختیار، مختار، اختیاری مضامین۔	الۡاُوۡلٰى	قرون اُولی، قعدہ اولیٰ۔
عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	بِمُنۡشَرِيۡنَ	حشر ونشر، لف نشر مرتب۔
الۡعٰلَمِيۡنَ	عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔	بِاٰبَآئِنَاۤ	آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔
بَلٰٓـؤٌا	بلا، ابتلا وآزمائش، مبتلا۔	صٰدِقِيۡنَ	صداقت، صدق دل، صادق وامین۔

مِنَ الۡعَذَابِ الۡمُهِيۡنِ ﴿30﴾	مِنۡ فِرۡعَوۡنَ	اِنَّهٗ	كَانَ ①
رسوا کرنے والے عذاب سے	(یعنی) فرعون سے	بے شک وہ	تھا

عَالِيًا ②	مِّنَ الۡمُسۡرِفِيۡنَ ③ ﴿31﴾	وَ	لَقَدِ	اخۡتَرۡنٰهُمۡ ④⑤
ایک سرکش	حد سے تجاوز کرنے والوں میں سے	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے چن لیا اُنہیں

عَلٰى عِلۡمٍ	عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿32﴾	وَ	اٰتَيۡنٰهُمۡ ④⑤	مِّنَ الۡاٰيٰتِ
دانستہ طور پر	تمام جہان والوں پر	اور	ہم نے دیں انہیں	(وہ) نشانیاں

مَا	فِيۡهِ	بَلٰٓـؤٌا	مُّبِيۡنٌ ﴿33﴾	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ
جو	اُس میں	آزمائش (تھی)	واضح	بے شک	یہ لوگ

لَيَقُوۡلُوۡنَ ⑥ ﴿34﴾	اِنۡ ⑦	هِيَ	اِلَّا	مَوۡتَتُنَا
یقیناً وہ سب کہتے ہیں	نہیں (ہے)	وہ	مگر	ہمارا مرنا

الۡاُوۡلٰى	وَ	مَا	نَحۡنُ	بِمُنۡشَرِيۡنَ ③ ﴿35﴾
پہلی (بار)	اور	نہ	ہم	کبھی ہرگز سب دوبارہ اٹھائے جانے والے (ہیں)

فَاۡتُوۡا	بِاٰبَآئِنَآ	اِنۡ ⑦	كُنۡتُمۡ	صٰدِقِيۡنَ ﴿36﴾
تو تم سب لے آؤ	ہمارے باپ دادا کو	اگر	ہو تم	سب سچے

ضروری وضاحت

① كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے اور شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔④ فعل کے آخر میں نَا سے پہلے جزم ہو تو اس کا ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑤ فعل کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔⑥ فعل کے شروع لَ تاکید کی علامت ہے۔⑦ اِنْ کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے لیکن اگر اس کے بعد اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

اَهُمۡ خَيۡرٌ اَمۡ قَوۡمُ تُبَّعٍ ۙ	کیا وہ بہتر ہیں یا قومِ تُبّع (قومِ سبا)
وَّالَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ	اور (وہ لوگ) جو ان سے پہلے تھے
اَهۡلَكۡنٰهُمۡ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا مُجۡرِمِيۡنَ ﴿37﴾	ہم نے ہلاک کر دیا اُنہیں بیشک وہ مجرم تھے۔ ﴿37﴾
وَمَا خَلَقۡنَا السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ	اور نہیں ہم نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو
وَمَا بَيۡنَهُمَا لٰعِبِيۡنَ ﴿38﴾	اور جو ان دونوں کے درمیان ہے کھیلتے ہوئے۔ ﴿38﴾
مَا خَلَقۡنٰهُمَاۤ اِلَّا بِالۡحَقِّ	نہیں ہم نے پیدا کیا ان دونوں کو مگر حق کے ساتھ
وَلٰكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿39﴾	اور لیکن ان کے اکثر نہیں جانتے۔ ﴿39﴾
اِنَّ يَوۡمَ الۡفَصۡلِ	بے شک فیصلے کا دن
مِيۡقَاتُهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ۙ ﴿40﴾	ان سب کا مقررہ وقت ہے۔ ﴿40﴾
يَوۡمَ لَا يُغۡنِىۡ مَوۡلًى عَنۡ مَّوۡلًى شَيۡــًٔا	اس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ بھی کام نہ آئے گا
وَّلَا هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ ۙ ﴿41﴾	اور نہ وہ مدد کیے جائیں گے۔ ﴿41﴾
اِلَّا مَنۡ رَّحِمَ اللّٰهُ ؕ	مگر (وہ) جس پر اللہ نے رحم کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَبۡلِهِمۡ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	يَعۡلَمُوۡنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
اَهۡلَكۡنٰهُمۡ	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	الۡفَصۡلِ	فیصلہ، فیصل، قوتِ فیصلہ۔
مُجۡرِمِيۡنَ	جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔	مِيۡقَاتُهُمۡ	میقاتِ حج، وقت، اوقات۔
خَلَقۡنَا	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	اَجۡمَعِيۡنَ	جمع، جمیع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
الۡاَرۡضَ	ارض و سما، قطعۂ اراضی، ارضِ مقدس۔	يُغۡنِىۡ	غنی، مستغنی، اغنیاء۔
بَيۡنَهُمَا	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	مَوۡلًى	ولی، اولیائے کرام، ولایت، مولیٰ۔
لٰعِبِيۡنَ	لہو و لعب۔	يُنۡصَرُوۡنَ	نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔
اَكۡثَرَهُمۡ	اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔	رَّحِمَ	رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔

اَ ①	هُمْ	خَيْرٌ	اَمْ	قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ	وَّ	الَّذِيْنَ
کیا	وہ	بہتر (ہیں)	یا	قومِ تُبّع (قومِ سبا)	اور	(وہ لوگ) جو

مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	اَهْلَكْنٰهُمْ ۫	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	مُجْرِمِيْنَ ﴿37﴾
ان سے پہلے تھے	ہم نے ہلاک کیا انہیں	بے شک وہ	تھے وہ سب	سب مجرم

وَ	مَا	خَلَقْنَا	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا
اور	نہیں	ہم نے پیدا کیا	آسمانوں	اور	زمین (کو)	اور	جو

بَيْنَهُمَا ②	لٰعِبِيْنَ ③ ﴿38﴾	مَا	خَلَقْنٰهُمَآ ②	اِلَّا
ان دونوں کے درمیان (ہے)	کھیلتے ہوئے	نہیں	ہم نے پیدا کیا اُن دونوں (کو)	مگر

بِالْحَقِّ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ ④ ﴿39﴾	اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ
حق کے ساتھ	اور لیکن	ان کے اکثر	نہیں وہ سب جانتے	بے شک فیصلے کا دن

مِيْقَاتُهُمْ	اَجْمَعِيْنَ ۙ ﴿40﴾	يَوْمَ	لَا يُغْنِيْ	مَوْلًى ⑤	عَنْ مَّوْلًى ⑤
انکا مقررہ وقت (ہے)	سب کے سب کا	(اس) دن	نہیں وہ کام آئے گا	کوئی دوست	کسی دوست کے

شَيْـًٔا	وَّلَا	هُمْ يُنْصَرُوْنَ ⑥⑦ ﴿41﴾ ۙ	اِلَّا	مَنْ ⑧	رَّحِمَ اللّٰهُ ؕ
کچھ بھی	اور نہ	وہ سب مدد کیے جائیں گے	مگر	(وہ) جس (پر)	اللہ نے رحم کیا

ضروری وضاحت

① أ اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا ہوتا ہے۔② علامت هُمَا میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ یہاں يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی یا کسی کیا گیا ہے۔⑥ هُمْ اور يـ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔⑦ علامت يُـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔⑧ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔

ع 2 13 15

معانقة 14

اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿42﴾ ع	بیشک وہی بہت غالب نہایت رحم کرنے والا ہے۔ ﴿42﴾
اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ﴿43﴾ لا	بے شک زقوم (تھوہر) کا درخت۔ ﴿43﴾
طَعَامُ الْاَثِيْمِ ﴿44﴾ ج	گناہ گار کا کھانا ہوگا۔ ﴿44﴾
كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ﴿45﴾ لا	پگھلے ہوئے تانبے کی طرح پیٹوں میں کھولتا ہوگا۔ ﴿45﴾
كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ﴿46﴾	تیز گرم پانی کے کھولنے کی طرح۔ ﴿46﴾
خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ	(کہا جائے گا) اسے پکڑ لو پھر اسے دھکیل کر لے جاؤ
اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿47﴾ صلے ق	جہنم کے درمیان تک۔ ﴿47﴾
ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ	پھر انڈیلو اس کے سر پر
مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ﴿48﴾ ط	کھولتے ہوئے پانی کے عذاب سے۔ ﴿48﴾
ذُقْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ	مزہ چکھ بے شک تو بہت عزت والا
الْكَرِيْمُ ﴿49﴾	بڑے اکرام والا تھا۔ ﴿49﴾
اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ﴿50﴾	بیشک یہ ہے جس میں تم شک کیا کرتے تھے۔ ﴿50﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الرَّحِيْمُ	رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔	فَوْقَ	فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔
شَجَرَتَ	حجر و شجر، شجر کاری مہم، شجر ممنوعہ۔	رَاْسِهٖ	رأس المال، رئیس، رؤسا۔
طَعَامُ	قیام و طعام، بعد از طعام۔	مِنْ	منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
الْبُطُوْنِ	بطنِ مادر، ظاہر و باطن۔	عَذَابِ	عذاب، عذاب الٰہی، عذاب جہنم۔
كَغَلْيِ	کالعدم، کماحقہ۔	ذُقْ	ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
خُذُوْهُ	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	الْكَرِيْمُ	رحیم و کریم، شان کریمی، رحم و کرم۔
اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	هٰذَا	لہٰذا، مسجد ہذا، حاملِ رقعہ ہذا۔
سَوَآءِ	مساوی، مساوات، خط استوا۔	مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔

ع 13 / 2 / 15

معانقۃ 14

اِنَّهٗ	هُوَ الْعَزِیْزُ ①②	الرَّحِیْمُ ② (42) ع	اِنَّ ③
بے شک وہ	وہی بہت غالب	نہایت رحم کرنے والا (ہے)	بے شک

شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ④ (43) لا	طَعَامُ الْاَثِیْمِ (44) صلے	كَالْمُهْلِ ج
زقوم (تھوہر) کا درخت	گناہ گار کا کھانا (ہوگا)	پگھلے ہوئے تانبے کی طرح

یَغْلِیْ	فِی الْبُطُوْنِ (45) لا	كَغَلْیِ	الْحَمِیْمِ (46)
وہ کھولتا ہوگا	پیٹوں میں	کھولنے کی طرح	تیز گرم پانی کے

خُذُوْهُ ⑤⑥	فَاعْتِلُوْهُ ⑤⑥	اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِیْمِ (47) صلے
(کہا جائے گا) سب پکڑلو اسے	پھر سب دھکیل کر لے جاؤ اسے	جہنم کے درمیان تک

ثُمَّ	صُبُّوْا	فَوْقَ رَاْسِهٖ ⑥	مِنْ عَذَابِ الْحَمِیْمِ (48) ط
پھر	تم سب انڈیلو	اس کے سر پر	کھولتے ہوئے پانی کے عذاب سے

ذُقْ لا	اِنَّكَ	اَنْتَ الْعَزِیْزُ ①②	الْكَرِیْمُ ② (49)
مزہ چکھ	بے شک تو	تو ہی بہت عزت والا	بڑے اکرام والا (تھا)

اِنَّ ③	هٰذَا	مَا ⑦	كُنْتُمْ	بِهٖ	تَمْتَرُوْنَ (50)
بیشک	یہ (عذاب وہ ہے)	جس (کا)	تھے تم	اس کے ساتھ	تم سب شک کیا کرتے

ضروری وضاحت

① هُوَ یا اَنْتَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔② فَعِیْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ اِنَّ تاکید کی علامت ہے۔④ شَجَرَتَ میں لمبی ت ہے جو کہ اصل میں ۃ تھی، قرآنی کتابت میں کہیں کہیں ۃ کو ت سے بدل کر لکھا گیا ہے۔⑤ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑥ فعل کے آخر میں ہٗ کا ترجمہ اسے اور اسم کے آخر میں ہٗ یا ہٖ کا ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے کیا جاتا ہے۔⑦ مَا کا ترجمہ جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں ہوتا ہے۔

اِنَّ الۡمُتَّقِیۡنَ فِیۡ مَقَامٍ اَمِیۡنٍ ﴿51﴾	بے شک متقین امن والی جگہ میں ہونگے۔ ﴿51﴾
فِیۡ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوۡنٍ ﴿52﴾	باغات اور چشموں میں۔ ﴿52﴾
یَّلۡبَسُوۡنَ مِنۡ سُنۡدُسٍ وَّ اِسۡتَبۡرَقٍ	وہ لباس پہنیں گے باریک ریشم اور موٹے ریشم سے
مُّتَقٰبِلِیۡنَ ﴿53﴾	آمنے سامنے بیٹھے ہوئے ہونگے۔ ﴿53﴾
کَذٰلِكَ وَ زَوَّجۡنٰهُمۡ	اسی طرح (ہوگا)، اور ہم بیویاں بنادیں گے ان کی
بِحُوۡرٍ عِیۡنٍ ﴿54﴾	موٹی آنکھوں والی حوروں کو۔ ﴿54﴾
یَدۡعُوۡنَ فِیۡهَا	وہ فرمائش کرتے ہونگے اس میں
بِکُلِّ فَاکِهَةٍ اٰمِنِیۡنَ ﴿55﴾	ہر قسم کے پھل کی بے خوف ہوکر۔ ﴿55﴾
لَا یَذُوۡقُوۡنَ فِیۡهَا الۡمَوۡتَ	وہ اس میں موت کا مزہ نہیں چکھیں گے
اِلَّا الۡمَوۡتَةَ الۡاُوۡلٰی	سوائے پہلی موت کے
وَ وَقٰهُمۡ عَذَابَ الۡجَحِیۡمِ ﴿56﴾	اور وہ بچائے گا انہیں دوزخ کے عذاب سے۔ ﴿56﴾
فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّكَ	(یہ صرف) تیرے رب کے فضل کی وجہ سے ہوگا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الۡمُتَّقِیۡنَ	تقویٰ، متقی۔	یَدۡعُوۡنَ	دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
مَقَامٍ	مقام و مرتبہ، مقام محمود، اعلیٰ مقام۔	بِکُلِّ	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
اَمِیۡنٍ	امانت، امین، صادق و امین۔	اٰمِنِیۡنَ	امن، ایمان، مومن۔
یَّلۡبَسُوۡنَ	لباس، ملبوسات، ملبوس۔	یَذُوۡقُوۡنَ	ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
مُّتَقٰبِلِیۡنَ	مقابلہ، تقابل، تقابلی جائزہ، بالمقابل۔	الۡمَوۡتَ	موت و حیات، سماع موتی، میت۔
کَذٰلِكَ	کالعدم، کما حقہ۔	الۡاُوۡلٰی	قرون اولی، قعدہ اولیٰ۔
زَوَّجۡنٰهُمۡ	زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔	وَقٰهُمۡ	تقویٰ، متقی۔
عِیۡنٍ	عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔	فَضۡلًا	فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔

اِنَّ ①	الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ۙ (51)	فِيْ جَنّٰتٍ ②
بے شک	سب متقین	امن والی جگہ میں (ہوں گے)	باغات میں

وَّ ③	عُيُوْنٍ ۚ (52)	يَّلْبَسُوْنَ	مِنْ سُنْدُسٍ
اور	چشموں (میں)	وہ سب لباس پہنیں گے	باریک ریشم سے

وَّ ③	اِسْتَبْرَقٍ	مُّتَقٰبِلِيْنَ ④ ۚ (53)	كَذٰلِكَ ۣ قف
اور	موٹے ریشم (سے)	سب آمنے سامنے بیٹھنے والے (ہونگے)	اسی طرح (ہوگا)

وَ ③	زَوَّجْنٰهُمْ	بِحُوْرٍ ⑤	عِيْنٍ ۭ (54)
اور	ہم بیویاں بنادیں گے ان کی	حوروں کو	موٹی آنکھوں والی

يَدْعُوْنَ	فِيْهَا ⑥	بِكُلِّ ⑤	فَاكِهَةٍ ②	اٰمِنِيْنَ ۙ (55)
وہ سب فرمائش کرتے ہونگے	اس میں	ہر (قسم) کے	پھل (کی)	سب بے خوف (ہوکر)

لَا يَذُوْقُوْنَ ⑦	فِيْهَا ⑥	الْمَوْتَ	اِلَّا	الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى ② ۚ
نہیں وہ سب چکھیں گے	اس میں	موت (کا مزہ)	سوائے	پہلی موت کے

وَ ③	وَقٰهُمْ	عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۙ (56)	فَضْلًا	مِّنْ رَّبِّكَ ۭ
اور	وہ بچائے گا انہیں	دوزخ کے عذاب (سے)	فضل (کی وجہ سے)	تیرے رب (کی طرف) سے

ضروری وضاحت

①اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔②اسم کے آخر میں ات، ۃ اور ـے ی مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ وَ کا عموماً ترجمہ اور ہوتا ہے کبھی قسم ہے اور کبھی حالانکہ کیا جاتا ہے۔④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑤ بِ کا ترجمہ کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔⑥ لفظ کے آخر میں ھَا واحد مؤنث کی علامت ہے لیکن کبھی جمع کے لیے بھی استعمال ہوجاتی ہے۔⑦ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ ﴿57﴾	یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ ﴿57﴾
فَاِنَّمَا یَسَّرۡنٰهُ	توحقیقت یہی ہے کہ ہم نے بہت آسان کردیا ہے اِسے
بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمۡ یَتَذَكَّرُوۡنَ ﴿58﴾	آپکی زبان میں تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ ﴿58﴾
فَارۡتَقِبۡ	پس آپ انتظار کیجیے
اِنَّهُمۡ مُّرۡتَقِبُوۡنَ ﴿59﴾ ع	بے شک وہ (بھی) انتظار کرنے والے ہیں۔ ﴿59﴾

ع 3 17 16

اٰیَاتُهَا 37 — 45 سُوۡرَةُ الۡجَاثِیَةِ مَكِّیَّةٌ 65 — رُكُوۡعَاتُهَا 04

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حٰمٓ ﴿1﴾ تَنۡزِیۡلُ الۡكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ	حٰمٓ ﴿1﴾ (اس) کتاب کا اتارنا اللہ کی طرف سے ہے
الۡعَزِیۡزِ الۡحَكِیۡمِ ﴿2﴾	(جو) بہت غالب کمال حکمت والا ہے۔ ﴿2﴾
اِنَّ فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ	بیشک آسمانوں اور زمین میں
لَاٰیٰتٍ لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿3﴾	یقیناً نشانیاں ہیں ایمان والوں کے لیے۔ ﴿3﴾
وَفِیۡ خَلۡقِكُمۡ	اور (خود) تمہاری پیدائش میں (بھی)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الۡفَوۡزُ : فوز وفلاح، عہدے پر فائز ہونا۔	الۡكِتٰبِ : کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
الۡعَظِیۡمُ : عظمت، اجرعظیم، معظم، تعظیم۔	مِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
یَسَّرۡنٰهُ : میسّر۔	الۡحَكِیۡمِ : حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
بِلِسَانِكَ : لسان، لسانی تعصب، لسانیات، فصیح اللسان۔	فِیۡ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔
یَتَذَكَّرُوۡنَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	السَّمٰوٰتِ : ارض وسما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
بِسۡمِ : اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔	الۡاَرۡضِ : ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
الرَّحِیۡمِ : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔	لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ : امن، ایمان، مومن۔
تَنۡزِیۡلُ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	خَلۡقِكُمۡ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔

ذٰلِكَ ①	هُوَ الْفَوْزُ ②	الْعَظِيْمُ ③ (57)	فَاِنَّمَا ④
یہ	ہی کامیابی ہے	بہت بڑی	تو بے شک صرف (یا حقیقت یہ ہے کہ)

يَسَّرْنٰهُ	بِلِسَانِكَ ⑤⑥	لَعَلَّهُمْ
ہم نے بہت آسان کر دیا ہے اسے	آپ کی زبان میں	تاکہ وہ

ع 3 17 16

يَتَذَكَّرُوْنَ ⑦ (58)	فَارْتَقِبْ	اِنَّهُمْ	مُّرْتَقِبُوْنَ ع (59)
وہ سب نصیحت حاصل کریں	پس آپ انتظار کیجیے	بیشک وہ	سب انتظار کرنے والے (ہیں)

آيَاتُهَا 37 | 45 سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ 65 | رُكُوْعَاتُهَا 04

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ج (1)	تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ	مِنَ اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ ③
حٰمٓ	(اس) کتاب کا اُتارنا	اللہ (کی طرف) سے ہے	(جو) بہت غالب

الْحَكِيْمِ ③ (2)	اِنَّ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
کمال حکمت والا (ہے)	بے شک	آسمانوں میں	اور	زمین (میں)

لَاٰيٰتٍ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ط (3)	وَ	فِيْ خَلْقِكُمْ
یقیناً نشانیاں (ہیں)	سب ایمان والوں کے لیے	اور	(خود) تمھاری پیدائش میں

ضروری وضاحت

① ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔② هُوَ کے بعد ایسا اسم جس کے شروع میں الْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔③ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔④ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو مَا زائد ہوتا ہے لیکن اسکی وجہ سے بات میں زور پیدا ہو جاتا ہے اور اس میں صرف کا مفہوم ہوتا ہے⑤ یہاں بِ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔⑥ اسم کے آخر میں كَ کا ترجمہ آپکا، آپکی، آپکے کیا جاتا ہے۔⑦ فعل کے درمیان میں تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَمَا يَبُثُّ مِنۡ دَآبَّةٍ	اور (ان میں) جو وہ پھیلاتا ہے جانداروں سے
اٰيٰتٌ لِّقَوۡمٍ	نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے
يُّوۡقِنُوۡنَ ۙ﴿4﴾	(جو) یقین رکھتے ہیں۔﴿4﴾
وَ اخۡتِلَافِ الَّيۡلِ وَ النَّهَارِ	اور رات اور دن کے بدل بدل کر آنے جانے میں
وَمَآ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنۡ رِّزۡقٍ	اور (اس میں) جو اللہ نے آسمان سے رزق (پانی) اُتارا
فَاَحۡيَا بِهِ الۡاَرۡضَ	پھر اس نے زندہ کیا اس کے ذریعے زمین کو
بَعۡدَ مَوۡتِهَا	اس کے مردہ (بنجر) ہو جانے کے بعد
وَتَصۡرِيۡفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ	اور ہواؤں کے پھیرنے (میں) نشانیاں ہیں
لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿5﴾	ان لوگوں کے لیے (جو) سمجھتے ہیں۔﴿5﴾
تِلۡكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتۡلُوۡهَا	یہ اللہ کی آیات ہیں ہم انہیں تلاوت کرتے ہیں
عَلَيۡكَ بِالۡحَقِّ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيۡثٍۢ	آپ پر حق کے ساتھ، پھر کس بات پر
بَعۡدَ اللّٰهِ وَ اٰيٰتِهٖ يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿6﴾	اللہ اور اسکی آیات کے بعد وہ ایمان لائیں گے۔﴿6﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُّوۡقِنُوۡنَ	یقین، یقین محکم، یقین کامل۔	تَصۡرِيۡفِ	صرف نظر۔
اخۡتِلَافِ	خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔	الرِّيٰحِ	ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
الَّيۡلِ	لیل و نہار، لیلۃ القدر۔	يَّعۡقِلُوۡنَ	عقل، عاقل، معقول۔
النَّهَارِ	نہار منہ، لیل و نہار۔	نَتۡلُوۡهَا	تلاوت قرآن، وحی متلو۔
اَنۡزَلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	بِالۡحَقِّ	حق و باطل، حقیقت، حق گوئی، حقوق۔
السَّمَآءِ	ارض و سما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔	حَدِيۡثٍۢ	حدیث، محدث، تحدیثِ نعمت۔
فَاَحۡيَا	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	بَعۡدَ	بعد از طعام، بعد از نمازِ عشاء۔
الۡاَرۡضَ	ارض و سما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	يُؤۡمِنُوۡنَ	امن، ایمان، مومن۔

وَ	مَا ①	يَبُثُّ	مِنْ دَآبَّةٍ ②	اٰيٰتٌ	لِّقَوْمٍ
اور	(اُن میں) جو	وہ پھیلاتا ہے	جانداروں سے	نشانیاں (ہیں)	ان لوگوں کے لیے

يُّوْقِنُوْنَ ﴿4﴾	وَ	اخْتِلَافِ	الَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ
(جو) وہ سب یقین رکھتے ہیں	اور	بدلنے (میں)	رات	اور	دن (کے)

وَ	مَآ ①	اَنْزَلَ	اللّٰهُ ③	مِنَ السَّمَآءِ	مِنْ رِّزْقٍ ④
اور	جو	(پانی) اُتارا	اللہ نے	آسمان سے	رزق (یعنی بارش)

فَاَحْيَا ⑤	بِهِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ مَوْتِهَا
پھر اس نے زندہ کیا	اس کے ذریعے	زمین (کو)	اس کے مردہ (بنجر) ہوجانے کے بعد

وَ	تَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ	اٰيٰتٌ	لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ⑥ ﴿5﴾
اور	ہواؤں کے پھیرنے (میں)	نشانیاں (ہیں)	ان لوگوں کے لیے وہ سب سمجھتے ہیں

تِلْكَ	اٰيٰتُ اللّٰهِ	نَتْلُوْهَا ⑦	عَلَيْكَ	بِالْحَقِّ ۚ
یہ	اللہ کی آیات (ہیں)	ہم تلاوت کرتے ہیں انہیں	آپ پر	حق کے ساتھ

فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ ⑤	بَعْدَ اللّٰهِ	وَ اٰيٰتِهٖ	يُؤْمِنُوْنَ ﴿6﴾
پھر کس بات پر	اللہ کے بعد	اور اُس کی آیات (کے بعد)	وہ سب ایمان لائیں گے

ضروری وضاحت

① مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔ ② دَآبَّةٍ واحد لفظ ہے لیکن چونکہ یہ جنس کیلئے استعمال ہوا ہے اس لیے اسکا ترجمہ جانداروں کیا گیا ہے۔ ③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ④ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ فَ کا ترجمہ پس، تو اور پھر ہوتا ہے۔ ⑥ قَوْمٌ لفظاً واحد ہے معنًی جمع ہے اسی لیے ترجمہ لوگوں کیا گیا ہے۔ ⑦ فعل کے آخر میں ھَا واحد مؤنث کی علامت ہے کبھی جمع کیلئے بھی استعمال ہوجاتی ہے۔

وَيۡلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيۡمٍۙ ﴿7﴾	ہلاکت ہے ہر بڑے جھوٹے گناہ گار کے لیے۔ ﴿7﴾
يَّسۡمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ	(کہ) وہ سنتا ہے اللہ کی آیات کو
تُتۡلٰى عَلَيۡهِ ثُمَّ يُصِرُّ	(جو) اس پر پڑھی جاتی ہیں پھر وہ اڑا رہتا ہے
مُسۡتَكۡبِرًا كَاَنۡ لَّمۡ يَسۡمَعۡهَا ۚ	تکبر کرتے ہوئے گویا کہ اس نے انہیں سنا ہی نہیں
فَبَشِّرۡهُ	تو آپ خوشخبری دے دیجیے اسے
بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ ﴿8﴾	دردناک عذاب کی۔ ﴿8﴾
وَ اِذَا عَلِمَ مِنۡ اٰيٰتِنَا	اور جب وہ معلوم کر لیتا ہے ہماری آیات سے
شَيۡــًٔا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ	کچھ بھی (تو) اسے مذاق بنا لیتا ہے، وہی (لوگ) ہیں
لَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ ؕ ﴿9﴾	(کہ) ان کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔ ﴿9﴾
مِنۡ وَّرَآئِهِمۡ جَهَنَّمُ ۚ	ان کے پیچھے جہنم ہے
وَلَا يُغۡنِىۡ عَنۡهُمۡ مَّا كَسَبُوۡا شَيۡــًٔا	اور جو انہوں نے کمایا وہ ان کے کچھ کام نہ آئے گا
وَّلَا مَا اتَّخَذُوۡا	اور نہ وہ (کام آئیں گے) جن کو بنا رکھا تھا انہوں نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِّكُلِّ	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔	اَلِيۡمٍ	عذابِ الیم، الم ناک، رنج والم۔
يَّسۡمَعُ	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔	عَلِمَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
اٰيٰتِ	آیت، آیات قرآنی۔	اتَّخَذَهَا	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
تُتۡلٰى	تلاوت قرآن، وحی متلو۔	هُزُوًا	استہزاء۔
عَلَيۡهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مُّهِيۡنٌ	توہین، اہانت آمیز۔
يُصِرُّ	اصرار، مُصر۔	وَّرَآئِهِمۡ	ماورائے عدالت، ماورائے آئین۔
مُسۡتَكۡبِرًا	کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔	يُغۡنِىۡ	غنی، مستغنی، اغنیا۔
فَبَشِّرۡهُ	بشارت، مبشر، بشیر۔	كَسَبُوۡا	کسبِ حلال، وہبی وکسبی، اکتسابِ فیض۔

وَيۡلٌ	لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيۡمٍ ۙ﴿7﴾	يَّسۡمَعُ	اٰيٰتِ اللّٰهِ
ہلاکت (ہے)	ہر بڑے جھوٹے گناہ گار کے لیے	(کہ) وہ سنتا ہے	اللہ کی آیات

تُتۡلٰى ①	عَلَيۡهِ	ثُمَّ	يُصِرُّ	مُسۡتَكۡبِرًا ②
(جو) پڑھی جاتی ہیں	اس پر	پھر	وہ اڑا رہتا ہے	تکبر کرنے والا (بن کر)

كَاَنۡ	لَّمۡ يَسۡمَعۡهَا ③ ۚ	فَبَشِّرۡهُ ④	بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ ⑤ ﴿8﴾
گویا کہ	اس نے سنا ہی نہیں انہیں	تو آپ خوشخبری دے دیجیے اسے	دردناک عذاب کی

وَ	اِذَا ⑥	عَلِمَ	مِنۡ اٰيٰتِنَا	شَيۡـًٔا	اتَّخَذَهَا
اور	جب	وہ معلوم کرلے	ہماری آیات سے	کچھ بھی	(تو) بنالیتا ہے اسے

هُزُوًا ؕ	اُولٰٓئِكَ ⑦	لَهُمۡ	عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ ؕ﴿9﴾
مذاق	وہی (لوگ ہیں)	(کہ) ان کے لیے	رُسوا کرنے والا عذاب (ہے)

مِنۡ وَّرَآئِهِمۡ	جَهَنَّمُ ۚ	وَ	لَا	يُغۡنِيۡ	عَنۡهُمۡ
ان کے پیچھے سے	جہنم (ہے)	اور	نہ	وہ کام آئے گا	اُن کے

مَّا	كَسَبُوۡا	شَيۡـًٔا	وَّ	لَا	مَا	اتَّخَذُوۡا
جو	انہوں نے کمایا	کچھ بھی	اور	نہ (وہ کام آئیں گے)	جن کو	انہوں نے بنا رکھا تھا

ضروری وضاحت

①تُ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں اور تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔② مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ لَمۡ کے بعد علامت یَ کا ترجمہ عموماً اُس نے ہوتا ہے۔④فعل کے آخر میں ہٗ کا ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے۔⑤ بِ کا ترجمہ کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔⑥ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔⑦ اُولٰٓئِكَ جمع مذکر و مؤنث دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے اور اس کا ترجمہ وہی لوگ کیا جاتا ہے۔

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ ۚ	اللہ کے سوا کارساز
وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿10﴾	اور ان کے لیے بہت بڑا عذاب ہے۔ ﴿10﴾
هٰذَا هُدًى ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا	یہ (قرآن) ہدایت ہے اور (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا
بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ	اپنے رب کی آیات کے ساتھ، انکے لیے
عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ﴿11﴾ ع 11/17	سخت قسم کے عذاب میں سے دردناک عذاب ہے ﴿11﴾
اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ	اللہ ہے جس نے تمہارے لیے سمندر کو مسخر کر دیا
لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيْهِ بِاَمْرِهٖ	تا کہ اس میں کشتیاں چلیں اس کے حکم سے
وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ	اور تا کہ تم تلاش کرو اس کے فضل سے
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿12﴾ ۚ	اور تا کہ تم شکر کرو۔ ﴿12﴾
وَسَخَّرَ لَكُمْ	اور اس نے مسخر کر دیا تمہارے لیے
مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ	جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے
جَمِيْعًا مِّنْهُ ۗ	سب کا سب اپنی طرف سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَوْلِيَآءَ	ولی، اولیائے کرام، ولایت، مولیٰ۔	لِتَجْرِيَ	جاری، اجرا، جاری وساری۔
عَظِيْمٌ	عظمت، اجرِ عظیم، معظم، تعظیم۔	فِيْهِ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔
هٰذَا	حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔	بِاَمْرِهٖ	امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
هُدًى	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	فَضْلِهٖ	فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	تَشْكُرُوْنَ	شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔
اَلِيْمٌ	عذابِ الیم، الم ناک، رنج والم۔	مَّا	ماتحت، ماحول، مافوق الفطرت، ماجرا۔
سَخَّرَ	مسخر، تسخیر۔	الْاَرْضِ	ارض وسما، قطعہ اراضی، کرۂ ارض۔
الْبَحْرَ	بحر وبر، بحری جہاز، بحیرہ عرب،	جَمِيْعًا	جمع، جامع، مجمع، اجتماع، جماعت۔

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ①	اَوْلِيَآءَ ۚ	وَ	لَهُمْ ②	عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝10 ؕ
اللہ کے سوا	کارساز	اور	ان کے لیے	بہت بڑا عذاب (ہے)

هٰذَا	هُدًى ۚ	وَ	الَّذِيْنَ ③	كَفَرُوْا
یہ (قرآن)	ہدایت (ہے)	اور	(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا

ع 1 11 17

بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ ④	لَهُمْ ②	عَذَابٌ	مِّنْ رِّجْزٍ	اَلِيْمٌ ۝11 ع
اپنے رب کی آیات کے ساتھ	ان کے لیے	عذاب (ہے)	سخت عذاب میں سے	دردناک

اَللّٰهُ	الَّذِيْ ③	سَخَّرَ	لَكُمُ ②	الْبَحْرَ	لِتَجْرِيَ ⑤
اللہ (ہے)	جس نے	مسخر کر دیا	تمہارے لیے	سمندر (کو)	تاکہ چلیں

الْفُلْكُ	فِيْهِ	بِاَمْرِهٖ ⑥	وَ	لِتَبْتَغُوْا ⑤	مِنْ فَضْلِهٖ ⑥
کشتیاں	اس میں	اس کے حکم سے	اور	تاکہ تم سب تلاش کرو	اس کے فضل سے

وَ	لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ⑦ ۝12 ۚ	وَسَخَّرَ	لَكُمْ ②	مَّا
اور	تاکہ تم سب شکر کرو	اور اس نے مسخر کر دیا	تمہارے لیے	جو (کچھ)

فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	مِّنْهُ ؕ
آسمانوں میں	اور	جو (کچھ)	زمین میں (ہے)	سب کا سب	اپنی (طرف) سے

ضروری وضاحت

① لفظ دُوْنَ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ② لَهُمْ اور لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہوجاتا ہے۔ ③ الَّذِيْنَ جمع مذکر اور الَّذِيْ واحد مذکر کی علامتیں ہیں جن کا ترجمہ جو، جس، جنہوں نے وغیرہ کیا جاتا ہے۔ ④ اسم کے آخر میں هُمْ یا هِمْ کا ترجمہ انکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ ہوتا ہے۔ ⑥ اسم کے آخر میں ہٖ کا ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔ ⑦ یہاں كُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔

اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بے شک اس میں واقعی نشانیاں ہیں
لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿13﴾	ان لوگوں کے لیے (جو) غور وفکر کرتے ہیں۔ ﴿13﴾
قُلۡ لِّلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	آپ کہہ دیجیے (اُن لوگوں) سے جو ایمان لائے
يَغۡفِرُوۡا لِلَّذِيۡنَ	(کہ) وہ معاف کردیں (اُن لوگوں) کو جو
لَا يَرۡجُوۡنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجۡزِىَ	اللہ کے دنوں کی امید نہیں رکھتے تاکہ وہ بدلہ دے
قَوۡمًاۢ بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿14﴾	ان لوگوں کو (اس) کا جو وہ کماتے تھے۔ ﴿14﴾
مَنۡ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفۡسِهٖ ۚ	جس نے نیک عمل کیا تو (اسکا فائدہ) اسی کے لیے ہے
وَمَنۡ اَسَآءَ فَعَلَيۡهَا ۖ	اور جس نے برائی کی تو (اس کا وبال) اسی پر ہے
ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمۡ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿15﴾	پھر اپنے رب کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿15﴾
وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ الۡكِتٰبَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے دی بنی اسرائیل کو کتاب
وَالۡحُكۡمَ وَالنُّبُوَّةَ	اور حکومت اور نبوت
وَرَزَقۡنٰهُمۡ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ	اور ہم نے رزق دیا انہیں پاکیزہ چیزوں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّتَفَكَّرُوۡنَ	فکر، افکار، مفکر، تفکر، متفکر۔	عَمِلَ	عمل، اعمال صالحہ، معمول زندگی۔
قُلۡ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	صَالِحًا	اصلاح، صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
اٰمَنُوۡا	ایمان، امن، مومن، ایمانیات۔	فَلِنَفۡسِهٖ	نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔
يَغۡفِرُوۡا	استغفار، مغفرت۔	اَسَآءَ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
يَرۡجُوۡنَ	امید ورجا، بیم ورجا۔	تُرۡجَعُوۡنَ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
اَيَّامَ	یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	الۡحُكۡمَ	حکومت، محکمہ، حکام بالا۔
لِيَجۡزِىَ	جزاوسزا، جزاک اللہ خیراً، جزائے خیر۔	رَزَقۡنٰهُمۡ	رزق، رزّاق، رازق۔
يَكۡسِبُوۡنَ	کسبِ حلال، وہبی وکسبی، اکتسابِ فیض۔	الطَّيِّبٰتِ	طیب وطاہر، مدینہ طیبہ، کلمہ طیبہ۔

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ ①	يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿13﴾
بے شک	اس میں	واقعی نشانیاں (ہیں)	(ان) لوگوں کے لیے	وہ سب غور وفکر کرتے ہیں

قُلْ ②	لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	يَغْفِرُوْا	لِلَّذِيْنَ
آپ کہہ دیجیے	(ان لوگوں) سے جو	سب ایمان لائے	وہ سب معاف کردیں	(ان لوگوں) کو جو

لَا يَرْجُوْنَ	اَيَّامَ اللّٰهِ ③	لِيَجْزِيَ	قَوْمًا ①	بِمَا
نہیں وہ سب اُمید رکھتے	اللہ کے دنوں کی	تاکہ وہ بدلہ دے	(ان) لوگوں (کو)	(اس) کا جو

كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ④ ﴿14﴾	مَنْ ⑤ عَمِلَ	صَالِحًا	فَلِنَفْسِهٖ ج	وَ
وہ سب کماتے تھے	جس نے عمل کیا	نیک	تو (اسکا فائدہ) اسی کے نفس کے لیے ہے	اور

مَنْ ⑤	اَسَآءَ	فَعَلَيْهَا ز	ثُمَّ	اِلٰى رَبِّكُمْ	تُرْجَعُوْنَ ⑥ ﴿15﴾
جس نے	برائی کی	تو اسی پر (ہے اسکا وبال)	پھر	اپنے رب کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے

وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا ⑦	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	الْكِتٰبَ	وَ
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے دی	بنی اسرائیل (کو)	کتاب	اور

الْحُكْمَ	وَالنُّبُوَّةَ	وَ	رَزَقْنٰهُمْ ⑦⑧	مِّنَ الطَّيِّبٰتِ
حکومت	اور نبوت	اور	ہم نے رزق دیا انہیں	پاکیزہ چیزوں سے

ضروری وضاحت

① قَوْمٌ لفظاً واحد اور معنیً جمع ہے اسی لیے اسکے بعد فعل جمع آیا ہے۔ ② قُلْ قُوْلُ سے بنا ہے، گرامر کے قاعدے کے مطابق وُ گر گئی ہے۔ ③ اللہ کے دنوں سے مراد اللہ کی گرفت کے دن ہیں۔ ④ یہاں وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ⑤ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس ہوتا ہے۔ ⑥ علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ⑦ فعل کے آخر میں نَا سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے ہوتا ہے۔ ⑧ فعل کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔

وَفَضَّلْنٰهُمْ	اور ہم نے فضیلت دی انہیں
عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿16﴾	تمام جہان والوں پر۔ ﴿16﴾
وَاٰتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ	اور ہم نے دیں انہیں واضح دلیلیں
مِّنَ الْاَمْرِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْٓا	(دین کے) معاملے میں، پھر نہیں انہوں نے اختلاف کیا
اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ۙ	مگر اسکے بعد کہ ان کے پاس علم آچکا
بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۭ	اپنے درمیان محض ضد کی وجہ سے
اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ	بیشک آپ کا رب فیصلہ کردے گا ان کے درمیان
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	قیامت کے دن (ان باتوں میں)
فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿17﴾	جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔ ﴿17﴾
ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰي شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ	پھر ہم نے لگا دیا آپ کو دین کے ایک طریقے پر
فَاتَّبِعْهَا	تو آپ پیروی کریں اس کی
وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ	اور آپ نہ پیروی کریں (ان لوگوں) کی خواہشات کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَضَّلْنٰهُمْ	فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔	الْعِلْمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
الْعٰلَمِيْنَ	عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔	بَغْيًا	باغی، بغاوت۔
بَيِّنٰتٍ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	بَيْنَهُمْ	بین بین، بین الاقوامی، مابین فریقین۔
الْاَمْرِ	امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔	يَقْضِيْ	قاضی، قضائے الٰہی، قضاوقدر
اخْتَلَفُوْٓا	خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔	شَرِيْعَةٍ	شریعت، شرعی احکام، شارع۔
اِلَّا	اِلا ماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔	مِّنَ	منجانب، اظہر من الشّمس، من وعن۔
بَعْدِ	بعد از طعام، بعد از نمازِ عشاء۔	فَاتَّبِعْهَا	اتباع، تابع، متبع سنت۔
مَا	ماتحت، ماحول، مافوق الفطرت، ماجرا۔	اَهْوَآءَ	ہوائے نفس۔

وَ	فَضَّلۡنٰهُمۡ	عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ ج (16)	وَ	اٰتَيۡنٰهُمۡ
اور	ہم نے فضیلت دی انہیں	تمام جہان والوں پر	اور	ہم نے دیں انہیں

بَيِّنٰتٍ	مِّنَ الۡاَمۡرِ ج ①	فَمَا اخۡتَلَفُوۡۤا	اِلَّا
واضح دلیلیں	(دین کے) معاملے میں	پھر انہوں نے اختلاف نہیں کیا	مگر

مِنۡۢ بَعۡدِ مَا ②	جَآءَهُمُ	الۡعِلۡمُ لا ③	بَغۡيًۢا	بَيۡنَهُمۡ ط ④
اسکے بعد کہ	آچکا انکے پاس	علم	(محض) ضد (کی وجہ سے)	اپنے درمیان (آپس میں)

اِنَّ ⑤	رَبَّكَ	يَقۡضِىۡ	بَيۡنَهُمۡ ④
بے شک	آپ کا رب	وہ فیصلہ کردے گا	ان کے درمیان

يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ	فِيۡمَا	كَانُوۡا	فِيۡهِ	يَخۡتَلِفُوۡنَ (17)
قیامت کے دن	(اُن باتوں) میں جو	وہ سب تھے	اُن میں	وہ سب اختلاف کیا کرتے

ثُمَّ	جَعَلۡنٰكَ ⑥	عَلٰى شَرِيۡعَةٍ ⑦	مِّنَ الۡاَمۡرِ ①
پھر	ہم نے لگا دیا آپ کو	ایک طریقے پر	دین کے

فَاتَّبِعۡهَا	وَ	لَا تَتَّبِعۡ ⑧	اَهۡوَآءَ
تو آپ پیروی کریں اس کی	اور	آپ نہ پیروی کریں	خواہشات (کی)

ضروری وضاحت

①یہاں مِنۡ کا ترجمہ میں اور کے ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ② لفظ بَعۡدِ سے پہلے مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی اور بَعۡدِ کے بعد مَا کا ترجمہ عموماً کہ کیا جاتا ہے۔③فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔④اسم کے آخر میں هُمۡ کا ترجمہ انکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔⑤اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔⑥فعل کے آخر میں كَ کا ترجمہ آپ کو کیا جاتا ہے۔⑦ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧لَا کے بعد فعل کے آخر میں جزم ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

اَلَّذِیۡنَ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿18﴾	جو علم نہیں رکھتے۔ ﴿18﴾
اِنَّهُمۡ لَنۡ یُّغۡنُوۡا عَنۡكَ	بیشک وہ ہرگز نہیں کام آئیں گے آپ کے
مِنَ اللّٰهِ شَیۡـًٔا ؕ	اللہ کے مقابلے میں کچھ بھی
وَ اِنَّ الظّٰلِمِیۡنَ بَعۡضُهُمۡ	اور بے شک ظالم لوگ ان کے بعض
اَوۡلِیَآءُ بَعۡضٍ ۚ	بعض کے (یعنی ایک دوسرے کے) دوست ہیں
وَاللّٰهُ وَلِیُّ الۡمُتَّقِیۡنَ ﴿19﴾	اور اللہ متقیوں کا دوست ہے۔ ﴿19﴾
هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ	یہ بصیرت افروز دلائل ہیں لوگوں کے لیے
وَهُدًی وَّ رَحۡمَةٌ	اور ہدایت اور رحمت ہے
لِّقَوۡمٍ یُّوۡقِنُوۡنَ ﴿20﴾	ان لوگوں کے لیے (جو) یقین رکھتے ہیں۔ ﴿20﴾
اَمۡ حَسِبَ الَّذِیۡنَ	کیا گمان کرلیا (ان لوگوں نے) جنہوں نے
اجۡتَرَحُوا السَّیِّاٰتِ	ارتکاب کیا برائیوں کا
اَنۡ نَّجۡعَلَهُمۡ کَالَّذِیۡنَ	کہ ہم کردیں انہیں (ان لوگوں) کی طرح جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یَعۡلَمُوۡنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	بَصَآئِرُ	: بصیرت، سمع وبصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔
یُّغۡنُوۡا	: غنی، مستغنی، اغنیاء۔	لِلنَّاسِ	: لہٰذا/عوام الناس، عندالناس۔
شَیۡـًٔا	: شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔	هُدًی	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
وَ	: شام وسحر، لیل ونہار، شان وشوکت۔	رَحۡمَةٌ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
الظّٰلِمِیۡنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	لِّقَوۡمٍ	: قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
بَعۡضُهُمۡ	: بعض الناس، بعض اوقات۔	یُّوۡقِنُوۡنَ	: یقین، یقین محکم، یقین کامل۔
اَوۡلِیَآءُ	: ولی، اولیائے کرام، ولایت، مولیٰ۔	السَّیِّاٰتِ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
الۡمُتَّقِیۡنَ	: تقویٰ، متقی۔	کَالَّذِیۡنَ	: کالعدم، کالانعام، کما حقہ۔

الَّذِیۡنَ	لَا یَعۡلَمُوۡنَ ① (18)	اِنَّهُمۡ	لَنۡ یُّغۡنُوۡا ②
(ان لوگوں کی) جو	نہیں وہ سب علم رکھتے	بیشک وہ	ہرگز نہیں وہ سب کام آئیں گے

عَنۡكَ	مِنَ اللّٰهِ	شَیۡـًٔا ؕ	وَ	اِنَّ ③
آپ کے	اللہ سے (یعنی اللہ کے مقابلے میں)	کچھ بھی	اور	بے شک

الظّٰلِمِیۡنَ	بَعۡضُهُمۡ ④	اَوۡلِیَآءُ	بَعۡضٍ ۚ
سب ظالم	ان کے بعض	دوست (ہیں)	بعض کے (یعنی ایک دوسرے کے)

وَ	اللّٰهُ	وَلِیُّ	الۡمُتَّقِیۡنَ (19)	هٰذَا	بَصَآئِرُ
اور	اللہ	دوست (ہے)	متقیوں کا	یہ	بصیرت افروز دلائل (ہیں)

لِلنَّاسِ	وَ	هُدًی	وَّ	رَحۡمَةٌ ⑤
لوگوں کے لیے	اور	ہدایت	اور	رحمت (ہے)

لِّقَوۡمٍ ⑥	یُّوۡقِنُوۡنَ (20)	اَمۡ ⑦	حَسِبَ	الَّذِیۡنَ
(ان) لوگوں کے لیے	(جو) وہ سب یقین رکھتے ہیں	کیا	گمان کرلیا	(ان لوگوں نے) جن

اجۡتَرَحُوا	السَّیِّاٰتِ ⑤	اَنۡ	نَّجۡعَلَهُمۡ ④	كَالَّذِیۡنَ
سب نے ارتکاب کیا	برائیوں (کا)	کہ	ہم کر دیں گے اُنہیں	(ان لوگوں) کی طرح جو

ضروری وضاحت

① لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔② فعل سے پہلے علامت لَنْ میں تاکید کے ساتھ کام نہ کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہوتی ہے۔④ هُمْ کا ترجمہ اسم کے آخر میں انکا یا اپنا اور فعل کے آخر میں اُنہیں ہوتا ہے۔⑤ ة واحد مؤنث اور ات جمع مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
⑥ قَوْمٌ لفظاً واحد اور معنیً جمع ہے اسی لیے اس کے بعد فعل جمع آیا ہے۔⑦ اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ	ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے
سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ۭ	(کہ) ان کا جینا اور ان کا مرنا برابر ہو گا
سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿21﴾	برا ہے جو وہ فیصلہ کر رہے ہیں۔ ﴿21﴾
وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	اللہ نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو
بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ	حق کے ساتھ اور تاکہ بدلہ دیا جائے ہر نفس کو
بِمَا كَسَبَتْ	(اس) کا جو اس نے کمایا
وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿22﴾	اور وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے۔ ﴿22﴾
اَفَرَءَيْتَ	تو (بھلا) کیا آپ نے دیکھا (اسے)
مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ	جس نے اپنی خواہش کو اپنا معبود بنا لیا
وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ	اور اللہ نے (بھی) اسے گمراہ کر دیا
عَلٰى عِلْمٍ	(جو) علم کے باوجود (گمراہ ہو رہا ہے)
وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ	اور مہر لگا دی اس کے کان اور اس کے دل پر

ع 2/10 18

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الصّٰلِحٰتِ	اصلاح، صالح، صلح، اعمال صالحہ۔	يُظْلَمُوْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
سَوَآءً	مساوی، مساوات۔	اَفَرَءَيْتَ	رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
مَّحْيَاهُمْ	حیات، احیائے سنت، حیات جاویداں۔	اتَّخَذَ	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
سَآءَ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔	هَوٰىهُ	ہوائے نفس۔
يَحْكُمُوْنَ	حکومت، حاکم، حکام بالا۔	اَضَلَّهُ	ضلالت و گمراہی۔
خَلَقَ	خلقت، خالق، مخلوق، تخلیق۔	خَتَمَ	ختم نبوت، خاتم الانبیاء۔
لِتُجْزٰى	جزاء و سزا، جزاک اللہ خیراً، جزائے خیر۔	سَمْعِهٖ	سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔
كَسَبَتْ	کسب حلال، وہبی و کسبی، اکتساب فیض۔	قَلْبِهٖ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔

ع 2/10/18

اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ① لا	سَوَآءً
سب ایمان لائے	اور	انہوں نے اعمال کیے	نیک	(کہ) برابر ہوگا

مَّحْيَاهُمْ ②	وَ	مَمَاتُهُمْ ② ط	سَآءَ	مَا	يَحْكُمُوْنَ ع (21)
ان کا جینا	اور	ان کا مرنا	برا ہے	جو	وہ سب فیصلہ کر رہے ہیں

وَ	خَلَقَ	اللّٰهُ ③	السَّمٰوٰتِ ①	وَ	الْاَرْضَ	بِالْحَقِّ
اور	پیدا کیا	اللہ نے	آسمانوں	اور	زمین (کو)	حق کے ساتھ

وَ	لِتُجْزٰى ④⑤	كُلُّ نَفْسٍۢ	بِمَا	كَسَبَتْ ①
اور	تاکہ بدلہ دیا جائے	ہر نفس (کو)	(اس) کا جو	اس نے کمایا

وَ	هُمْ ②	لَا يُظْلَمُوْنَ ⑤ (22)	اَفَرَءَيْتَ
اور	وہ سب	نہیں وہ سب ظلم کیے جائیں گے	تو (بھلا) کیا آپ نے دیکھا (اسے)

مَنِ	اتَّخَذَ	اِلٰهَهٗ ⑥	هَوٰىهُ ⑥	وَ	اَضَلَّهُ اللّٰهُ ③⑥
جس نے	بنالیا	اپنا معبود	اپنی خواہش (کو)	اور	اللہ نے (بھی) گمراہ کر دیا اسے

عَلٰى عِلْمٍ ⑦	وَّخَتَمَ	عَلٰى سَمْعِهٖ ⑥	وَقَلْبِهٖ ⑥
(جو) علم کے باوجود (گمراہ ہو رہا ہے)	اور اُس نے مہر لگا دی	اس کے کان پر	اور اس کے دل (پر)

ضروری وضاحت

①ات، ت اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ②اسم کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ انکا یا اپنا اور هُمْ الگ ہو تو ترجمہ وہ سب ہوتا ہے۔ ③فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ④فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ عموماً تاکہ ہوتا ہے۔ ⑤فعل کے شروع میں ت یا ی پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥اسم کے ساتھ ہٗ کا ترجمہ اسکا یا اپنا اور فعل کے ساتھ ترجمہ اسے ہوتا ہے۔ ⑦ یہاں عَلٰی کا ترجمہ ضرورتاً کے باوجود کیا گیا ہے۔

وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ	اور ڈال دیا اسکی آنکھ پر پردہ
فَمَنۡ يَّهۡدِيۡهِ مِنۡۢ بَعۡدِ اللّٰهِ ؕ	پھر کون ہدایت دے سکتا ہے اسے اللہ کے بعد
اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ ﴿23﴾	تو (بھلا) کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے ۔ ﴿23﴾
وَقَالُوۡا مَا هِىَ	اور انہوں نے کہا نہیں ہے یہ (زندگی)
اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنۡيَا	سوائے ہماری دُنیوی زندگی کے
نَمُوۡتُ وَنَحۡيَا	(یہیں) ہم مرتے ہیں اور ہم جیتے ہیں
وَمَا يُهۡلِكُنَاۤ اِلَّا الدَّهۡرُ ۚ	اور ہمیں زمانے کے سوا کوئی ہلاک نہیں کرتا
وَمَا لَهُمۡ بِذٰلِكَ مِنۡ عِلۡمٍ ۚ	حالانکہ نہیں ہے ان کو اس کا کوئی علم
اِنۡ هُمۡ اِلَّا يَظُنُّوۡنَ ﴿24﴾	نہیں ہیں وہ مگر (صرف) گمان کرتے ۔ ﴿24﴾
وَاِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ	اور جب پڑھی جاتی ہیں ان پر ہماری واضح آیات
مَّا كَانَ حُجَّتَهُمۡ اِلَّاۤ	(تو) ان کی دلیل (اس کے) سوا کچھ نہیں ہوتی
اَنۡ قَالُوا ائۡتُوۡا	کہ کہتے ہیں (زندہ کرکے) لے آؤ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: شام وسحر، لیل ونہار، شان وشوکت۔	حَيَاتُنَا	: حیات، احیائے سنت، حیات جاویداں۔
عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يُهۡلِكُنَاۤ	: ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
بَصَرِهٖ	: سمع وبصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔	عِلۡمٍ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
غِشٰوَةً	: غشی طاری ہونا (حواس پر پردہ پڑنا)۔	اِلَّا	: اِلا ماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔
يَّهۡدِيۡهِ	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	يَظُنُّوۡنَ	: ظن، بدظن، ظن غالب، حسنِ ظن۔
بَعۡدِ	: بعد از طعام، بعد از نمازِ عشاء۔	تُتۡلٰى	: تلاوت قرآن، وحی متلو۔
تَذَكَّرُوۡنَ	: ذکر، اذکار۔	بَيِّنٰتٍ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
قَالُوۡا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	حُجَّتَهُمۡ	: حجت، احتجاج۔

وَ	جَعَلَ	عَلٰى بَصَرِهٖ	غِشٰوَةً ؕ	فَمَنۡ ①	يَّهۡدِيۡهِ
اور	اس نے ڈال دیا	اس کی آنکھ پر	پردہ	پھر کون	وہ ہدایت دے سکتا ہے اسے

مِنۡۢ بَعۡدِ اللّٰهِ ؕ ②	اَفَلَا ③	تَذَكَّرُوۡنَ ﴿23﴾	وَ	قَالُوۡا
اللہ کے بعد	تو (بھلا) کیا نہیں	تم سب نصیحت حاصل کرتے	اور	انہوں نے کہا

مَا	هِىَ ④	اِلَّا	حَيَاتُنَا الدُّنۡيَا	نَمُوۡتُ	وَنَحۡيَا
نہیں	یہ (زندگی)	مگر	ہماری دنیاوی زندگی	(یہیں) ہم مرتے ہیں	اور ہم جیتے ہیں

وَ	مَا يُهۡلِكُنَاۤ	اِلَّا	الدَّهۡرُ ۚ	وَ	مَا	لَهُمۡ
اور	نہیں وہ ہلاک کرتا ہمیں	مگر	زمانہ	حالانکہ	نہیں	ان کو

بِذٰلِكَ	مِنۡ عِلۡمٍ ۚ ⑤⑥	اِنۡ ⑦	هُمۡ	اِلَّا	يَظُنُّوۡنَ ﴿24﴾
اس کا	کوئی علم	نہیں (ہیں)	وہ	مگر (صرف)	وہ سب گمان کرتے

وَ	اِذَا	تُتۡلٰى ⑧	عَلَيۡهِمۡ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ
اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیات	واضح

مَّا كَانَ	حُجَّتَهُمۡ	اِلَّاۤ	اَنۡ	قَالُوا	ائۡتُوۡا
(تو) نہیں ہوتی	اُن کی دلیل	مگر	کہ	سب کہتے ہیں	سب (زندہ کرکے) لے آؤ

ضروری وضاحت

① مَنۡ کا ترجمہ کبھی جو اور کبھی کون کیا جاتا ہے۔② لفظ بَعۡدِ سے پہلے مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔③ جب أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔④ هِيَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً ترجمہ یہ کیا گیا ہے۔⑤ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ اِنۡ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنۡ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑧ ت پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے اور ة مؤنث کی علامت ہے۔

بِاٰبَآىِٕنَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿25﴾	ہمارے آباءاجداد کو اگر تم سچے ہو۔ ﴿25﴾
قُلِ اللّٰهُ يُحۡيِيۡكُمۡ	آپ کہہ دیجیے اللہ ہی تمہیں زندگی دیتا ہے
ثُمَّ يُمِيۡتُكُمۡ ثُمَّ يَجۡمَعُكُمۡ	پھر وہی تمہیں موت دیتا ہے پھر وہ تمہیں جمع کرے گا
اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ	قیامت کے دن تک (لے جا کر)
لَا رَيۡبَ فِيۡهِ	جس میں کوئی شک نہیں
وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿26﴾ ع	اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ﴿26﴾
وَلِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ	اور اللہ ہی کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے
وَيَوۡمَ تَقُوۡمُ السَّاعَةُ	اور جس دن قیامت قائم ہوگی
يَوۡمَئِذٍ يَّخۡسَرُ الۡمُبۡطِلُوۡنَ ﴿27﴾	اس دن باطل والے خسارہ پائیں گے۔ ﴿27﴾
وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً قف	اور آپ دیکھیں گے ہر امت کو گھٹنوں کے بل (گری ہوئی)
كُلُّ اُمَّةٍ تُدۡعٰۤى اِلٰى كِتٰبِهَا ؕ	ہر امت بلائی جائے گی اپنے اعمال نامے کی طرف
اَلۡيَوۡمَ تُجۡزَوۡنَ	(کہا جائے گا) آج تم بدلہ دیے جاؤ گے (اس کا)

ع 3 / 5 / 19

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِاٰبَآىِٕنَا	آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔	السَّمٰوٰتِ	ارض وسما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
صٰدِقِيۡنَ	صداقت، صدق دل، صادق وامین۔	يَوۡمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
يُحۡيِيۡكُمۡ	حیات، احیائے سنت، حیات جاویداں۔	تَقُوۡمُ	قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
يُمِيۡتُكُمۡ	موت، اموات، میت، حیات وممات۔	يَّخۡسَرُ	خسارہ، خائب وخاسر۔
يَجۡمَعُكُمۡ	جمع، جامع، اجتماع، مجمع۔	الۡمُبۡطِلُوۡنَ	حق وباطل، ادیان باطلہ، زعم باطل۔
رَيۡبَ	کتاب لاریب، ریب وتردد۔	تَرٰى	رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
يَعۡلَمُوۡنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلم۔	تُدۡعٰى	دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
مُلۡكُ	ملک، ملکیت، املاک، مملکت۔	تُجۡزَوۡنَ	جزاوسزا، جزاک اللہ خیراً، جزائے خیر۔

بِاٰبَآئِنَآ ①	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ (25)	قُلِ	اللّٰهُ
ہمارے آباؤ واجداد کو	اگر	ہو تم	سب سچے	آپ کہہ دیجیے	اللہ (ہی)

يُحْيِيْكُمْ ②	ثُمَّ	يُمِيْتُكُمْ ②	ثُمَّ	يَجْمَعُكُمْ ②
وہ زندگی دیتا ہے تمھیں	پھر	وہی موت دیتا ہے تمھیں	پھر	وہ جمع کرے گا تمھیں

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ③	لَا رَيْبَ ④	فِيْهِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ
قیامت کے دن تک (لے جاکر)	کوئی شک نہیں	اُس میں	اور لیکن	اکثر لوگ

ع 3 5 19

لَا يَعْلَمُوْنَ ⑤ ع (26)	وَ	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ ③
نہیں وہ سب جانتے	اور	اللہ (ہی) کے لیے	بادشاہی (ہے)	آسمانوں

وَ	الْاَرْضِ ط	وَيَوْمَ	تَقُوْمُ ③	السَّاعَةُ ③	يَوْمَئِذٍ
اور	زمین (کی)	اور (جس) دن	قائم ہوگی	قیامت	اس دن

يَّخْسَرُ ⑥	الْمُبْطِلُوْنَ ⑦ (27)	وَتَرٰى	كُلَّ	اُمَّةٍ	جَاثِيَةً ③ قف
خسارہ پائیں گے	سب باطل والے	اور آپ دیکھیں گے	ہر	اُمت کو	گھٹنوں کے بل (گری ہوئی)

كُلُّ اُمَّةٍ ③	تُدْعٰٓى ③⑧	اِلٰى كِتٰبِهَا ط	اَلْيَوْمَ	تُجْزَوْنَ ⑧
ہر امت	بلائی جائے گی	اپنے اعمال نامے کی طرف	(کہا جائے گا) آج	تم سب بدلہ دیے جاؤ گے

ضروری وضاحت

① بِ کا ترجمہ کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔ ② فعل کے آخر میں کُمْ کا ترجمہ تمھیں ہوتا ہے۔ ③ ة، تا اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو لَا کا ترجمہ کوئی نہیں ہوتا ہے۔ ⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑥ یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔ ⑧ علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہے۔

مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿28﴾	جو تم عمل کرتے تھے۔ ﴿28﴾
هٰذَا كِتٰبُنَا يَنۡطِقُ عَلَيۡكُمۡ	یہ ہماری کتاب بولتی ہے تمہارے بارے میں
بِالۡحَقِّ ؕ اِنَّا كُنَّا نَسۡتَنۡسِخُ	سچ سچ، بے شک ہم لکھواتے جاتے تھے
مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿29﴾	جو تم عمل کرتے تھے۔ ﴿29﴾
فَاَمَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	پھر رہے (وہ لوگ) جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور انہوں نے نیک عمل کیے
فَيُدۡخِلُهُمۡ رَبُّهُمۡ	تو داخل کرے گا انہیں ان کا رب
فِىۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡمُبِيۡنُ ﴿30﴾	اپنی رحمت میں یہی واضح کامیابی ہے۔ ﴿30﴾
وَاَمَّا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ۚ	اور رہے (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا (ان سے کہا جائے گا)
اَفَلَمۡ تَكُنۡ اٰيٰتِىۡ تُتۡلٰى عَلَيۡكُمۡ	تو (بھلا) کیا میری آیات تم پر نہیں پڑھی جاتی تھیں؟
فَاسۡتَكۡبَرۡتُمۡ	پھر تم نے تکبر کیا
وَكُنۡتُمۡ قَوۡمًا مُّجۡرِمِيۡنَ ﴿31﴾	اور تم تھے مجرم لوگ۔ ﴿31﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَا	ماتحت، ماحول، مافوق الفطرت، ماجرا۔	رَحۡمَتِهٖ	رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
تَعۡمَلُوۡنَ	عمل، اعمال صالحہ، معمول زندگی۔	الۡفَوۡزُ	فوز وفلاح، عہدے پر فائز ہونا۔
هٰذَا	لہٰذا، مسجد ہذا، حاملِ رقعہ ہذا۔	الۡمُبِيۡنُ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
كِتٰبُنَا	کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	كَفَرُوۡا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
يَنۡطِقُ	منطق، منطوق کلام، حیوان ناطق۔	تُتۡلٰى	تلاوت قرآن، وحی متلو۔
بِالۡحَقِّ	حق وباطل، حقیقت، حق گوئی، حقوق۔	عَلَيۡكُمۡ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الصّٰلِحٰتِ	اصلاح، صالح، صلح، اعمال صالحہ۔	فَاسۡتَكۡبَرۡتُمۡ	کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
فَيُدۡخِلُهُمۡ	دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔	مُّجۡرِمِيۡنَ	جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔

مَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ① (28)	هٰذَا	كِتٰبُنَا	يَنْطِقُ ②
جو	تم سب عمل کرتے تھے	یہ	ہماری کتاب	وہ بولتی ہے

عَلَيْكُمْ ③	بِالْحَقِّ ؕ	اِنَّا	كُنَّا	نَسْتَنْسِخُ	مَا
تمہارے بارے میں	حق کے ساتھ (یعنی سچ سچ)	بیشک ہم	تھے ہم	ہم لکھواتے	جو

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ① (29)	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ
تم سب عمل کرتے تھے	پھر رہے	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	اور

عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فَيُدْخِلُهُمْ ④	رَبُّهُمْ ④
انہوں نے عمل کیے	نیک	تو وہ داخل کرے گا اُنہیں	اُن کا رب

فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ	ذٰلِكَ ⑤	هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ⑥ (30)	وَ	اَمَّا	الَّذِيْنَ
اپنی رحمت میں	یہ	ہی واضح کامیابی ہے	اور	رہے	(وہ لوگ) جنہوں نے

كَفَرُوْا ۥ قف	اَفَلَمْ	تَكُنْ ⑦	اٰيٰتِيْ	تُتْلٰى ⑦⑧
سب نے کفر کیا (ان سے کہا جائے گا)	تو کیا نہیں	تھیں	میری آیات	پڑھی جاتیں؟

عَلَيْكُمْ	فَاسْتَكْبَرْتُمْ	وَ	كُنْتُمْ	قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ (31)
تم پر	پھر تم نے تکبر کیا	اور	تم تھے	سب مجرم لوگ

ضروری وضاحت

①تُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔②يَنْطِقُ فعل مذکر ہے ضرورتاً ترجمہ مؤنث کیا گیا ہے۔③عَلٰی کا لفظی ترجمہ پر ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ بارے میں کیا گیا ہے۔④فعل کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ انہیں اور اسم کے آخر میں ان کا، ان کی، ان کے ہوتا ہے۔⑤ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔⑥ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦تَ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑧علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

وَ اِذَا قِيۡلَ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ	اور جب (تم سے) کہا گیا بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے
وَّ السَّاعَةُ لَا رَيۡبَ فِيۡهَا	اور قیامت کوئی شک نہیں اس (کے آنے) میں
قُلۡتُمۡ مَّا نَدۡرِىۡ مَا السَّاعَةُ	(تو) تم نے کہا ہم نہیں جانتے قیامت کیا ہے؟
اِنۡ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا	نہیں ہم خیال کرتے (اسے) مگر ایک گمان ہی
وَّمَا نَحۡنُ بِمُسۡتَيۡقِنِيۡنَ ﴿32﴾	اور نہیں ہم (اس کا) ہر گز یقین کرنے والے۔ ﴿32﴾
وَ بَدَا لَهُمۡ سَيِّاٰتُ	اور ظاہر ہو جائیں گی ان کے لیے (ان کی) برائیاں
مَا عَمِلُوۡا وَحَاقَ بِهِمۡ	جو انہوں نے عمل کیے اور گھیر لے گا انکو (وہ عذاب)
مَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿33﴾	جس کا وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے۔ ﴿33﴾
وَقِيۡلَ الۡيَوۡمَ نَنۡسٰٮكُمۡ	اور کہا جائے گا (کہ) آج ہم تمہیں بھلا دیں گے
كَمَا نَسِيۡتُمۡ	جس طرح تم نے بھلا دیا
لِقَآءَ يَوۡمِكُمۡ هٰذَا	اپنے اِس دن کی ملاقات کو
وَمَاۡوٰٮكُمُ النَّارُ	اور (اب) تمہارا ٹھکانا آگ ہی ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : لیت ولعل، لہو ولعب، شان وشوکت۔
قِيۡلَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
وَعۡدَ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
حَقٌّ : حق وباطل، حقیقت، حق گوئی، حقوق۔
رَيۡبَ : لاریب، ریب وتردد۔
نَدۡرِىۡ : روایت ودرایت۔
نَّظُنُّ : ظن، بدظن، ظن غالب، حسنِ ظن۔
بِمُسۡتَيۡقِنِيۡنَ : ایمان ویقین، یقین محکم۔

بَدَا : بادی النظر سے۔
سَيِّاٰتُ : ارض وسما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ : استہزاء۔
نَنۡسٰٮكُمۡ : نسیان، نسیاً منسیاً۔
كَمَا : کما حقہ۔
لِقَآءَ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
مَاۡوٰٮكُمُ : ملجا وماویٰ۔
النَّارُ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نہ ناری۔

وَ	اِذَا	قِیۡلَ ①	اِنَّ	وَعۡدَ اللّٰهِ	حَقٌّ
اور	جب	(تم سے) کہا گیا	بیشک	اللہ کا وعدہ	سچا (ہے)

وَّ	السَّاعَةُ	لَا رَیۡبَ ②	فِیۡهَا	قُلۡتُمۡ	مَّا	نَدۡرِیۡ
اور	قیامت	کوئی شک نہیں	اس (کے آنے) میں	(تو) تم نے کہا	نہیں	ہم جانتے

مَا السَّاعَةُ ۙ	اِنۡ ③	نَّظُنُّ	اِلَّا	ظَنًّا ④
قیامت کیا ہے؟	نہیں	ہم خیال کرتے (اسے)	مگر	ایک گمان (ہی)

وَّمَا	نَحۡنُ	بِمُسۡتَیۡقِنِیۡنَ ⑤⑥ (32)	وَ	بَدَا ⑦	لَهُمۡ
اور نہیں	ہم (اس کا)	ہرگز سب یقین کرنے والے	اور	ظاہر ہوجائیں گی	اُن کے لیے

سَیِّاٰتُ	مَا	عَمِلُوۡا	وَ	حَاقَ ⑦	بِهِمۡ	مَّا
(ان کی) برائیاں	جو	ان سب نے عمل کیے	اور	گھیر لے گا	ان کو	جو (کا)

كَانُوۡا	بِهٖ	یَسۡتَهۡزِءُوۡنَ (33)	وَ	قِیۡلَ ①⑦	الۡیَوۡمَ	نَنۡسٰىكُمۡ
تھے وہ سب	اُس کا	وہ سب مذاق اُڑایا کرتے	اور	کہا جائے گا	آج	ہم بھلادیں گے تمہیں

كَمَا	نَسِیۡتُمۡ	لِقَآءَ یَوۡمِكُمۡ هٰذَا	وَ	مَاۡوٰىكُمُ	النَّارُ
جس طرح	تم نے بھلا دیا	اپنے اس دن کی ملاقات (کو)	اور	(اب) تمہارا ٹھکانا	آگ (ہے)

ضروری وضاحت

①قِیۡلَ دراصل قُوِلَ تھا گرامر کے اصول سے اسکے و کو ی سے بدلا گیا ہے۔②لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس لَا کا ترجمہ کوئی نہیں ہوتا ہے۔③اِنۡ کا اصل ترجمہ اگر ہے، اگر اسکے بعد اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اسکا ترجمہ نہیں ہوتا ہے۔④ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑤مَا کے بعد اگر اسی جملے میں بِ ہو تو اس بِ کی وجہ سے بات میں زور پیدا ہوجاتا ہے، ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔⑥ مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔⑦ یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔

وَمَا لَكُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِيۡنَ ﴿34﴾	اور نہیں ہے تمہارے لیے کوئی مددگار۔ ﴿34﴾
ذٰلِكُمۡ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذۡتُمۡ	یہ اس وجہ سے ہے کہ بے شک تم نے بنالیا
اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا	اللہ کی آیات کو مذاق
وَّغَرَّتۡكُمُ الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا ۚ	اور دنیوی زندگی نے تمہیں دھوکا دیا
فَالۡيَوۡمَ لَا يُخۡرَجُوۡنَ مِنۡهَا	سو آج نہ وہ نکالے جائیں گے اس (آگ) سے
وَلَا هُمۡ يُسۡتَعۡتَبُوۡنَ ﴿35﴾	اور نہ وہ توبہ کا مطالبہ کیے جائیں گے۔ ﴿35﴾
فَلِلّٰهِ الۡحَمۡدُ	پس سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے
رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الۡاَرۡضِ	(جو) آسمانوں کا رب اور زمین کا رب ہے
رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿36﴾	(اور) سب جہانوں کا رب ہے۔ ﴿36﴾
وَلَهُ الۡكِبۡرِيَآءُ	اور اسی کے لیے سب بڑائی ہے
فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۖ	آسمانوں اور زمین میں
وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿37﴾ ع	اور وہی نہایت غالب خوب حکمت والا ہے۔ ﴿37﴾

ع 4 11 20

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	عفو و درگزر، لہو ولعب، شان و شوکت۔	يُخۡرَجُوۡنَ	خارج، خروج، اخراج، وزیرِ خارجہ۔
نّٰصِرِيۡنَ	نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔	الۡحَمۡدُ	حمد و ثناء، حامد، محمود۔
اتَّخَذۡتُمۡ	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	السَّمٰوٰتِ	ارض و سماء، کتبِ سماویہ، سماوی آفات۔
هُزُوًا	استہزاء۔	الۡاَرۡضِ	ارض و سماء، قطعۂ اراضی، ارضِ مقدس۔
غَرَّتۡكُمُ	مغرور، غرور۔	الۡعٰلَمِيۡنَ	عالمِ اسلام، عالمِ عقبیٰ، عالمِ برزخ۔
الۡحَيٰوةُ	حیات، احیائے سنت، حیاتِ جاوداں۔	الۡكِبۡرِيَآءُ	کبریائی، اکبر، کبیر، تکبر، مکبّر۔
الدُّنۡيَا	دنیا و آخرت، دین و دنیا، دنیاداری۔	فِى	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔
فَالۡيَوۡمَ	یوم، ایام، یومِ آخرت، یومِ آزادی۔	الۡحَكِيۡمُ	حکیم، حکمت، حکماء، حکیم الامت۔

وَ	مَا	لَكُمۡ ①	مِّنۡ نّٰصِرِيۡنَ ﴿34﴾	ذٰلِكُمۡ ②
اور	نہیں (ہے)	تمہارے لیے	(کوئی) مددگاروں میں سے	یہ

بِاَنَّكُمُ ③	اتَّخَذۡتُمۡ	اٰيٰتِ اللّٰهِ ④	هُزُوًا	وَّ
(اس) وجہ سے ہے کہ بے شک تم	تم نے بنالیا	اللہ کی آیات (کو)	مذاق	اور

غَرَّتۡكُمُ ④	الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا ④ ج	فَالۡيَوۡمَ	لَا يُخۡرَجُوۡنَ ⑤	مِنۡهَا
دھوکا دیا تمہیں	دنیوی زندگی (نے)	سو آج	نہ وہ سب نکالے جائیں گے	اس (آگ) سے

وَلَا	هُمۡ	يُسۡتَعۡتَبُوۡنَ ⑤ ﴿35﴾	فَلِلّٰهِ
اور نہ	وہ سب	وہ سب توبہ کا مطالبہ کیے جائیں گے	پس اللہ (ہی) کے لیے (ہے)

الۡحَمۡدُ	رَبِّ	السَّمٰوٰتِ ④	وَ	رَبِّ الۡاَرۡضِ
(سب) تعریف	(جو) رب (ہے)	آسمانوں (کا)	اور	زمین کا رب

رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿36﴾	وَ	لَهُ	الۡكِبۡرِيَآءُ
سب جہانوں کا رب (ہے)	اور	اُسی کے لیے	سب بڑائی (ہے)

ع 4 11 20

فِي السَّمٰوٰتِ ④	وَ	الۡاَرۡضِ ص	وَ	هُوَ الۡعَزِيۡزُ ⑥⑦	الۡحَكِيۡمُ ⑦ ع ﴿37﴾
آسمانوں میں	اور	زمین (میں)	اور	وہی نہایت غالب	خوب حکمت والا (ہے)

ضروری وضاحت

① لَكُمۡ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔② ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی ہوتا ہے اور اگر جمع مذکر کے لیے اشارہ کیا جارہا ہو تو یہ ذٰلِكُمۡ ہوجاتا ہے۔③ بِ کا ترجمہ اس وجہ سے بھی ہوتا ہے۔④ ات، ة اور تُ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ هُوَ کے بعد اَلۡ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ فَعِيۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہے۔

تعارف و مقاصد ''بیت القرآن''

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورة القمر آیت 17

''اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟''

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ''بیت القرآن'' کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ **(www.bait-ul-quran.org)**

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور آپ ﷺ کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ **''بیت القرآن''** کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: **''بیت القرآن''** لاہور، پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿ وَلَقَدۡ يَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّكۡرِ فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّكِرٍ ﴿17﴾ ﴾ سورۃ القمر: 17

"اور البتہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟"

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

حٰمٓ 26

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور - پاکستان

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿ حٰمٓ 26 ﴾ پارہ نمبر 26
مرتب	پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی ، مدثر بن یوسف حجازی حافظ سعید عمران ، قاری مبشر رشید مجاہد
اشاعت اول	دسمبر 2014
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	90 روپے

پبلشر نوٹ

1. ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بَیتُ القُرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بَیتُ القُرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2. "بَیتُ القُرآن" درحقیقت "قرآن فہمی" کی وہ عظیم تحریک ہے جس کا مشن اللہ کے بندوں کو اللہ کا پیغام "قرآن مجید" نہایت عام فہم انداز میں قریہ قریہ بستی بستی پہنچانا ہے۔ آپ بھی اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے ہمارے ساتھ تعاون کیجیے۔ جزاکم اللہ خیرا کثیرا۔

Account Title : Bait-ul-Quran, IBAN Account # PK65 MUCB 0075 9525 6100 0334, MCB Bank, Upper Mall Branch, Lahore, Pakistan.

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمد للہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہوسکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد معتصم خان
رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بَیتُ القُرآن

103 حبیبی ٹیٹ، شادمان ii، جیل روڈ، لاہور، پاکستان

فون : 0092-42-37423412 ایکسٹینشن : 115

موبائل: 0092-321-8844700 (09AM to 05PM)

ویب سائٹ : www.bait-ul-quran.org

ای میل : info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فرسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور، پاکستان

فون: 0092-42-37320318 فیکس: 0092-42-37239884

دار السلام

36 لوئر مال، سیکرٹریٹ سٹاپ، لاہور، پاکستان

فون: 0092-42-37110081 فیکس: 0092-42-37354072

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر"مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دومختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1. ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنھیں ہم روزمرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہوجاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ "مفتاح القرآن" میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کرلئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کرلیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہوجاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہوجاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہوجاتا ہے۔

2. سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کرکے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" اور "معلم القرآن" میں بیان کی جاچکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

رُکُوْعَاتُهَا 4 | 46 سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ 66 | اٰيَاتُهَا 35

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ﴿1﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ	حٰمٓ ﴿1﴾ (اس) کتاب کا اتارنا
مِنَ اللّٰهِ	اللہ کی طرف سے ہے
الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿2﴾	(جو) نہایت غالب بہت حکمت والا ہے۔ ﴿2﴾
مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	نہیں ہم نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو
وَمَا بَيْنَهُمَآ	اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے
اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ	مگر برحق اور مقرر وقت کے لیے
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ	اور (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا جس چیز سے
اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ﴿3﴾	وہ ڈرائے گئے (اس سے) منہ موڑنے والے ہیں۔ ﴿3﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ	آپ کہہ دیجئے کیا تم نے دیکھا (یعنی غور کیا)
مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَنْزِيْلُ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	اَجَلٍ	: اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
الْكِتٰبِ	: کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	مُّسَمًّى	: اسم بامسمّیٰ، اجل مسمّٰی۔
الْحَكِيْمِ	: حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔	كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
خَلَقْنَا	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	اُنْذِرُوْا	: بشارت وانذار، نذیر۔
السَّمٰوٰتِ	: ارض وسما، کتبِ سماویہ، سماوی آفات۔	مُعْرِضُوْنَ	: اعراض کرنا۔
الْاَرْضَ	: ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارضِ مقدس۔	قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	رَءَيْتُمْ	: رؤیت ہلال کمیٹی، رؤیت باری تعالیٰ۔
بَيْنَهُمَآ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	تَدْعُوْنَ	: دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ① ج (1)	تَنْزِيْلُ	الْكِتٰبِ	مِنَ اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ ②
حٰمٓ	اُتارنا	(اس) کتاب کا	اللہ (کی طرف) سے	(جو) نہایت غالب

الْحَكِيْمِ ② (2)	مَا	خَلَقْنَا ③	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ
بہت حکمت والا (ہے)	نہیں	ہم نے پیدا کیا	آسمانوں (کو)	اور زمین (کو)

وَ	مَا	بَيْنَهُمَآ ④	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ
اور	جو (کچھ)	ان دونوں کے درمیان (ہے)	مگر	حق کے ساتھ	اور

اَجَلٍ مُّسَمًّى ط	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
مقرر وقت (کے لیے)	اور	(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا

عَمَّآ	اُنْذِرُوْا ⑤	مُعْرِضُوْنَ ⑥ (3)	قُلْ
جس (چیز) سے	وہ ڈرائے گئے	سب منہ موڑنے والے (ہیں)	آپ کہہ دیجیے

اَ	رَءَيْتُمْ	مَّا	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ⑦
کیا	تم نے دیکھا	جن کو	تم سب پکارتے ہو	اللہ کے سوا

ضروری وضاحت

① حٰمٓ حروفِ مقطعات یعنی علیحدہ علیحدہ پڑھے جانیوالے حروف میں سے ہے انکے معنی کے متعلق کوئی مستند روایت نہیں، ان سے مُراد اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔ ② فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہے۔ ③ فعل کے آخر میں نَا سے پہلے جزم ہو تو نَا کا ترجمہ ہم نے ہوتا ہے۔ ④ هُمَا کا ترجمہ ان دونوں ہوتا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا	مجھے دکھاؤ انہوں نے کیا چیز پیدا کی ہے
مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ	زمین میں سے؟ یا ان کا کوئی حصہ ہے
فِي السَّمٰوٰتِ ۭ اِيْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ	آسمانوں میں؟ لاؤ میرے پاس کوئی کتاب
مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ	اِس (قرآن) سے پہلے کی یا علم کی کوئی نقل شدہ بات
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝4	اگر تم سچے ہو۔ ۝4
وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ	اور کون زیادہ گمراہ ہوگا اس سے جو
يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	پکارتا ہے اللہ کے سوا
مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ	(اُنہیں) جو دعا قبول نہیں کریں گے اس کی
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	قیامت کے دن تک
وَهُمْ عَنْ دُعَاۗىِٕهِمْ غٰفِلُوْنَ ۝5	جبکہ وہ ان کی پکار سے (ہی) بے خبر ہیں۔ ۝5
وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ	اور جب سب لوگ اکٹھے کیے جائیں گے
كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَاۗءً	(تو) وہ ان کے دشمن ہونگے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَرُوْنِيْ	: رؤیت ہلال کمیٹی، رؤیت باری تعالیٰ۔	مِمَّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
خَلَقُوْا	: خالق، مخلوق، تخلیق، خلقِ خدا۔	يَّدْعُوْا، دُعَاۗىِٕهِمْ	: دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
الْاَرْضِ	: ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	يَسْتَجِيْبُ	: مستجاب الدعا، استجابت، جواب۔
السَّمٰوٰتِ	: ارض وسما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔	الْقِيٰمَةِ	: اقامت، مقیم، اقامت گاہ، قائم مقام۔
قَبْلِ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	غٰفِلُوْنَ	: غافل، غفلت، تغافل۔
اَثٰرَةٍ	: اثر، آثارِ قدیمہ۔	حُشِرَ	: حشر، روزِ محشر، حشر ونشر۔
صٰدِقِيْنَ	: صداقت، صدقِ دل، صادق وامین۔	النَّاسُ	: عوام الناس، عامۃ الناس۔
اَضَلُّ	: ضلالت وگمراہی۔	اَعْدَاۗءً	: عدوّ، اعداء، عداوت۔

اَرُوْنِيْ ①	مَاذَا	خَلَقُوْا	مِنَ الْاَرْضِ	اَمْ	لَهُمْ ②
تم سب دکھاؤ مجھے	کیا	انہوں نے پیدا کیا ہے	زمین میں سے؟	یا	اُن کا

شِرْكٌ	فِي السَّمٰوٰتِ ؕ	اِيْتُوْنِيْ ①	بِكِتٰبٍ	مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ
کوئی حصہ (ہے)	آسمانوں میں	تم سب لاؤ میرے پاس	کسی کتاب کو	اس سے پہلے کی

اَوْ اَثٰرَةٍ	مِّنْ عِلْمٍ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿4﴾
یا کوئی نقل شدہ بات	علم سے	اگر	ہو تم	سب سچے

وَمَنْ	اَضَلُّ ③	مِمَّنْ ④	يَّدْعُوْا ⑤	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ⑥
اور کون	زیادہ گمراہ (ہوگا)	(اس) سے جو	وہ پکارتا ہے	اللہ کے سوا

مَنْ	لَّا يَسْتَجِيْبُ	لَهٗٓ ②	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
جو	نہیں وہ دعا قبول کریں گے	اُس کی	قیامت کے دن تک

وَ	هُمْ	عَنْ دُعَآئِهِمْ	غٰفِلُوْنَ ﴿5﴾	وَ
جبکہ	وہ سب	ان کی پکار سے (ہی)	سب بے خبر (ہیں)	اور

اِذَا	حُشِرَ ⑦	النَّاسُ	كَانُوْا	لَهُمْ ②	اَعْدَآءً
جب	اکٹھے کیے جائیں گے	سب لوگ	(تو) وہ سب ہونگے	اُن کے	دشمن

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں یْ ہو تو یْ اور فعل کے درمیان نِ کا اضافہ کرتے ہیں۔② لَهُمْ اور لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہو جاتا ہے۔③ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے ④ مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔ ⑤ یہاں و اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد لکھا گیا ہے۔⑥ لفظ دُوْنَ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔⑦ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے یہاں ضرورتاً مستقبل کا ترجمہ کیا گیا ہے۔

وَّ كَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ﴿6﴾	اور وہ ہونگے انکی عبادت سے انکار کرنے والے۔ ﴿6﴾
وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ	اور جب پڑھی جاتی ہیں ان پر ہماری واضح آیات
قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ	(تو) کہتے ہیں وہ (لوگ) جنہوں نے انکار کیا حق (قرآن) کا
لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿7﴾	جب وہ آیا ان کے پاس یہ کھلا جادو ہے۔ ﴿7﴾
اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ	یا وہ کہتے ہیں اس نے اسے خود گھڑ لیا ہے
قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ	آپ کہہ دیجیے اگر میں نے اسے خود گھڑ لیا ہے
فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ	تو تم اختیار نہیں رکھتے ہو میرے لیے
مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ	کچھ بھی اللہ (کے عذاب) سے (بچانے کا)
هُوَ اَعْلَمُ بِمَا	وہ خوب جاننے والا ہے (اس) کو جو
تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ	تم باتیں بناتے ہو اس (قرآن کے بارے) میں
كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًۢا	کافی ہے وہ (اللہ) بطور گواہ
بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ ؕ	میرے درمیان اور تمہارے درمیان

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِعِبَادَتِهِمْ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔
كٰفِرِيْنَ، كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
تُتْلٰى : تلاوت قرآن، وحی متلو۔
اٰيٰتُنَا : آیت، آیات، قرآنی آیات۔
بَيِّنٰتٍ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
قَالَ، يَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
هٰذَا : لہٰذا، ہذا من فضل ربی، علیٰ ہذا القیاس۔
سِحْرٌ : سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔

مُّبِيْنٌ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
افْتَرٰىهُ، افْتَرَيْتُهٗ: افتریٰ پردازی، مفتری۔
تَمْلِكُوْنَ : مالک، ملکیت، املاک، مُلک وملت۔
شَيْـًٔا : شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔
اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
كَفٰى : کافی، ناکافی، کفایت۔
شَهِيْدًۢا : شاہد، شہادت، شہید۔
بَيْنِيْ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

وَ	كَانُوْا ①	بِعِبَادَتِهِمْ	كٰفِرِيْنَ (6)	وَ	اِذَا
اور	وہ سب ہوں گے	انکی عبادت سے	سب انکار کرنے والے	اور	جب

تُتْلٰى ②③	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ ③	قَالَ	الَّذِيْنَ
پڑھی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیات	واضح	(تو) کہتے ہیں	(وہ لوگ) جن

كَفَرُوْا	لِلْحَقِّ ④	لَمَّا	جَآءَهُمْ لا	هٰذَا	سِحْرٌ
سب نے انکار کیا	حق (قرآن) کا	جب	وہ آیا ان کے پاس	یہ	جادو (ہے)

مُّبِيْنٌ (7) ط	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ ⑤ ط	قُلْ
کھلا	یا	وہ سب کہتے ہیں	اس نے خود گھڑ لیا ہے اُسے	آپ کہہ دیجیے

اِنِ	افْتَرَيْتُهٗ ⑤	فَلَا تَمْلِكُوْنَ	لِيْ	مِنَ اللّٰهِ
اگر	میں نے خود گھڑ لیا ہے اُسے	تو تم سب اختیار نہیں رکھتے ہو	میرے لیے	اللہ سے

شَيْـًٔا ط	هُوَ	اَعْلَمُ ⑥	بِمَا	تُفِيْضُوْنَ	فِيْهِ ط
کچھ بھی	وہ	خوب جاننے والا (ہے)	(اس) کو جو	تم سب باتیں بناتے ہو	اس میں

كَفٰى بِهٖ ⑦	شَهِيْدًا	بَيْنِيْ	وَ	بَيْنَكُمْ ط
کافی ہے وہ (اللہ)	(بطور) گواہ	میرے درمیان	اور	تمہارے درمیان

ضروری وضاحت

① كَانُوْا گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔② فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ فعل کے شروع میں تـ اور اسم کے آخر میں ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ لیے اور کبھی کا، کے، کو ہوتا ہے۔⑤ فعل کے آخر میں ہٗ کا ترجمہ اُسے ہوتا ہے۔⑥ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑦ بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں اور ہٖ کا ترجمہ وہ ضرورتاً کیا گیا ہے۔

وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿8﴾	اور وہی بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ ﴿8﴾
قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ	کہہ دیجیے نہیں ہوں میں کوئی انوکھا رسولوں میں سے
وَمَآ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ	اور میں یہ نہیں جانتا (کہ) میرے ساتھ کیا کیا جائے گا
وَلَا بِكُمْ ۭ	اور نہ (یہ کہ) تمہارے ساتھ (کیا کیا جائے گا)
اِنْ اَتَّبِعُ	نہیں میں پیروی کرتا
اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ	مگر اس کی جو میری طرف وحی کی جاتی ہے
وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿9﴾	اور نہیں ہوں میں مگر ایک واضح ڈرانے والا۔ ﴿9﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ	آپ کہہ دیجیے کیا تم نے دیکھا (غور کیا کہ)
اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	اگر ہو یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے
وَكَفَرْتُمْ بِهٖ	اور تم نے انکار کر دیا اس کا
وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اور گواہی دی ایک گواہ نے بنی اسرائیل میں سے
عَلٰي مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ	اس جیسی (کتاب) کی پھر وہ ایمان لے آیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْغَفُوْرُ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	يُوْحٰٓى	وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	نَذِيْرٌ	بشارت و انذار، نذیر۔
بِدْعًا	بدعت، بدعتی شخص۔	مُّبِيْنٌ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
الرُّسُلِ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	اَرَءَيْتُمْ	رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
اَدْرِيْ	روایت و درایت۔	عِنْدِ	عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
يُفْعَلُ	فعل، فاعل، مفعول۔	شَهِدَ، شَاهِدٌ	شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
اَتَّبِعُ	اتباع، تابع، متبع سنت۔	مِثْلِهٖ	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
اِلَّا	اِلا ماشاء اللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔	فَاٰمَنَ	امن، ایمان، مومن۔

وَ	هُوَ الْغَفُوْرُ①	الرَّحِيْمُ ﴿8﴾	قُلْ	مَا②	كُنْتُ
اور	وہی بہت بخشنے والا	نہایت مہربان (ہے)	آپ کہہ دیجیے	نہیں	ہوں میں

بِدْعًا③	مِّنَ الرُّسُلِ	وَ	مَآ②	اَدْرِيْ	مَا②
کوئی انوکھا	رسولوں میں سے	اور	نہیں	میں جانتا (کہ)	کیا

يُفْعَلُ④	بِيْ	وَلَا	بِكُمْ ط	اِنْ⑤	اَتَّبِعُ
کیا جائے گا	میرے ساتھ	اور نہ	(یہ کہ) تمہارے ساتھ	نہیں	میں پیروی کرتا

اِلَّا	مَا②	يُوْحٰٓى④	اِلَيَّ	وَمَآ②	اَنَا	اِلَّا
مگر	(اس کی) جو	وحی کی جاتی ہے	میری طرف	اور نہیں (ہوں)	میں	مگر

نَذِيْرٌ③	مُّبِيْنٌ ﴿9﴾	قُلْ⑥	اَ	رَءَيْتُمْ	اِنْ⑤	كَانَ
ایک ڈرانے والا	واضح	آپ کہہ دیجیے	کیا	تم نے دیکھا	اگر	ہو وہ (قرآن)

مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	وَ	كَفَرْتُمْ	بِهٖ	وَ	شَهِدَ
اللہ کی طرف سے	اور	تم نے انکار کر دیا	اُس کا	اور	گواہی دی

شَاهِدٌ③	مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	عَلٰى مِثْلِهٖ⑦	فَاٰمَنَ
ایک گواہ (نے)	بنی اسرائیل میں سے	اس جیسی (کتاب) کی	پھر وہ ایمان لے آیا

ضروری وضاحت

①هُوَ کے بعد اَلْ والا اسم ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔② مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ علامت یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ اِنْ کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے لیکن جب اس کے بعد اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑥ عَلٰى کا ترجمہ کی ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑦ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق و کو گرا دیا گیا ہے۔

وَاسْتَكْبَرْتُمْ ؕ	اور تم نے تکبر کیا (تو تمہارے ظالم ہونے میں کیا شک ہے)
ع 10 1 اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۧ﴿10﴾	بے شک اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔﴿10﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور کہا (ان لوگوں نے) جنہوں نے کفر کیا
لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَيْرًا	(ان لوگوں) سے جو ایمان لائے اگر یہ (دین) بہتر ہوتا
مَّا سَبَقُوْنَاۤ اِلَيْهِ ؕ	(تو) وہ ہم سے سبقت نہ کرتے اس کی طرف
وَاِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا بِهٖ	اور جب اس سے انہوں نے ہدایت نہ پائی
فَسَيَقُوْلُوْنَ	تو عنقریب ضرور وہ کہیں گے
هٰذَاۤ اِفْكٌ قَدِيْمٌ ﴿11﴾	(کہ) یہ پرانا جھوٹ ہے۔﴿11﴾
وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰى	اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب
اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ	(لوگوں کے لیے) پیشوا اور رحمت تھی
وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ	اور یہ (قرآن) ایک تصدیق کرنے والی کتاب ہے
لِّسَانًا عَرَبِيًّا	(جو) عربی زبان میں ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	مال و دولت، عفو و درگزر، شان و شوکت۔	يَهْتَدُوْا	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
اسْتَكْبَرْتُمْ	کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔	فَسَيَقُوْلُوْنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يَهْدِى	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	هٰذَاۤ	لہٰذا، مسجد ہذا، حاملِ رقعہ ہذا۔
الظّٰلِمِيْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	قَدِيْمٌ	آثار قدیمہ، جدید و قدیم۔
كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	قَبْلِهٖ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
اٰمَنُوْا	امن، ایمان، مومن۔	مُّصَدِّقٌ	تصدیق، مصدقہ اطلاعات۔
خَيْرًا	خیر، خیریت، خیر خواہی، صدقہ و خیرات۔	لِّسَانًا	لسان، لسانی تعصب، لسانیات، فصیح اللسان۔
سَبَقُوْنَاۤ	سبقت، سابقہ قومیں، حسب سابق۔	عَرَبِيًّا	عرب و عجم، عربی زبان، بحیرہ عرب۔

ع 10

وَ	اسْتَكْبَرْتُمْ ① ط	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يَهْدِی	الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ② ع (10)
اور	تم سب نے تکبر کیا	بے شک اللہ	نہیں وہ ہدایت دیتا	ظلم کرنے والے لوگوں کو

وَ	قَالَ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	لِلَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا
اور	کہا	(ان لوگوں نے) جن	سب نے کفر کیا	(اُن لوگوں) سے جو	سب ایمان لائے

لَوْ	كَانَ	خَیْرًا	مَّا	سَبَقُوْنَآ ③	اِلَیْهِ ط
اگر	(یہ دین) ہوتا	بہتر	(تو) نہ	وہ سب سبقت کرتے ہم سے	اس کی طرف

وَ	اِذْ	لَمْ یَهْتَدُوْا ④	بِهٖ	فَسَیَقُوْلُوْنَ ⑤
اور	جب	ان سب نے ہدایت نہ پائی	اس سے	تو عنقریب ضرور وہ سب کہیں گے

هٰذَآ	اِفْكٌ ⑥	قَدِیْمٌ (11)	وَ	مِنْ قَبْلِهٖ
(کہ) یہ	ایک جھوٹ (ہے)	پرانا	اور	اس سے پہلے

كِتٰبُ	مُوْسٰۤی	اِمَامًا	وَّ	رَحْمَةً ط
کتاب	موسیٰ (کی)	پیشوا	اور	رحمت (تھی)

وَ	هٰذَا	كِتٰبٌ ⑥	مُّصَدِّقٌ ⑦	لِّسَانًا عَرَبِیًّا
اور	یہ (قرآن)	ایک کتاب (ہے)	تصدیق کرنے والی	(جو) عربی زبان (میں ہے)

ضروری وضاحت

① اسْتَكْبَرْتُمْ سے مراد تم نے تکبر کرنا چاہا ہے، فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② الْقَوْمَ لفظاً واحد اور معنیً جمع ہے اسی لیے اس کے ساتھ جمع کا اسم آیا ہے۔ ③ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ④ لَمْ کے بعد علامت یَ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں سَ میں عنقریب ضرور کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ	تا کہ وہ ڈرائے (ان لوگوں کو) جنہوں نے ظلم کیا
وَ بُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ۚ (12)	اور خوشخبری ہے نیکی کرنے والوں کے لیے۔ (12)
اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ	بیشک (وہ لوگ) جنہوں نے کہا ہمارا رب اللہ ہے
ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ	پھر (اس پر) وہ جمے رہے تو ان پر نہ کوئی خوف ہوگا
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۚ (13)	اور نہ وہ غمگین ہونگے۔ (13)
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	وہی (لوگ) جنت والے ہیں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ	(اور) ہمیشہ رہنے والے ہیں اس میں
جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (14)	بدلہ ہے (اس) کا جو وہ عمل کرتے تھے۔ (14)
وَ وَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ	اور ہم نے تاکید کی ہے انسان کو
بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ۭ	اپنے والدین کے ساتھ نیکی کرنے کی
حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا	اُسے اُٹھائے رکھا اُسکی ماں نے تکلیف کی حالت میں
وَّ وَضَعَتْهُ كُرْهًا ۭ	اور اس نے جنا اُسے تکلیف کی حالت میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِّيُنْذِرَ : بشارت وانذار، نذیر۔	خٰلِدِيْنَ : خالد، خلد بریں۔
ظَلَمُوْا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	جَزَآءً : جزاوسزا، جزاک اللہ خیراً، جزائے خیر۔
بُشْرٰى : بشارت، مبشر، بشیر۔	يَعْمَلُوْنَ : عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
لِلْمُحْسِنِيْنَ : لٰہذا، الحمدللہ/محسن، احسان، تحسین۔	وَصَّيْنَا : وصیت نامہ، آخری وصیت۔
اسْتَقَامُوْا : استقامت، مستقیم۔	بِوَالِدَيْهِ : والدگرامی، والدین۔
خَوْفٌ : خوف، خائف، خوف وہراس۔	حَمَلَتْهُ : حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔
يَحْزَنُوْنَ : حزن وملال، عام الحزن۔	وَضَعَتْهُ : وضع حمل، نقل وحمل۔
اَصْحٰبُ : اصحابِ صفہ، اصحاب بدر، اصحاب کہف۔	كُرْهًا : کراہت، مکروہ، مکروہات۔

لِّیُنْذِرَ ①	الَّذِیْنَ	ظَلَمُوْا ۖ ق	وَ	بُشْرٰی ②
تاکہ وہ ڈرائے	(ان لوگوں کو) جن	سب نے ظلم کیا	اور	خوشخبری (ہے)

لِلْمُحْسِنِیْنَ ﴿12﴾ ج	اِنَّ	الَّذِیْنَ	قَالُوْا	رَبُّنَا اللّٰهُ
نیکی کرنے والوں کے لیے	بیشک	(وہ لوگ) جن	سب نے کہا	ہمارا رب اللہ (ہے)

ثُمَّ	اسْتَقَامُوْا	فَلَا خَوْفٌ	عَلَیْهِمْ	وَلَا
پھر	(اس پر) وہ سب جمے رہے	تو نہ کوئی خوف ہوگا	اُن پر	اور نہ

هُمْ یَحْزَنُوْنَ ③ ﴿13﴾ ج	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ②	خٰلِدِیْنَ
وہ سب غمگین ہونگے	وہی (لوگ)	جنت والے (ہیں)	سب ہمیشہ رہنے والے (ہیں)

فِیْهَا ج	جَزَآءً ۢ	بِمَا	كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ④ ﴿14﴾	وَ	وَصَّیْنَا ⑤
اس میں	بدلہ (ہے)	(اس) کا جو	وہ سب عمل کرتے تھے	اور	ہم نے تاکید کی ہے

الْاِنْسَانَ ⑥	بِوَالِدَیْهِ ⑦	اِحْسٰنًا ط	حَمَلَتْهُ ②⑦
انسان (کو)	اپنے والدین کے ساتھ	نیکی کرنے کی	اُسے اُٹھائے رکھا

اُمُّهٗ ⑦	كُرْهًا	وَّ	وَضَعَتْهُ ②⑦	كُرْهًا ط
اُسکی ماں نے	تکلیف کی حالت میں	اور	اس نے جنا اُسے	تکلیف کی حالت میں

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تا کہ کیا جاتا ہے۔② اسم کے آخر میں ـٰی، ۃ اور فعل کے آخر میں تْ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ هُمْ اور یَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔④ یہاں وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔⑤ فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑦ هٗ یا هٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا یا اپنا اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے۔

وَحَمْلُهٗ وَ فِصٰلُهٗ	اور اس کے حمل اور اس کے دودھ چھڑانے کا دورانیہ
ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ؕ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ	تیس مہینے ہے یہاں تک کہ جب وہ پہنچا
اَشُدَّهٗ وَ بَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ	اپنی پختگی (جوانی) کو اور پہنچ گیا چالیس برس کو
قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِیْۤ	(تو) اس نے کہا اے میرے رب مجھے توفیق دے
اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ	کہ میں شکر کروں تیری (اس) نعمت کا
الَّتِیْۤ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰى وَالِدَیَّ	جو تو نے انعام کی مجھ پر اور میرے والدین پر
وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ	اور یہ کہ میں نیک عمل کروں جسے تو پسند کرتا ہے
وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ ؕ	اور تو اصلاح کر میرے لیے میری اولاد میں
اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْكَ	بے شک میں نے توبہ کی تیری طرف
وَ اِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿15﴾	اور بے شک میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ ﴿15﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ	یہی (وہ لوگ ہیں) جو (کہ) ہم قبول کرتے ہیں ان سے
اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا	بہترین (اعمال) جو انہوں نے عمل کیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حَمْلُهٗ	حمل، حامل، حاملہ عورت۔	اَنْعَمْتَ	نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
فِصٰلُهٗ	فاصلے، وصل وفصل، فاصلہ، حد فاصل۔	وَالِدَیَّ	والد گرامی، والدین۔
حَتّٰۤى	حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	تَرْضٰىهُ	راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔
بَلَغَ	بالغ، بلوغ، بلوغت، ابلاغ۔	ذُرِّیَّتِیْ	ذریت آدم، ذریت ابلیس۔
اَشُدَّهٗ	شدید، اشد، متشدد، تشدد۔	تُبْتُ	توبہ، تائب۔
سَنَةً	سن پیدائش، سن وفات، کم سن۔	نَتَقَبَّلُ	قبول، قبولیت، مقبول۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَحْسَنَ	احسن جزا، حسن، احسان، محسن۔
اَشْكُرَ	شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔	عَمِلُوْا	عمل، اعمال صالحہ، معمول۔

وَ	حَمۡلُهٗ ①	وَ فِصٰلُهٗ ①	ثَلٰثُوۡنَ ②	شَهۡرًا ؕ	حَتّٰۤى
اور	اس کا حمل	اور اس کا دودھ چھڑانے کا دورانیہ	تیس	مہینے (ہے)	یہاں تک کہ

اِذَا بَلَغَ	اَشُدَّهٗ ①	وَ بَلَغَ	اَرۡبَعِيۡنَ ②	سَنَةً ۙ	قَالَ
جب وہ پہنچا	اپنی پختگی (جوانی کو)	اور پہنچ گیا	چالیس	سال (کو)	(تو) اس نے کہا

رَبِّ ③	اَوۡزِعۡنِىۡۤ ④	اَنۡ	اَشۡكُرَ	نِعۡمَتَكَ	الَّتِىۡۤ
(اے میرے) رب	تو توفیق دے مجھے	کہ	میں شکر کروں	تیری نعمت (کا)	جو

اَنۡعَمۡتَ	عَلَىَّ ⑤	وَ	عَلٰى وَالِدَىَّ ⑤	وَ	اَنۡ	اَعۡمَلَ
تو نے انعام کی	مجھ پر	اور	میرے والدین پر	اور	یہ کہ	میں عمل کروں

صَالِحًا	تَرۡضٰٮهُ ①	وَاَصۡلِحۡ	لِىۡ	فِىۡ ذُرِّيَّتِىۡ ؕ
نیک	تو پسند کرتا ہے اُسے	اور تو اصلاح کر	میرے لیے	میری اولاد میں

اِنِّىۡ تُبۡتُ ⑥	اِلَيۡكَ	وَ اِنِّىۡ	مِنَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿15﴾	اُولٰۤٮِٕكَ ⑦
بیشک میں نے توبہ کی	تیری طرف	اور بیشک میں	مسلمانوں میں سے (ہوں)	یہی

الَّذِيۡنَ	نَتَقَبَّلُ	عَنۡهُمۡ	اَحۡسَنَ	مَا	عَمِلُوۡا
(لوگ ہیں) جو	(کہ) ہم قبول کرتے ہیں	اُن سے	سب سے بہتر (اعمال)	جو	اُن سب نے عمل کیے

ضروری وضاحت

①اسم کے آخر میں ہٗ کا ترجمہ اس کا یا اپنا اور فعل کے آخر میں ترجمہ اسے ہوتا ہے۔ ② وۡنَ اور یۡنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
③ رَبِّ دراصل یَا رَبِّیۡ تھا، شروع سے یَا اور آخر سے یۡ تخفیف کیلئے گری ہے اس کا ترجمہ اے میرے ہے۔ ④فعل کے آخر میں یۡ لگانی ہو تو یۡ اور فعل کے درمیان نِ کا اضافہ کرتے ہیں۔ ⑤ عَلَیَّ دراصل عَلٰی + یۡ کا اور وَالِدَیَّ دراصل وَالِدَیۡنِ + یۡ کا مجموعہ ہے۔
⑥ یۡ اور تُ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ⑦ اُولٰۤئِكَ جمع مذکر و مؤنث کی علامت ہے ترجمہ ضرورتاً یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔

وَ نَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ	اور ہم درگزر کرتے ہیں ان کی برائیوں سے
فِيْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ۭ وَعْدَ الصِّدْقِ	(یہ) جنت والوں میں ہیں سچے وعدے کے مطابق
الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿16﴾	جو وہ وعدہ دیے جاتے تھے۔ ﴿16﴾
وَالَّذِيْ قَالَ لِوَالِدَيْهِ	اور وہ جس نے اپنے والدین سے کہا
اُفٍّ لَّكُمَآ	افسوس ہے تم دونوں پر (یعنی میں تم دونوں سے تنگ آگیا ہوں)
اَتَعِدٰنِنِيْٓ	کیا تم دونوں مجھے وعدہ (یعنی دھمکی) دیتے ہو
اَنْ اُخْرَجَ	کہ میں نکالا جاؤں گا (قبر سے)
وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِيْ ۚ	حالانکہ یقیناً گزر چکی ہیں بہت سی قومیں مجھ سے پہلے
وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ	جبکہ وہ دونوں اللہ سے فریاد کرتے (ہوئے کہتے) ہیں
وَيْلَكَ اٰمِنْ ڰ	تجھے ہلاکت ہو ایمان لے آ
اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ڰ	بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے
فَيَقُوْلُ مَا هٰذَآ اِلَّآ	پھر وہ کہتا ہے نہیں ہیں یہ مگر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : مال و دولت، شان و شوکت، عفوو درگزر۔
سَيِّاٰتِهِمْ : علمائے سوء، اعمالِ سیئہ، ظن سوء۔
اَصْحٰبِ : اصحابِ صفہ، اصحاب بدر، اصحاب کہف۔
وَعْدَ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
الصِّدْقِ : صداقت، صدق دل، صادق و امین۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
لِوَالِدَيْهِ : لہٰذا، الحمدللہ/ والدین، والدہ، والد۔
اُفٍّ : اُف۔
اُخْرَجَ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
الْقُرُوْنُ : قرونِ اُولی۔
يَسْتَغِيْثٰنِ : استغاثہ، غوثِ اعظم۔
اٰمِنْ : امن، ایمان، مومن۔
حَقٌّ : حقیقت، حق گوئی۔
هٰذَآ : لہٰذا، مسجد ہذا، حاملِ رقعہ ہذا۔
اِلَّآ : اِلا ماشاءاللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔

وَ	نَتَجَاوَزُ	عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ ①	فِيْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ط
اور	ہم درگزر کرتے ہیں	ان کی برائیوں سے	(یہ) جنت والوں میں (ہیں)

وَعْدَ الصِّدْقِ	الَّذِيْ	كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ② (16)	وَ
سچے وعدے (کے مطابق)	جو	وہ سب وعدہ دیے جاتے تھے	اور

الَّذِيْ	قَالَ	لِوَالِدَيْهِ	اُفٍّ	لَّكُمَآ ③
(وہ) جس نے	کہا	اپنے والدین سے	افسوس (ہے)	تم دونوں پر

اَ	تَعِدٰنِنِيْٓ	اَنْ	اُخْرَجَ ④	وَ
کیا	تم دونوں مجھے وعدہ (یعنی دھمکی) دیتے ہو	کہ	میں نکالا جاؤں گا (قبر سے)	حالانکہ

قَدْ	خَلَتِ ⑤	الْقُرُوْنُ	مِنْ قَبْلِيْ ج	وَ	هُمَا ③
یقیناً	گزر چکی ہیں	بہت سی قومیں	مجھ سے پہلے	جبکہ	وہ دونوں

يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ ⑥⑦	وَيْلَكَ	اٰمِنْ صلے	اِنَّ
وہ دونوں اللہ سے فریاد کرتے (ہوئے کہتے ہیں)	تجھے ہلاکت ہو	تو ایمان لے آ	بے شک

وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ صلے	فَيَقُوْلُ	مَا	هٰذَآ	اِلَّآ
اللہ کا وعدہ	سچا (ہے)	پھر وہ کہتا ہے	نہیں (ہیں)	یہ	مگر

ضروری وضاحت

① اسم کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ انکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔② یہاں وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔③ كُمَا اور هُمَا دونوں میں تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ علامت اُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں اور اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دی گئی ہے۔⑥ انِ میں تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿17﴾	پہلے لوگوں کے افسانے۔ ﴿17﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ	یہی (وہ لوگ ہیں) جن پر ثابت ہوگئی
الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ	(عذاب کی) بات اُن اُمتوں کے ساتھ
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ	یقیناً (جو) اُن سے پہلے گزر چکیں
مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ؕ	جنوں اور انسانوں میں سے
اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿18﴾	بلاشبہ وہ خسارا پانے والے تھے۔ ﴿18﴾
وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ	اور ہر ایک کے لیے (الگ الگ) درجے ہیں
مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ	اس کے مطابق جو انہوں نے عمل کیے
وَلِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ	اور تا کہ (اللہ) پورا پورا بدلہ دے انہیں انکے اعمال کا
وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿19﴾	اور وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے۔ ﴿19﴾
وَيَوْمَ يُعْرَضُ	اور جس دن پیش کیے جائیں گے
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ	(وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا آگ پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْاَوَّلِيْنَ : اوّل و آخر، اوّل انعام یافتہ۔	مِّمَّا : منجانب، من وعن/ ماحول، ماتحت، ماجرا۔
اُمَمٍ : امت، امم سابقہ، امت محمدیہ۔	عَمِلُوْا : عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
قَبْلِهِمْ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	لِيُوَفِّيَهُمْ : وفا، ایفائے عہد، وفادار۔
الْجِنِّ : جن، جنات، جن وانس۔	يُظْلَمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
الْاِنْسِ : جنّ و اِنس، انسان، انسانیت۔	يُعْرَضُ : عرضی نویس، معروضات۔
خٰسِرِيْنَ : خسارہ، خائب و خاسر۔	كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
لِكُلٍّ : لہٰذا، الحمدللہ/ کل نمبر، کل تعداد۔	النَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ (17)	اُولٰٓئِكَ ①	الَّذِيْنَ	حَقَّ
پہلے لوگوں کے افسانے	یہی	(وہ لوگ ہیں) جو	(کہ) ثابت ہو گئی

عَلَيْهِمُ	الْقَوْلُ	فِيْٓ اُمَمٍ ②	قَدْ	خَلَتْ ③
اُن پر	(عذاب کی) بات	اُن اُمتوں کے ساتھ	(جو) یقیناً	گزر چکیں

مِنْ قَبْلِهِمْ	مِّنَ الْجِنِّ ④	وَ	الْاِنْسِ ④ ط	اِنَّهُمْ
اُن سے پہلے	جنوں سے	اور	انسانوں (میں سے)	بلاشبہ وہ

كَانُوْا	خٰسِرِيْنَ (18)	وَ	لِكُلٍّ ⑤	دَرَجٰتٌ ③
وہ سب تھے	سب خسارا پانے والے	اور	ہر ایک کے لیے	درجے (ہیں)

مِّمَّا ⑥	عَمِلُوْا ج	وَ	لِيُوَفِّيَهُمْ
(اس) کے (مطابق) جو	اُن سب نے عمل کیے	اور	تاکہ وہ (اللہ) پورا پورا بدلہ دے اُنہیں

اَعْمَالَهُمْ	وَ	هُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ ⑦ (19)	وَ	يَوْمَ
انکے اعمال (کا)	اور	وہ سب	وہ سب ظلم نہیں کیے جائیں گے	اور	(جس) دن

يُعْرَضُ ⑦	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	عَلَى النَّارِ ط
پیش کیے جائیں گے	(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	آگ پر

ضروری وضاحت

① اُولٰٓئِكَ کا عموماً ترجمہ وہ لوگ اور کبھی ضرورتاً یہ لوگ بھی کیا جاتا ہے۔② یہاں فِيْ کا ترجمہ کے ساتھ ضرورتاً کیا گیا ہے۔③ تْ فعل کے آخر میں اور ات اسم کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں۔④ الْجِنِّ اور الْاِنْسِ دونوں بظاہر واحد ہیں مگر ان سے مُراد پوری جنس ہے اسی لیے ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑥ مِنْ کا ترجمہ ضرورتاً کے کیا گیا ہے۔⑦ علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے، اور ضرورتاً ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔

اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ	(کہا جائے گا) تم لے چکے اپنی لذتیں
فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا	اپنی دنیا کی زندگی میں
وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ	اور تم فائدہ اُٹھا چکے اُن سے
فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ	سو آج تم بدلہ دیے جاؤ گے ذلت کے عذاب کا
بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ	(اس) وجہ سے جو تم تکبر کرتے تھے
فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ	زمین میں حق کے بغیر (ناحق)
وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ﴿20﴾	اور (اس) وجہ سے جو تم نافرمانی کرتے تھے۔ ﴿20﴾
وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ۭ	اور یاد کیجیے عاد کے بھائی (ہود) کو
اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ	جب اُس نے ڈرایا اپنی قوم کو (سرزمین) احقاف میں
وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ	جبکہ یقیناً گزر چکے کئی ڈرانے والے
مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖٓ	اس (ہود) سے پہلے اور اس کے بعد
اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ	(اس بات سے) کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو

ع 10/2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

طَيِّبٰتِكُمْ : طیب وطاہر، مدینہ طیبہ، کلمہ طیبہ۔	تَفْسُقُوْنَ : فسق وفجور، فاسق وفاجر۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	اذْكُرْ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
حَيَاتِكُمُ : موت وحیات، حیاتی مماتی۔	اَخَا : اخوّت، مؤاخات، اخوان۔
اسْتَمْتَعْتُمْ : متاع کارواں، مال ومتاع۔	اَنْذَرَ، النُّذُرُ : بشارت وانذار، بشیر ونذیر۔
تُجْزَوْنَ : جزاوسزا، جزاک اللہ خیراً، جزائے خیر۔	بَيْنِ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
الْهُوْنِ : توہین، اہانت، توہین آمیز رویہ۔	يَدَيْهِ : ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	خَلْفِهٖٓ : خلیفہ، خلافت، خلف الرشید، ناخلف۔
تَسْتَكْبِرُوْنَ : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔	تَعْبُدُوْٓا : عبد، عابد، معبود، عبادت۔

ع 10 2 2

اَذْهَبْتُمْ	طَيِّبٰتِكُمْ①	فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا①	وَ
(کہا جائے گا) تم لے جا چکے	اپنی اچھی چیزیں (لذتیں)	اپنی دُنیا کی زندگی میں	اور

اسْتَمْتَعْتُمْ	بِهَا ج②	فَالْيَوْمَ	تُجْزَوْنَ③
تم فائدہ حاصل کر چکے	اُن سے	سو آج	تم سب بدلہ دیے جاؤ گے

عَذَابَ الْهُوْنِ	بِمَا②	كُنْتُمْ	تَسْتَكْبِرُوْنَ	فِي الْاَرْضِ
ذلت کے عذاب کا	(اس) وجہ سے جو	تم تھے	تم سب تکبر کرتے	زمین میں

بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَ	بِمَا②	كُنْتُمْ	تَفْسُقُوْنَ ع ۝20
حق کے بغیر (ناحق)	اور	(اس) وجہ سے جو	تم تھے	تم سب نافرمانی کرتے

وَ	اذْكُرْ	اَخَا عَادٍ ط	اِذْ	اَنْذَرَ	قَوْمَهٗ
اور	آپ یاد کیجیے	عاد کے بھائی (ہود) کو	جب	اُس نے ڈرایا	اپنی قوم کو

بِالْاَحْقَافِ④⑤	وَقَدْ	خَلَتِ⑥	النُّذُرُ	مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ⑦
احقاف میں	جبکہ یقیناً	گزر چکے	کئی ڈرانے والے	اسکے ہاتھوں کے درمیان (اس سے آگے یا پہلے)

وَمِنْ خَلْفِهٖ⑦	اَلَّا	تَعْبُدُوْٓا	اِلَّا اللّٰهَ ط
اور اس کے بعد	(اس بات سے) کہ نہ	تم سب عبادت کرو	اللہ کے سوا

ضروری وضاحت

①اسم کے آخر میں کُمْ کا ترجمہ اپنا یا تمہارا ہوتا ہے۔② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی اس وجہ سے کیا جاتا ہے۔③ یہ دراصل تُجْزَيُوْنَ تھا، علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہے۔④ یہاں بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑤ احقاف سے مراد بڑے ٹیلے یا پہاڑ اور غار ہیں، یہ سیدنا ہود علیہ السلام کی قوم کے علاقے کا نام ہے۔⑥ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں۔⑦ یہاں مِنْ کا ترجمہ کے ضرورتاً کیا گیا ہے۔

اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْکُمْ	بے شک میں ڈرتا ہوں تم پر
عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿21﴾	بڑے دن کے عذاب سے۔ ﴿21﴾
قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا	انہوں نے کہا کیا تو آیا ہے ہمارے پاس
لِتَاْفِکَنَا عَنْ اٰلِھَتِنَا ۚ	اس لیے کہ تو ہٹا دے ہمیں ہمارے معبودوں سے
فَاْتِنَا	پس تو لے آ ہمارے پاس (وہ عذاب)
بِمَا تَعِدُنَآ	جس کا تو وعدہ (یعنی دھمکی) دیتا ہے ہمیں
اِنْ کُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿22﴾	اگر تو ہے سچوں میں سے۔ ﴿22﴾
قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰہِ ۡ ۖ	اس (ہود) نے کہا (یہ) علم تو بلاشبہ صرف اللہ کے پاس ہے
وَ اُبَلِّغُکُمْ	اور میں پہنچاتا ہوں تمہیں
مَّآ اُرْسِلْتُ بِہٖ	(وہ پیغام) جس کے ساتھ میں بھیجا گیا ہوں
وَلٰکِنِّیْٓ اَرٰىکُمْ	اور لیکن میں دیکھتا ہوں تمہیں
قَوْمًا تَجْھَلُوْنَ ﴿23﴾	ایسے لوگ (کہ) تم نادانی کر رہے ہو۔ ﴿23﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَخَافُ	: خوف، خائف، خوف و ہراس۔	الصّٰدِقِیْنَ	: صداقت، صدقِ دل، صادق و امین۔
عَلَیْکُمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	عِنْدَ	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
یَوْمٍ	: یوم، ایام، یومِ آخرت، یومِ آزادی۔	اُبَلِّغُکُمْ	: بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
عَظِیْمٍ	: عظمت، اجرِ عظیم، معظم، تعظیم۔	اُرْسِلْتُ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
قَالُوْٓا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	لٰکِنِّیْٓ	: لیکن۔
اٰلِھَتِنَا	: الٰہ العالمین، الوہیت، رضائے الٰہی۔	اَرٰىکُمْ	: رؤیتِ ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	قَوْمًا	: قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
تَعِدُنَآ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	تَجْھَلُوْنَ	: جاہل، جہالت، مجہول۔

اِنِّیۡۤ اَخَافُ ①	عَلَیۡکُمۡ	عَذَابَ یَوۡمٍ عَظِیۡمٍ ﴿21﴾
بیشک میں ڈرتا ہوں	تم پر	ایک بڑے دن کے عذاب (سے)

قَالُوۡۤا	اَ ②	جِئۡتَنَا ③	لِتَاۡفِکَنَا ③
ان سب نے کہا	کیا	تو آیا ہے ہمارے پاس	تا کہ تو ہٹا دے ہمیں

عَنۡ اٰلِهَتِنَا ۚ	فَاۡتِنَا ③	بِمَا ④	تَعِدُنَاۤ ③
ہمارے معبودوں سے	پس تو لے آ ہمارے پاس	(اُس عذاب) کو جس کا	تو وعدہ دیتا ہے ہمیں

اِنۡ	کُنۡتَ	مِنَ الصّٰدِقِیۡنَ ﴿22﴾	قَالَ
اگر	تو ہے	سچوں میں سے	اس (ہود) نے کہا

اِنَّمَا ⑤	الۡعِلۡمُ	عِنۡدَ اللّٰهِ ۫ۖ	وَ	اُبَلِّغُکُمۡ ⑥
بلاشبہ صرف	علم	اللہ کے پاس (ہے)	اور	میں پہنچاتا ہوں تمہیں

مَّاۤ	اُرۡسِلۡتُ ⑦	بِهٖ	وَلٰکِنِّیۡۤ
(وہ پیغام) جو	میں بھیجا گیا ہوں	اس کے ساتھ	اور لیکن میں

اَرٰىکُمۡ ⑥	قَوۡمًا	تَجۡهَلُوۡنَ ﴿23﴾
میں دیکھتا ہوں تمہیں	(ایسے) لوگ (کہ)	تم سب نادانی کر رہے ہو

ضروری وضاحت

① یۡ اور اُ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔② اَ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔③ فعل کے آخر میں نَا کا ترجمہ ہمیں ہے اور یہاں ضرورتاً ترجمہ ہمارے پاس کیا گیا ہے۔④ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔⑤ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ کُمۡ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔⑦ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَلَمَّا رَاَوْهُ	پھر جب انہوں نے دیکھا اس (عذاب) کو
عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ ۙ	بادل کی شکل میں اپنی وادیوں کی طرف آتے ہوئے
قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ	(تو) انہوں نے کہا یہ بادل ہے
مُّمْطِرُنَا ؕ	ہم پر بارش برسانے والا
بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ؕ	(نہیں) بلکہ (یہ) وہ ہے جسکو تم جلدی طلب کر رہے تھے
رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ﴿24﴾	(یعنی) آندھی جس میں دردناک عذاب ہے۔﴿24﴾
تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۭ بِاَمْرِ رَبِّهَا	وہ تباہ و برباد کر دے گی ہر چیز کو اپنے رب کے حکم سے
فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى	پھر وہ (ایسے) ہو گئے (کہ) کچھ دکھائی نہ دیتا تھا
اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي	انکے گھروں کے سوا، اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں
الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿25﴾ وَلَقَدْ	مجرم لوگوں کو۔﴿25﴾ اور بلا شبہ یقیناً
مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ	ہم نے قدرت دی انہیں (اُس چیز) میں کہ
اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ	نہیں ہم نے قدرت دی تمہیں اس میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَاَوْهُ : رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
مُّسْتَقْبِلَ : مستقبل، استقبال، استقبالیہ۔
اَوْدِيَتِهِمْ : وادی، وادیٔ کشمیر۔
هٰذَا : لہٰذا، مسجد ہذا، حاملِ رقعہ ہذا۔
بَلْ : بلکہ۔
اسْتَعْجَلْتُمْ : عجلت، مہرِ معجّل۔
رِيْحٌ : ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
اَلِيْمٌ : عذابِ الیم، الم ناک، رنج و الم۔

شَيْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
بِاَمْرِ : بالمقابل، بسبب/امر، آمر، مامور۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
مَسٰكِنُهُمْ : ساکن، سکونت، مسکن، سکنہ۔
كَذٰلِكَ : کالعدم، کما حقہ، عوام کالانعام۔
نَجْزِي : جزا و سزا، جزاک اللہ خیراً، جزائے خیر۔
الْمُجْرِمِيْنَ : جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔
فِيْهِ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

فَلَمَّا	رَاَوْهُ ①	عَارِضًا	مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ ۙ
پھر جب	اُن سب نے دیکھا اس (عذاب) کو	ایک بادل (کی شکل میں)	اپنی وادیوں کیطرف آتے ہوئے

قَالُوْا	هٰذَا عَارِضٌ	مُّمْطِرُنَا ② ؕ	بَلْ	هُوَ	مَا
(تو) انہوں نے کہا	یہ بادل ہے	ہم پر بارش برسانے والا	(نہیں) بلکہ	(یہ) وہ (ہے)	جو

اسْتَعْجَلْتُمْ ③	بِهٖ ؕ	رِيْحٌ	فِيْهَا
تم سب جلدی طلب کر رہے تھے	اُس کو	آندھی	اس میں

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ (24)	تُدَمِّرُ ④	كُلَّ شَيْءٍۭ	بِاَمْرِ رَبِّهَا
دردناک عذاب (ہے)	وہ تباہ و برباد کردے گی	ہر چیز (کو)	اپنے رب کے حکم سے

فَاَصْبَحُوْا	لَا يُرٰٓى ⑤	اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ؕ
پھر وہ سب (ایسے) ہو گئے	(کہ کچھ) دکھائی نہ دیتا (تھا)	ان کے گھروں کے سوا

كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ⑥ (25)	وَ	لَقَدْ
اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	مجرم لوگوں (کو)	اور	بلاشبہ یقیناً

مَكَّنّٰهُمْ	فِيْمَآ	اِنْ ⑦	مَكَّنّٰكُمْ	فِيْهِ
ہم نے قدرت دی انہیں	(اُس چیز) میں کہ	نہیں	ہم نے قدرت دی تمہیں	اس میں

ضروری وضاحت

① علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ قَوْم لفظاً واحد اور معنًی جمع ہے اسی لیے اس کے ساتھ جمع کا اسم آیا ہے۔ ⑦ اِنْ کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے کبھی نہیں بھی کر دیا جاتا ہے۔

وَ جَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّ اَبْصَارًا	اور ہم نے بنائے ان کے لیے کان اور آنکھیں
وَّاَفْـِٕدَةً ۖ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ	اور دل، پھر نہ فائدہ دیا ان کو ان کے کانوں نے
وَلَآ اَبْصَارُهُمْ وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ	اور نہ ان کی آنکھوں نے اور نہ ان کے دلوں نے
مِّنْ شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ ۙ	کچھ بھی، جبکہ وہ انکار کرتے تھے
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ	اللہ کی آیات کا اور گھیر لیا اُن کو
ع 3 6 3 مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿26﴾	(اس نے) جس کا وہ مذاق اُڑاتے تھے۔ ﴿26﴾
وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے ہلاک کیا
مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى	اُن بستیوں کو جو تمہارے اردگرد ہیں
وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ	اور ہم نے پھیر پھیر کر بیان کیا آیات کو
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿27﴾	تا کہ وہ (ہماری طرف) رجوع کریں۔ ﴿27﴾
فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ	پھر کیوں نہ مدد کی ان کی (ان لوگوں نے) جنہیں
اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اللہ کے سوا انہوں نے بنا رکھا تھا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : عفوودرگزر، شان وشوکت، شام وسحر۔
سَمْعًا : سمع وبصر، آلہ سماعت، محفل سماع، سامع۔
اَبْصَارًا : سمع وبصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔
اَغْنٰى : غنی، مستغنی، اغنیاء۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
شَيْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے خوردونوش۔
بِاٰيٰتِ : آیت، آیات قرآنی۔
مَّا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
يَسْتَهْزِءُوْنَ : استہزا کرنا۔
اَهْلَكْنَا : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
حَوْلَكُمْ : ماحول، حوالئ شہر، محکمہ ماحولیات۔
الْقُرٰى : قریہ قریہ بستی بستی، اُم القریٰ۔
صَرَّفْنَا : تصریف، صرفِ نظر۔
يَرْجِعُوْنَ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
نَصَرَهُمْ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔
اتَّخَذُوْا : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔

ع 3 6 3

وَجَعَلْنَا ①	لَهُمْ ②	سَمْعًا	وَّاَبْصَارًا	وَّاَفْـِٕدَةً ③ ۖ	فَمَآ ④
اور ہم نے بنائے	اُن کے لیے	کان	اور آنکھیں	اور دل	پھر نہ

اَغْنٰى	عَنْهُمْ	سَمْعُهُمْ ⑤	وَلَآ	اَبْصَارُهُمْ ⑤	وَلَآ
فائدہ دیا	ان کو	ان کے کانوں نے	اور نہ	ان کی آنکھوں نے	اور نہ

اَفْـِٕدَتُهُمْ ⑤	مِّنْ شَیْءٍ ⑥	اِذْ	كَانُوْا	يَجْحَدُوْنَ ۙ
ان کے دلوں نے	کچھ بھی	جبکہ	وہ سب تھے	وہ سب انکار کرتے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ⑦	وَحَاقَ	بِهِمْ ⑦	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿26﴾ ع
اللہ کی آیات کا	اور گھیر لیا	ان کو	جس کا	وہ سب تھے	اُس کا	وہ سب مذاق اُڑاتے

وَ	لَقَدْ	اَهْلَكْنَا ①	مَا	حَوْلَكُمْ	مِّنَ الْقُرٰى
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے ہلاک کیا	جو	تمہارے اردگرد (ہیں)	(اُن) بستیوں سے

وَصَرَّفْنَا ①	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ ﴿27﴾	فَلَوْلَا ④⑧
اور ہم نے پھیر پھیر کر بیان کیا	آیات (کو)	تاکہ وہ	وہ سب رجوع کریں	پھر کیوں نہ

نَصَرَهُمُ ⑤	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ⑥
مدد کی ان کی	(ان لوگوں نے) جن کو	انہوں نے بنا رکھا تھا	اللہ کے سوا

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں نا اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے ہوتا ہے۔ ② لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہو جاتا ہے۔ ③ یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کا لفظ ہے۔ ④ فَ کا ترجمہ پس، تو اور کبھی پھر ہوتا ہے۔ ⑤ اسم کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ انکا، انکی، انکے ہوتا ہے۔ ⑥ یہاں مِنْ کے ترجمہ کی ضرورت نہیں۔ ⑦ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ ہوتا ہے۔ ⑧ لَوْلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔

قُرۡبَانًا اٰلِهَةً ؕ	قرب حاصل کرنے کے لیے معبود
بَلۡ ضَلُّوۡا عَنۡهُمۡ ۚ	بلکہ وہ (معبود) گم ہو گئے ان سے
وَذٰلِكَ اِفۡكُهُمۡ	اور یہ ان کا جھوٹ تھا
وَمَا كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ ﴿28﴾	اور جو وہ افترا کیا کرتے تھے۔﴿28﴾
وَاِذۡ صَرَفۡنَاۤ اِلَيۡكَ	اور جب ہم نے پھیرا آپ کی طرف
نَفَرًا مِّنَ الۡجِنِّ	جنوں میں سے ایک گروہ کو
يَسۡتَمِعُوۡنَ الۡقُرۡاٰنَ ۚ	(کہ) وہ قرآن کو غور سے سن لیں
فَلَمَّا حَضَرُوۡهُ	پھر جب وہ حاضر ہوئے اُس کے پاس
قَالُوۡۤا اَنۡصِتُوۡا ۚ	(تو آپس میں) کہنے لگے خاموش ہو جاؤ
فَلَمَّا قُضِىَ	پھر جب (تلاوت کو) پورا کیا گیا
وَلَّوۡا	(تو) وہ (جن) واپس لوٹے
اِلٰى قَوۡمِهِمۡ مُّنۡذِرِيۡنَ ﴿29﴾	اپنی قوم کی طرف ڈرانے والے بن کر۔﴿29﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُرۡبَانًا : قرب، قریب، مقرب، قربانی۔
اٰلِهَةً : الٰہ العالمین، الوہیت، رضائے الٰہی۔
بَلۡ : بلکہ۔
ضَلُّوۡا : ضلالت و گمراہی۔
وَ : مال و دولت، عفو و درگزر، شان و شوکت۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
يَفۡتَرُوۡنَ : افترٰی پردازی، مفتری۔
صَرَفۡنَاۤ : تصریف، صرفِ نظر۔

اِلَيۡكَ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
نَفَرًا : بھاری نفری (تعداد)۔
الۡجِنِّ : جن، جنات، جن و انس۔
يَسۡتَمِعُوۡنَ : سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔
حَضَرُوۡهُ : حاضر، حاضری، استحضار۔
قَالُوۡۤا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
قُضِىَ : نماز کی قضائی، قضائے حاجت۔
مُّنۡذِرِيۡنَ : بشارت و انذار، بشیر و نذیر۔

قُرْبَانًا	اٰلِهَةً ؕ ①	بَلْ	ضَلُّوْا
قرب (حاصل کرنے کے لیے)	معبود	بلکہ	وہ سب (معبود) گم ہوگئے

عَنْهُمْ ۚ	وَ	ذٰلِكَ ②	اِفْكُهُمْ	وَ	مَا
ان سے	اور	یہ	ان کا جھوٹ (تھا)	اور	جو

كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ ﴿28﴾	وَ	اِذْ	صَرَفْنَآ
وہ سب تھے	وہ سب افترا کیا کرتے	اور	جب	ہم نے پھیرا

اِلَيْكَ	نَفَرًا ③	مِّنَ الْجِنِّ	يَسْتَمِعُوْنَ
آپ کی طرف	ایک گروہ (کو)	جنوں میں سے	(کہ) وہ سب غور سے سن لیں

الْقُرْاٰنَ ۚ ④	فَلَمَّا	حَضَرُوْهُ ⑤	قَالُوْٓا
قرآن (کو)	پھر جب	وہ سب حاضر ہوئے اس کے پاس	(تو آپس میں) انہوں نے کہا

اَنْصِتُوْا ۚ ⑥	فَلَمَّا	قُضِيَ ⑦
تم سب خاموش ہو جاؤ	پھر جب	(تلاوت کو) پورا کیا گیا

وَلَّوْا	اِلٰى قَوْمِهِمْ	مُّنْذِرِيْنَ ⑧ ﴿29﴾
(تو) وہ سب (جن) واپس لوٹے	اپنی قوم کی طرف	سب ڈرانے والے (بن کر)

ضروری وضاحت

① یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کا لفظ ہے۔ ② ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ ہوتا ہے۔ ③ تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ایک ہوا ہے۔ ④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑤ علامت وْا کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو "ا" گر جاتا ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں أ اور آخر میں وْا میں کام کرنیکا حکم ہے۔ ⑦ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔ ⑧ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔

قَالُوۡا يٰقَوۡمَنَاۤ اِنَّا سَمِعۡنَا	انہوں نے کہا اے ہماری قوم بیشک ہم نے سنا ہے
كِتٰبًا اُنۡزِلَ مِنۡۢ بَعۡدِ مُوۡسٰى	ایک کتاب کو (جو) نازل کی گئی موسیٰ کے بعد
مُصَدِّقًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهِ	تصدیق کرنے والی ہے اپنے سے پہلی (کتابوں) کی
يَهۡدِىۡۤ اِلَى الۡحَقِّ	وہ رہنمائی کرتی ہے حق کی طرف
وَاِلٰى طَرِيۡقٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿30﴾	اور سیدھے راستے کی طرف۔ ﴿30﴾
يٰقَوۡمَنَاۤ اَجِيۡبُوۡا	اے ہماری قوم تم قبول کرلو
دَاعِىَ اللّٰهِ	اللہ کے داعی (کی بات) کو
وَاٰمِنُوۡا بِهٖ	اور اس پر ایمان لے آؤ
يَغۡفِرۡ لَـكُمۡ	وہ بخش دے گا تمہارے لیے
مِّنۡ ذُنُوۡبِكُمۡ وَيُجِرۡكُمۡ	تمہارے گناہ اور وہ بچالے گا تمہیں
مِّنۡ عَذَابٍ اَلِيۡمٍ ﴿31﴾	دردناک عذاب سے۔ ﴿31﴾
وَمَنۡ لَّا يُجِبۡ دَاعِىَ اللّٰهِ	اور جو اللہ کے داعی (کی بات) کو قبول نہیں کرے گا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوۡا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	يَهۡدِىۡۤ : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
يٰقَوۡمَنَاۤ : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔	مُّسۡتَقِيۡمٍ : صراط مستقیم، استقامت، خطِ مستقیم۔
سَمِعۡنَا : سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔	اَجِيۡبُوۡا، يُجِبۡ : مستجاب الدعا، استجابت، جواب۔
كِتٰبًا : کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	دَاعِىَ : دعا، داعی، مدعو، دعوت۔
اُنۡزِلَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	اٰمِنُوۡا : امن، ایمان، مومن۔
مُصَدِّقًا : تصدیق، مصدقہ۔	يَغۡفِرۡ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
بَيۡنَ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	اَلِيۡمٍ : الم ناک، رنج والم۔
يَدَيۡهِ : یدِبیضا، یدطولیٰ، رفع الیدین۔	لَّا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔

قَالُوْا	يٰقَوْمَنَآ	اِنَّا ①	سَمِعْنَا	كِتٰبًا ②
اُن سب نے کہا	اے ہماری قوم	بیشک ہم نے	ہم نے سنا ہے	ایک کتاب (کو)

اُنْزِلَ ③④	مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ⑤	مُصَدِّقًا ④⑥	لِّمَا
(جو) نازل کی گئی	موسیٰ کے بعد	تصدیق کرنے والی (ہے)	(اُن کتابوں) کی جو

بَيْنَ يَدَيْهِ	يَهْدِيْٓ ④	اِلَى الْحَقِّ	وَ
اُس کے ہاتھوں کے دمیان (یعنی اس سے پہلے)	وہ رہنمائی کرتی ہے	حق کی طرف	اور

اِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿30﴾	يٰقَوْمَنَآ	اَجِيْبُوْا	دَاعِيَ اللّٰهِ
سیدھے راستے کی طرف	اے ہماری قوم	تم سب قبول کرلو	اللہ کے داعی (کی بات) کو

وَ	اٰمِنُوْا	بِهٖ	يَغْفِرْ	لَكُمْ	مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ ⑦
اور	تم سب ایمان لے آؤ	اس پر	وہ بخش دے گا	تمہارے لیے	تمہارے گناہوں سے

وَ	يُجِرْكُمْ ⑦	مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿31﴾	وَ
اور	وہ بچالے گا تمہیں	دردناک عذاب سے	اور

مَنْ	لَّا	يُجِبْ	دَاعِيَ اللّٰهِ
جو	نہیں	وہ قبول کرے گا	اللہ کے داعی (کی بات) کو

ضروری وضاحت

①اِنَّا دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔②ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔④یہ فعل اور اسم مذکر کیلئے ہے ضرورتاً ترجمہ مؤنث میں کیا گیا ہے۔⑤لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔⑥اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦اسم کے آخر میں کُمْ کا ترجمہ تمھارا یا اپنا اور فعل کے آخر میں تمہیں کیا جاتا ہے۔

فَلَيۡسَ بِمُعۡجِزٍ	تو (وہ) نہیں ہے ہرگز عاجز کرنے والا (اللہ کو)
فِی الۡاَرۡضِ وَلَيۡسَ لَهٗ	زمین میں (کہیں بھاگ کر) اور نہیں ہونگے اس کے لیے
مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءُ ؕ	اس کے سوا کوئی مددگار
اُولٰٓئِكَ فِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿32﴾	(بلکہ) یہ لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔ ﴿32﴾
اَوَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّ اللّٰهَ	اور (بھلا) کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ بیشک (وہ) اللہ
الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ	جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو
وَلَمۡ يَعۡیَ بِخَلۡقِهِنَّ بِقٰدِرٍ	اور وہ تھکا نہیں انکے پیدا کرنے سے (وہ) قادر ہے
عَلٰۤی اَنۡ يُّحۡیِۦَ الۡمَوۡتٰی ؕ بَلٰۤی اِنَّهٗ	(اس) پر کہ وہ مُردوں کو زندہ کردے کیوں نہیں یقیناً وہ
عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿33﴾	ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿33﴾
وَيَوۡمَ يُعۡرَضُ	اور جس دن پیش کیے جائیں گے
الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا عَلَی النَّارِ ؕ	وہ (لوگ) جنہوں نے کفر کیا آگ پر
اَلَيۡسَ هٰذَا بِالۡحَقِّ ؕ	(تو کہا جائے گا) کیا یہ حق نہیں ہے؟

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِمُعۡجِزٍ	عاجز، عاجزی، عجز و نیاز۔	بِقٰدِرٍ	قدرت، قادر، قدیر۔
الۡاَرۡضِ	ارض و سما، قطعہٴ اراضی، ارض مقدس۔	يُّحۡیِۦَ	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
اَوۡلِيَآءُ	ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔	الۡمَوۡتٰی	موت، میت، اموات۔
ضَلٰلٍ	ضلالت و گمراہی۔	شَیۡءٍ	شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
مُّبِيۡنٍ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	يُعۡرَضُ	عرض، معروضات، عرضی نویس۔
يَرَوۡا	رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	النَّارِ	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
خَلَقَ، بِخَلۡقِهِنَّ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	هٰذَا	لہٰذا، مسجد ہذا، حاملِ رقعہ ہذا۔
السَّمٰوٰتِ	ارض و سما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔	بِالۡحَقِّ	حق و باطل، حقیقت، حق گوئی، حقوق۔

فَلَيْسَ	بِمُعْجِزٍ ①②	فِي الْاَرْضِ	وَ	لَيْسَ	لَهٗ
تونہیں ہے	ہرگز عاجز کرنے والا (اللہ کو)	زمین میں	اور	نہیں	اس کے لیے

مِنْ دُوْنِهٖٓ ③	اَوْلِيَآءُ ؕ	اُولٰٓئِكَ ④	فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿32﴾
اس کے سوا	کوئی مددگار	(بلکہ) یہ لوگ	کھلی گمراہی میں (ہیں)

اَ وَ ⑤	لَمْ	يَرَوْا ⑥	اَنَّ اللّٰهَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
اور (بھلا) کیا	نہیں	ان سب نے دیکھا	کہ بیشک اللہ	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں (کو)

وَالْاَرْضَ	وَ لَمْ	يَعْيَ	بِخَلْقِهِنَّ ⑦	بِقٰدِرٍ ②	عَلٰٓى اَنْ
اور زمین (کو)	اور نہیں	وہ تھکا	انکے پیدا کرنے سے	(وہ) قادر (ہے)	(اس) پر کہ

يُّحْيِۦَ	الْمَوْتٰى ؕ	بَلٰٓى	اِنَّهٗ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
وہ زندہ کردے	مُردوں (کو)	کیوں نہیں	یقیناً وہ	ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ﴿33﴾	وَ	يَوْمَ	يُعْرَضُ ⑧	الَّذِيْنَ
خوب قدرت رکھنے والا (ہے)	اور	(جس) دن	پیش کیے جائیں گے	(وہ لوگ) جن

كَفَرُوْا	عَلَى النَّارِ ؕ	اَ	لَيْسَ	هٰذَا	بِالْحَقِّ ؕ②
سب نے کفر کیا	آگ پر	(تو کہا جائے گا) کیا	نہیں (ہے)	یہ	حق

ضروری وضاحت

① شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔② بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ مِنْ کے بعد لفظ دُوْنَ ہو تو مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔④ اُولٰٓئِكَ کا ترجمہ وہ لوگ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ لوگ ہوتا ہے۔⑤ جب أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ لَمْ کے بعد علامت یہ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن ہوتا ہے۔⑦ هِنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔⑧ فعل کے شروع پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہے۔

قَالُوْا بَلٰى وَ رَبِّنَا ؕ	وہ کہیں گے کیوں نہیں ہمارے رب کی قسم (یہ حق ہے)
قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ	(تو اللہ) فرمائے گا پھر تم چکھو عذاب
بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿34﴾	(اس) وجہ سے کہ تم کفر کرتے تھے۔ ﴿34﴾
فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ	پس (اے نبی) آپ صبر کیجیے جس طرح صبر کیا
اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ	عزم و ہمت والے رسولوں نے
وَ لَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ؕ	اور ان کے لیے (عذاب کی) جلدی کا مطالبہ نہ کیجیے
كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ	گویا کہ وہ (کافر) جس دن دیکھ لیں گے (اس عذاب کو)
مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ	جس کا وہ وعدہ دیے جاتے ہیں
لَمْ يَلْبَثُوْۤا	(تو وہ سمجھیں گے کہ) نہیں وہ ٹھہرے (دنیا میں)
اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ	مگر دن کی ایک گھڑی ہی، (یہ تو) پیغام پہنچا دینا ہے
فَهَلْ يُهْلَكُ	پھر نہیں ہلاک کیا جائے گا (کوئی اور)
اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿35﴾ ع	سوائے نافرمان لوگوں کے۔ ﴿35﴾

الربع 4 9 4

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوْا، قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	يَرَوْنَ : رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
فَذُوْقُوا : ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔	يُوْعَدُوْنَ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
تَكْفُرُوْنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	اِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، اِلا یہ کہ۔
فَاصْبِرْ : صبر جمیل، صبر و تحمل، صابر۔	سَاعَةً : ساعت، ساعات، آخری ساعتیں۔
كَمَا : کالعدم، کما حقہ/ ماحول، ماتحت۔	نَّهَارٍ : نہار منہ، لیل و نہار۔
اُولُوا، الْعَزْمِ : اولوالعزم، اولوالعلم/ عزائم، پرعزم۔	بَلٰغٌ : بالغ، بلوغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
الرُّسُلِ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	يُهْلَكُ : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
تَسْتَعْجِلْ : عجلت، مہر معجّل۔	الْفٰسِقُوْنَ : فسق و فجور، فاسق و فاجر۔

قَالُوْا①	بَلٰى	وَرَبِّنَا ط②	قَالَ①	فَذُوْقُوا
وہ سب کہیں گے	کیوں نہیں	ہمارے رب کی قسم	فرمائے گا	پھر تم سب چکھو

الْعَذَابَ	بِمَا③	كُنْتُمْ	تَكْفُرُوْنَ (34)	فَاصْبِرْ
عذاب	(اس) وجہ سے کہ	تم تھے	تم سب کفر کرتے	پس آپ صبر کیجیے

كَمَا	صَبَرَ	اُولُوا الْعَزْمِ	مِنَ الرُّسُلِ
جس طرح	صبر کیا	عزم وہمت والے	رسولوں میں سے

وَ	لَا تَسْتَعْجِلْ④	لَّهُمْ ط	كَاَنَّهُمْ	يَوْمَ
اور	آپ جلدی کا مطالبہ نہ کیجیے	اُن کے لیے	گویا کہ وہ (کافر)	(جس) دن

يَرَوْنَ⑤	مَا	يُوْعَدُوْنَ⑥ لا	لَمْ يَلْبَثُوْٓا
وہ سب دیکھ لیں گے	جس کا	وہ سب وعدہ دیے جاتے ہیں	نہیں وہ سب ٹھہرے

اِلَّا	سَاعَةً	مِّنْ نَّهَارٍ ط	بَلٰغٌ ج
مگر	ایک گھڑی (ہی)	دن سے	(یہ تو) پیغام پہنچا دینا ہے

ع 4 9 4 الربع

فَهَلْ⑦	يُهْلَكُ⑥	اِلَّا	الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ع (35)
پھر نہیں	وہ ہلاک کیا جائے گا	سوائے	نافرمان لوگوں کے

ضروری وضاحت

①یہ فعل ماضی کے لیے ہیں ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔② وَ کا ایک ترجمہ قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ اور کبھی بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔④ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ یہ دراصل يَرْءَيُوْنَ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق يَرَوْنَ ہوگیا ہے۔⑥ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہے۔⑦ هَلْ کا اصل ترجمہ کیا ہوتا ہے لیکن اگر اسکے بعد اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اسکا ترجمہ نہیں ہوتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا	(وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا
وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور اُنہوں نے روکا اللہ کے راستے سے
اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿1﴾	(تو) اس نے ضائع کر دیے ان کے اعمال۔ ﴿1﴾
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور وہ لوگ جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا	اور انہوں نے نیک اعمال کیے اور وہ ایمان لائے
بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ	اس (قرآن) پر جو نازل کیا گیا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر
وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ	اور وہی حق ہے ان کے رب کی طرف سے
كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ	(اللہ نے) دور کر دیں ان سے ان کی برائیاں
وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ﴿2﴾	اور ان کے حال کی اصلاح کر دی۔ ﴿2﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	یہ اس لیے کہ بے شک جنہوں نے کفر کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	الصّٰلِحٰتِ	: اصلاح، اعمال صالحہ۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	بِمَا	: بالکل، بالواسطہ/ ماحول، ماتحت، ماجرا۔
سَبِيْلِ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	نُزِّلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
اَضَلَّ	: ضلالت وگمراہی۔	عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَعْمَالَهُمْ	: عمل، اعمال صالحہ، معمول۔	الْحَقُّ	: حق وباطل، حقیقت، حق گوئی، حقوق۔
اٰمَنُوْا	: امن، ایمان، مومن۔	سَيِّاٰتِهِمْ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
عَمِلُوْا	: عمل، اعمال صالحہ، معمول۔	اَصْلَحَ	: اصلاح، اعمال صالحہ، صلاح، صلح۔

اٰیَاتُهَا 38	47 سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِيَّةٌ 95	رُكُوْعَاتُهَا 4

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَّذِيْنَ (1)	كَفَرُوْا	وَ	صَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	اور	اُن سب نے روکا	اللہ کے راستے سے

اَضَلَّ	اَعْمَالَهُمْ (2) ﴿1﴾	وَ	الَّذِيْنَ (1)	اٰمَنُوْا
(تو) اس نے ضائع کر دیے	اُن کے اعمال	اور	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے

وَعَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ (3)	وَ	اٰمَنُوْا	بِمَا (4)
اور انہوں نے اعمال کیے	نیک	اور	وہ سب ایمان لائے	(اُس قرآن) پر جو

نُزِّلَ (5)	عَلٰى مُحَمَّدٍ	وَّ	هُوَ الْحَقُّ (6)	مِنْ رَّبِّهِمْ (2) ۙ
نازل کیا گیا	محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر	اور	وہی حق ہے	ان کے رب (کی طرف) سے

كَفَّرَ	عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ (2)(3)	وَاَصْلَحَ	بَالَهُمْ (2) ﴿2﴾
اُس نے دور کر دیں	اُن سے	اُن کی بُرائیاں	اور اُس نے اصلاح کر دی	ان کے حال کی

ذٰلِكَ (7)	بِاَنَّ (4)	الَّذِيْنَ (1)	كَفَرُوْا
یہ	اس وجہ سے کہ بے شک	جن	سب نے کفر کیا

ضروری وضاحت

(1) الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے، ترجمہ جو، جن، جنھوں نے کیا جاتا ہے۔ (2) اسم کے آخر میں هُمْ یا هِمْ کا ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ (3) ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ (4) بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ ہوتا ہے۔ (5) فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ (6) هُوَ کے بعد ال ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ (7) ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کیا جاتا ہے۔

اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ	انہوں نے باطل کی پیروی کی
وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا	اور بے شک (وہ لوگ) جو ایمان لائے
اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ	انہوں نے اپنے رب کی طرف سے حق کی پیروی کی
كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ	اسی طرح اللہ بیان کرتا ہے
لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ﴿3﴾	لوگوں کے لیے ان کی مثالیں۔ ﴿3﴾
فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	تو جب (جہاد میں) تم ملو ان (لوگوں) سے جنہوں نے کفر کیا
فَضَرْبَ الرِّقَابِ ؕ	تو گردنیں مارنا (تمہارا کام) ہے
حَتّٰۤى اِذَاۤ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ	یہاں تک کہ جب تم خوب قتل کر چکو اُنہیں
فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ	تو مضبوطی سے باندھو (قیدیوں کی) رسیوں کو
فَاِمَّا مَنًّا بَعْدُ	پھر یا تو اس کے بعد (ان پر) احسان کرنا ہے
وَاِمَّا فِدَآءً حَتّٰى	اور یا فدیہ (یعنی تاوان) لینا ہے یہاں تک کہ
تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۛۚ ذٰلِكَ ؕ	جنگ اپنے ہتھیار ڈال دے، یہی (حکم ہے)،

ع 13 وقد يبتدا بقوله ذٰلكؕ ولكن حسن اتصاله بما قبله ويوقف على ذٰلكؕ 12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اتَّبَعُوا	: اتباع، تابع، متبع سنت۔	فَضَرْبَ	: ضربِ کاری، مضروب۔
اٰمَنُوا	: امن، ایمان، مومن۔	حَتّٰى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
كَذٰلِكَ	: کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔	فَشُدُّوا	: شدید، شدت، مشدد، تشدد۔
يَضْرِبُ	: ضرب المثل، ضرب الامثال۔	مَنًّا	: ممنون، منت وسماجت۔
لِلنَّاسِ	: عوام الناس، عامۃ الناس، بعض الناس۔	فِدَآءً	: فدیہ۔
اَمْثَالَهُمْ	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	تَضَعَ	: وضع قطع، وضع کرنا، موضوع۔
لَقِيْتُمُ	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	الْحَرْبُ	: آلاتِ حرب، حربہ، ایامِ حرب (جنگ)۔
كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفارمکہ۔	اَوْزَارَهَا	: اوزار۔

اتَّبَعُوا	الْبَاطِلَ ①	وَ	اَنَّ ②	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا
اُنہوں نے پیروی کی	باطل (کی)	اور	بے شک	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے

اتَّبَعُوا	الْحَقَّ ①	مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ	كَذٰلِكَ	يَضْرِبُ اللّٰهُ ①③
اُنہوں نے پیروی کی	حق (کی)	اپنے رب (کی طرف) سے	اسی طرح	اللہ بیان کرتا ہے

لِلنَّاسِ	اَمْثَالَهُمْ ③	فَاِذَا ④	لَقِيْتُمُ	الَّذِيْنَ
لوگوں کے لیے	ان کی مثالیں	تو جب	تم ملو	(اُن لوگوں سے) جن

كَفَرُوْا	فَضَرْبَ	الرِّقَابِ ؕ	حَتّٰٓى	اِذَآ ④
سب نے کفر کیا	تو مارنا	گردنیں	یہاں تک کہ	جب

اَثْخَنْتُمُوْهُمْ ⑤	فَشُدُّوا	الْوَثَاقَ ① ۙ
تم خوب قتل کر چکو انہیں	تو مضبوطی سے باندھو	(قیدیوں کی) رسیوں کو

فَاِمَّا ⑥	مَنًّۢا	بَعْدُ	وَ	اِمَّا ⑥	فِدَآءً
پھر یا	تو (ان پر) احسان کرنا ہے	اس کے بعد	اور	یا	فدیہ (یعنی تاوان) لینا (ہے)

حَتّٰى	تَضَعَ ⑦	الْحَرْبُ ①	اَوْزَارَهَا ۛۚ	ذٰلِكَ ؕ
یہاں تک کہ	ڈال دے	جنگ	اپنے ہتھیار	یہ (حکم ہے)

معانقہ 13 — وقف بیتدا بقوله ذلك ولكن حسن اتصاله بما قبله ویوقف علی ذلك 12

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول اور اگر پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ② اَنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ③ یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب کبھی اچانک ہوتا ہے۔ ⑤ تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کرتے ہیں۔ ⑥ اِمَّا حرف تخییر ہے یعنی دو معاملات کے درمیان اختیار دینے کیلئے یہ لفظ استعمال ہوتا ہے اور ترجمہ یا کیا جاتا ہے۔ ⑦ تَ فعل کے شروع میں مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَلَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ	اور اگر اللہ چاہتا
لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ	(تو خود ہی) ضرور بدلہ لے لیتا ان سے
وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَاْ	اور لیکن (اس نے تمہیں حکم دیا ہے) تا کہ وہ آزمائے
بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ؕ	تم میں سے بعض کو بعض کے ذریعے
وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور (وہ لوگ) جو قتل کیے گئے اللہ کے راستے میں
فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿4﴾	تو (اللہ) ہرگز نہیں ضائع کرے گا انکے اعمال۔ ﴿4﴾
سَيَهْدِيْهِمْ	وہ عنقریب ضرور رہنمائی دے گا انہیں
وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ﴿5﴾ ج	اور وہ اصلاح کرے گا ان کے حال کی۔ ﴿5﴾ ج
وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ	اور وہ داخل کرے گا انہیں (اس) جنت میں
عَرَّفَهَا لَهُمْ ﴿6﴾	(کہ) وہ اس کی پہچان کروا چکا ہے اُن کو۔ ﴿6﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو
اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ	اگر تم مدد کرو اللہ (کے دین) کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	يُّضِلَّ	: ضلالت وگمراہی۔
يَشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	اَعْمَالَهُمْ	: عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
مِنْهُمْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	سَيَهْدِيْهِمْ	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
لٰكِنْ	: لیکن۔	يُصْلِحُ	: اصلاح، اعمال صالحہ۔
لِّيَبْلُوَاْ	: بلا، ابتلاء وآزمائش، مبتلا۔	يُدْخِلُهُمْ	: دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
بَعْضَكُمْ	: بعض الناس، بعض اوقات۔	عَرَّفَهَا	: عرف، معروف، تعارف، معرفت۔
قُتِلُوْا	: قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	اٰمَنُوْۤا	: امن، ایمان، مومن۔
سَبِيْلِ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	تَنْصُرُوا	: نصرت، ناصر، منصور۔

وَ	لَوْ ①	يَشَآءُ اللّٰهُ ②	لَانْتَصَرَ	مِنْهُمْ
اور	اگر	اللہ چاہتا	ضرور بدلہ لے لیتا	ان سے

وَ	لٰكِنْ	لِّيَبْلُوَا۟ ③④	بَعْضَكُمْ
اور	لیکن	(اس نے تمہیں حکم دیا ہے) تا کہ وہ آزمائے	تم میں سے بعض کو

بِبَعْضٍ ؕ	وَ	الَّذِيْنَ	قُتِلُوْا ⑤	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
بعض کے ذریعے	اور	(وہ لوگ) جو	وہ سب قتل کیے گئے	اللہ کے راستے میں

فَلَنْ ⑥	يُّضِلَّ	اَعْمَالَهُمْ ﴿4﴾	سَيَهْدِيْهِمْ ⑦
تو ہر گز نہیں	وہ ضائع کرے گا	انکے اعمال	عنقریب ضرور وہ رہنمائی دے گا انہیں

وَ	يُصْلِحُ	بَالَهُمْ ﴿5﴾ ج	وَ	يُدْخِلُهُمُ
اور	وہ اصلاح کرے گا	ان کے حال (کی)	اور	وہ داخل کرے گا اُنہیں (اس)

الْجَنَّةَ	عَرَّفَهَا	لَهُمْ ﴿6﴾	يٰۤاَيُّهَا ⑧
جنت (میں)	(کہ) وہ پہچان کروا چکا ہے اس کی	ان کو	اے

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِنْ	تَنْصُرُوا	اللّٰهَ
(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	اگر	تم سب مدد کرو	اللہ (کے دین کی)

ضروری وضاحت

① لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر اور کبھی کاش ہوتا ہے۔② يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تا کہ، کبھی چاہیے کہ ہوتا ہے۔④ لِيَبْلُوَا۟ کے آخر میں وا صل لفظ کا حصہ اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔⑤فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔⑥ علامت لَنْ مستقبل میں تاکید کیساتھ کام نہ کرنے پر دلالت کرتی ہے اور ترجمہ ہر گز نہیں کیا جاتا ہے۔⑦فعل کے شروع میں سَ میں عنقریب ضرور کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ یا اور اَیُّھَا کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔

يَنْصُرْكُمْ وَ يُثَبِّتْ	وہ مدد کرے گا تمہاری اور وہ جما دے گا
اَقْدَامَكُمْ ﴿7﴾	تمہارے قدموں کو۔ ﴿7﴾
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ	اور وہ (لوگ) جنہوں نے کفر کیا تو ہلاکت ہے ان کے لیے
وَ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿8﴾	اور اس نے ان کے اعمال ضائع کر دیے۔ ﴿8﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا	یہ اس لیے کہ بے شک انہوں نے ناپسند کیا
مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	(اُسے) جو اللہ نے نازل کیا
فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿9﴾	تو اس نے ضائع کر دیے ان کے اعمال۔ ﴿9﴾
اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ	تو (بھلا) کیا یہ (لوگ) زمین میں چلے پھرے نہیں
فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ	کہ وہ دیکھتے کیسا انجام ہوا
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	(اُن لوگوں کا) جو اُن سے پہلے تھے
دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۫	اللہ نے تباہی ڈال دی ان پر
وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ﴿10﴾	اور کافروں کے لیے اس جیسی (سزائیں) ہیں۔ ﴿10﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَنْصُرْكُمْ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔
يُثَبِّتْ : ثابت، ثبوت، مثبت، اثبات۔
اَقْدَامَكُمْ : قدم، مقدمہ الجیش، تقدیم، اقدام۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
اَضَلَّ : ضلالت و گمراہی۔
اَعْمَالَهُمْ : عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
كَرِهُوْا : کراہت، مکروہ، مکروہات۔
اَنْزَلَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔

يَسِيْرُوْا : سیر، سیر و تفریح، سیر و سیاحت۔
الْاَرْضِ : ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
فَيَنْظُرُوْا : نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
كَيْفَ : کیفیت، بہرکیف، کوائف۔
عَاقِبَةُ : عالم عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔
قَبْلِهِمْ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
لِلْكٰفِرِيْنَ : الحمدللہ، لہٰذا/ کفر، کافر، کفار۔
اَمْثَالُهَا : مثل، تمثیل، مثال، امثلہ۔

يَنۡصُرۡكُمۡ	وَ	يُثَبِّتۡ	اَقۡدَامَكُمۡ ۝٧	وَ
وہ مدد کرے گا تمہاری	اور	وہ جما دے گا	تمہارے قدموں (کو)	اور

الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	فَتَعۡسًا	لَّهُمۡ ①	وَاَضَلَّ
(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	تو ہلاکت (ہے)	ان کے لیے	اور اس نے ضائع کر دیے

اَعۡمَالَهُمۡ ۝٨	ذٰلِكَ ②	بِاَنَّهُمۡ ③	كَرِهُوۡا	مَآ ④
ان کے اعمال	یہ	اس وجہ سے کہ بے شک وہ سب	سب نے ناپسند کیا	(اسے) جو

اَنۡزَلَ اللّٰهُ	فَاَحۡبَطَ	اَعۡمَالَهُمۡ ۝٩	اَفَلَمۡ ⑤
اللہ نے نازل کیا	تو اس نے ضائع کر دیے	ان کے اعمال	تو (بھلا) کیا نہیں

يَسِيۡرُوۡا	فِي الۡاَرۡضِ	فَيَنۡظُرُوۡا	كَيۡفَ
وہ سب چلے پھرے	زمین میں	پس وہ سب دیکھتے	کیسا

كَانَ ⑥	عَاقِبَةُ	الَّذِيۡنَ	مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ
ہوا	انجام	(اُن لوگوں کا) جو	ان سے پہلے (تھے)

دَمَّرَ اللّٰهُ	عَلَيۡهِمۡ ۫	وَ	لِلۡكٰفِرِيۡنَ	اَمۡثَالُهَا ⑦ ۝١٠
اللہ نے تباہی ڈال دی	ان پر	اور	کافروں کے لیے	اسکی مثل (سزائیں ہیں)

ضروری وضاحت

① لَهُمۡ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہو جاتا ہے۔② ذٰلِكَ واحد مذکر کیلئے اشارہ بعید ہے، اصل ترجمہ وہ ہے، ضرورتاً ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کو کبھی پر کبھی بدلہ کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ ہوتا ہے۔④ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس کبھی نہیں ہوتا ہے۔⑤ جب أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔⑦ هَا واحد مؤنث کی علامت ہے اسم کے آخر میں ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے ہوتا ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى	یہ اس وجہ سے کہ بے شک اللہ مددگار ہے
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	(اُن لوگوں کا) جو ایمان لائے
وَ اَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ﴿11﴾	اور یہ کہ بیشک ان کافروں کا کوئی مددگار نہیں۔ ﴿11﴾
اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ	بے شک اللہ داخل کرے گا (اُن لوگوں کو) جو
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ	(ایسے) باغات میں (کہ) چلتی ہیں انکے نیچے سے نہریں
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور وہ (لوگ) جنہوں نے کفر کیا
يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ	وہ فائدہ اٹھاتے ہیں (صرف دنیا کا) اور وہ کھاتے ہیں
كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ	(ایسے) جیسے جانور کھاتے ہیں
وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ﴿12﴾	اور آگ ہی ان کے لیے رہنے کی جگہ ہے۔ ﴿12﴾
وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ	اور کتنی ہی بستیاں (کہ) وہ زیادہ سخت تھیں
قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ	قوت میں آپ کی بستی سے

ع 11 / 5

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَوْلَى	: ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔	تَجْرِيْ	: جاری، اجرا۔
اٰمَنُوْا	: امن، ایمان، مومن۔	الْاَنْهٰرُ	: نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	يَتَمَتَّعُوْنَ	: متاع کارواں، مال ومتاع۔
الْكٰفِرِيْنَ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	يَاْكُلُوْنَ	: اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔
يُدْخِلُ	: دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔	كَمَا	: کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔
عَمِلُوْا	: عمل، اعمال صالحہ، معمول۔	الْاَنْعَامُ	: عوام کالانعام۔
الصّٰلِحٰتِ	: اصلاح، اعمال صالحہ۔	النَّارُ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
جَنّٰتٍ	: جنت، جنات، جنت الفردوس۔	قَرْيَةٍ	: قریہ قریہ بستی بستی، اُم القریٰ۔

ع 11 5

ذٰلِكَ	بِاَنَّ اللّٰهَ ①	مَوْلَى	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ
یہ	(اس) وجہ سے کہ بیشک اللہ	مددگار (ہے)	(اُن لوگوں کا) جو	سب ایمان لائے	اور

اَنَّ ①	الْكٰفِرِيْنَ	لَا مَوْلٰى	لَهُمْ ع ۝11	اِنَّ اللّٰهَ ①
(یہ) کہ بیشک	کافروں کا	کوئی مددگار نہیں	اُن کے لیے	بیشک اللہ

يُدْخِلُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ②
وہ داخل کرے گا	(اُن لوگوں کو) جو	سب ایمان لائے	اور انہوں نے اعمال کیے	نیک

جَنّٰتٍ ②	تَجْرِيْ ②	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ ط	وَ	الَّذِيْنَ
(ایسے) باغات (میں کہ)	چلتی ہیں	انکے نیچے سے	نہریں	اور	(وہ لوگ) جن

كَفَرُوْا	يَتَمَتَّعُوْنَ ③	وَ	يَاْكُلُوْنَ	كَمَا
سب نے کفر کیا	وہ سب فائدہ اٹھاتے ہیں	اور	وہ سب کھاتے ہیں	(ایسے) جس طرح

تَاْكُلُ ②	الْاَنْعَامُ ④	وَالنَّارُ	مَثْوًى	لَّهُمْ ۝12	وَ	كَاَيِّنْ ⑤
کھاتے ہیں	جانور	اور آگ (ہی)	رہنے کی جگہ (ہے)	اُن کے لیے	اور	کتنی ہی

مِّنْ قَرْيَةٍ ②⑥	هِيَ	اَشَدُّ ⑦	قُوَّةً ②	مِّنْ قَرْيَتِكَ
بستیاں	(کہ) وہ	زیادہ سخت (تھیں)	قوت (میں)	آپ کی بستی سے

ضروری وضاحت

① اِنَّ اور اَنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ② ات اور ۃ اسم کے آخر میں اور تَ فعل کے شروع میں مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ⑤ كَاَيِّنْ کا ترجمہ کبھی کتنی ہی اور کبھی بہت سی کیا جاتا ہے۔ ⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں، اور قَرْيَةٍ کا ترجمہ ضرورتاً جمع میں کیا گیا ہے۔ ⑦ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

الَّتِیْٓ اَخْرَجَتْكَ ۚ	جس (کے رہنے والوں) نے آپ کو نکال دیا
اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ	ہم نے ہلاک کر دیا اُنہیں پھر کوئی مددگار نہ تھا
لَهُمْ ﴿13﴾ اَفَمَنْ كَانَ	اُن کا۔ ﴿13﴾ تو (بھلا) کیا (وہ شخص) جو ہو
عَلٰى بَیِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ	واضح دلیل پر اپنے رب کی طرف سے
كَمَنْ زُیِّنَ لَهٗ	(اس شخص) کی طرح ہوسکتا ہے جسکے لیے مزین کر دیا گیا ہو
سُوْٓءُ عَمَلِهٖ	اُس کا برا عمل
وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿14﴾	اور انہوں نے پیروی کی اپنی خواہشات کی۔ ﴿14﴾
مَثَلُ الْجَنَّةِ	(اس) جنت کی صفت یہ ہے
الَّتِیْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ	جس کا وعدہ متقی لوگوں سے کیا گیا ہے
فِیْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ	(کہ) اس میں نہریں ہیں (ایسے) پانی کی
غَیْرِ اٰسِنٍ ۚ وَ اَنْهٰرٌ	(جو) بدبو کرنے والا نہیں اور نہریں ہیں
مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ یَتَغَیَّرْ طَعْمُهٗ ۚ	(ایسے) دودھ کی (کہ) نہیں بدلا ہوگا اس کا ذائقہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَخْرَجَتْكَ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	اتَّبَعُوْٓا	اتباع، تابع، متبع سنت۔
اَهْلَكْنٰهُمْ	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	اَهْوَآءَهُمْ	ہوائے نفس۔
نَاصِرَ	نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔	وُعِدَ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
بَیِّنَةٍ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	الْمُتَّقُوْنَ	تقویٰ، متقی۔
كَمَنْ	کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔	اَنْهٰرٌ	نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔
زُیِّنَ	مزین، تزئین وآرائش، زینت۔	مَّآءٍ	ماء اللحم، ماء الحیات۔
سُوْٓءُ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔	یَتَغَیَّرْ	تغیر وتبدل، متغیر۔
عَمَلِهٖ	عمل، اعمال صالحہ، معمول۔	طَعْمُهٗ	طعام، قیام وطعام۔

الَّتِيْٓ ①	اَخْرَجَتْكَ ② ج	اَهْلَكْنٰهُمْ	فَلَا نَاصِرَ ③
جس نے	نکال دیا آپ کو	ہم نے ہلاک کر دیا اُنہیں	پھر کوئی مددگار نہیں (تھا)

لَهُمْ ⑬	اَفَمَنْ ④	كَانَ	عَلٰى بَيِّنَةٍ ②	مِّنْ رَّبِّهٖ
ان کا	تو (بھلا) کیا (وہ شخص) جو	ہو	واضح دلیل پر	اپنے رب (کی طرف) سے

كَمَنْ	زُيِّنَ ⑤	لَهٗ	سُوْٓءُ عَمَلِهٖ
(اس شخص) کی طرح (ہوسکتا ہے) جو	مزین کر دیا گیا (ہو)	اس کے لیے	اس کا برا عمل

وَ	اتَّبَعُوْٓا	اَهْوَآءَهُمْ ⑭	مَثَلُ الْجَنَّةِ
اور	ان سب نے پیروی کی	اپنی خواہشات کی	(اس) جنت کی صفت (یہ ہے)

الَّتِيْ ①	وُعِدَ ⑤	الْمُتَّقُوْنَ ط	فِيْهَآ
جس کا	وعدہ کیا گیا ہے	متقی لوگوں (سے)	(کہ) اس میں

اَنْهٰرٌ	مِّنْ مَّآءٍ ⑥	غَيْرِ اٰسِنٍ ج	وَ
نہریں (ہیں)	(ایسے) پانی کی	(جو) بدبو کرنے والا نہیں	اور

اَنْهٰرٌ	مِّنْ لَّبَنٍ ⑥	لَّمْ يَتَغَيَّرْ ⑦⑧	طَعْمُهٗ ج
نہریں (ہیں)	(ایسے) دودھ کی (کہ)	بالکل نہیں بدلا (ہوگا)	اس کا ذائقہ

ضروری وضاحت

① الَّتِيْ واحد مؤنث کی علامت ہے جسکے مقابلے میں الَّذِيْ واحد مذکر کی علامت ہے۔② تَ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر میں کوئی نہیں کا مفہوم ہے۔④ جب أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔⑥ مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہے، یہاں ضرورتاً ترجمہ کی کیا گیا ہے۔⑦ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧ یہاں تَ اور شد میں تاکید یا اہتمام سے کام کرنے کا مفہوم ہے۔

وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ	اور نہریں ہیں (ایسی) شراب کی
لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ	(جو) پینے والوں کے لیے (سراسر) لذت ہے
وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ	اور نہریں ہیں (خود) صاف کیے ہوئے شہد کی
وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ	اور ان کے لیے اس میں ہر قسم کے پھل ہوں گے
وَ مَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ؕ	اور بخشش ہوگی ان کے رب کی طرف سے
كَمَنْ	(کیا یہ لوگ ان لوگوں) کی طرح (ہو سکتے ہیں) جو (کہ)
هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ	وہ آگ میں ہمیشہ رہنے والے ہیں
وَ سُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا	اور وہ پلائے جائیں گے کھولتا ہوا پانی
فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ ﴿15﴾	تو وہ کاٹ ڈالے گا ان کی انتڑیوں کو۔ ﴿15﴾
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ	اور ان میں سے (کچھ ایسے ہیں) جو کان لگاتے ہیں
اِلَيْكَ ۚ حَتّٰٓى اِذَا	آپ کی طرف، یہاں تک کہ جب
خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ	وہ نکلتے ہیں آپ کے پاس سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنْهٰرٌ	: نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔	النَّارِ	: یہ خاک کی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
لَّذَّةٍ	: لذت، لذیذ۔	سُقُوْا	: ساقی، ساقیِ کوثر۔
لِّلشّٰرِبِيْنَ	: الحمدللہ، لِلّٰہ/ مشروب، شربت۔	مَآءً	: ماء الحیات، ماء اللحم۔
مُّصَفًّى	: صاف وشفاف، صافی چشمہ۔	فَقَطَّعَ	: قطع تعلقی، قطع رحمی، قاطع، مقطوع۔
الثَّمَرٰتِ	: ثمر، ثمرات۔	يَّسْتَمِعُ	: سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔
مَغْفِرَةٌ	: مغفرت، استغفار، استغفراللہ۔	حَتّٰٓى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
كَمَنْ	: کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔	خَرَجُوْا	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
خَالِدٌ	: خالد، خلد بریں۔	عِنْدِكَ	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔

وَاَنْهٰرٌ	مِّنْ خَمْرٍ ①	لَّذَّةٍ ②	لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ۵	وَ
اور نہریں (ہیں)	شراب کی	(جو) لذت (ہے)	پینے والوں کے لیے	اور

اَنْهٰرٌ	مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ① ۭ	وَ	لَهُمْ ③	فِيْهَا
نہریں (ہیں)	صاف کیے ہوئے شہد کی	اور	اُن کے لیے	اُس میں

مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ②	وَ	مَغْفِرَةٌ ②	مِّنْ رَّبِّهِمْ ۭ
ہر قسم کے پھل (ہوں گے)	اور	بخشش (ہوگی)	ان کے رب (کی طرف) سے

كَمَنْ	هُوَ	خَالِدٌ ④	فِي النَّارِ	وَ
(اُن) کی طرح (ہیں) جو	(کہ) وہ	ہمیشہ رہنے والا	آگ میں	اور

سُقُوْا ⑤⑥	مَآءً حَمِيْمًا	فَقَطَّعَ	اَمْعَآءَهُمْ ⑮
وہ سب پلائے جائیں گے	کھولتا ہوا پانی	تو وہ کاٹ ڈالے گا	اُن کی انتڑیوں (کو)

وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّسْتَمِعُ ⑦	اِلَيْكَ ۚ
اور	ان میں سے	(کچھ ایسے ہیں) جو	وہ کان لگاتے ہیں	آپ کی طرف

حَتّٰٓى	اِذَا	خَرَجُوْا ⑥	مِنْ عِنْدِكَ
یہاں تک کہ	جب	وہ سب نکلتے ہیں	آپ کے پاس سے

ضروری وضاحت

① مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہے، یہاں ضرورتاً ترجمہ کی کیا گیا ہے۔② ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
③ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہوجاتا ہے۔④ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ یہ دراصل سُقِيُوْا تھا، شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
⑥ یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل یا حال میں کیا گیا ہے۔⑦ یہ فعل واحد مذکر کا ہے ضرورتاً ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔

قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ	(تو) کہتے ہیں (ان لوگوں) سے جو علم (دین) دیے گئے
مَاذَا قَالَ اٰنِفًا قف اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	ابھی اس نے کیا کہا تھا؟، یہی (لوگ) ہیں جو (کہ)
طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	اللہ نے مہر لگادی ان کے دلوں پر
وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿16﴾	اور انہوں نے پیروی کی اپنی خواہشات کی۔ ﴿16﴾
وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا	اور وہ (لوگ) جنہوں نے ہدایت پائی
زَادَهُمْ هُدًى	اس (اللہ) نے بڑھادیا انہیں ہدایت میں
وَّاٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ ﴿17﴾	اور اس نے عطا کردیا انہیں ان کا تقویٰ۔ ﴿17﴾
فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ	سو نہیں وہ انتظار کرتے مگر قیامت کا
اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ج	یہ کہ وہ آجائے ان پر اچانک
فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا ج	پس یقیناً آچکیں اس کی نشانیاں
فَاَنّٰى لَهُمْ	پھر کہاں (ممکن ہوگی) اُن کے لیے
اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ﴿18﴾	انکی نصیحت جب وہ (قیامت) انکے پاس آجائے گی۔ ﴿18﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوْا، قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الْعِلْمَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
قُلُوْبِهِمْ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
اتَّبَعُوْٓا	اتباع، تابع، متبع سنت۔
اَهْوَآءَهُمْ	ہوائے نفس۔
اهْتَدَوْا	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
زَادَهُمْ	زیادہ، مزید، زائد۔
هُدًى	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
تَقْوٰىهُمْ	تقویٰ، متقی۔
يَنْظُرُوْنَ	انتظار، منتظر، انتظارگاہ۔
اِلَّا	اِلا ماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔
ذِكْرٰىهُمْ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔

قَالُوْا ①	لِلَّذِيْنَ	اُوْتُوا ②	الْعِلْمَ	مَاذَا	قَالَ
(تو) کہتے ہیں	(ان لوگوں) سے جو	وہ سب دیے گئے	علم (دین)	کیا	اس نے کہا تھا

اٰنِفًا قف	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	طَبَعَ اللّٰهُ ③	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ ④
ابھی	(یہ) وہی	(لوگ ہیں) جو (کہ)	اللہ نے مہر لگا دی	ان کے دلوں پر

وَ	اتَّبَعُوْٓا	اَهْوَآءَهُمْ ④ (16)	وَ	الَّذِيْنَ
اور	انہوں نے پیروی کی	اپنی خواہشات کی	اور	جن

اهْتَدَوْا	زَادَهُمْ ④	هُدًى	وَّاٰتٰهُمْ ④
سب نے ہدایت پائی	اس (اللہ) نے بڑھا دیا اُنہیں	ہدایت (میں)	اور اس نے عطا کر دیا انہیں

تَقْوٰىهُمْ ④ (17)	فَهَلْ ⑤	يَنْظُرُوْنَ ⑥	اِلَّا السَّاعَةَ ⑦	اَنْ
ان کا تقویٰ	سو نہیں	وہ سب انتظار کرتے	مگر قیامت کا	یہ کہ

تَاْتِيَهُمْ ⑦	بَغْتَةً ۚ ⑦	فَقَدْ	جَآءَ	اَشْرَاطُهَا ۚ
وہ آجائے ان پر	اچانک	پس یقیناً	آ چکیں	اس کی نشانیاں

فَاَنّٰى	لَهُمْ	اِذَا	جَآءَتْهُمْ ⑦	ذِكْرٰىهُمْ (18)
پھر کہاں (ممکن ہوگی)	اُن کے لیے	جب	وہ (قیامت) آجائے گی انکے پاس	اُن کی نصیحت

ضروری وضاحت

⑥یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً ترجمہ حال میں کیا گیا ہے۔②اُوْتُوْا دراصل اُوْتِيُوْا تھا گرامر کے اصول کے مطابق اُوْتُوْا ہو گیا ہے۔③فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔④اسم کے آخر میں هُمْ یا هِمْ کا ترجمہ انکا یا اپنا اور فعل کے آخر میں ترجمہ انہیں ہوتا ہے۔⑤هَلْ کا ترجمہ کیا ہوتا ہے اگر اسکے بعد اِلَّا آ رہا ہو تو اسکا ترجمہ نہیں ہوتا ہے۔
⑥يَنْظُرُوْنَ کا مفہوماً ترجمہ وہ سب انتظار کرتے ہوا ہے۔⑦ة،ت اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

فَاعْلَمْ اَنَّهٗ	پس آپ جان لیجیے کہ بے شک یہ حقیقت ہے کہ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ	اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بخشش مانگیے اپنے گناہ کی
وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ	اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لیے (بھی)
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ	اور اللہ جانتا ہے تمہارے چلنے پھرنے
وَمَثْوٰىكُمْ ۧ ﴿19﴾	اور تمہارے ٹھہرنے کو۔ ﴿19﴾ ع 2/8/6
وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور کہتے ہیں وہ (لوگ) جو ایمان لائے
لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ	کوئی سورت کیوں نہیں نازل کی گئی؟
فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ	پھر جب نازل کی جائے کوئی سورت
مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا	صاف معنوں والی اور اس میں ذکر کیا گیا ہو
الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ	قتال (یعنی جہاد) کا (تو) آپ دیکھیں گے
الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ	(اُن لوگوں کو) جن کے دلوں میں بیماری ہے
يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ	(کہ) وہ دیکھ رہے ہوتے ہیں آپ کی طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاعْلَمْ، يَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
لَا : لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
اِلٰهَ : الٰہ العالمین، الوہیت، رضائے الٰہی۔
اِلَّا : اِلاماشاءاللہ، اِلاّقلیل، اِلا یہ کہ۔
اسْتَغْفِرْ : مغفرت، استغفار، استغفراللہ۔
لِلْمُؤْمِنِيْنَ : الحمدللہ، لہٰذا/ ایمان، مومن، امن۔
اٰمَنُوْا : ایمان، مومن، امن، مومنات۔
نُزِّلَتْ، اُنْزِلَتْ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
سُوْرَةٌ : سورت، قرآنی سورتیں۔
مُّحْكَمَةٌ : یقین محکم، آیاتِ محکمات۔
ذُكِرَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
الْقِتَالُ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
رَاَيْتَ : رؤیت ہلال، مرئی وغیرمرئی اشیاء۔
قُلُوْبِهِمْ : قلبی تعلق، امراضِ قلب، قلوب واذہان۔
يَّنْظُرُوْنَ : نظر، منظر، نظارہ، منظورنظر۔
اِلَيْكَ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، رجوع الی اللہ۔

فَاعْلَمْ	اَنَّهٗ	لَآ اِلٰهَ	اِلَّا اللّٰهُ	وَاسْتَغْفِرْ ①
پس آپ جان لیجیے	کہ بیشک یہ (حقیقت ہے کہ)	کوئی معبود نہیں	اللہ کے سوا	اور بخشش مانگیے

لِذَنْۢبِكَ ②	وَ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ ③ ط
اپنے گناہ کی	اور	مومن مَردوں کے لیے	اور	مومن عورتوں (کے لیے بھی)

ع 2 8 6

وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	مُتَقَلَّبَكُمْ ④	وَ	مَثْوٰىكُمْ ④ ع (19)
اور	اللہ	وہ جانتا ہے	تمہارے چلنے پھرنے (کو)	اور	تمہارے ٹھہرنے (کو)

وَ	يَقُوْلُ ⑤	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَوْلَا ⑥	نُزِّلَتْ ③⑦
اور	وہ کہتے ہیں	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	کیوں نہیں	نازل کی گئی

سُوْرَةٌ ج ③⑧	فَاِذَآ	اُنْزِلَتْ ③⑦	سُوْرَةٌ ③⑧	مُّحْكَمَةٌ ③
کوئی سورت	پھر جب	نازل کی جائے	کوئی سورت	صاف مطلب والی

وَّذُكِرَ ⑦	فِيْهَا	الْقِتَالُ لا	رَاَيْتَ	الَّذِيْنَ
اور ذکر کیا گیا (ہو)	اس میں	قتال (جہاد) کا	(تو) آپ دیکھیں گے	(اُن لوگوں کو) جو

فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	يَّنْظُرُوْنَ	اِلَيْكَ
اُن کے دلوں میں	بیماری (ہے)	(کہ) وہ سب دیکھ رہے ہوتے ہیں	آپ کی طرف

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ لیے ہوتا ہے اور کبھی کا، کی، کے بھی ہوتا ہے۔
③ اسم کے آخر میں ۃ، ات اور فعل کے آخر میں تْ مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ④ اسم کے آخر میں کُمْ کا ترجمہ تمہارا یا اپنا ہوتا ہے۔
⑤ يَقُوْلُ واحد مذکر کا فعل ہے سیاق وسباق کے مطابق ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔ ⑥ لَوْلَا کے بعد فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ اگر نہ
ہوتا ہے۔ ⑦ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔ ⑧ تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ	(جیسے) دیکھتا ہو (اس شخص کا) جس پر غشی طاری ہوگئی ہو
مِنَ الْمَوْتِ ۭ فَاَوْلٰى لَهُمْ ﴿20﴾	موت (کی وجہ) سے، پس بہت بہتر تھا انکے لیے۔ ﴿20﴾
طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۣ	حکم ماننا اور اچھی بات کہنا
فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۣ	پھر جب پختہ ہوجائے (جہاد کا) حکم
فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ	تو اگر وہ سچے رہیں اللہ سے
لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ﴿21﴾ فَهَلْ	(تو) یقیناً ان کے لیے بہتر ہو۔ ﴿21﴾ پھر یقیناً
عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ	تم سے (یہی) توقع ہے اگر تم حکمران بن جاؤ
اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ	یہ کہ تم فساد کرو زمین میں
وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ﴿22﴾	اور تم کاٹ ڈالو اپنی رشتے داریاں۔ ﴿22﴾
اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ	یہی ہیں (وہ لوگ کہ) جن پر اللہ نے لعنت کی ہے
فَاَصَمَّهُمْ	پھر اس نے بہرا کردیا انہیں
وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ﴿23﴾	اور اس نے اندھی کردیں ان کی آنکھیں۔ ﴿23﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَظَرَ	: نظر، منظر، نظارہ، منظورِ نظر۔	خَيْرًا	: خیر، خیریت، خیرخواہی، صدقہ وخیرات۔
الْمَغْشِيِّ	: غشی طاری ہونا۔	تَوَلَّيْتُمْ	: والئِ شہر، متولی مسجد۔
فَاَوْلٰى	: بالا ولٰی، اعلیٰ واَولیٰ، اوّلیت۔	تُفْسِدُوْا	: فساد، فسادی، مفسد، فاسد مادہ۔
طَاعَةٌ	: اطاعت، مطیع وفرمانبردار۔	الْاَرْضِ	: ارض وسما، قطعہ اراضی، ارضِ مقدس۔
مَّعْرُوْفٌ	: امر بالمعروف۔	تُقَطِّعُوْٓا	: قطع تعلقی، قطع رحمی، قاطع، مقطوع۔
عَزَمَ	: عزم، عزائم، اولوا العزم۔	اَرْحَامَكُمْ	: صلہ رحمی، قطعہ رحمی، رحمِ مادر۔
الْاَمْرُ	: امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔	لَعَنَهُمُ	: لعن طعن، لعنت، لعین، ملعون۔
صَدَقُوا	: صداقت، صدقِ دل، صادق وامین۔	اَبْصَارَهُمْ	: سمع وبصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔

نَظَرَ	الْمَغْشِيِّ	عَلَيْهِ	مِنَ الْمَوْتِ ط	فَاَوْلٰى ①
(جیسے) دیکھنا (ہو)	(اس شخص کا) غشی طاری ہوگئی ہو	اُس پر	موت سے	پس بہت بہتر (تھا)

لَهُمْ (20) ج	طَاعَةٌ	وَّ	قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ قف	فَاِذَا
ان کے لیے	حکم ماننا	اور	اچھی بات کہنا	پھر جب

عَزَمَ الْاَمْرُ قف ②	فَلَوْ ③	صَدَقُوا اللّٰهَ	لَكَانَ	خَيْرًا
پختہ ہوجائے (جہاد کا) حکم	تو اگر	وہ سب سچے رہیں اللہ سے	(تو) یقیناً ہو	بہتر

لَّهُمْ (21) ج	فَهَلْ ④	عَسَيْتُمْ	اِنْ	تَوَلَّيْتُمْ ⑤
ان کے لیے	پھر یقیناً	تم سے توقع ہے	اگر	تم حکمران بن جاؤ

اَنْ	تُفْسِدُوْا	فِي الْاَرْضِ	وَ	تُقَطِّعُوْٓا
یہ کہ	تم سب فساد کرو	زمین میں	اور	تم سب کاٹ ڈالو

اَرْحَامَكُمْ (22)	اُولٰٓئِكَ ⑥	الَّذِيْنَ	لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ②
اپنی رشتے داریاں	وہی (لوگ ہیں)	(کہ) جو	لعنت کی ہے اُن پر اللہ نے

فَاَصَمَّهُمْ	وَ	اَعْمٰٓى	اَبْصَارَهُمْ (23)
پھر اس نے بہرا کردیا انہیں	اور	اس نے اندھی کردیں	ان کی آنکھیں

ضروری وضاحت

① اَوْلٰى لَهُمْ کا ایک ترجمہ بربادی ہے اُن کے لیے بھی کیا جاتا ہے۔② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو تو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔③ لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔④ هَلْ کا اصل ترجمہ کیا ہوتا ہے یہاں سیاق وسباق سے ترجمہ یقیناً کیا گیا ہے۔⑤ تَوَلَّيْتُمْ کا ایک ترجمہ تم منہ موڑلو بھی کیا جاتا ہے، اس فعل میں تَ اور شد میں اہتمام سے کام کرنے کا مفہوم ہے۔⑥ اُولٰٓئِكَ جمع مذکر ومؤنث کی علامت ہے، عموماً بات میں زور ڈالنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ	تو (بھلا) کیا وہ غور وفکر نہیں کرتے قرآن میں
اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿24﴾	یا (انکے) دلوں پر ان کے تالے (لگ گئے) ہیں۔ ﴿24﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ	بیشک جو (لوگ) اُلٹے پھر گئے اپنی پیٹھوں کے بل
مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ	اس کے بعد کہ ان کے لیے ہدایت واضح ہوگئی
الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ۭ	شیطان نے مزیّن کردیا ان کے لیے (ان کا عمل)
وَاَمْلٰى لَهُمْ ﴿25﴾	اور اُن کو ڈھیل دے دی۔ ﴿25﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا	یہ اس وجہ سے کہ بے شک انہوں نے کہا
لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا	(اُن لوگوں) سے جنہوں نے ناپسند کیا
مَا نَزَّلَ اللّٰهُ	(اس قرآن کو) جو اللہ نے نازل کیا
سَنُطِيْعُكُمْ	(کہ) ہم عنقریب ضرور تمہارا کہا مانیں گے
فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ	بعض کاموں میں
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿26﴾	اور اللہ ان کے چھپانے کو جانتا ہے۔ ﴿26﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَلَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَتَدَبَّرُوْنَ : مدبر، تدبر، مدبر کائنات۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
قُلُوْبٍ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
اَقْفَالُهَا : قفل، مقفل۔
ارْتَدُّوْا : رد، مردود، تردید، مرتد۔
اَدْبَارِهِمْ : دُبر، ادبار زمانہ۔
تَبَيَّنَ : بیان، دلیل بیّن، مبینہ طور پر۔

الْهُدٰى : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
كَرِهُوْا : کراہت، مکروہ، مکروہات۔
نَزَّلَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
سَنُطِيْعُكُمْ : اطاعت، مطیع وفرمانبردار۔
الْاَمْرِ : امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
يَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
اِسْرَارَهُمْ : اسرار ورموز، پراسرار، سرنہاں۔

اَفَلَا ①	يَتَدَبَّرُوْنَ ②	الْقُرْاٰنَ ③	اَمْ	عَلٰى قُلُوْبٍ
تو (بھلا) کیا نہیں	وہ سب غور و فکر کرتے	قرآن (میں)	یا	(انکے) دلوں پر

اَقْفَالُهَا ④ (24)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	ارْتَدُّوْا	عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ
اُن کے تالے (یعنی دلوں کے تالے)	بیشک	جو (لوگ)	سب پھر گئے	اپنی پیٹھوں پر

مِّنْۢ بَعْدِ ⑤	مَا ⑤	تَبَيَّنَ ②	لَهُمُ	الْهُدَى ۙ
اس کے بعد	کہ	واضح ہوگئی	اُن کے لیے	ہدایت

الشَّيْطٰنُ	سَوَّلَ	لَهُمْ ؕ	وَ	اَمْلٰى ⑥	لَهُمْ (25)
شیطان نے	مزین کر دیا	اُن کے لیے (ان کا عمل)	اور	مہلت دی	ان کو

ذٰلِكَ ⑦	بِاَنَّهُمْ	قَالُوْا	لِلَّذِيْنَ	كَرِهُوْا
یہ	(اس) وجہ سے کہ بیشک وہ سب	انہوں نے کہا	(اُن لوگوں) سے جن	سب نے ناپسند کیا

مَا	نَزَّلَ	اللّٰهُ ③	سَنُطِيْعُكُمْ ⑧
(اُس قرآن کو) جو	نازل کیا	اللہ نے	(کہ) عنقریب ضرور ہم کہا مانیں گے تمہارا

فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	اِسْرَارَهُمْ (26)
بعض کاموں میں	اور اللہ	وہ جانتا ہے	ان کے چھپانے کو

ضروری وضاحت

① أ کے بعد وَ یا فَ میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔② علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول اور اگر پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔④ هَا واحد مؤنث کی علامت ہے، کبھی جمع کے لیے بھی استعمال ہوتی ہے۔⑤ لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی اور اس کے بعد مَا کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔
⑥ مراد لمبی عمر کا وعدہ دیا ہے۔⑦ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کیا جاتا ہے۔⑧ سَ کا ترجمہ عنقریب ضرور ہوتا ہے۔

فَكَيۡفَ اِذَا تَوَفَّتۡهُمُ الۡمَلٰٓٮِٕكَةُ	تو کیا حال ہوگا جب فرشتے ان کی روح قبض کریں گے
يَضۡرِبُوۡنَ وُجُوۡهَهُمۡ وَاَدۡبَارَهُمۡ ﴿27﴾	وہ مارتے ہونگے انکے چہروں اور انکی پیٹھوں پر۔ ﴿27﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوۡا	یہ اس لیے کہ بیشک انہوں نے پیروی کی
مَاۤ اَسۡخَطَ اللّٰهَ	(اسکی) جس نے اللہ کو ناراض کیا
وَكَرِهُوۡا رِضۡوَانَهٗ	اور انہوں نے ناپسند کیا اس کی خوشنودی کو
فَاَحۡبَطَ اَعۡمَالَهُمۡ ﴿28﴾	تو اس نے ضائع کردیے ان کے اعمال۔ ﴿28﴾
اَمۡ حَسِبَ الَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ	کیا گمان کرلیا ہے (ان لوگوں نے) جن کے دلوں میں
مَّرَضٌ اَنۡ لَّنۡ	بیماری ہے، کہ ہرگز نہیں
يُّخۡرِجَ اللّٰهُ اَضۡغَانَهُمۡ ﴿29﴾	اللہ ظاہر کرے گا اِن کے کینے۔ ﴿29﴾
وَلَوۡ نَشَآءُ لَاَرَيۡنٰكَهُمۡ	اور اگر ہم چاہتے (تو) ضرور ہم آپکو دکھادیتے وہ (منافقین)
فَلَعَرَفۡتَهُمۡ بِسِيۡمٰهُمۡ ؕ	پھر ضرور آپ پہچان لیتے انہیں انکی علامات سے
وَلَتَعۡرِفَنَّهُمۡ	اور بلاشبہ ضرور آپ پہچان لیں گے انہیں

ع 3/9 7

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَكَيۡفَ	کیفیت، بہر کیف، کوائف۔	كَرِهُوۡا	کراہت، مکروہ، مکروہات۔
تَوَفَّتۡهُمُ	فوت، وفات، متوفی۔	رِضۡوَانَهٗ	راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔
الۡمَلٰٓٮِٕكَةُ	ملک الموت، ملائکہ۔	اَعۡمَالَهُمۡ	عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
يَضۡرِبُوۡنَ	ضربِ کاری، مضروب۔	قُلُوۡبِهِمۡ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
وُجُوۡهَهُمۡ	وجہ، متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔	يُّخۡرِجَ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
اَدۡبَارَهُمۡ	دُبر، ادبار زمانہ۔	نَشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
اتَّبَعُوۡا	اتباع، تابع، متبع سنت۔	لَاَرَيۡنٰكَهُمۡ	رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
مَاۤ	ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	فَلَعَرَفۡتَهُمۡ	عرف، معروف، تعارف، معرفت۔

فَكَيْفَ ①	إِذَا ②	تَوَفَّتْهُمُ ③	الْمَلٰٓئِكَةُ	يَضْرِبُوْنَ
تو کیا (حال ہوگا)	جب	روح قبض کریں گے ان کی	فرشتے	وہ سب مارتے ہونگے

وُجُوْهَهُمْ	وَاَدْبَارَهُمْ (27)	ذٰلِكَ ④	بِاَنَّهُمُ	اتَّبَعُوْا
انکے چہروں	اور انکی پیٹھوں (پر)	یہ	اس وجہ سے کہ بیشک وہ سب	اُن سب نے پیروی کی

مَآ	اَسْخَطَ اللّٰهَ	وَ	كَرِهُوْا	رِضْوَانَهٗ
(اسکی) جس نے	ناراض کیا اللہ کو	اور	انہوں نے ناپسند کیا	اس کی خوشنودی (کو)

ع 3 9 7

فَاَحْبَطَ ①	اَعْمَالَهُمْ (28) ع	اَمْ ⑤	حَسِبَ	الَّذِيْنَ
تو اس نے ضائع کر دیے	ان کے اعمال	کیا	گمان کر لیا ہے	(ان لوگوں نے) جو

فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	اَنْ	لَّنْ ⑥	يُّخْرِجَ اللّٰهُ ⑦
اُن کے دلوں میں	بیماری (ہے)	کہ	ہرگز نہیں	اللہ ظاہر کرے گا

اَضْغَانَهُمْ (29)	وَلَوْ ⑧	نَشَآءُ	لَاَرَيْنٰكَهُمْ
ان کے کینے	اور اگر	ہم چاہتے	(تو) ضرور ہم دکھا دیتے آپ کو وہ سب (منافق)

فَلَعَرَفْتَهُمْ ①	بِسِيْمٰهُمْ ط	وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ
پھر ضرور آپ پہچان لیتے انہیں	انکی علامات سے	اور بلاشبہ ضرور آپ پہچان لیں گے انہیں

ضروری وضاحت

① لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ کبھی پس کبھی تو کبھی پھر اور کبھی سو کیا جاتا ہے۔② اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔③ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، ضرورتاً ترجمہ یہ کیا جاتا ہے۔⑤ اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔⑥ علامت لَنْ مستقبل میں تاکید کیساتھ کام نہ کرنے پر دلالت کرتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔⑦ یہاں یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧ لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش کیا جاتا ہے۔

فِیۡ لَحۡنِ الۡقَوۡلِ ؕ	(انکے) اندازِ گفتگو سے
وَاللّٰهُ یَعۡلَمُ اَعۡمَالَكُمۡ ﴿30﴾	اور اللہ تمہارے اعمال جانتا ہے۔ ﴿30﴾
وَلَنَبۡلُوَنَّكُمۡ حَتّٰی	اور بلاشبہ ضرور ہم آزمائیں گے تمہیں یہاں تک کہ
نَعۡلَمَ الۡمُجٰهِدِیۡنَ مِنۡكُمۡ	ہم جان لیں تم میں سے جہاد کرنے والوں کو
وَالصّٰبِرِیۡنَ ۙ	اور صبر کرنے والوں کو
وَنَبۡلُوَا۟ اَخۡبَارَكُمۡ ﴿31﴾	اور ہم جانچ لیں تمہارے حالات۔ ﴿31﴾
اِنَّ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا وَصَدُّوۡا	بیشک (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا اور انہوں نے روکا
عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا الرَّسُوۡلَ	اللہ کی راہ سے اور رسول کی مخالفت کی
مِنۡۢ بَعۡدِ مَا تَبَیَّنَ لَهُمُ الۡهُدٰی ۙ	اس کے بعد کہ ان کے لیے ہدایت واضح ہوگئی
لَنۡ یَّضُرُّوا اللّٰهَ شَیۡئًا ؕ	ہرگز نہیں وہ بگاڑ سکیں گے اللہ کا کچھ بھی
وَسَیُحۡبِطُ اَعۡمَالَهُمۡ ﴿32﴾	اور وہ عنقریب ضرور ضائع کردے گا انکے اعمال۔ ﴿32﴾
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۤا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِیۡ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	الصّٰبِرِیۡنَ	: صبر جمیل، صبر و تحمل، صابر۔
لَحۡنِ	: خوش الحان، لحن داؤدی۔	اَخۡبَارَ	: خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔
الۡقَوۡلِ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	كَفَرُوۡا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
یَعۡلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔	سَبِیۡلِ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
اَعۡمَالَكُمۡ	: عمل، اعمال صالحہ، معمول۔	تَبَیَّنَ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
لَنَبۡلُوَنَّكُمۡ	: بلا، ابتلا و آزمائش، مبتلا۔	یَّضُرُّوا	: مضر صحت، ضرر رساں۔
حَتّٰی	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	شَیۡئًا	: شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
الۡمُجٰهِدِیۡنَ	: جہاد، مجاہد، مجاہدین اسلام، جدوجہد۔	اٰمَنُوۤا	: امن، ایمان، مومن۔

فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ؕ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	اَعْمَالَكُمْ ﴿30﴾	وَ
اندازِ گفتگو میں	اور	اللہ	وہ جانتا ہے	تمہارے اعمال	اور

لَنَبْلُوَنَّكُمْ ①	حَتّٰى	نَعْلَمَ	الْمُجٰهِدِيْنَ ②
بلاشبہ ضرور ہم آزمائیں گے تمہیں	یہاں تک کہ	ہم جان لیں	جہاد کرنے والوں کو

مِنْكُمْ	وَ	الصّٰبِرِيْنَ ۙ	وَ	نَبْلُوَا۟	اَخْبَارَكُمْ ﴿31﴾	اِنَّ ③
تم میں سے	اور	صبر کرنے والوں کو	اور	ہم جانچ لیں	تمہارے حالات	بیشک

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	صَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	اور	انہوں نے روکا	اللہ کی راہ سے

وَشَآقُّوا	الرَّسُوْلَ ④	مِنْۢ بَعْدِ مَا ⑤	تَبَيَّنَ ⑥	لَهُمُ ⑦
اور انہوں نے مخالفت کی	رسول کی	(اس کے) بعد کہ	واضح ہوگئی	اُن کے لیے

الْهُدٰى ۙ	لَنْ	يَّضُرُّوا اللّٰهَ ④	شَيْـًٔا ؕ	وَ	سَيُحْبِطُ
ہدایت	ہرگز نہیں	وہ سب بگاڑ سکیں گے اللہ کا	کچھ بھی	اور	عنقریب ضرور وہ ضائع کردیگا

اَعْمَالَهُمْ ﴿32﴾	يٰۤاَيُّهَا ⑧	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا
اُن کے اعمال	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو

ضروری وضاحت

① علامت لَ اور نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔
③ اِنَّ تاکید کی علامت ہے۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑤ لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ
کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، اور لفظ بَعْدِ کے بعد مَا کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔⑥ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا
مفہوم ہے۔⑦ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہوجاتا ہے۔⑧ یَا اور اَیُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔

اَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوا الرَّسُوۡلَ	اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو
وَلَا تُبۡطِلُوۡۤا اَعۡمَالَكُمۡ ﴿33﴾	اور اپنے اعمال باطل مت کرو۔ ﴿33﴾
اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	بے شک (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا
وَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ	اور انہوں نے روکا اللہ کی راہ سے
ثُمَّ مَاتُوۡا وَهُمۡ كُفَّارٌ	پھر وہ مر گئے اس حال میں (کہ) وہ کافر تھے
فَلَنۡ يَّغۡفِرَ اللّٰهُ لَهُمۡ ﴿34﴾	تو اللہ ان کو ہرگز نہیں بخشے گا۔ ﴿34﴾
فَلَا تَهِنُوۡا وَتَدۡعُوۡۤا اِلَى السَّلۡمِ ۖ	پس تم کمزور مت بنو اور (نہ) صلح کی طرف بلاؤ
وَاَنۡتُمُ الۡاَعۡلَوۡنَ ۖ وَاللّٰهُ مَعَكُمۡ	اور تم ہی بلند (غالب) ہو اور اللہ تمہارے ساتھ ہے
وَلَنۡ يَّتِرَكُمۡ	اور ہرگز نہیں وہ کم کرے گا تمہیں
اَعۡمَالَكُمۡ ﴿35﴾ اِنَّمَا الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا	تمہارے اعمال (کے اجر) کو۔ ﴿35﴾ بیشک دنیوی زندگی تو محض
لَعِبٌ وَّلَهۡوٌ ؕ وَاِنۡ تُؤۡمِنُوۡا	ایک کھیل اور تماشا ہے، اور اگر تم ایمان لاؤ
وَتَتَّقُوۡا يُؤۡتِكُمۡ اُجُوۡرَكُمۡ	اور تقویٰ اختیار کرو تو وہ (اللہ) دے گا تمہیں تمہارے اجر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَطِيۡعُوا	اطاعت، مطیع و فرمانبردار۔	السَّلۡمِ	اسلام، سلام، سلامتی، مسلمان۔
تُبۡطِلُوۡۤا	حق و باطل، ادیان باطلہ، زعم باطل۔	الۡاَعۡلَوۡنَ	اعلیٰ و ارفع، عالی مرتبت، عالی شان۔
اَعۡمَالَكُمۡ	عمل، اعمال صالحہ، معمول۔	مَعَكُمۡ	مع اہل و عیال، معیت، مع دوست احباب۔
كَفَرُوۡا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	الۡحَيٰوةُ	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
سَبِيۡلِ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	لَعِبٌ، لَهۡوٌ	لہو و لعب۔
مَاتُوۡا	موت و حیات، حیاتی مماتی۔	تُؤۡمِنُوۡا	امن، ایمان، مومن۔
يَّغۡفِرَ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	تَتَّقُوۡا	تقویٰ، متقی۔
تَدۡعُوۡۤا	دعا، داعی، مدعو، دعوت۔	اُجُوۡرَكُمۡ	اجر و ثواب، اجر عظیم، اجرت۔

اَطِيْعُوا اللّٰهَ ①	وَ	اَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ ①	وَ	لَا تُبْطِلُوْٓا ②
تم سب اللہ کی اطاعت کرو	اور	تم سب اطاعت کرو	رسول کی	اور	مت تم سب باطل کرو

اَعْمَالَكُمْ ③ (33)	اِنَّ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَصَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
اپنے اعمال	بیشک (وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	اور انہوں نے روکا	اللہ کی راہ سے

ثُمَّ	مَاتُوْا	وَهُمْ	كُفَّارٌ	فَلَنْ ④	يَّغْفِرَ اللّٰهُ ⑤	لَهُمْ (34)
پھر	وہ سب مر گئے	اس حال میں کہ وہ	کافر (تھے)	تو ہرگز نہیں	اللہ بخشے گا	ان کو

فَلَا تَهِنُوْا ②	وَتَدْعُوْٓا	اِلَى السَّلْمِ ۖ	وَ	اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ⑥ ۖ
پس مت تم سب کمزور بنو	اور (نہ) تم سب بلاؤ	صلح کی طرف	اور	تم ہی سب بلند (غالب) ہو

وَاللّٰهُ	مَعَكُمْ	وَلَنْ ④	يَّتِرَكُمْ ③	اَعْمَالَكُمْ ③ (35)
اور اللہ	تمہارے ساتھ ہے	اور ہرگز نہیں	وہ کم کرے گا تمہیں	تمہارے اعمال

اِنَّمَا ⑦	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	لَعِبٌ	وَّلَهْوٌ ؕ	وَاِنْ
بیشک محض	دُنیوی زندگی	(تو) ایک کھیل	اور تماشا (ہے)	اور اگر

تُؤْمِنُوْا	وَ	تَتَّقُوْا	يُؤْتِكُمْ ③	اُجُوْرَكُمْ ③
تم سب ایمان لاؤ	اور	تم سب تقویٰ اختیار کرو	(تو) وہ دے گا تمہیں	تمہارے اجر

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول اور اگر پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ② لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ③ كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، اپنا اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ④ علامت لَنْ مستقبل میں تاکید کیساتھ کام نہ کرنے پر دلالت کرتی ہے۔ ⑤ يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ اَنْتُمْ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو وہ زائد ہوتا ہے، البتہ اُس میں صرف یا محض کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَلَا یَسۡـَٔلۡکُمۡ اَمۡوَالَکُمۡ ﴿36﴾	اور نہیں وہ مانگے گا تم سے تمہارے (تمام) مال۔ ﴿36﴾
اِنۡ یَّسۡـَٔلۡکُمُوۡهَا	اگر (اللہ) مطالبہ کرے تم سے ان کا (یعنی سارے مال کا)
فَیُحۡفِکُمۡ تَبۡخَلُوۡا	پھر وہ اصرار کرے تم سے (تو) تم بخیلی کروگے
وَ یُخۡرِجۡ اَضۡغَانَکُمۡ ﴿37﴾	اور وہ ظاہر کردے گا تمہارے کینے۔ ﴿37﴾
هٰۤاَنۡتُمۡ هٰۤؤُلَآءِ تُدۡعَوۡنَ	سنو! تم وہ لوگ ہو (کہ) تم بلائے جاتے ہو
لِتُنۡفِقُوۡا فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ ۚ	تاکہ تم خرچ کرو اللہ کی راہ میں
فَمِنۡکُمۡ مَّنۡ یَّبۡخَلُ ۚ	تو تم میں سے (کچھ ہیں) جو بخل کرتے ہیں
وَمَنۡ یَّبۡخَلۡ فَاِنَّمَا یَبۡخَلُ	اور جو بخل کرتا ہے تو بیشک صرف وہ بخل کرتا ہے
عَنۡ نَّفۡسِهٖ ؕ وَاللّٰهُ الۡغَنِیُّ	اپنے نفس سے، اور اللہ ہی بے پرواہ ہے
وَاَنۡتُمُ الۡفُقَرَآءُ ۚ وَ اِنۡ تَتَوَلَّوۡا	اور تم ہی محتاج ہو اور اگر تم پھر جاؤ گے
یَسۡتَبۡدِلۡ قَوۡمًا غَیۡرَکُمۡ ۙ	تو وہ بدل لائے گا تمہارے سوا (دوسری) قوم کو
ع 4/10/8 ثُمَّ لَا یَکُوۡنُوۡۤا اَمۡثَالَکُمۡ ﴿38﴾ ع	پھر وہ نہیں ہونگے تمہاری طرح۔ ﴿38﴾ ع

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
یَسۡـَٔلۡکُمۡ : سوال، سائل، مسئول، سوالات۔
اَمۡوَالَکُمۡ : مال ودولت، مال وجان، مالی خسارہ۔
تَبۡخَلُوۡا، یَّبۡخَلُ : بخل، بخیل۔
یُخۡرِجۡ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
تُدۡعَوۡنَ : دعا، داعی، مدعو، دعوت۔
لِتُنۡفِقُوۡا : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
سَبِیۡلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
فَمِنۡکُمۡ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
نَّفۡسِهٖ : نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔
الۡغَنِیُّ : غنی، مستغنی، اغنیاء۔
الۡفُقَرَآءُ : فقر وفاقہ، فقیر، فقراء ومساکین۔
یَسۡتَبۡدِلۡ : تبدیل، متبادل، تبادلہ۔
قَوۡمًا : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
غَیۡرَکُمۡ : دیارِ غیر، غیر اللہ، اغیار۔
اَمۡثَالَکُمۡ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔

وَ	لَا يَسْـَٔلْكُمْ	اَمْوَالَكُمْ ﴿36﴾	اِنْ	يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا ①
اور	نہیں وہ مانگے گا تم سے	تمہارے مال	اگر	وہ مطالبہ کرے تم سے ان کا

فَيُحْفِكُمْ	تَبْخَلُوْا	وَيُخْرِجْ	اَضْغَانَكُمْ ﴿37﴾
پھر وہ اصرار کرے تم سے	(تو) تم سب بخیلی کروگے	اور وہ ظاہر کردے گا	تمہارے کینے

هٰٓاَنْتُمْ ②	هٰٓؤُلَآءِ ③	تُدْعَوْنَ ④	لِتُنْفِقُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ج
سنو! تم	وہ (لوگ ہو کہ)	تم سب بلائے جاتے ہو	تاکہ تم سب خرچ کرو	اللہ کی راہ میں

فَمِنْكُمْ	مَّنْ	يَّبْخَلُ ج	وَمَنْ	يَّبْخَلْ	فَاِنَّمَا ⑤
توتم میں سے	(کچھ ہیں) جو	وہ بخل کرتے ہیں	اور جو	وہ بخل کرتا ہے	تو بیشک صرف

يَبْخَلُ	عَنْ نَّفْسِهٖ ط	وَاللّٰهُ	الْغَنِيُّ	وَ	اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ⑥ ج
وہ بخل کرتا ہے	اپنے نفس سے	اور اللہ (ہی)	بے پروا (ہے)	اور	تم ہی محتاج ہو

وَ	اِنْ	تَتَوَلَّوْا ⑦	يَسْتَبْدِلْ	قَوْمًا
اور	اگر	تم سب پھر جاؤ گے	تو وہ بدل لائے گا	(دوسری) قوم (کو)

ع 4 10 8

غَيْرَكُمْ لا	ثُمَّ	لَا يَكُوْنُوْٓا	اَمْثَالَكُمْ ﴿38﴾ ع
تمہارے سوا	پھر	نہیں وہ سب ہوں گے	تمہاری طرح

ضروری وضاحت

① كُمْ کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو درمیان میں وُ کا اضافہ کرتے ہیں۔② هَا حرف تنبیہ ہے اسکا ترجمہ سنو، آگاہ رہو کیا جاتا ہے۔③ هٰٓؤُلَآءِ کا اصل ترجمہ یہ لوگ ہے، ضرورتاً ترجمہ وہ لوگ کیا گیا ہے۔④ یہ دراصل تُدْعَوُوْنَ تھا علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ اِنَّ کے ساتھ مَا میں صرف یا محض یا ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ اَنْتُمْ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

رُكُوْعَاتُهَا 4 — 48 سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ 111 — اٰيَاتُهَا 29

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۙ﴿1﴾	بے شک ہم نے آپ کو فتح دی ایک واضح فتح۔ ﴿1﴾
لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ	تا کہ اللہ بخش دے آپ کو
مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ	آپ کا (وہ) گناہ جو پہلے ہوا اور جو پیچھے ہوا
وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ	اور (تا کہ) وہ پوری کر دے آپ پر اپنی نعمت
وَيَهْدِيَكَ	اور (تا کہ) وہ ہدایت دے آپ کو
صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۙ﴿2﴾	سیدھے راستے کی۔ ﴿2﴾
وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ﴿3﴾	اور (تا کہ) اللہ مدد کرے آپکی زبردست مدد۔ ﴿3﴾
هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ	(اللہ) وہ ہے جس نے سکینت نازل کی
فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ	مومنوں کے دلوں میں
لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا	تا کہ وہ زیادہ ہو جائیں ایمان میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَتَحْنَا، فَتْحًا : افتتاح، فتح، فاتح، مفتوح۔
مُّبِيْنًا : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر، فتح مبین۔
لِّيَغْفِرَ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
تَقَدَّمَ : قدم، مقدمہ الجیش، تقدیم، مقدم۔
تَاَخَّرَ : مؤخر، تاخیر، آخری۔
يُتِمَّ : اتمام حجت، تتمہ، تمت بالخیر۔
نِعْمَتَهٗ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
يَهْدِيَكَ : ہدایت، ہادی برحق، ہادیٔ کائنات۔

صِرَاطًا : صراط مستقیم، پل صراط۔
مُّسْتَقِيْمًا : صراط مستقیم، استقامت، خطِ مستقیم۔
يَنْصُرَكَ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔
اَنْزَلَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
السَّكِيْنَةَ : سکون، سکینت۔
قُلُوْبِ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
الْمُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مومن۔
لِيَزْدَادُوْٓا : زیادہ، مزید، زائد۔

اٰیَاتُهَا 29 | 48 سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ 111 | رُكُوْعَاتُهَا 4

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اِنَّا فَتَحۡنَا①	لَكَ②	فَتۡحًا مُّبِيۡنًا ۙ﴿۱﴾	لِّيَغۡفِرَ③	لَكَ اللّٰهُ②
بے شک ہم نے فتح دی	آپ کو	ایک واضح فتح	تاکہ بخش دے	اللہ آپ کو

مَا	تَقَدَّمَ	مِنۡ ذَنۡۢبِكَ	وَ	مَا	تَاَخَّرَ	وَ
جو	پہلے ہوا	آپ کے گناہ سے	اور	جو	پیچھے ہوا	اور

يُتِمَّ	نِعۡمَتَهٗ④	عَلَيۡكَ	وَ	يَهۡدِيَكَ
(تاکہ) وہ پوری کردے	اپنی نعمت	آپ پر	اور	(تاکہ) وہ ہدایت دے آپ کو

صِرَاطًا مُّسۡتَقِيۡمًا ۙ﴿۲﴾	وَّ	يَنۡصُرَكَ اللّٰهُ
سیدھے راستے (کی)	اور	(تاکہ) اللہ مدد کرے آپ کی

نَصۡرًا عَزِيۡزًا ﴿۳﴾	هُوَ	الَّذِيۡۤ	اَنۡزَلَ⑤	السَّكِيۡنَةَ⑥
زبردست مدد	(اللہ) وہ (ہے)	جس نے	نازل کی	سکینت

فِيۡ قُلُوۡبِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	لِيَزۡدَادُوۡۤا⑦	اِيۡمَانًا
مومنوں کے دلوں میں	تاکہ وہ سب زیادہ ہوجائیں	ایمان (میں)

ضروری وضاحت

①اِنَّا کے نَا اور فَتَحۡنَا کے نَا دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم نے کیا گیا ہے۔② لَكَ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہوجاتا ہے۔③ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔④اسم کے آخر میں ہٗ کا ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔⑤ اَنۡزَلَ کے شروع میں "اَ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کیلئے ہے مثلاً: خَرَجَ: نکلا، اَخۡرَجَ: نکالا۔⑥ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ	اپنے ایمان کے ساتھ
وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	اور آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ ہی کے لیے ہیں
وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ﴿4﴾	اور اللہ خوب جاننے والا بہت حکمت والا ہے۔ ﴿4﴾
لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ	تاکہ وہ داخل کرے مومن مردوں
وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ	اور مومن عورتوں کو (ایسے) باغات میں
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	(کہ) چلتی ہیں ان کے نیچے سے نہریں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا	ہمیشہ رہنے والے ہیں ان میں
وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ؕ	اور (تاکہ) وہ دور کردے ان سے ان کی برائیاں
وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۙ﴿5﴾	اور یہ اللہ کے نزدیک بہت بڑی کامیابی ہے۔ ﴿5﴾
وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ	اور (تاکہ) وہ سزا دے منافق مردوں اور منافق عورتوں کو
وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ	اور مشرک مردوں اور مشرکہ عورتوں کو
الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ	(جو) گمان کرنے والے ہیں اللہ کے بارے میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَّعَ : مع اہل وعیال، معیت، مع دوست احباب۔
السَّمٰوٰتِ : ارض وسما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
الْاَرْضِ : ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
عَلِيْمًا : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
لِّيُدْخِلَ : دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
الْمُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مومن۔
تَجْرِيْ : جاری، اجرا۔
خٰلِدِيْنَ : خالد، خلد بریں۔

سَيِّاٰتِهِمْ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
عِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
فَوْزًا : فوز وفلاح، عہدے پر فائز ہونا۔
عَظِيْمًا : عظمت، اجر عظیم، معظم، تعظیم۔
يُعَذِّبَ : عذاب، عذاب الٰہی، عذاب جہنم۔
الْمُنٰفِقِيْنَ : منافق، نفاق، رئیس المنافقین۔
الْمُشْرِكِيْنَ : شرک، شریک، شراکت، مشرک۔
الظَّآنِّيْنَ : ظن، بدظن، ظن غالب، حسن ظن۔

مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ①	وَ لِلّٰهِ	جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ②	وَالْاَرْضِ ؕ	وَ
اپنے ایمان کے ساتھ	اور اللہ ہی کے لیے (ہیں)	آسمانوں کے لشکر	اور زمین (کے)	اور

كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا③	حَكِيْمًا③ لا ﴿4﴾	لِّيُدْخِلَ④	الْمُؤْمِنِيْنَ
ہے	اللہ	خوب جاننے والا	بہت حکمت والا	تاکہ وہ داخل کرے	مومن مردوں

وَالْمُؤْمِنٰتِ②	جَنّٰتٍ②	تَجْرِيْ②	مِنْ تَحْتِهَا⑤	الْاَنْهٰرُ
اور مومن عورتوں کو	(ایسے) باغات (میں کہ)	چلتی ہیں	ان کے نیچے سے	نہریں

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا⑤	وَ	يُكَفِّرَ	عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ ؕ②
ہمیشہ رہنے والے (ہیں)	ان میں	اور	(تاکہ) وہ دور کردے	اُن سے	اُن کی برائیاں

وَ	كَانَ	ذٰلِكَ⑥	عِنْدَ اللّٰهِ	فَوْزًا عَظِيْمًا لا ﴿5﴾
اور	ہے	یہ	اللہ کے نزدیک	بہت بڑی کامیابی (ہے)

وَّ	يُعَذِّبَ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَ	الْمُنٰفِقٰتِ②
اور	(تاکہ) وہ سزا دے	منافق مردوں	اور	منافق عورتوں (کو)

وَالْمُشْرِكِيْنَ	وَالْمُشْرِكٰتِ②	الظَّآنِّيْنَ	بِاللّٰهِ⑦
اور مشرک مردوں	اور مشرکہ عورتوں کو	(جو) سب گمان کرنے والے (ہیں)	اللہ کے بارے میں

ضروری وضاحت

① اسم کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ انکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔② ات اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔⑤ هَا واحد مؤنث کی علامت ہے، کبھی جمع کیلئے بھی استعمال ہوتی ہے۔⑥ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، ضرورتاً ترجمہ یہ کیا گیا ہے اور اس کا استعمال عموماً بات میں زور ڈالنے کیلئے ہوتا ہے۔⑦ یہاں بِ کا ترجمہ کے بارے میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔

ظَنَّ السَّوْءِ ۭ عَلَيْهِمْ دَاۗىِٕرَةُ السَّوْءِ ۚ	برا گمان، انہی پر بُری گردش ہے
وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ	اور اللہ غصے ہوا ان پر اور اُس نے لعنت کی اُن پر
وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۭ	اور اس نے تیار کی ان کے لیے جہنم
وَسَاۗءَتْ مَصِيْرًا ۝6	اور وہ بری ہے لوٹنے کی جگہ۔ ۝6
وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ	اور اللہ ہی کے لیے آسمانوں اور زمین کے لشکر ہیں
وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝7	اور اللہ نہایت غالب بہت حکمت والا ہے۔ ۝7
اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا	بے شک ہم نے آپ کو بھیجا ہے گواہی دینے والا
وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝8	اور خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا (بنا کر)۔ ۝8
لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	تاکہ تم ایمان لاؤ اللہ پر اور اسکے رسول (پر)
وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ۭ	اور (تاکہ) تم مدد کرو اس کی اور تم تعظیم کرو اس کی
وَتُسَبِّحُوْهُ	اور (تاکہ) تم پاکی بیان کرو اس (اللہ) کی
بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝9	صبح و شام۔ ۝9

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ظَنَّ	ظن، بدظن، ظن غالب، حسنِ ظن۔	الْاَرْضِ	ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
السَّوْءِ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔	اَرْسَلْنٰكَ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
عَلَيْهِمْ	علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔	شَاهِدًا	شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
دَاۗىِٕرَةُ	دائرہ، دور، دورہ۔	مُبَشِّرًا	بشارت، مبشر، بشیر۔
غَضِبَ	غیظ و غضب، غضبناک۔	نَذِيْرًا	بشارت و انذار، بشیر و نذیر۔
لَعَنَهُمْ	لعن طعن، لعنت، لعین، ملعون۔	لِّتُؤْمِنُوْا	امن، ایمان، مومن۔
اَعَدَّ	مستعد۔	تُوَقِّرُوْهُ	تعظیم و توقیر، عزت و وقار۔
السَّمٰوٰتِ	ارض وسما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔	تُسَبِّحُوْهُ	تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔

ظَنَّ السَّوْءِ ؕ	عَلَيْهِمْ	دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ ①	وَ	غَضِبَ اللّٰهُ ②
بُرا گمان	اُن پر	بُرائی کی گردش (ہے)	اور	اللہ غصے ہوا

عَلَيْهِمْ	وَ	لَعَنَهُمْ	وَ	اَعَدَّ	لَهُمْ ③	جَهَنَّمَ ؕ
ان پر	اور	اُس نے لعنت کی اُن پر	اور	اس نے تیار کی	ان کے لیے	جہنم

وَسَآءَتْ ①	مَصِيْرًا ۝6	وَلِلّٰهِ	جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ ①	وَالْاَرْضِ ؕ
اور وہ بری ہے	لوٹنے کی جگہ	اور اللہ (ہی) کیلئے	آسمانوں کے لشکر	اور زمین (کے لشکر ہیں)

وَ	كَانَ اللّٰهُ ④	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا ۝7	اِنَّآ ⑤
اور	اللہ ہے	نہایت غالب	بہت حکمت والا	بے شک ہم نے

اَرْسَلْنٰكَ	شَاهِدًا	وَّمُبَشِّرًا	وَّنَذِيْرًا ۙ ۝8
ہم نے بھیجا ہے آپ کو	گواہی دینے والا	اور خوشخبری دینے والا	اور ڈرانے والا (بناکر)

لِّتُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	وَ	تُعَزِّرُوْهُ ⑥⑦
تاکہ تم سب ایمان لاؤ	اللہ پر	اور	اسکے رسول (پر)	اور	(تاکہ) تم سب مدد کرو اس کی

وَ	تُوَقِّرُوْهُ ⑥⑦ ؕ	وَ	تُسَبِّحُوْهُ ⑥⑦	بُكْرَةً ①	وَّاَصِيْلًا ۝9
اور	تم سب تعظیم کرو اسکی	اور	(تاکہ) تم سب پاکی بیان کرو اسکی	صبح	اور شام

ضروری وضاحت

①اسم کے آخر میں ۃ، ات اور فعل کے آخر میں تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔②فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔③ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہوجاتا ہے۔④ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔⑤ اِنَّآ دراصل اِنَّ+ نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کیلئے ایک نون گرا ہوا ہے۔⑥علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گرجاتا ہے۔⑦یہ دراصل ہٗ تھا، اس سے پہلے جزم ہونیکی وجہ سے اسے ہُ کیا گیا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ	بے شک (وہ لوگ) جو بیعت کرتے ہیں آپ سے
اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ	بے شک وہ صرف اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں
يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ	اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں کے اوپر ہے
فَمَنْ نَّكَثَ	پھر جس نے عہد توڑا
فَاِنَّمَا يَنْكُثُ	تو بے شک صرف وہ عہد توڑتا ہے
عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ	اپنی ہی جان کے خلاف
وَمَنْ اَوْفٰى	اور جس نے پورا کیا
بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ	(اس بات) کو جس پر اس نے عہد کیا اللہ سے
فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۧ ﴿10﴾	تو عنقریب ضرور وہ دے گا اسے بڑا اجر۔ ﴿10﴾
سَيَقُوْلُ لَكَ	عنقریب ضرور کہیں گے آپ سے
الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ	دیہاتیوں میں سے پیچھے چھوڑ دیے جانے والے
شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا	(کہ) ہمیں مشغول کر دیا ہمارے مالوں نے

ع 10/9

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُبَايِعُوْنَكَ : بیعت، بیعت عقبہ، بیعت رضوان۔
يَدُ، اَيْدِيْهِمْ : ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
فَوْقَ : فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
نَفْسِهٖ : نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔
وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
اَوْفٰى : وفا، ایفائے عہد، وفادار۔
عٰهَدَ : عہد، ایفائے عہد، نقض عہد۔

اَجْرًا : اجر، اجرت، عنداللہ ماجور ہوں۔
عَظِيْمًا : عظمت، اجر عظیم، معظم، تعظیم۔
سَيَقُوْلُ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الْمُخَلَّفُوْنَ : خلیفہ، خلافت، ناخلف۔
مِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
شَغَلَتْنَآ : شغل، مشغول، مشغلہ۔
اَمْوَالُنَا : مال، اموال، مال ودولت۔

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُبَايِعُوْنَكَ	اِنَّمَا ①
بے شک	(وہ لوگ) جو	وہ سب بیعت کرتے ہیں آپ سے	بے شک صرف

يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ② ط	يَدُ اللّٰهِ	فَوْقَ
وہ سب اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں	اللہ کا ہاتھ	اوپر (ہے)

اَيْدِيْهِمْ ج	فَمَنْ	نَّكَثَ	فَاِنَّمَا ①	يَنْكُثُ
اُن کے ہاتھوں کے	پھر جس نے	عہد توڑا	تو بے شک صرف	وہ عہد توڑتا ہے

عَلٰى نَفْسِهٖ ج	وَ	مَنْ	اَوْفٰى	بِمَا ③
اپنی جان پر (یعنی اپنی جان کے خلاف)	اور	جس نے	پورا کیا	(اس بات) کو جو

ع 1 10 9

عٰهَدَ	عَلَيْهُ اللّٰهَ ④	فَسَيُؤْتِيْهِ ⑤	اَجْرًا	عَظِيْمًا ⑩ ع
اس نے عہد کیا	اُس پر اللہ سے	تو عنقریب ضرور وہ دے گا اُسے	اجر	بہت بڑا

سَيَقُوْلُ ⑤⑥	لَكَ	الْمُخَلَّفُوْنَ
عنقریب ضرور وہ کہیں گے	آپ سے	سب پیچھے چھوڑ دیے جانے والے

مِنَ الْاَعْرَابِ	شَغَلَتْنَآ ⑦	اَمْوَالُنَا
دیہاتیوں میں سے	(کہ) مشغول کر دیا ہمیں	ہمارے مالوں نے

ضروری وضاحت

① اِنَّ کے ساتھ مَا میں صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔ ④ روٹین میں عَلَيْهِ اللّٰهَ ہونا چاہیے لیکن قرآنی قراءت میں اس طرح ہی موجود ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں سَ میں عنقریب ضرور کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ یہ فعل واحد ہے ضرورتاً ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔ ⑦ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہوتی ہے، کبھی جمع کیلئے بھی استعمال ہوتی ہے۔

وَاَهْلُوْنَا	اور ہمارے اہل وعیال نے
فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ	پس آپ ہمارے لیے بخشش طلب کریں
يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ	وہ کہتے ہیں اپنی زبانوں سے
مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ	(وہ بات) جو ان کے دلوں میں نہیں
قُلْ فَمَنْ	آپ کہہ دیجیے پھر کون ہے (جو)
يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا	اللہ سے اختیار رکھتا ہو تمہارے لیے کسی چیز کا
اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا	اگر وہ ارادہ کرے تمہارے ساتھ کسی نقصان کا
اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۭ	یا وہ ارادہ کرے تمہارے ساتھ کسی فائدے کا
بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ	بلکہ اللہ ہے (اس) سے جو تم عمل کرتے ہو
خَبِيْرًا ⑪	خوب خبردار۔ ⑪
بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ	بلکہ تم نے سمجھا کہ ہرگز نہیں واپس آئیں گے
الرَّسُوْلُ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ	رسول اور ایمان والے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَهْلُوْنَا : اہل وعیال، اہل خانہ، اہلِ بیت۔
فَاسْتَغْفِرْ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
يَقُوْلُوْنَ، قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
بِاَلْسِنَتِهِمْ : لسان، لسانی تعصب، لسانیات، فصیح اللسان۔
قُلُوْبِهِمْ : قلبی تعلق، امراضِ قلب، قلوب واذہان۔
يَّمْلِكُ : مالک، ملکیت، املاک، مُلک وملت۔
شَيْـًٔا : شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔
اَرَادَ : ارادہ، مرید، مراد۔

ضَرًّا : مضرِ صحت، ضرر رساں۔
نَفْعًا : نفع، منافع، منفعت، نفع ونقصان۔
بَلْ : بلکہ۔
تَعْمَلُوْنَ : عمل، اعمالِ صالحہ، معمول۔
خَبِيْرًا : خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔
ظَنَنْتُمْ : ظن، بدظن، ظنِ غالب، حسنِ ظن۔
يَّنْقَلِبَ : انقلاب۔
الْمُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مومن۔

وَ	اَهۡلُوۡنَا ①	فَاسۡتَغۡفِرۡ ②	لَنَا ج	يَقُوۡلُوۡنَ
اور	ہمارے گھروالوں نے	پس آپ بخشش طلب کریں	ہمارے لیے	وہ سب کہتے ہیں

بِاَلۡسِنَتِهِمۡ ③	مَّا	لَيۡسَ	فِيۡ قُلُوۡبِهِمۡ ③ ط
اپنی زبانوں سے (وہ بات)	جو	نہیں	اُن کے دلوں میں

قُلۡ ④	فَمَنۡ	يَّمۡلِكُ	لَكُمۡ	مِّنَ اللّٰهِ
آپ کہہ دیجیے	پھر کون (ہے جو)	وہ اختیار رکھتا ہو	تمہارے لیے	اللہ سے

شَيۡـًٔا ⑤	اِنۡ	اَرَادَ	بِكُمۡ	ضَرًّا ⑤	اَوۡ
کسی چیز (کا)	اگر	وہ ارادہ کرے	تمہارے ساتھ	کسی نقصان (کا)	یا

اَرَادَ	بِكُمۡ	نَفۡعًا ⑤ ط	بَلۡ	كَانَ	اللّٰهُ	بِمَا
وہ ارادہ کرے	تمہارے ساتھ	کسی فائدے (کا)	بلکہ	ہے	اللہ	(اس) سے جو

تَعۡمَلُوۡنَ	خَبِيۡرًا ⑥ (11)	بَلۡ	ظَنَنۡتُمۡ	اَنۡ
تم سب عمل کرتے ہو	خوب خبردار	بلکہ	تم نے سمجھا	کہ

لَّنۡ ⑦	يَّنۡقَلِبَ ⑧	الرَّسُوۡلُ	وَ	الۡمُؤۡمِنُوۡنَ
ہرگز نہیں	وہ واپس آئیں گے	رسول	اور	سب ایمان لانے والے

ضروری وضاحت

①یہ دراصل اَهۡلُوۡنَنَا تھا، گرامر کے اصول کے مطابق پہلا نون گرا ہوا ہے۔②فعل کے شروع میں اِسۡتَ میں طلب کا مفہوم ہوتا ہے۔③اسم کے آخر میں هُمۡ یا هِمۡ کا ترجمہ انکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔④ قُلۡ قَوۡلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق و کو گرا دیا گیا ہے۔⑤ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑥فَعِيۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہے۔⑦علامت لَنۡ مستقبل میں تاکید کیساتھ کام نہ کرنے پر دلالت کرتی ہے۔⑧یہ فعل واحد ہے ضرورتاً ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔

اِلٰٓى اَهۡلِيۡهِمۡ اَبَدًا	اپنے گھر والوں کی طرف کبھی بھی
وَّ زُيِّنَ ذٰلِكَ فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ	اور یہ (بات) خوشنما بنادی گئی تمہارے دلوں میں
وَ ظَنَنۡتُمۡ ظَنَّ السَّوۡءِ ۖۚ	اور تم نے گمان کیا برا گمان
وَ كُنۡتُمۡ قَوۡمًۢا بُوۡرًا ﴿12﴾	اور تھے تم ہلاک ہونے والے لوگ۔ ﴿12﴾
وَمَنۡ لَّمۡ يُؤۡمِنۡۢ بِاللّٰهِ وَ رَسُوۡلِهٖ	اور جو شخص ایمان نہ لایا اللہ اور اسکے رسول پر
فَاِنَّاۤ اَعۡتَدۡنَا	تو بے شک ہم نے تیار کر رکھی ہے
لِلۡكٰفِرِيۡنَ سَعِيۡرًا ﴿13﴾	کافروں کے لیے خوب بھڑکتی آگ۔ ﴿13﴾
وَلِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ	اور اللہ ہی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی
يَغۡفِرُ لِمَنۡ يَّشَآءُ	وہ بخشتا ہے جس کو وہ چاہتا ہے
وَ يُعَذِّبُ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ	اور وہ عذاب دیتا ہے جسے وہ چاہتا ہے
وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿14﴾	اور اللہ بہت بخشنے والا بڑا رحم کرنے والا ہے۔ ﴿14﴾
سَيَقُوۡلُ الۡمُخَلَّفُوۡنَ	عنقریب ضرور کہیں گے پیچھے چھوڑ دیے جانے والے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- اِلٰٓى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
- اَهۡلِيۡهِمۡ : اہل وعیال، اہل خانہ، اہلِ بیت۔
- اَبَدًا : ابدالآباد، ابد سے ازل تک، ابدی نیند۔
- زُيِّنَ : مزین، تزئین وآرائش، زینت۔
- قُلُوۡبِكُمۡ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
- ظَنَنۡتُمۡ : ظن، بدظن، ظن غالب، حسنِ ظن۔
- السَّوۡءِ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
- اَعۡتَدۡنَا : مستعد، اعداد وترتیب۔
- لِلۡكٰفِرِيۡنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
- مُلۡكُ : ملک، ملوکیت، مملکت، ملکی حالات۔
- السَّمٰوٰتِ : ارض وسما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
- الۡاَرۡضِ : ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
- يَغۡفِرُ، غَفُوۡرًا : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
- يَّشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
- يُعَذِّبُ : عذاب، عذاب الٰہی، عذاب جہنم۔
- الۡمُخَلَّفُوۡنَ : خلیفہ، خلافت، ناخلف۔

اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ ①	اَبَدًا	وَّ	زُيِّنَ ②	ذٰلِكَ ③
اپنے گھر والوں کی طرف	کبھی بھی	اور	خوشنما بنادی گئی	یہ (بات)

فِيْ قُلُوْبِكُمْ	وَ	ظَنَنْتُمْ	ظَنَّ السَّوْءِ ۚۖ	وَكُنْتُمْ
تمہارے دلوں میں	اور	تم نے گمان کیا	بُرا گمان	اور تھے تم

قَوْمًا بُوْرًا ﴿12﴾	وَمَنْ	لَّمْ يُؤْمِنْۢ	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ
ہلاک ہونے والے لوگ	اور جو شخص	نہ وہ ایمان لایا	اللہ پر	اور اسکے رسول پر

فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا ④	لِلْكٰفِرِيْنَ	سَعِيْرًا ⑤ ﴿13﴾	وَلِلّٰهِ
تو بیشک ہم نے تیار کررکھی ہے	کافروں کے لیے	خوب بھڑکتی آگ	اور اللہ ہی کیلئے (ہے)

مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ ۭ	يَغْفِرُ	لِمَنْ ⑥
بادشاہی	آسمانوں (کی)	اور زمین (کی)	وہ بخشتا ہے	جس کو

يَّشَآءُ	وَيُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَآءُ ۭ	وَكَانَ	اللّٰهُ
وہ چاہتا ہے	اور وہ عذاب دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	اور ہے	اللہ

غَفُوْرًا ⑤	رَّحِيْمًا ⑤ ﴿14﴾	سَيَقُوْلُ ⑦	الْمُخَلَّفُوْنَ ⑧
بہت بخشنے والا	بڑا رحم کرنے والا	عنقریب ضرور کہیں گے	سب پیچھے چھوڑ دیے جانے والے

ضروری وضاحت

① یہ دراصل اَهْلِيْنَهُمْ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق نون گرا ہوا ہے۔ ② فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے۔ ④ اِنَّا کے نَا اور اَعْتَدْنَا کے نَا دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم نے کیا گیا ہے۔ ⑤ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ لِ کا ترجمہ کبھی کا، کی، کو بھی کیا جاتا ہے۔ ⑦ يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ	جب تم چلو گے غنیمتوں کی طرف
لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا	تا کہ تم لے لو اُنہیں (کہ) ہمیں چھوڑو (یعنی اجازت دو)
نَتَّبِعْكُمْ ۚ	(کہ) ہم بھی تمہارے ساتھ چلیں
يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ	وہ چاہتے ہیں کہ وہ بدل دیں اللہ کی بات کو
قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا	آپ کہہ دیجیے تم ہرگز نہیں چلو گے ہمارے ساتھ
كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ	اسی طرح اللہ نے کہہ دیا ہے پہلے سے
فَسَيَقُوْلُوْنَ	تو عنقریب ضرور کہیں گے
بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ؕ	بلکہ تم ہم سے حسد کرتے ہو
بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿15﴾	بلکہ وہ نہیں سمجھتے ہیں مگر بہت کم ۔ ﴿15﴾
قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ	آپ کہہ دیجیے پیچھے چھوڑے جانے والوں سے
مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ	دیہاتیوں میں سے عنقریب ضرور تم بلائے جاؤ گے
اِلٰى قَوْمٍ اُولِىْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ	ایک سخت جنگ کرنے والی قوم کی طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَغَانِمَ : غنیمت، مالِ غنیمت، غنائم۔	تَحْسُدُوْنَنَا : حسد، حاسد، حاسدین۔
لِتَاْخُذُوْهَا : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	يَفْقَهُوْنَ : فقہ، فقیہ، فقاہت۔
نَتَّبِعْكُمْ : اتباع، تابع، متبعِ سنت۔	اِلَّا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يُرِيْدُوْنَ : ارادہ، مرید، مراد۔	لِّلْمُخَلَّفِيْنَ : خلیفہ، خلافت، ناخلف۔
يُّبَدِّلُوْا : تغیر و تبدل، تبدیلی، متبادل۔	سَتُدْعَوْنَ : دعا، داعی، مدعو، دعوت۔
كَلٰمَ : کلمہ، کلام، متکلم، اندازِ تکلم۔	اِلٰى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، رجوع الی اللہ۔
قُلْ، قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	اُولِىْ : اولوالعزم، اولوالعلم، اولوالارحام۔
قَبْلُ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	شَدِيْدٍ : شدید، اشد، شدت۔

إِذَا①	انْطَلَقْتُمْ	إِلٰى مَغَانِمَ	لِتَأْخُذُوْهَا②	ذَرُوْنَا②
جب	تم چلوگے	غنیمتوں کی طرف	تاکہ تم سب لے لو اُنہیں	(کہ) تم سب چھوڑو ہمیں

نَتَّبِعْكُمْ ج	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يُّبَدِّلُوْا	كَلٰمَ اللّٰهِ ط
(کہ) ہم بھی تمہارے ساتھ چلیں	وہ سب چاہتے ہیں	کہ	وہ سب بدل دیں	اللہ کی بات کو

قُلْ	لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا②③	كَذٰلِكُمْ④	قَالَ	اللّٰهُ⑤
آپ کہہ دیجیے	ہرگز نہیں تم سب چلوگے ہمارے ساتھ	اسی طرح	کہہ دیا ہے	اللہ نے

مِنْ قَبْلُ ج	فَسَيَقُوْلُوْنَ	بَلْ	تَحْسُدُوْنَنَا ط
پہلے سے	تو عنقریب ضرور وہ سب کہیں گے	بلکہ	تم سب حسد کرتے ہو ہم سے

بَلْ	كَانُوْا	لَا يَفْقَهُوْنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا ﴿15﴾
بلکہ	وہ سب ہیں	(کہ) نہیں وہ سب سمجھتے	مگر	بہت کم

قُلْ	لِّلْمُخَلَّفِيْنَ⑥	مِنَ الْاَعْرَابِ
آپ کہہ دیجیے	پیچھے چھوڑے جانے والوں سے	دیہاتیوں میں سے

سَتُدْعَوْنَ⑦	اِلٰى قَوْمٍ	اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ
عنقریب ضرور تم سب بلائے جاؤ گے	(ایسے) لوگوں کی طرف	(جو) سخت جنگ کرنے والے (ہیں)

ضروری وضاحت

① إِذَا کے بعد عموماً فعل کا ترجمہ مستقبل میں کیا جاتا ہے۔ ② وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ③ علامت لَنْ مستقبل میں تاکید کیساتھ کام نہ کرنے پر دلالت کرتی ہے۔ ④ جن کے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ دو سے زیادہ مذکر ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔ ⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ⑥ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جانے والا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ	تم ان سے لڑو گے یا وہ مسلمان ہو جائیں گے
فَاِنْ تُطِيْعُوْا	پھر اگر تم اطاعت کرو گے
يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ	(تو) اللہ اچھا اجر تمہیں دے گا
وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ	اور اگر تم پھر جاؤ گے جیسا کہ تم پھر گئے تھے
مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ	اس سے پہلے (تو) وہ تمہیں عذاب دے گا
عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿16﴾	بہت دردناک عذاب۔ ﴿16﴾
لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ	اندھے پر کوئی حرج (گناہ) نہیں ہے (کہ وہ جنگ سے پیچھے رہے)
وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ	اور نہ لنگڑے پر کوئی حرج ہے
وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ۗ	اور نہ مریض پر کوئی حرج ہے
وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا
يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ	وہ داخل کرے گا اُسے (ایسے) باغات میں
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ	کہ بہتی ہیں ان کے نیچے سے نہریں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُقَاتِلُوْنَهُمْ	قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	اَلِيْمًا	عذابِ الیم، الم ناک، رنج والم۔
يُسْلِمُوْنَ	مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔	عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
تُطِيْعُوْا، يُّطِعِ	اطاعت، مطیع و فرمانبردار۔	حَرَجٌ	حرج۔
اَجْرًا	اجرت، اجرِ عظیم، عنداللہ ماجور ہوں۔	الْمَرِيْضِ	مرض، مریض، امراض۔
حَسَنًا	احسن جزا، حسن، احسان، محسن۔	يُدْخِلْهُ	دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
كَمَا	کما حقہ۔	جَنّٰتٍ	جنت الفردوس، جنات۔
قَبْلُ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	تَجْرِيْ	جاری، اجرا۔
يُعَذِّبْكُمْ	عذاب، عذابِ الٰہی، عذابِ جہنم۔	الْاَنْهٰرُ	نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔

تُقَاتِلُوْنَهُمْ	اَوْ	يُسْلِمُوْنَ ج	فَاِنْ ①	تُطِيْعُوْا
تم سب لڑو گے اُن سے	یا	وہ سب فرمانبردار ہو جائیں گے	پھر اگر	تم سب اطاعت کرو گے

يُؤْتِكُمُ ②	اللّٰهُ ③	اَجْرًا حَسَنًا ج	وَ	اِنْ
(تو) وہ دے گا تمہیں	اللہ	اچھا اجر	اور	اگر

تَتَوَلَّوْا ④	كَمَا	تَوَلَّيْتُمْ ④	مِّنْ قَبْلُ	يُعَذِّبْكُمْ
تم سب پھر جاؤ گے	جس طرح	تم پھر گئے تھے	اس سے پہلے	(تو) وہ عذاب دے گا تمہیں

عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿16﴾	لَيْسَ	عَلَى الْاَعْمٰى	حَرَجٌ ⑤
بہت دردناک عذاب	نہیں (ہے)	اندھے پر	کوئی حرج (گناہ)

وَّلَا	عَلَى الْاَعْرَجِ	حَرَجٌ ⑤	وَّلَا	عَلَى الْمَرِيْضِ
اور نہ	لنگڑے پر	کوئی حرج (ہے)	اور نہ	مریض پر

حَرَجٌ ط ⑤	وَمَنْ	يُّطِعِ	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ ⑥
کوئی حرج (ہے)	اور جو	وہ اطاعت کرے گا	اللہ (کی)	اور اُس کے رسول (کی)

يُدْخِلْهُ ⑥	جَنّٰتٍ ⑦	تَجْرِيْ ⑦	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ ج
وہ داخل کرے گا اُسے	(ایسے) باغات (میں)	(کہ) بہتی ہیں	اُن کے نیچے سے	نہریں

ضروری وضاحت

① لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر کبھی سو ہوتا ہے۔② کُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں ہوتا ہے۔③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔④ اس فعل میں موجود تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی ہوا ہے۔⑥ اسم کے آخر میں ہٗ کا ترجمہ اسکا، یا اپنا اور فعل کے آخر میں ہٗ کا ترجمہ اسے ہوتا ہے۔⑦ اسم کے آخر میں ات اور فعل کے شروع میں تَ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

الربع 7 النصف 10

وَمَنۡ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبۡهُ	اور جو روگردانی کرے گا (تو) وہ عذاب دے گا اسے
عَذَابًا اَلِيۡمًا ﴿17﴾	بہت دردناک عذاب۔ ﴿17﴾
لَقَدۡ رَضِىَ اللّٰهُ عَنِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	بلاشبہ یقیناً اللہ راضی ہو گیا مومنوں سے
اِذۡ يُبَايِعُوۡنَكَ	جب وہ بیعت کر رہے تھے آپ سے
تَحۡتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ	درخت کے نیچے تو اس نے جان لیا
مَا فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ	جو (خلوص) ان کے دلوں میں تھا
فَاَنۡزَلَ السَّكِيۡنَةَ عَلَيۡهِمۡ	تو اس نے نازل کر دی ان پر سکینت
وَاَثَابَهُمۡ فَتۡحًا قَرِيۡبًا ﴿18﴾	اور اس نے بدلے میں دی انہیں جلد فتح۔ ﴿18﴾
وَّمَغَانِمَ كَثِيۡرَةً يَّاۡخُذُوۡنَهَا ؕ	اور بہت سی غنیمتیں (کہ) وہ حاصل کریں گے انہیں
وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيۡزًا حَكِيۡمًا ﴿19﴾	اور اللہ بہت غالب نہایت حکمت والا ہے۔ ﴿19﴾
وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيۡرَةً	اللہ نے تم سے وعدہ کیا بہت سی غنیمتوں کا (کہ)
تَاۡخُذُوۡنَهَا	تم حاصل کرو گے ان کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُعَذِّبۡهُ : عذاب، عذاب الٰہی، عذابِ جہنم۔	السَّكِيۡنَةَ : سکینت، سکون، تسکین۔
اَلِيۡمًا : عذابِ الیم، الم ناک، رنج والم۔	فَتۡحًا : افتتاح، فتح، فاتح، مفتوح۔
رَضِىَ : راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔	قَرِيۡبًا : قرب، قریب، مقرب، قرابت داری۔
الۡمُؤۡمِنِيۡنَ : امن، ایمان، مومن۔	مَغَانِمَ : غنیمت، مالِ غنیمت، غنائم۔
يُبَايِعُوۡنَكَ : بیعت، بیعت عقبہ، بیعت رضوان۔	كَثِيۡرَةً : اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
الشَّجَرَةِ : حجر و شجر، شجر کاری مہم، شجر ممنوعہ۔	يَّاۡخُذُوۡنَهَا : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
قُلُوۡبِهِمۡ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	حَكِيۡمًا : حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
فَاَنۡزَلَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	وَعَدَ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔

ع 2 7 10 النصف

وَمَنْ	يَّتَوَلَّ ①	يُعَذِّبْهُ	عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿17﴾ ع	لَقَدْ ②
اور جو	وہ روگردانی کرے گا	(تو) وہ عذاب دے گا اُسے	بہت دردناک عذاب	بلاشبہ یقیناً

رَضِيَ	اللّٰهُ ③	عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ	اِذْ ④	يُبَايِعُوْنَكَ
راضی ہو گیا	اللہ	مومنوں سے	جب	وہ سب بیعت کر رہے تھے آپ سے

تَحْتَ الشَّجَرَةِ	فَعَلِمَ ⑤	مَا	فِيْ قُلُوْبِهِمْ
درخت کے نیچے	تو اس نے جان لیا	جو (خلوص)	اُن کے دلوں میں (تھا)

فَاَنْزَلَ ⑤	السَّكِيْنَةَ ③	عَلَيْهِمْ	وَاَثَابَهُمْ ⑥
تو اُس نے نازل کر دی	سکینت	اُن پر	اور اس نے بدلے میں دی اُنہیں

فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿18﴾ لا	وَّ	مَغَانِمَ	كَثِيْرَةً	يَّاْخُذُوْنَهَا ط ⑦
جلد فتح	اور	غنیمتیں	بہت سی	(کہ) وہ سب حاصل کریں گے اُن کو

وَكَانَ	اللّٰهُ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا ﴿19﴾	وَعَدَكُمُ
اور ہے	اللہ	بہت غالب	نہایت حکمت والا	وعدہ کیا تم سے

اللّٰهُ ③	مَغَانِمَ	كَثِيْرَةً	تَاْخُذُوْنَهَا ⑦
اللہ نے	غنیمتوں (کا)	بہت سی	(کہ) تم سب حاصل کرو گے اُن کو

ضروری وضاحت

①اس فعل میں موجود تا اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔② لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔③فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔④اِذْ عموماً ماضی کیلئے اور اِذَا عموماً مستقبل کیلئے استعمال ہوتا ہے، دونوں کا ترجمہ جب کیا جاتا ہے۔⑤ لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر کبھی سو ہوتا ہے۔

⑥فعل کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔⑦هَا واحد مؤنث کی علامت ہے، کبھی جمع کیلئے بھی استعمال ہوتی ہے۔

فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ	تو اس نے جلد ہی دے دی یہ تم کو
وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ	اور اس نے روک دیے تم سے لوگوں کے ہاتھ
وَ لِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	اور تاکہ یہ ہو جائے ایک نشانی ایمان والوں کے لیے
وَيَهْدِيَكُمْ	اور (تاکہ) وہ ہدایت دے تمہیں
صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿20﴾	سیدھے راستے کی۔ ﴿20﴾
وَّ اُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا	اور کئی دوسری (غنیمتوں کا بھی کہ) نہیں تم قادر ہوئے ان پر
قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ۭ	یقیناً اللہ نے احاطہ کر رکھا ہے ان کا
وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿21﴾	اور اللہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿21﴾
وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور اگر تم سے لڑتے (وہ لوگ) جنھوں نے کفر کیا
لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ	(تو) یقیناً وہ پھیر جاتے (اپنی) پیٹھیں
ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿22﴾	پھر نہ وہ پاتے کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار۔ ﴿22﴾
سُنَّةَ اللّٰهِ	اللہ کے طریقے کے مطابق

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَعَجَّلَ	عجلت، مہر معجّل۔	اَحَاطَ	احاطہ، محیط۔
هٰذِهٖ	لہٰذا، مسجد ہذا، حاملِ رقعہ ہذا۔	شَيْءٍ	شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔
اَيْدِيَ	یدِ بیضاء، ید طولیٰ، رفع الیدین۔	قٰتَلَكُمْ	قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
النَّاسِ	عوام الناس، عامۃ الناس۔	الْاَدْبَارَ	دُبر، ادبارِ زمانہ۔
يَهْدِيَكُمْ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
مُّسْتَقِيْمًا	صراطِ مستقیم، استقامت، خطِ مستقیم۔	يَجِدُوْنَ	وجود، موجود، ایجاد۔
اُخْرٰى	اُخروی زندگی، اول وآخر، آخری۔	نَصِيْرًا	نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔
تَقْدِرُوْا	قدرت، قادر، قدیر۔	سُنَّةَ	کتاب وسنت، اتباعِ سنت، سنت مؤکدہ۔

فَعَجَّلَ	لَكُمْ	هٰذِهٖ	وَكَفَّ	اَيْدِيَ النَّاسِ	عَنْكُمْ ۚ
تو اس نے جلد ہی دے دی	تم کو	یہ	اور اُس نے روکا	لوگوں کے ہاتھوں کو	تم سے

وَ	لِتَكُوْنَ ①	اٰيَةً ②	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	وَيَهْدِيَكُمْ ③
اور	تا کہ یہ ہو جائے	ایک نشانی	ایمان والوں کیلئے	اور (تا کہ) وہ ہدایت دے تمہیں

صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿20﴾ لا	وَّ	اُخْرٰى	لَمْ	تَقْدِرُوْا ④
سیدھے راستے (کی)	اور	کئی دوسری (غنیمتوں کا بھی کہ)	نہیں	تم سب قادر ہوئے

عَلَيْهَا	قَدْ ⑤	اَحَاطَ	اللّٰهُ ⑥	بِهَا ؕ	وَكَانَ
اُن پر	یقیناً	احاطہ کر رکھا ہے	اللہ (نے)	اُن کا	اور ہے

اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرًا ﴿21﴾	وَلَوْ	قٰتَلَكُمُ ③
اللہ	ہر چیز پر	خوب قدرت رکھنے والا	اور اگر	تم سے لڑتے

الَّذِيْنَ ⑦	كَفَرُوْا	لَوَلَّوُا	الْاَدْبَارَ	ثُمَّ
وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	(تو) یقیناً وہ سب پھیر جاتے	(اپنی) پیٹھیں	پھر

لَا يَجِدُوْنَ ⑧	وَلِيًّا ②	وَّلَا	نَصِيْرًا ② ﴿22﴾	سُنَّةَ اللّٰهِ
نہ وہ سب پاتے	کوئی دوست	اور نہ	کوئی مددگار	اللہ کے طریقے (کے مطابق)

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تا کہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔ ③ فعل کے آخر میں کُمْ کا ترجمہ تمہیں یا تم سے کیا جاتا ہے۔ ④ علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں ہوتا ہے۔ ⑤ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ⑦ اَلَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔ ⑧ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۚ	جو یقیناً پہلے سے گزر چکا ہے
وَلَنْ تَجِدَ	اور آپ ہرگز نہیں پائیں گے
لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿23﴾	اللہ کے طریقے میں کوئی تبدیلی۔ ﴿23﴾
وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ	اور وہی ہے جس نے روک لیے انکے ہاتھ تم سے
وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ	اور تمہارے ہاتھ ان سے مکہ کی وادی میں
مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۭ	اس کے بعد کہ اس نے کامیابی دی تمہیں ان پر
وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ	اور ہے اللہ (اس) کو جو تم عمل کرتے ہو
بَصِيْرًا ﴿24﴾	خوب دیکھنے والا۔ ﴿24﴾
هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	یہ وہی (لوگ ہیں) جنہوں نے کفر کیا
وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	اور تمہیں روکا مسجد حرام سے
وَالْهَدْيَ	اور قربانی کے جانوروں کو (بھی)
مَعْكُوْفًا	اس حال میں روک دیے گئے تھے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	عَلَيْهِمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
قَبْلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	تَعْمَلُوْنَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
وَ	: مال و دولت، عفو و درگزر، شان و شوکت۔	بَصِيْرًا	: سمع و بصر، بصارت، بصیرت۔
تَجِدَ	: وجود، موجود، ایجاد۔	كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
لِسُنَّةِ	: کتاب و سنت، اتباعِ سنت، سنت مؤکدہ۔	الْمَسْجِدِ	: مسجد، مساجد، مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔
تَبْدِيْلًا	: تبدیل، متبادل، تبادلہ۔	الْحَرَامِ	: مسجد حرام، حرم کعبہ، حرمت۔
اَيْدِيَهُمْ	: یدِ بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔	مَعْكُوْفًا	: عاکف، اعتکاف، معتکفین۔
مَكَّةَ	: مکۃ المکرمہ، حرم مکی۔		

الَّتِیْ	قَدْ	خَلَتْ ①	مِنْ قَبْلُ ۚ	وَلَنْ	تَجِدَ
جو	یقیناً	گزر چکا ہے	پہلے سے	اور ہرگز نہیں	آپ پائیں گے

لِسُنَّةِ اللّٰهِ ②	تَبْدِيْلًا ③ (23)	وَهُوَ	الَّذِیْ	كَفَّ
اللہ کے طریقے میں	کوئی تبدیلی	اور وہ	جس نے	روک لیے

اَيْدِيَهُمْ	عَنْكُمْ	وَ	اَيْدِيَكُمْ ④	عَنْهُمْ
اُن کے ہاتھ	تم سے	اور	تمہارے ہاتھ	اُن سے

بِبَطْنِ مَكَّةَ ②	مِنْۢ بَعْدِ ⑤	اَنْ	اَظْفَرَكُمْ ④	عَلَيْهِمْ ؕ
مکہ کی وادی میں	اس کے بعد	کہ	اس نے کامیابی دی تمہیں	اُن پر

وَكَانَ	اللّٰهُ	بِمَا ⑥	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرًا (24)
اور ہے	اللہ	(اس) کو جو	تم سب عمل کرتے ہو	خوب دیکھنے والا

هُمُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	صَدُّوْكُمْ ④
وہ سب	(وہی لوگ ہیں) جن	سب نے کفر کیا	اور	اُن سب نے روکا تمہیں

عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	وَالْهَدْیَ ⑦	مَعْكُوْفًا ⑦
مسجد حرام سے	اور قربانی کے جانوروں (کو بھی)	اس حال میں کہ روکے گئے (تھے)

ضروری وضاحت

① تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② علامت لِ اور بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ اسم کے آخر میں كُمْ کا ترجمہ تمہارا اور فعل کے آخر میں تمہیں کیا جاتا ہے۔⑤ اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔⑥ بِ کا ترجمہ کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔⑦ مصدر ہے جو بطور صفت استعمال ہوا ہے۔

اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ	کہ وہ پہنچیں اپنی جگہ (یعنی قربان گاہ)
وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ	اور اگر نہ ہوتے کچھ مومن مرد
وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ	اور کچھ مومن عورتیں
لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ	(کہ) نہیں تم جانتے تھے انہیں (یعنی ان کے ایمان کو)
اَنْ تَطَئُوْهُمْ	کہ تم روند ڈالو گے انہیں
فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ	پھر تمہیں پہنچتی ان (کے قتل کی وجہ) سے تکلیف
بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ	لاعلمی میں (تو ان پر حملہ کر دیا جاتا)
لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ	تاکہ داخل کر لے اللہ اپنی رحمت میں
مَنْ يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا	جسے وہ چاہے، اگر (مومن اور کافر) الگ الگ ہو گئے ہوتے
لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	(تو) ہم ضرور عذاب دیتے (ان لوگوں کو) جنہوں نے کفر کیا
مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿25﴾	ان میں سے دردناک عذاب۔ ﴿25﴾
اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	جب ڈال لی (ان لوگوں نے) جنہوں نے کفر کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّبْلُغَ	: بالغ، بلوغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔	بِغَيْرِ	: بغیر اجازت۔
وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	لِيُدْخِلَ	: دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
رِجَالٌ	: رجال کار، قحط الرجال۔	فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
مُّؤْمِنُوْنَ	: امن، ایمان، مومن۔	رَحْمَتِهٖ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
نِسَآءٌ	: تربیت نسواں، نسوانیت، حقوق نسواں۔	يَّشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
تَعْلَمُوْهُمْ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	لَعَذَّبْنَا	: عذاب، عذاب الٰہی، عذاب جہنم۔
فَتُصِيْبَكُمْ	: مصیبت، آلام و مصائب۔	اَلِيْمًا	: عذابِ الیم، الم ناک، رنج و الم۔
مِّنْهُمْ	: منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

اَنْ	يَّبْلُغَ	مَحِلَّهٗ ؕ	وَلَوْلَا ①	رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ ②
کہ	وہ پہنچیں	اپنی جگہ (یعنی قربان گاہ)	اور اگر نہ (ہوتے)	کچھ مومن مرد

وَ	نِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ ②	لَّمْ	تَعْلَمُوْهُمْ ③④	اَنْ
اور	کچھ مومنہ عورتیں	(کہ) نہیں	تم سب جانتے تھے انہیں (یعنی ان کے ایمان کو)	کہ

تَطَـُٔوْهُمْ ④	فَتُصِيْبَكُمْ ⑤	مِّنْهُمْ	مَّعَرَّةٌ ۢ
تم سب روند ڈالو گے اُنہیں	پھر پہنچتی تمہیں	ان سے	تکلیف

بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ ⑥	لِيُدْخِلَ	اللّٰهُ	فِيْ رَحْمَتِهٖ
لاعلمی میں	تاکہ وہ داخل کرلے	اللہ	اپنی رحمت میں

مَنْ	يَّشَآءُ ۚ	لَوْ ⑦	تَزَيَّلُوْا ⑧	لَعَذَّبْنَا
جسے	وہ چاہے	اگر	(مومن اور کافر) سب الگ الگ ہوگئے ہوتے	(تو) ضرور ہم عذاب دیتے

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿25﴾
(ان لوگوں کو) جن	سب نے کفر کیا	اُن میں سے	دردناک عذاب

اِذْ	جَعَلَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
جب	ڈال لی	(اُن لوگوں نے) جن	سب نے کفر کیا

ضروری وضاحت

① لَوْلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کچھ کیا گیا ہے۔③ علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں ہوتا ہے۔④ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑤ تَ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ یہاں بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً ہوا ہے۔⑦ لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔⑧ اس فعل میں موجود تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ	اپنے دلوں میں ضد جاہلیت کی ضد
فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ	تو اللہ نے اتار دی اپنی سکینت
عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	اپنے رسول پر اور مومنوں پر
وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى	اور قائم رکھا انہیں تقویٰ کی بات پر
وَكَانُوْۤا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ؕ	اور وہ تھے اس کے زیادہ حقدار اور اس کے اہل
وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿26﴾ ع	اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿26﴾ ع
لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ	بلاشبہ یقیناً اللہ نے اپنے رسول کو سچی خبر دی
الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ	خواب میں حق کے ساتھ
لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ	(کہ) تم ضرور بالضرور داخل ہو گے مسجد حرام میں
اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ	اگر اللہ نے چاہا امن کی حالت میں
مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ	اپنے سروں کو منڈاتے ہوئے
وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ	اور بال کترواتے ہوئے

ع 9/11

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	شَيْءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔
قُلُوْبِهِمْ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	عَلِيْمًا	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
فَاَنْزَلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	صَدَقَ	: صداقت، صدق دل، صادق وامین۔
سَكِيْنَتَهٗ	: سکون، سکینت، تسکین۔	الرُّءْيَا	: رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
عَلٰى	: علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔	لَتَدْخُلُنَّ	: دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
الْمُؤْمِنِيْنَ	: امن، ایمان، مومن۔	شَآءَ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔
اَلْزَمَهُمْ	: لازم وملزوم، التزام۔	اٰمِنِيْنَ	: امن، ایمان، مومن۔
كَلِمَةَ	: کلمہ، کلام، متکلم، انداز تکلم۔	رُءُوْسَكُمْ	: رأس المال، رئیس، رؤساء۔

فِيْ قُلُوْبِهِمُ	الْحَمِيَّةَ ①	حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ ①	فَاَنْزَلَ	اللّٰهُ ②
اپنے دلوں میں	ضد	جاہلیت کی ضد	تو اُتاردی	اللہ (نے)

سَكِيْنَتَهٗ ③	عَلٰى رَسُوْلِهٖ ③	وَ	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ
اپنی سکینت	اپنے رسول پر	اور	مومنوں پر	اور

اَلْزَمَهُمْ	كَلِمَةَ التَّقْوٰى ①	وَكَانُوْٓا	اَحَقَّ ④	بِهَا ⑤
قائم رکھا اُنہیں	تقویٰ کی بات (پر)	اور وہ سب تھے	زیادہ حقدار	اس کے

وَاَهْلَهَا ؕ	وَكَانَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمًا ⑥ ع (26)
اور اس کے اہل	اور ہے	اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا

ع 3 9 11

لَقَدْ	صَدَقَ	اللّٰهُ ②	رَسُوْلَهُ ③	الرُّءْيَا	بِالْحَقِّ ۚ
بلاشبہ یقیناً	سچی خبر دی	اللہ (نے)	اپنے رسول (کو)	خواب (میں)	حق کے ساتھ

لَتَدْخُلُنَّ ⑦	الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ	اِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ
(کہ) تم ضرور بالضرور داخل ہوگے	مسجد حرام (میں)	اگر	چاہا	اللہ (نے)

اٰمِنِيْنَ ۙ	مُحَلِّقِيْنَ ⑧	رُءُوْسَكُمْ	وَ	مُقَصِّرِيْنَ ⑧ ۙ
سب امن کی حالت میں	سب منڈانے والے	اپنے سروں (کو)	اور	سب بال کتروانے والے

ضروری وضاحت

① ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ③ اسم کے آخر میں ہٗ یا ہٖ کا ترجمہ اسکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ④ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ بِ کا ترجمہ کبھی کا، کی، کو بھی ہوتا ہے۔ ⑥ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

لَا تَخَافُوْنَ ؕ	(اور) تم نہ ڈرتے ہو گے
فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا	پس اس نے وہ جانا جو تم نے نہیں جانا
فَجَعَلَ	تو اس نے (عطا) کر دی
مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿27﴾	اس سے پہلے ایک جلد فتح۔ ﴿27﴾
هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ	(اللہ) وہ ہے جس نے بھیجا اپنا رسول
بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ الْحَقِّ	ہدایت اور دین حق کے ساتھ
لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ	تا کہ وہ غالب کر دے اُسے ہر دین پر
وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿28﴾ ؕ	اور کافی ہے اللہ بطور گواہ۔ ﴿28﴾
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ	محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اللہ کے رسول ہیں
وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ	اور (وہ لوگ) جو اُس کے ساتھ ہیں
اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ	بہت سخت ہیں کافروں پر
رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ	بہت رحم دل ہیں اپنے درمیان (یعنی آپس میں)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
- تَخَافُوْنَ : خوف، خائف، خوف و ہراس۔
- فَعَلِمَ، تَعْلَمُوْا : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
- فَتْحًا : فتح، فاتح، مفتوح۔
- قَرِيْبًا : قرب، قریب، مقرب، قرابت۔
- اَرْسَلَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
- بِالْهُدٰى : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
- لِيُظْهِرَهٗ : ظاہر، مظاہرہ، مظہر۔
- كَفٰى : کافی، ناکافی، کفایت۔
- شَهِيْدًا : شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
- مَعَهٗٓ : مع اہل و عیال، معیت، مع دوست احباب۔
- اَشِدَّآءُ : شدید، شدت، اشد۔
- عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
- الْكُفَّارِ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
- رُحَمَآءُ : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
- بَيْنَهُمْ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

لَا تَخَافُوْنَ ط ①	فَعَلِمَ ②	مَا	لَمْ	تَعْلَمُوْا ③
(اور) تم سب نہ ڈرتے ہو گے	پس اس نے جانا	(وہ) جو	نہیں	تم سب نے جانا

فَجَعَلَ ②	مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ ④	فَتْحًا قَرِيْبًا ⑤ (27)
تو اس نے (عطا) کردی	اس کے علاوہ	ایک قریبی فتح

هُوَ	الَّذِيْٓ	اَرْسَلَ	رَسُوْلَهٗ	بِالْهُدٰى
(اللہ) وہ (ہے)	جس نے	بھیجا	اپنا رسول	ہدایت کے ساتھ

وَ	دِيْنِ الْحَقِّ	لِيُظْهِرَهٗ ⑥	عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ط ⑦
اور	دین حق (کے ساتھ)	تا کہ وہ غالب کردے اسے	ہر دین پر

وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ ⑧	شَهِيْدًا ط (28)	مُحَمَّدٌ
اور	کافی ہے	اللہ	(بطورِ) گواہ	محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط	وَ	الَّذِيْنَ	مَعَهٗٓ
اللہ کے رسول (ہیں)	اور	(وہ لوگ) جو	اُس کے ساتھ (ہیں)

اَشِدَّآءُ	عَلَى الْكُفَّارِ	رُحَمَآءُ	بَيْنَهُمْ
بہت سخت (ہیں)	کافروں پر	بہت رحم دل (ہیں)	اپنے درمیان

ضروری وضاحت

① لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ② لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر کبھی سو ہوتا ہے۔ ③ علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔ ④ لفظ دُوْنَ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تا کہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ⑦ یہاں ہٖ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

تَرٰىهُمْ	آپ دیکھیں گے انہیں
رُكَّعًا	(اس حال میں کہ) رکوع کرنے والے ہیں
سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ	سجدہ کرنے والے ہیں وہ تلاش کرتے ہیں
فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ز	اللہ کا فضل اور (اس کی) خوشنودی
سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ	ان کی نشانی ان کے چہروں میں (موجود) ہے
مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ط	سجدے کرنے کے اثر سے
ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ	یہ ان کا وصف تورات میں ہے
وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ	اور ان کا وصف انجیل میں (بھی) ہے
كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْــَٔهٗ	(اس) کھیتی کی طرح (جس نے) اپنی کونپل نکالی
فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ	پھر اس نے اسے مضبوط کیا پھر وہ سخت ہوگئی
فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ	پھر سیدھی کھڑی ہوگئی اپنے تنے پر
يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ	وہ خوش کرتی ہے کاشتکاروں کو

معانقہ 15

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَرٰىهُمْ : رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
رُكَّعًا : رکوع، رکوع وسجود۔
سُجَّدًا، السُّجُوْدِ : سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
فَضْلًا : فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
رِضْوَانًا : راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
وُجُوْهِهِمْ : وجہ، متوجہ، توجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔
اَثَرِ : اثر، آثارِ قدیمہ۔

مَثَلُهُمْ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
التَّوْرٰىةِ : تورات۔
الْاِنْجِيْلِ : انجیل، اناجیل۔
كَزَرْعٍ، الزُّرَّاعَ : زراعت، مزارع، زرعی زمین۔
اَخْرَجَ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
فَاسْتَوٰى : مستوی، خط استواء۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يُعْجِبُ : عجب، عجیب، تعجب، عجائب گھر۔

تَرٰىهُمْ ①	رُكَّعًا	سُجَّدًا
آپ دیکھیں گے اُنہیں	(اس حال میں کہ) رکوع کرنے والے (ہیں)	سجدہ کرنے والے (ہیں)

يَّبْتَغُوْنَ	فَضْلًا ②	مِّنَ اللّٰهِ	وَ رِضْوَانًا ز
وہ سب تلاش کرتے ہیں	فضل	اللہ سے	اور (اس کی) خوشنودی

سِيْمَاهُمْ ①	فِيْ وُجُوْهِهِمْ ①	مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ط
اُن کی نشانی	اُن کے چہروں میں (موجود ہے)	سجدے کرنے کے اثر سے

ذٰلِكَ ③	مَثَلُهُمْ ①	فِي التَّوْرٰىةِ ج	وَ
یہ	اُن کی مثال (یعنی وصف)	تورات میں (ہے)	اور

مَثَلُهُمْ ①	فِي الْاِنْجِيْلِ قف	كَزَرْعٍ	اَخْرَجَ ④
اُن کی مثال (یعنی وصف)	انجیل میں	(اس) کھیتی کی طرح	اُس نے نکالی

شَطْئَهٗ ⑤	فَاٰزَرَهٗ ⑤⑥	فَاسْتَغْلَظَ ⑥⑦
اپنی کونپل	پھر اُس نے مضبوط کیا اُسے	پھر وہ سخت ہوگئی

فَاسْتَوٰى ⑥⑦	عَلٰى سُوْقِهٖ ⑤	يُعْجِبُ ⑦	الزُّرَّاعَ ②
پھر سیدھی کھڑی ہوگئی	اپنے تنے پر	وہ خوش کرتی ہے	کاشتکاروں (کو)

معانقہ 15

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ اُنہیں اور اسم کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ انکا یا اپنا ہوتا ہے۔② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔③ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، ضرورتاً ترجمہ یہ کیا جاتا ہے۔④ اَخْرَجَ کے شروع میں ”أ“ فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کیلئے ہے مثلاً: خَرَجَ: نکلا، اَخْرَجَ: نکالا۔⑤ اسم کے آخر میں ہٗ یا ہٖ کا ترجمہ اسکا یا اپنا اور فعل کے آخر میں ترجمہ اسے ہوتا ہے۔⑥ لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر، سو ہوتا ہے ⑦ یہ فعل مذکر ہے ضرورتاً ترجمہ مؤنث میں کیا گیا ہے۔

لِيَغِيْظَ بِهِمُ	(اللہ نے یہ اس لیے کیا) تاکہ غصہ دلائے ان کے ذریعے
الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ	کافروں کو، اللہ نے وعدہ کیا ہے
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	(اُن لوگوں سے) جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ	اور انہوں نے نیک عمل کیے ان میں سے
مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿29﴾ ع	بخشش کا اور بہت بڑے اجر کا۔ ﴿29﴾ ع

ع 4 3 12

اٰيَاتُهَا 18	49 سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ 106	رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو!
لَا تُقَدِّمُوْا	تم آگے مت بڑھو
بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	اللہ اور اسکے رسول کے سامنے (کسی بات کے جواب میں)
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	اور اللہ سے ڈرو، بے شک اللہ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿1﴾	خوب سننے والا بہت جاننے والا ہے۔ ﴿1﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِيَغِيْظَ	: غیظ وغضب ۔	اَجْرًا	: اجر وثواب، اجر عظیم، اجرت۔
الْكُفَّارَ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	عَظِيْمًا	: عظمت، اجر عظیم، معظم، تعظیم۔
وَعَدَ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	تُقَدِّمُوْا	: تقدیم، مقدم، مقدمہ، اقدام، قدم۔
اٰمَنُوْا	: امن، ایمان، مومن۔	بَيْنَ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
عَمِلُوْا	: عمل، اعمال صالحہ، معمول۔	يَدَيِ	: ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
الصّٰلِحٰتِ	: اصلاح، اعمال صالحہ۔	اتَّقُوْا	: تقویٰ، متقی۔
مِنْهُمْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	سَمِيْعٌ	: سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔
مَّغْفِرَةً	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	عَلِيْمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔

لِيَغِيْظَ①	بِهِمُ②③	الْكُفَّارَ ؕ	وَعَدَ	اللّٰهُ④
تاکہ غصہ دلائے	اُن کے ذریعے	کافروں (کو)	وعدہ کیا ہے	اللہ (نے)

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
(اُن لوگوں سے) جو	سب ایمان لائے	اور	اُنہوں نے عمل کیے	نیک

مِنْهُمْ	مَّغْفِرَةً	وَّ	اَجْرًا	عَظِيْمًا ع ﴿29﴾
اُن میں سے	بخشش (کا)	اور	اجر (کا)	بہت بڑے

ع 4 3 12

ایاتھا 18 — 49 سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ 106 — رُکُوعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا⑤	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تُقَدِّمُوْا⑥
اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	تم سب آگے مت بڑھو

بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	وَاتَّقُوا
اللہ کے ہاتھوں کے درمیان (یعنی اللہ کے سامنے)	اور	اسکے رسول (کے سامنے)	اور تم سب ڈرو

اللّٰهَ ؕ④	اِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ﴿1﴾
اللہ (سے)	بے شک	اللہ	خوب سننے والا	بہت جاننے والا (ہے)

ضروری وضاحت

①فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہوتو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔③ھِمْ کے مَ پر جزم ہوتی ہے، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے پیش دی گئی ہے۔④فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑤یا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے کیا گیا ہے۔⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو بلند مت کرو
اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ	اپنی آوازوں کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آواز کے اُوپر
وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ	اور اُن سے بات میں اُونچی آواز نہ کرو
كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ	جس طرح تمہارے بعض اُونچی آواز کرتے ہیں
لِبَعْضٍ	بعض کے لیے (یعنی ایک دوسرے سے)
اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ	(ایسا نہ ہو) کہ تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں
وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿2﴾	اور تمہیں شعور (خبر) بھی نہ ہو۔ ﴿2﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ	بے شک (وہ لوگ) جو پست رکھتے ہیں
اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ	اپنی آوازوں کو اللہ کے رسول کے پاس
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ	یہی (وہ لوگ ہیں) جنہیں آزمایا ہے اللہ نے
قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ	ان کے دلوں کو تقویٰ کے لیے
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿3﴾	انکے لیے مغفرت ہے اور بہت بڑا اجر ہے۔ ﴿3﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
تَرْفَعُوْٓا : رفعت، سطحِ مرتفع، اعلیٰ وارفع۔
اَصْوَاتَكُمْ : صوت الاسلام، صوتی انجینئر، صوتیات۔
فَوْقَ : فوق، فوقیت، مافوق الفطرت، فائق۔
النَّبِيِّ : نبی، نبوت، انبیا۔
تَجْهَرُوْا : جہری نمازیں، آمین بالجہر۔
كَجَهْرِ : کالعدم، کماحقہ۔

اَعْمَالُكُمْ : عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
تَشْعُرُوْنَ : عقل وشعور، لاشعور، شعوری طور پر۔
عِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
امْتَحَنَ : امتحان، ممتحن، امتحانات۔
قُلُوْبَهُمْ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
لِلتَّقْوٰى : تقویٰ، متقی۔
مَّغْفِرَةٌ : مغفرت، استغفار، استغفراللہ۔
عَظِيْمٌ : عظمت، اجرعظیم، معظم، تعظیم۔

يٰۤاَيُّهَا ①	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَرْفَعُوْٓا ②	اَصْوَاتَكُمْ ③
اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	مت تم سب بلند کیا کرو	اپنی آوازوں (کو)

فَوْقَ	صَوْتِ النَّبِيِّ	وَ	لَا تَجْهَرُوْا ②	لَهٗ	بِالْقَوْلِ ④
اوپر	نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آواز (کے)	اور	تم سب آواز اونچی نہ کرو	اُن سے	بات میں

كَجَهْرِ	بَعْضِكُمْ ③	لِبَعْضٍ	اَنْ	تَحْبَطَ ⑤
آواز اونچی کرنے کی طرح	تمہارے بعض (کی)	بعض سے	(ایسا نہ ہو) کہ	ضائع ہو جائیں

اَعْمَالُكُمْ ③	وَاَنْتُمْ	لَا تَشْعُرُوْنَ ⑥ ﴿2﴾	اِنَّ
تمہارے اعمال	اور تم	تم سب شعور (خبر) بھی نہ رکھتے ہو	بے شک

الَّذِيْنَ	يَغُضُّوْنَ	اَصْوَاتَهُمْ	عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
(وہ لوگ) جو	وہ سب پست رکھتے ہیں	اپنی آوازوں (کو)	رسول اللہ کے پاس

اُولٰٓئِكَ ⑦	الَّذِيْنَ	امْتَحَنَ	اللّٰهُ	قُلُوْبَهُمْ
وہ لوگ	جنہیں	آزمایا ہے	اللہ (نے)	اُن کے دلوں (کو)

لِلتَّقْوٰى ؕ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿3﴾
تقویٰ کے لیے	اُن کے لیے	مغفرت (ہے)	اور	بہت بڑا اجر (ہے)

ضروری وضاحت

① یا اور اَیُّھَا دونوں کا ترجمہ اے ہے اَیُّھَا اُس وقت استعمال ہوتا ہے جب اسکے بعد والے اسم کے شروع میں اَلْ ہو۔② لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔③ اسم کے آخر میں کُمْ کا ترجمہ اپنا یا تمہارا کیا جاتا ہے۔④ یہاں بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑤ تَ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑦ اُولٰٓئِكَ جمع مذکر و مؤنث کیلئے اسم اشارہ ہے اور بات میں زور ڈالنے کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ	بے شک (وہ لوگ) جو آپ کو پکارتے ہیں
مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ	حجروں کے باہر سے
اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝4	ان کے اکثر عقل نہیں رکھتے۔ ۝4
وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا	اور اگر بے شک وہ صبر کرتے
حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ	یہاں تک کہ آپ (خود) نکلتے ان کی طرف
لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ	(تو) یقیناً بہتر ہوتا ان کے لیے
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝5	اور اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔ ۝5
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو
اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ	اگر آئے تمہارے پاس کوئی فاسق
بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا	کسی خبر کے ساتھ تو تم تحقیق کر لیا کرو اچھی طرح
اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ	(ایسا نہ ہو) کہ تم تکلیف پہنچاؤ کسی قوم کو نادانی سے
فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ۝6	پھر تم ہو جاؤ اس پر جو تم نے کیا پشیمان۔ ۝6

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُنَادُوْنَكَ : ندا، منادی، ندائے ملت۔	اٰمَنُوْٓا : ایمان، امن، مومن، مومنات
وَّرَآءِ : ماورائے عدالت، ماورائے آئین۔	فَاسِقٌۢ : فاسق و فاجر، فسق و فجور۔
الْحُجُرٰتِ : حجرہ، حجرے۔	بِنَبَاٍ : نبی، انبیاء، نبوت۔
يَعْقِلُوْنَ : عقل، عاقل، معقول۔	فَتَبَيَّنُوْٓا : بیان، مبینہ طور پر، دلیل بین۔
صَبَرُوْا : صبر، صابر، صبر و تحمل۔	تُصِيْبُوْا : مصیبت، مصائب۔
حَتّٰى : حتّٰی کہ، حتی الامکان، حتی الوسع۔	فَتُصْبِحُوْا : صبح، صبح طلوع ہونا۔
تَخْرُجَ : خارج، مخرج، اخراج۔	فَعَلْتُمْ : فعل، فاعل، مفعول۔
غَفُوْرٌ : غفور، مغفرت، استغفار۔	نٰدِمِيْنَ : ندامت، نادم۔

اِنَّ ①	الَّذِيْنَ	يُنَادُوْنَكَ	مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ
بے شک	(وہ لوگ) جو	وہ سب پکارتے ہیں آپ کو	حجروں کے باہر سے

اَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْقِلُوْنَ ② (4)	وَلَوْ	اَنَّهُمْ ①	صَبَرُوْا
اُن کے اکثر	نہیں وہ سب عقل رکھتے	اور اگر	بے شک وہ	سب صبر کرتے

حَتّٰى	تَخْرُجَ	اِلَيْهِمْ	لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ ③ ط
یہاں تک کہ	آپ (خود) نکلتے	اُن کی طرف	(تو) یقیناً ہوتا	بہتر	اُن کے لیے

وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ ④	رَّحِيْمٌ ④ (5)	يٰاَيُّهَا ⑤	الَّذِيْنَ
اور اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	اے	(وہ لوگو) جو

اٰمَنُوْٓا	اِنْ	جَآءَكُمْ	فَاسِقٌۢ ⑥	بِنَبَاٍ ⑥
سب ایمان لائے ہو	اگر	آئے تمہارے پاس	کوئی فاسق	کسی خبر کے ساتھ

فَتَبَيَّنُوْٓا ⑦⑧	اَنْ	تُصِيْبُوْا	قَوْمًا ⑥	بِجَهَالَةٍ
تو تم سب تحقیق کرلیا کرو اچھی طرح	(ایسا نہ ہو) کہ	تم سب تکلیف پہنچاؤ	کسی قوم کو	نادانی سے

فَتُصْبِحُوْا ⑦	عَلٰى	مَا	فَعَلْتُمْ	نٰدِمِيْنَ (6)
پھر تم سب ہو جاؤ	(اس) پر	جو	تم نے کیا	سب پشیمان

ضروری وضاحت

①اِنَّ اور اَنَّ تاکید کی علامتیں ہیں۔② لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔③ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہو جاتا ہے۔④اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت اور نہایت کیا گیا ہے۔⑤ یا اور اَیُّھَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔
⑦لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر کبھی سو ہوتا ہے۔⑧اس فعل میں موجود تا اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ	اور تم جان لو کہ بے شک تم میں اللہ کے رسول ہیں
لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ	اگر وہ تمہاری بات مانیں بہت سے معاملات میں
لَعَنِتُّمْ	(تو) یقیناً تم مشقت میں پڑ جاؤ گے
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ	اور لیکن اللہ نے محبوب بنا دیا تمہاری طرف ایمان کو
وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ	اور مزین کر دیا اسے تمہارے دلوں میں
وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ	اور اس نے ناپسندیدہ بنا دیا تمہاری طرف کفر کو
وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ؕ	اور گناہ اور نافرمانی (کو)
اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۙ﴿7﴾	یہی لوگ ہی رشد و ہدایت والے ہیں۔ ﴿7﴾
فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ؕ	اللہ کی طرف سے فضل اور انعام کی وجہ سے
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿8﴾	اور اللہ سب کچھ جاننے والا بہت حکمت والا ہے۔ ﴿8﴾
وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	اور اگر ایمان والوں کے دو گروہ
اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا	آپس میں لڑ پڑیں تو صلح کروا دو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اعْلَمُوْٓا : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
يُطِيْعُكُمْ : اطاعت، مطیع۔
الْاَمْرِ : امر، آمر، مامور، امور۔
حَبَّبَ : حبیب، محبت، حب، محبوب۔
زَيَّنَهٗ : تزئین و آرائش، مزین۔
قُلُوْبِكُمْ : قلب، قلبی تعلق، امراض قلب۔
كَرَّهَ : کراہت، مکروہ۔
الْفُسُوْقَ : فاسق و فاجر، فسق و فجور۔

الْعِصْيَانَ : معصیت و نافرمانی، عاصی، عصیاں۔
الرّٰشِدُوْنَ : رشد و ہدایت، خلافت راشدہ۔
نِعْمَةً : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
طَآئِفَتٰنِ : طائفہ منصورہ، ثقافتی طائفہ۔
الْمُؤْمِنِيْنَ : ایمان، امن، مومن۔
اقْتَتَلُوْا : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
فَاَصْلِحُوْا : صلح، اصلاح، مصلح، صالح۔

وَ	اعْلَمُوْٓا ①	اَنَّ	فِيْكُمْ	رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ	لَوْ ②	يُطِيْعُكُمْ
اور	تم سب جان لو	کہ بیشک	تم میں	اللہ کے رسول (ہیں)	اگر	وہ بات مانیں تمہاری

فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ ③	لَعَنِتُّمْ	وَ	لٰكِنَّ	اللّٰهَ
بہت سے معاملات میں	(تو) یقیناً تم مشقت میں پڑ جاؤ گے	اور	لیکن	اللہ (نے)

حَبَّبَ ④	اِلَيْكُمُ	الْاِيْمَانَ	وَ	زَيَّنَهٗ ④⑤	فِيْ قُلُوْبِكُمْ
محبوب بنا دیا	تمہاری طرف	ایمان (کو)	اور	مزین کر دیا اُسے	تمہارے دلوں میں

وَ	كَرَّهَ ④	اِلَيْكُمُ	الْكُفْرَ	وَالْفُسُوْقَ	وَالْعِصْيَانَ ؕ
اور	اس نے ناپسندیدہ بنا دیا	تمہاری طرف	کفر (کو)	اور گناہ	اور نافرمانی (کو)

اُولٰٓئِكَ	هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ⑥ لا ۝7	فَضْلًا	مِّنَ اللّٰهِ
وہی (لوگ)	ہی سب رشد و ہدایت والے (ہیں)	فضل	اللہ (کی طرف) سے

وَنِعْمَةً ؕ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ ⑦	حَكِيْمٌ ⑦ ۝8	وَاِنْ
اور انعام (کی وجہ سے)	اور اللہ	سب کچھ جاننے والا	بہت حکمت والا (ہے)	اور اگر

طَآئِفَتٰنِ ⑧	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	اقْتَتَلُوْا	فَاَصْلِحُوْا
دو گروہ	ایمان والوں میں سے	سب آپس میں لڑ پڑیں	تو تم سب صلح کرا دو

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ② لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔ ③ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ④ فعل کے درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑤ ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے۔ ⑥ هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ سب کچھ یا بہت کیا گیا ہے۔ ⑧ اِنِ تعداد میں دو ہونے کو ظاہر کرتی ہے۔

بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ	ان دونوں کے درمیان، پھر اگر زیادتی کرے
اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى	ان دونوں میں سے ایک دوسرے پر
فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ	تو تم لڑو (اس سے) جو زیادتی کرتا ہے
حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ	یہاں تک کہ وہ لوٹ آئے اللہ کے حکم (یعنی صلح) کی طرف
فَاِنْ فَآءَتْ	پھر اگر وہ لوٹ آئے
فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا	تو تم صلح کرادو ان دونوں کے درمیان
بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ	عدل کے ساتھ اور تم انصاف کرو، بیشک اللہ
يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝9	انصاف کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔ ۝9
اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ	یقیناً صرف مومن (تو ایک دوسرے کے) بھائی ہیں
فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ	پس صلح کرادو اپنے دونوں بھائیوں کے درمیان
وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝10 ع (الثلثة 10 13)	اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم رحم کیے جاؤ۔ ۝10
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَيْنَهُمَا : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
بَغَتْ : باغی، بغاوت، باغیانہ رویہ۔
اِحْدٰىهُمَا : واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْاُخْرٰى : دنیا و آخرت، اخروی زندگی۔
فَقَاتِلُوا : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
حَتّٰى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
اِلٰٓى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

اَمْرِ : امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
فَاَصْلِحُوْا : اصلاح، صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
اَقْسِطُوْا : قسط، اقساط، قسطیں۔
يُحِبُّ : حب، حبیب، محب، محبت۔
الْمُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مومن۔
اِخْوَةٌ، اَخَوَيْكُمْ : اخوت، مؤاخات، اخوان۔
اتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔
تُرْحَمُوْنَ : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔

بَيْنَهُمَا ج ①	فَاِنْۢ	بَغَتْ ②	اِحْدٰىهُمَا ①	عَلَى الْاُخْرٰى ②
ان دونوں کے درمیان	پھر اگر	زیادتی کرے	اُن دونوں میں سے ایک	دوسرے پر

فَقَاتِلُوا	الَّتِيْ	تَبْغِيْ ②	حَتّٰى	تَفِيْٓءَ ②
توتم سب لڑو (اس سے)	جو	زیادتی کرتا ہے	یہاں تک کہ	وہ لوٹ آئے

اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ج	فَاِنْ	فَآءَتْ ②	فَاَصْلِحُوْا	بَيْنَهُمَا ①
اللہ کے حکم (یعنی صلح) کی طرف	پھر اگر	وہ لوٹ آئے	توتم سب صلح کرادو	ان دونوں کے درمیان

بِالْعَدْلِ	وَ	اَقْسِطُوْا ط	اِنَّ ③	اللّٰهَ	يُحِبُّ
عدل کے ساتھ	اور	تم سب انصاف کرو	بیشک	اللہ	وہ پسند فرماتا ہے

الْمُقْسِطِيْنَ ﴿9﴾	اِنَّمَا ④	الْمُؤْمِنُوْنَ	اِخْوَةٌ
سب انصاف کرنے والوں (کو)	یقیناً صرف	مومن	بھائی (ہی ہیں)

فَاَصْلِحُوْا	بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ ⑤	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ
پس تم سب صلح کرادو	اپنے دونوں بھائیوں کے درمیان	اور تم سب ڈرو	اللہ سے

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ⑥⑦ ع ﴿10﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
تاکہ تم سب رحم کیے جاؤ	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو

ع 1 10 13 الثلثة

ضروری وضاحت

① هُمَا کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کو ظاہر کرتی ہے۔② فعل کے آخر میں تْ اور شروع میں تَ اور اسم کے آخر میں ۃ ی مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔④ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ یہ دراصل اَخَوَيْنِكُمْ تھا، گرامر کی رو سے نِ گرا ہوا ہے اور يْنِ میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ كُمْ اور تُ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم ہے۔⑦ فعل کے شروع میں تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ	نہ مذاق کرے کوئی قوم کسی (دوسری) قوم سے
عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ	ہوسکتا ہے کہ وہ بہتر ہوں اُن سے
وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ	اور نہ کوئی عورتیں (مذاق کریں دوسری) عورتوں سے
عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ	ہوسکتا ہے کہ وہ بہتر ہوں اُن سے
وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ	اور نہ تم عیب لگاؤ اپنے نفسوں (یعنی ایک دوسرے) پر
وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ۭ	اور ایک دوسرے کو مت پکارو (برے) القاب سے
بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ	(کسی کو) فسق والا نام (دینا) بُرا ہے
بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ	ایمان لانے کے بعد، اور جس نے توبہ نہ کی
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۱﴾	تو وہ لوگ ہی ظالم ہیں۔ ﴿۱۱﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا	اے (وہ لوگو!) جو ایمان لائے ہو
اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۡ	اجتناب کرو بہت گمان کرنے سے
اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ	بے شک بعض گمان گناہ ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
- يَسْخَرْ : مسخرہ، تمسخر اُڑانا۔
- مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
- قَوْمٌ : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
- خَيْرًا : خیر، خیریت، خیرخواہی، صدقہ وخیرات۔
- نِسَآءٌ : تربیت نسواں، نسوانیت، حقوق نسواں۔
- اَنْفُسَكُمْ : نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔
- بِالْاَلْقَابِ : لقب، القاب، ملقب۔
- الِاسْمُ : اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔
- الْفُسُوْقُ : فسق وفجور، فاسق وفاجر۔
- الْاِيْمَانِ : امن، ایمان، مومن۔
- يَتُبْ : توبہ، تائب، توبۃ النصوحہ۔
- الظّٰلِمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
- اجْتَنِبُوْا : اجتناب۔
- كَثِيْرًا : کثرت، کثیر، اکثر۔
- الظَّنِّ : حسن ظن، ظن غالب، بدظن۔

لَا يَسْخَرْ ①	قَوْمٌ ②	مِّنْ قَوْمٍ ②	عَسٰٓى	اَنْ	يَّكُوْنُوْا
نہ وہ مذاق کرے	کوئی قوم	کسی (دوسری) قوم سے	ہوسکتا ہے	کہ	وہ سب ہوں

خَيْرًا	مِّنْهُمْ	وَلَا	نِسَآءٌ	مِّنْ نِّسَآءٍ	عَسٰٓى
بہتر	اُن سے	اور نہ	عورتیں (مذاق کریں دوسری)	عورتوں سے	ہوسکتا ہے

اَنْ يَّكُنَّ ③	خَيْرًا	مِّنْهُنَّ ج	وَلَا تَلْمِزُوْٓا ④	اَنْفُسَكُمْ
کہ وہ ہوں	بہتر	اُن سے	اور نہ تم سب عیب لگاؤ	اپنے نفسوں (یعنی ایک دوسرے) پر

وَلَا تَنَابَزُوْا ④⑤	بِالْاَلْقَابِ ط	بِئْسَ	الِاسْمُ الْفُسُوْقُ
اور تم سب ایک دوسرے کو مت پکارو	(برے) القاب سے	برا (ہے)	فسق والا نام (دینا)

بَعْدَ الْاِيْمَانِ ج	وَمَنْ ⑥	لَّمْ يَتُبْ ⑦	فَاُولٰٓئِكَ
ایمان لانے کے بعد	اور جو	وہ توبہ نہ کرے	تو وہ لوگ

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ⑧ (11)	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اجْتَنِبُوْا
ہی سب ظالم (ہیں)	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	تم سب اجتناب کرو

كَثِيْرًا	مِّنَ الظَّنِّ ز	اِنَّ	بَعْضَ الظَّنِّ	اِثْمٌ
بہت	گمان (کرنے) سے	بے شک	بعض گمان	گناہ (ہیں)

ضروری وضاحت

① لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ يَكُنَّ جمع مؤنث کا فعل ہے۔④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑤ اس فعل میں موجود تَ اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔⑥ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔
⑦ علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔⑧ هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ	اور تم جاسوسی نہ کرو، اور نہ غیبت کرے
بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ	تم میں سے کوئی دوسرے کی
اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ	کیا تم میں سے کوئی ایک (اس بات کو) پسند کرتا ہے
اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا	کہ وہ گوشت کھائے اپنے مردہ بھائی کا
فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ	تو تم ناپسند کرتے ہو اُسے، اور اللہ سے ڈرو
اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ	بے شک اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا
رَّحِيْمٌ ﴿12﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ	نہایت رحم کرنے والا ہے۔﴿12﴾ اے لوگو!
اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ	بیشک ہم نے تمہیں پیدا کیا ایک مرد سے
وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا	اور ایک عورت (سے) اور ہم نے بنادیا تمہیں قومیں
وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ	اور قبیلے تاکہ تم ایک دسرے کو پہچانو
اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ	بیشک اللہ کے نزدیک تم میں سے زیادہ عزت والا
اَتْقٰكُمْ ؕ	(وہ ہے جو) تم میں سے زیادہ تقویٰ والا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَجَسَّسُوْا	تجسس، جاسوس، متجسس۔	تَوَّابٌ	توبہ، تائب۔
يَغْتَبْ	غیبت۔	النَّاسُ	عوام الناس، عامۃ الناس۔
يُحِبُّ	محبت، محبوب، حبیب، حُب۔	خَلَقْنٰكُمْ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
يَّاْكُلَ	اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔	شُعُوْبًا	شعبہ جات، شعبۂ تعلیم۔
لَحْمَ	لحیم شحیم، ماء اللحم۔	قَبَآئِلَ	قبیلہ، قبائل، قبیلے۔
اَخِيْهِ	اخوت، مؤاخات، اخوان۔	لِتَعَارَفُوْا	تعارف، عرف، معروف، معرفت۔
فَكَرِهْتُمُوْهُ	کراہت، مکروہ، مکروہات۔	اَكْرَمَكُمْ	اکرام، تکریم، محترم و مکرم، کرم۔
اتَّقُوْا	تقویٰ، متقی۔	عِنْدَ	عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔

وَّ	لَا تَجَسَّسُوْا ①	وَ	لَا يَغْتَبْ ①	بَّعْضُكُمْ	بَعْضًا ؕ
اور	تم سب جاسوسی نہ کرو	اور	نہ وہ غیبت کرے	تم میں سے بعض	بعض (کی)

اَ	يُحِبُّ	اَحَدُكُمْ	اَنْ	يَّاْكُلَ	لَحْمَ	اَخِيْهِ
کیا	وہ پسند کرتا ہے	تم میں سے کوئی ایک (اس بات کو)	کہ	وہ کھائے	گوشت	اپنے بھائی

مَيْتًا	فَكَرِهْتُمُوْهُ ② ؕ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ
(جبکہ وہ) مردہ ہو	تو تم ناپسند کرتے ہو اُسے	اور تم سب ڈرو	اللہ (سے)	بے شک	اللہ

تَوَّابٌ ③	رَّحِيْمٌ ③ (12)	يٰاَيُّهَا ④	النَّاسُ	اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ ⑤
بہت توبہ قبول کرنے والا	نہایت رحم والا (ہے)	اے	لوگو	بیشک ہم نے پیدا کیا تمہیں

مِّنْ ذَكَرٍ	وَّ	اُنْثٰى	وَ	جَعَلْنٰكُمْ
ایک مرد سے	اور	ایک عورت (سے)	اور	ہم نے بنادیا تمہیں

شُعُوْبًا	وَّ	قَبَآئِلَ	لِتَعَارَفُوْا ⑥ ؕ	اِنَّ
قومیں	اور	قبیلے	تاکہ تم سب ایک دسرے کو پہچانو	بیشک

اَكْرَمَكُمْ ⑦	عِنْدَ اللّٰهِ	اَتْقٰكُمْ ⑦ ؕ
تم میں سے زیادہ عزت والا	اللہ کے نزدیک	(وہ ہے جو) تم میں سے زیادہ تقویٰ والا (ہے)

ضروری وضاحت

① لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا یا سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ② تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کرتے ہیں۔ ③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغ کا مفہوم ہے۔ ④ يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ ⑤ اِنَّا کے نَا اور خَلَقْنَا کے نَا دونوں کا ترجمہ ہم نے ہے۔ ⑥ یہ دراصل لِتَتَعَارَفُوْا تھا ایک تَ گری ہوئی ہے، اس فعل میں موجود تَ اور "ا" میں باہمی طور پر کام کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑦ أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿13﴾	بیشک اللہ بہت جاننے والا خوب خبر دار ہے۔ ﴿13﴾
قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ	دیہاتیوں نے کہا ہم ایمان لائے
قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا	آپ کہہ دیجیے تم ایمان نہیں لائے
وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا	اور لیکن (یہ) کہو ہم اسلام لائے
وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ	اور ایمان ابھی تک نہیں داخل ہوا
فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ	تمہارے دلوں میں
وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو
لَا يَلِتْكُمْ	(تو) وہ نہیں کمی کرے گا تمہیں
مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ؕ	تمہارے اعمال (کی جزا) سے کچھ بھی
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿14﴾	یقیناً اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔ ﴿14﴾
اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ	بیشک صرف مومن تو وہی ہیں جو
اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	ایمان لائے اللہ اور اس کے رسول پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
خَبِيْرٌ : خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر، خبیر۔
قَالَتِ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اٰمَنَّا، تُؤْمِنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
لٰكِنْ : لیکن۔
اَسْلَمْنَا : اسلام، تسلیم، سلامتی، مسلم۔
يَدْخُلِ : دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔

قُلُوْبِكُمْ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
تُطِيْعُوا : اطاعت، مطیع وفرمانبردار۔
مِّنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اَعْمَالِكُمْ : عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
شَيْـًٔا : شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔
غَفُوْرٌ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
رَّحِيْمٌ : رحم، رحمت، مرحوم۔
رَسُوْلِهٖ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ ①	خَبِيْرٌ (13) ①	قَالَتِ ②
بیشک	اللہ	بہت جاننے والا	خوب خبردار ہے	کہا

الْاَعْرَابُ ③	اٰمَنَّا ؕ	قُلْ ④	لَّمْ تُؤْمِنُوْا ⑤
دیہاتیوں (نے)	ہم ایمان لائے	آپ کہہ دیجیے	نہیں تم سب ایمان لائے

وَلٰكِنْ	قُوْلُوْٓا	اَسْلَمْنَا	وَلَمَّا ⑥	يَدْخُلِ
اور لیکن	تم سب (یہ) کہو	ہم نے اسلام قبول کیا	اور ابھی تک نہیں	وہ داخل ہوا

الْاِيْمَانُ	فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ	وَاِنْ	تُطِيْعُوا	اللّٰهَ
ایمان	تمہارے دلوں میں	اور اگر	تم سب اطاعت کرو	اللہ (کی)

وَرَسُوْلَهٗ	لَا يَلِتْكُمْ	مِّنْ اَعْمَالِكُمْ	شَيْـًٔا ؕ ⑦
اور اسکے رسول (کی)	(تو) نہیں وہ کمی کرے گا تمہیں	تمہارے اعمال (کی جزا) سے	کوئی چیز (یعنی کچھ بھی)

اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ (14)	اِنَّمَا	الْمُؤْمِنُوْنَ
یقیناً	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم والا (ہے)	بیشک صرف	سب مومن

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ
جو	وہ سب ایمان لائے	اللہ پر	اور اُس کے رسول پر

ضروری وضاحت

①اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔② تِ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں۔③ یہ اَعْرَابِیٌّ کی جمع ہے اور یہ ایسی جمع ہے جس سے پہلے فعل واحد مؤنث لایا جا سکتا ہے۔④ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق و گرا دی گئی ہے۔⑤ علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔⑥ لَمَّا کا ترجمہ کبھی جب کبھی ابھی تک نہیں ہوتا ہے۔⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا	پھر وہ شک میں نہیں پڑے اور انہوں نے جہاد کیا
بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ	اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	اللہ کے راستے میں
اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿15﴾	وہ لوگ ہی سچے ہیں۔ ﴿15﴾
قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ؕ	آپ کہہ دیجئے کیا تم خبر دیتے ہو اللہ کو اپنے دین کی
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	حالانکہ اللہ جانتا ہے جو آسمانوں میں ہے
وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ	اور جو زمین میں ہے
وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿16﴾	اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿16﴾
يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ	وہ احسان جتاتے ہیں آپ پر
اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ	کہ وہ اسلام لے آئے
قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ	آپ کہہ دیجیے تم مت احسان جتلاؤ مجھ پر
اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ	اپنے اسلام (لانے) کا بلکہ اللہ احسان فرماتا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَرْتَابُوْا : ریب وتردد۔
جٰهَدُوْا : جہاد، مجاہد، مجاہدین، جدوجہد۔
بِاَمْوَالِهِمْ : مال، اموال، مال ودولت۔
اَنْفُسِهِمْ : نفسا نفسی، نظام تنفس۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
الصّٰدِقُوْنَ : صادق، صدیق، تصدیق۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

تُعَلِّمُوْنَ : علم، معلوم، تعلیم، معلم، عالم۔
السَّمٰوٰتِ : ارض وسما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
الْاَرْضِ : ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
شَيْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے خوردونوش۔
يَمُنُّوْنَ : ممنون، منّت۔
اَسْلَمُوْا : مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔
لَّا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
عَلَيَّ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

ثُمَّ	لَمْ يَرْتَابُوْا ①	وَ	جٰهَدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ	وَ
پھر	نہیں وہ سب شک میں پڑے	اور	اُنہوں نے جہاد کیا	اپنے مالوں سے	اور

اَنْفُسِهِمْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	اُولٰٓئِكَ ②	هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ③ ﴿15﴾
اپنی جانوں (سے)	اللہ کے راستے میں	وہ لوگ	ہی سب سچے (ہیں)

قُلْ	اَ ④	تُعَلِّمُوْنَ	اللّٰهَ ⑤	بِدِيْنِكُمْ ⑥ ؕ	وَ	اللّٰهُ
آپ کہہ دیجیے	کیا	تم سب خبر دیتے ہو	اللہ (کو)	اپنے دین کی	حالانکہ	اللہ

يَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ ؕ
وہ جانتا ہے	جو	آسمانوں میں (ہے)	اور جو	زمین میں (ہے)

وَاللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ ⑥	عَلِيْمٌ ﴿16﴾	يَمُنُّوْنَ
اور اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا (ہے)	وہ سب احسان جتاتے ہیں

عَلَيْكَ	اَنْ	اَسْلَمُوْا ؕ	قُلْ	لَّا تَمُنُّوْا ⑦
آپ پر	کہ	وہ سب اسلام لے آئے	آپ کہہ دیجیے	مت تم سب احسان جتلاؤ

عَلَيَّ ⑧	اِسْلَامَكُمْ ج	بَلِ	اللّٰهُ	يَمُنُّ
مجھ پر	اپنے اسلام (لانے) کا	بلکہ	اللہ	وہ احسان رکھتا ہے

ضروری وضاحت

① علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔ ② اُولٰٓئِكَ جمع مذکر و مؤنث کیلئے اسم اشارہ ہے اور بات میں زور ڈالنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ③ هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ أ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔ ⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑥ بِ کا ترجمہ کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔ ⑦ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑧ عَلَيَّ دراصل عَلٰی + يْ کا مجموعہ ہے۔

عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ	تم پر کہ اس نے تمہیں ہدایت دی ایمان کی
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿17﴾	اگر تم سچے ہو۔ ﴿17﴾
اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ	بے شک اللہ جانتا ہے
غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ	آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو
وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ	اور اللہ خوب دیکھنے والا ہے
بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿18﴾	(اس) کو جو تم عمل کرتے ہو۔ ﴿18﴾

ع 2 8 14

اٰيَاتُهَا 45 — 50 سُوْرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ 34 — رُكُوْعَاتُهَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قٓ ۚ وَ الْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ﴿1﴾	قٓ بڑی شان والے قرآن کی قسم۔ ﴿1﴾
بَلْ عَجِبُوْۤا اَنْ جَآءَهُمْ	بلکہ انہوں نے تعجب کیا کہ آیا ان کے پاس
مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ	ایک ڈرانے والا اُنہی میں سے
فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ﴿2﴾	تو کافروں نے کہا یہ ایک عجیب چیز ہے۔ ﴿2﴾

المنزل 7

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَيْكُمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	تَعْمَلُوْنَ	عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
هَدٰىكُمْ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	الْمَجِيْدِ	مجد و بزرگی، والدہ ماجدہ۔
لِلْاِيْمَانِ	امن، ایمان، مومن۔	بَلْ	بلکہ۔
صٰدِقِيْنَ	صادق، صدق، صداقت۔	عَجِبُوْۤا	عجب، عجیب، تعجب، عجائب گھر۔
يَعْلَمُ	علم، معلوم، تعلیم، معلم، عالم۔	مُّنْذِرٌ	بشارت و انذار، بشیر و نذیر۔
السَّمٰوٰتِ	ارض و سما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔	فَقَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الْاَرْضِ	ارض و سما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	الْكٰفِرُوْنَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
بَصِيْرٌۢ	سمع و بصر، بصارت، بصیرت۔	شَيْءٌ	شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔

كُنْتُمْ	اِنْ ①	لِلْاِيْمَانِ ②	هَدٰىكُمْ	اَنْ ①	عَلَيْكُمْ
ہوتم	اگر	ایمان کی	اس نے ہدایت دی تمہیں	کہ	تم پر

السَّمٰوٰتِ	غَيْبَ	يَعْلَمُ	اللّٰهَ	اِنَّ ③	صٰدِقِيْنَ ﴿17﴾
آسمانوں	پوشیدہ باتوں (کو)	وہ جانتا ہے	اللہ	بے شک	سب سچے

تَعْمَلُوْنَ ﴿18﴾ ع	بِمَا	بَصِيْرٌۢ ④	وَاللّٰهُ	وَالْاَرْضِ ط
تم سب عمل کرتے ہو	(اس) کو جو	خوب دیکھنے والا ہے	اور اللہ	اور زمین (کی)

رُکُوْعَاتُهَا 3 | 50 سُوْرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ 34 | اٰيَاتُهَا 45

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَجِبُوْٓا	بَلْ	الْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ﴿1﴾ ج	وَ ⑤	قٓ قف
اُنہوں نے تعجب کیا	بلکہ	بڑی شان والے قرآن کی	قسم ہے	قٓ

مِّنْهُمْ	مُّنْذِرٌ ⑥⑦	جَآءَهُمْ	اَنْ ①
اُن میں سے	ایک ڈرانے والا	آیا اُن کے پاس	کہ

عَجِيْبٌ ﴿2﴾ ج	شَيْءٌ ⑦	هٰذَا	الْكٰفِرُوْنَ	فَقَالَ ⑧
عجیب	ایک چیز (ہے)	یہ	کافروں نے	تو کہا

ضروری وضاحت

① اَنْ کا ترجمہ کہ ہوتا ہے اور اِنْ کا ترجمہ اگر کیا جاتا ہے۔② اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔③ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔④ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ وَ کا ترجمہ عموماً اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر کبھی سو ہوتا ہے۔

ع 2/8/14 — المنزل 7

ءَ اِذَا مِتْنَا	کیا جب ہم مر جائیں گے
وَ كُنَّا تُرَابًا ۚ	اور ہم مٹی ہو جائیں گے (کیا ہم زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے)
ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ﴿3﴾	یہ واپسی بہت بعید ہے۔ ﴿3﴾
قَدْ عَلِمْنَا	یقیناً ہم جان چکے ہیں
مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ	جو کم کرتی ہے زمین ان میں سے
وَ عِنْدَنَا	اور ہمارے پاس
كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ﴿4﴾	(ہر چیز کی) حفاظت کرنے والی کتاب ہے۔ ﴿4﴾
بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ	بلکہ انہوں نے جھٹلا دیا حق کو
لَمَّا جَآءَهُمْ	جب وہ آیا ان کے پاس
فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ﴿5﴾	پس وہ ایک اُلجھے ہوئے معاملے میں ہیں۔ ﴿5﴾
اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ	تو کیا انہوں نے نہیں دیکھا اپنے اُوپر آسمان کی طرف
كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَ زَيَّنّٰهَا	کیسے ہم نے بنایا اُسے اور ہم نے مزین کیا اُسے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِتْنَا	: موت وحیات، حیاتی مماتی۔	كَذَّبُوْا	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
تُرَابًا	: تربت (مٹی)۔	اَمْرٍ	: امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
رَجْعٌ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	يَنْظُرُوْٓا	: نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
تَنْقُصُ	: نقص، تنقیص، نقائص، ناقص۔	السَّمَآءِ	: ارض وسما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
الْاَرْضُ	: ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	فَوْقَهُمْ	: فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔
عِنْدَنَا	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔	كَيْفَ	: کیفیت، بہر کیف، کوائف۔
حَفِيْظٌ	: حفاظت، محافظ، حفظ ماتقدم، محفوظ۔	بَنَيْنٰهَا	: بانی، بِنا استوار کرنا، گھر بنانا۔
بَلْ	: بلکہ۔	زَيَّنّٰهَا	: تزئین وآرائش، مزین، زینت۔

ءَ	اِذَا ①	مِتْنَا	وَ	كُنَّا	تُرَابًا ۚ
کیا	جب	ہم مرجائیں گے	اور	ہم ہوجائیں گے	مٹی

ذٰلِكَ ②	رَجْعٌۢ	بَعِيْدٌ ۝3	قَدْ ③	عَلِمْنَا
یہ	واپسی	بہت دور (ہے)	یقیناً	ہم نے جان لیا ہے

مَا	تَنْقُصُ ④	الْاَرْضُ	مِنْهُمْ ۚ	وَ	عِنْدَنَا
جو	کم کرتی ہے	زمین	اُن میں سے	اور	ہمارے پاس

كِتٰبٌ	حَفِيْظٌ ۝4	بَلْ	كَذَّبُوْا	بِالْحَقِّ
کتاب (ہے)	(ہر چیز کی) حفاظت کرنے والی	بلکہ	اُنہوں نے جھٹلا دیا	حق کو

لَمَّا	جَآءَهُمْ	فَهُمْ	فِيْٓ اَمْرٍ ⑤	مَّرِيْجٍ ۝5
جب	وہ آیا اُن کے پاس	پس وہ	ایک معاملے میں (ہیں)	اُلجھے ہوئے

اَفَلَمْ ⑥	يَنْظُرُوْٓا ⑦	اِلَى السَّمَآءِ	فَوْقَهُمْ
تو (بھلا) کیا نہیں	اُن سب نے دیکھا	آسمان کی طرف	اپنے اوپر

كَيْفَ	بَنَيْنٰهَا	وَ	زَيَّنّٰهَا
کیسے	ہم نے بنایا اُسے	اور	ہم نے مزین کیا اُسے

ضروری وضاحت

① اِذَا کے بعد عموماً فعل کا ترجمہ مستقبل میں کیا جاتا ہے۔ ② ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ترجمہ یہ کردیا جاتا ہے۔ ③ علامت قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ④ تـ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ جب أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے اور علامت یـ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔

وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ﴿6﴾	اور نہیں ہے اُس میں کوئی شگاف۔ ﴿6﴾
وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا	اور زمین کو ہم نے پھیلایا اُسے
وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَ	اور ہم نے ڈال دیے اُس میں پہاڑ اور
اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۙ﴿7﴾	ہم نے اُگائیں اُس میں خوبی والی ہر قسم (کی چیزیں)۔ ﴿7﴾
تَبْصِرَةً وَّ ذِكْرٰى	دکھانے اور یاد دلانے کے لیے
لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ﴿8﴾	ہر رجوع کرنے والے بندے کو۔ ﴿8﴾
وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا	اور ہم نے نازل کیا آسمان سے ایک بابرکت پانی
فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ	پھر ہم نے اُگائے اس کے ذریعے باغات
وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ۙ﴿9﴾	اور کاٹی جانے والی کھیتی کے دانے۔ ﴿9﴾
وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ	اور بلند و بالا کھجوروں کے درخت
لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ۙ﴿10﴾	اُن کے خوشے ہیں تہہ بہ تہہ۔ ﴿10﴾
رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ	بندوں کو روزی دینے کے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	مُّنِيْبٍ	: انابت الی اللہ۔
الْاَرْضَ	: ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	نَزَّلْنَا	: نازل، منزل من اللہ، نزلہ۔
مَدَدْنٰهَا	: مد، الف مدہ، ممدودہ۔	مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اَلْقَيْنَا	: القاء کرنا۔	السَّمَآءِ	: ارض وسما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
اَنْۢبَتْنَا	: نباتات۔	مَآءً	: ماء الحیات، ماء اللحم۔
تَبْصِرَةً	: تبصرہ، مبصر، بصارت، بصیرت۔	مُّبٰرَكًا	: مبارک، برکت، مبارک باد، تبرک۔
ذِكْرٰى	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	النَّخْلَ	: نخلستان۔
عَبْدٍ	: عبد، عابد، معبود، عبادت خانہ۔	رِّزْقًا	: رزق، رزّاق، رازق۔

وَمَا	لَهَا ①	مِنْ فُرُوْجٍ ②③ (6)	وَالْاَرْضَ	مَدَدْنٰهَا ④
اور نہیں (ہے)	اُس کا	کوئی شگاف	اور زمین (کو)	ہم نے پھیلایا اُسے

وَ	اَلْقَيْنَا ④	فِيْهَا	رَوَاسِيَ	وَ	اَنْۢبَتْنَا ④
اور	ہم نے ڈال دیے	اُس میں	پہاڑ	اور	ہم نے اُگائی

فِيْهَا	مِنْ كُلِّ زَوْجٍۭ	بَهِيْجٍ (7) لا	تَبْصِرَةً ⑤
اُس میں	ہر قسم سے	خوبی والی	دکھانے کے لیے

وَّ	ذِكْرٰى ⑤	لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ⑥ (8)	وَ	نَزَّلْنَا ④
اور	یاد دلانے کے لیے	ہر رجوع کرنے والے بندے کو	اور	ہم نے نازل کیا

مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً ③	مُّبٰرَكًا	فَاَنْۢبَتْنَا ④	بِهٖ ⑦
آسمان سے	ایک پانی	بابرکت	پھر ہم نے اُگائے	اُس کے ذریعے

جَنّٰتٍ ⑤	وَّ	حَبَّ	الْحَصِيْدِ (9) لا	وَ	النَّخْلَ	بٰسِقٰتٍ ⑤
باغات	اور	دانے	کاٹی جانے والی کھیتی (کے)	اور	کھجوروں کے درخت	بلند و بالا

لَّهَا ①	طَلْعٌ	نَّضِيْدٌ (10) لا	رِّزْقًا	لِّلْعِبَادِ ⑥ لا
اُن کے	خوشے (ہیں)	تہہ بہ تہہ	روزی دینے کے لیے	بندوں کو

ضروری وضاحت

① لَهَا میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہوجاتا ہے۔② یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔
⑤ اسم کے آخر میں ة، ـٰ ی، اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔⑦ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔

وَاَحۡيَيۡنَا بِهٖ	اور ہم نے زندہ کیا اس (پانی) کے ذریعے
بَلۡدَةً مَّيۡتًا ؕ	ایک مردہ شہر (یعنی بنجر زمین) کو
كَذٰلِكَ الۡخُرُوۡجُ ﴿11﴾	اسی طرح نکلنا ہے (قبروں سے)۔ ﴿11﴾
كَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ قَوۡمُ نُوۡحٍ	ان سے قبل قومِ نوح نے جھٹلایا
وَّاَصۡحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُوۡدُ ﴿12﴾	اور کنواں والوں اور ثمود نے۔ ﴿12﴾
وَعَادٌ وَّفِرۡعَوۡنُ وَاِخۡوَانُ لُوۡطٍ ﴿13﴾	اور عاد اور فرعون اور لوط کے بھائیوں نے۔ ﴿13﴾
وَّاَصۡحٰبُ الۡاَيۡكَةِ وَقَوۡمُ تُبَّعٍ ؕ	جنگل والوں (مدین والے) اور قومِ تبع نے
كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ	سب نے رسولوں کو جھٹلایا
فَحَقَّ وَعِيۡدِ ﴿14﴾	تو ثابت ہوگیا (میرے) عذاب کا وعدہ۔ ﴿14﴾
اَفَعَيِيۡنَا بِالۡخَلۡقِ الۡاَوَّلِ ؕ	تو (بھلا) کیا ہم تھک گئے ہیں پہلی بار پیدا کرنے سے
بَلۡ هُمۡ فِيۡ لَبۡسٍ	بلکہ وہ شک میں ہیں
ع 15 15 مِّنۡ خَلۡقٍ جَدِيۡدٍ ﴿15﴾	نئے سرے سے پیدا کرنے سے۔ ﴿15﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَحۡيَيۡنَا	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
بَلۡدَةً	بلدیہ، بلدیات، طول بلد۔
مَّيۡتًا	موت وحیات، سماع موتیٰ، میت۔
كَذٰلِكَ	کالعدم، کما حقہ۔
الۡخُرُوۡجُ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
كَذَّبَتۡ	کذب بیانی، کذاب، تکذیب۔
قَبۡلَهُمۡ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
اَصۡحٰبُ	اصحابِ صفہ، اصحاب بدر، اصحاب کہف۔
اِخۡوَانُ	اخوت، مؤاخات، اخوان۔
الرُّسُلَ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
فَحَقَّ	حق وباطل، حقیقت، حق گوئی، حقوق۔
وَعِيۡدِ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
بِالۡخَلۡقِ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
الۡاَوَّلِ	اوّل، اوّلیت، اوّل وآخر۔
بَلۡ	بلکہ۔
جَدِيۡدٍ	جدید، جدت، تجدید۔

وَ	اَحْيَيْنَا	بِهٖ	بَلْدَةً مَّيْتًا ؕ ①②	كَذٰلِكَ
اور	ہم نے زندہ کیا	اس (پانی) کے ذریعے	ایک مُردہ شہر (بنجر زمین) کو	اسی طرح

الْخُرُوْجُ ⑪	كَذَّبَتْ ①	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ نُوْحٍ
نکلنا ہے (قبروں سے)	جھٹلایا	اُن سے قبل	قومِ نوح (نے)

وَّ	اَصْحٰبُ الرَّسِّ ③	وَ	ثَمُوْدُ ⑫ لا	وَ	عَادٌ
اور	کنواں والوں	اور	ثمود (نے)	اور	عاد

وَّ	فِرْعَوْنُ	وَ	اِخْوَانُ لُوْطٍ ⑬ لا	وَّ	اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ ①④
اور	فرعون	اور	لوط کے بھائیوں (نے)	اور	جنگل والوں

وَ	قَوْمُ تُبَّعٍ ؕ ⑤	كُلٌّ	كَذَّبَ	الرُّسُلَ	فَحَقَّ
اور	قوم تبع (نے)	سب نے	جھٹلایا	رسولوں (کو)	تو ثابت ہوگیا

وَعِيْدِ ⑭ ⑥	اَفَعَيِيْنَا ⑦	بِالْخَلْقِ	الْاَوَّلِ ؕ
(میرے) عذاب کا وعدہ	تو (بھلا) کیا ہم تھک گئے ہیں	پیدا کرنے سے	پہلی بار

1 ع 15 15

بَلْ	هُمْ	فِيْ لَبْسٍ	مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ⑮ ع
بلکہ	وہ سب	شک میں (ہیں)	نئے سرے سے پیدا کرنے سے

ضروری وضاحت

①اسم کے آخر میں ة اور فعل کے آخر میں تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔②ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔③ اَصْحٰبُ الرَّسِّ سے مراد خندقوں والے ہیں جن کا ذکر سورۃ البروج میں بھی ہے (طبری)۔④ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ سے مُراد قوم شعیب علیہ السلام ہے۔⑤بعض کے نزدیک قوم تبع سے مُراد قوم سبا ہے۔⑥ وَعِيْدِ اصل میں وَعِيْدِيْ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے یْ گری ہوئی ہے اسی یْ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔⑦ جب أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَلَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے پیدا کیا انسان کو
وَنَعۡلَمُ مَا تُوَسۡوِسُ بِهٖ	اور ہم جانتے ہیں اُن (چیزوں) کو جن کا وسوسہ ڈالتا ہے
نَفۡسُهٗ ۖۚ وَنَحۡنُ اَقۡرَبُ	اس کا نفس، اور ہم زیادہ قریب ہیں
اِلَيۡهِ مِنۡ حَبۡلِ الۡوَرِيۡدِ ﴿16﴾	اس کے (اس کی) رگِ جاں سے بھی۔ ﴿16﴾
اِذۡ يَتَلَقَّى الۡمُتَلَقِّيٰنِ	جب دو لینے والے لیتے ہیں (اسکے ہر قول و فعل کو)
عَنِ الۡيَمِيۡنِ	ایک دائیں طرف
وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيۡدٌ ﴿17﴾	اور (دوسرا) بائیں طرف بیٹھا ہوا ہے۔ ﴿17﴾
مَا يَلۡفِظُ مِنۡ قَوۡلٍ اِلَّا	نہیں بولتا (انسان) کوئی بات مگر
لَدَيۡهِ رَقِيۡبٌ عَتِيۡدٌ ﴿18﴾	اسکے پاس ایک نگران (فرشتہ) تیار ہوتا ہے۔ ﴿18﴾
وَجَآءَتۡ سَكۡرَةُ الۡمَوۡتِ بِالۡحَقِّ ؕ	اور آ پہنچی موت کی بے ہوشی حق کے ساتھ
ذٰلِكَ مَا كُنۡتَ مِنۡهُ تَحِيۡدُ ﴿19﴾	یہی ہے جس سے تو بھاگتا تھا۔ ﴿19﴾
وَنُفِخَ فِى الصُّوۡرِ ؕ	اور صور میں پھونک دیا جائے گا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: مال و دولت، شان و شوکت، عفو و درگزر۔	قَعِيۡدٌ	: قعدہ اولیٰ، مقعد۔
خَلَقۡنَا	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	يَلۡفِظُ	: لفظ، الفاظ، تلفظ۔
الۡاِنۡسَانَ	: انسان، نسیان۔	قَوۡلٍ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
نَعۡلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔	رَقِيۡبٌ	: رقیب، رقابت۔
تُوَسۡوِسُ	: وسوسہ، وسواس، وساوس۔	سَكۡرَةُ	: سکرات الموت۔
نَفۡسُهٗ	: نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔	بِالۡحَقِّ	: حق، حقیقت، خالق حقیقی۔
اَقۡرَبُ	: قریب، قرب، تقرب، مقرب۔	نُفِخَ	: نفخہ اولیٰ۔
الۡيَمِيۡنِ	: یمین و یسار، میمنہ و میسرہ۔	الصُّوۡرِ	: صور پھونکنا۔

وَلَقَدْ	خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ	وَ	نَعْلَمُ	مَا
اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے پیدا کیا	انسان (کو)	اور	ہم جانتے ہیں	(اُن کو) جو

تُوَسْوِسُ ①	بِهٖ	نَفْسُهٗ ۚ	وَنَحْنُ	اَقْرَبُ ②	اِلَيْهِ
وسوسہ ڈالتا ہے	جس کا	اُس کا نفس	اور ہم	زیادہ قریب (ہیں)	اس کی طرف

مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿16﴾	اِذْ	يَتَلَقَّى ③	الْمُتَلَقِّيٰنِ ④
رگِ جاں سے (بھی)	جب	لیتے ہیں	دو لینے والے (اسکے ہر قول وفعل کو)

عَنِ الْيَمِيْنِ	وَ	عَنِ الشِّمَالِ	قَعِيْدٌ ﴿17﴾	مَا	يَلْفِظُ
(ایک) دائیں طرف	اور	(دوسرا) بائیں طرف	بیٹھا ہوا	نہیں	وہ بولتا (انسان)

مِنْ قَوْلٍ ⑤⑥	اِلَّا	لَدَيْهِ	رَقِيْبٌ ⑥	عَتِيْدٌ ﴿18﴾
کوئی بات	مگر	اُس کے پاس	ایک نگران (فرشتہ)	تیار (ہوتا ہے)

وَ	جَآءَتْ ①	سَكْرَةُ الْمَوْتِ ①	بِالْحَقِّ ۭ	ذٰلِكَ ⑦
اور	آ پہنچی	موت کی بیہوشی	حق کے ساتھ	یہ (ہے)

مَا	كُنْتَ	مِنْهُ	تَحِيْدُ ﴿19﴾	وَ	نُفِخَ ⑧	فِي الصُّوْرِ ۭ
جو	تو تھا	اُس سے	تو بھاگتا	اور	پھونک دیا جائے گا	صور میں

ضروری وضاحت

① فعل شروع میں تـ اور آخر میں تْ اور اسم کے آخر میں ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ② اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ③ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ اس سے مراد دو فرشتے ہیں، ایک نیکی اور ایک بدی لکھنے کیلئے، یا دن اور رات کے فرشتے مراد ہیں۔ ⑤ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ترجمہ یہ کیا جاتا ہے ⑧ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿20﴾	یہی عذاب کے وعدے کا دن ہے۔﴿20﴾
وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا	اور آئے گا ہر نفس اس کے ساتھ (ہوگا)
سَآئِقٌ وَّشَهِيْدٌ ﴿21﴾	ایک (فرشتہ) ہانکنے والا اور ایک گواہی دینے والا۔﴿21﴾
لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا	بلاشبہ یقیناً تو تھا غفلت میں اس (دن) سے
فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ	تو ہم نے دور کر دیا تجھ سے تیرا پردہ
فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿22﴾	سو آج تیری نگاہ بہت تیز ہے۔﴿22﴾
وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا	اور کہے گا اس کا ساتھی (فرشتہ) یہ ہے (اعمالنامہ)
مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ؕ﴿23﴾	جو میرے پاس تیار ہے۔﴿23﴾
اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ	(حکم ہوگا) تم دونوں ڈال دو جہنم میں
كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ۙ﴿24﴾	ہر بہت ناشکرے سرکش کو۔﴿24﴾
مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ	(جو) بھلائی کو بہت روکنے والا
مُعْتَدٍ مُّرِيْبٍ ۙ﴿25﴾	حد سے تجاوز کرنے والا شک کرنے والا ہے۔﴿25﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَوْمُ	: یوم، ایام، یومِ آخرت، یومِ آزادی۔	فَبَصَرُكَ	: سمع وبصر، بصارت، بصیرت۔
الْوَعِيْدِ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	الْيَوْمَ	: یوم، ایام، یومِ آخرت، یومِ آزادی۔
نَفْسٍ	: نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔	قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
مَّعَهَا	: مع اہل وعیال، معیت، مع دوست احباب۔	اَلْقِيَا	: القاء کرنا۔
شَهِيْدٌ	: شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔	كَفَّارٍ	: کفرانِ نعمت۔
غَفْلَةٍ	: غافل، غفلت، تغافل۔	مَّنَّاعٍ	: منع، مانع، ممنوع۔
مِّنْ	: من جانب، من وعن، من حیث القوم۔	لِّلْخَيْرِ	: خیر وعافیت، خیریت، اللہ خیر کرے۔
هٰذَا	: لہٰذا، مسجد ہذا، حاملِ رقعہ ہذا۔	مُّرِيْبٍ	: ریب وتردد، لاریب۔

ذٰلِكَ ①	يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿20﴾	وَ	جَآءَتْ ②	كُلُّ نَفْسٍ
یہ	(عذاب کے) وعدے کا دن (ہے)	اور	آئے (گی)	ہر جان

مَّعَهَا	سَآئِقٌ ③	وَّشَهِيْدٌ ③ ﴿21﴾	لَقَدْ	كُنْتَ
اُس کے ساتھ	ایک ہانکنے والا	اور ایک گواہی دینے والا	بلاشبہ یقیناً	تو تھا

فِيْ غَفْلَةٍ ②	مِّنْ هٰذَا	فَكَشَفْنَا ④	عَنْكَ	غِطَآءَكَ
غفلت میں	اس سے	تو ہم نے دور کر دیا	تجھ سے	تیرا پردہ

فَبَصَرُكَ	الْيَوْمَ	حَدِيْدٌ ﴿22﴾	وَ	قَالَ ⑤
سو تیری نگاہ	آج	بہت تیز (ہے)	اور	کہے گا

قَرِيْنُهٗ	هٰذَا	مَا	لَدَيَّ	عَتِيْدٌ ﴿23﴾ ط
اُس کا ساتھی (فرشتہ)	یہ (ہے)	جو	میرے پاس	تیار (ہے)

اَلْقِيَا	فِيْ جَهَنَّمَ	كُلَّ كَفَّارٍ ⑥	عَنِيْدٍ ﴿24﴾ لا
تم دونوں ڈال دو	جہنم میں	ہر بہت ناشکرے	سرکش (کو)

مَّنَّاعٍ ⑥	لِّلْخَيْرِ	مُعْتَدٍ ⑦	مُّرِيْبِ ⑦ ﴿25﴾ لا
(جو) بہت روکنے والا	بھلائی کو	حد سے تجاوز کرنے والا	شبہے نکالنے والے

ضروری وضاحت

① ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ترجمہ یہ کیا جاتا ہے۔ ② تْ اور ةِ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ فعل کے آخر میں نَا سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑤ قَالَ گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔ ⑥ فَعَّالٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ یہ دراصل مُعْتَدِیٌ اور مُرِیْبٌ تھا، شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

الَّذِیۡ جَعَلَ مَعَ اللّٰہِ اِلٰـہًا اٰخَرَ	جس نے اللہ کے ساتھ دوسرا معبود بنالیا
فَاَلۡقِیٰہُ فِی الۡعَذَابِ الشَّدِیۡدِ ﴿26﴾	تو تم دونوں ڈال دو اُسے سخت عذاب میں۔ ﴿26﴾
قَالَ قَرِیۡنُہٗ رَبَّنَا	کہے گا اُس کا ساتھی (شیطان) اے ہمارے رب
مَاۤ اَطۡغَیۡتُہٗ	میں نے اسے گمراہ نہیں کیا
وَ لٰکِنۡ کَانَ فِیۡ ضَلٰلٍۭ بَعِیۡدٍ ﴿27﴾	اور لیکن وہ (خود ہی) تھا دور کی گمراہی میں۔ ﴿27﴾
قَالَ لَا تَخۡتَصِمُوۡا لَدَیَّ	(اللہ) فرمائے گا مت جھگڑا کرو میرے پاس
وَ قَدۡ قَدَّمۡتُ	اور یقیناً میں نے پہلے بھیج دیا تھا
اِلَیۡکُمۡ بِالۡوَعِیۡدِ ﴿28﴾	تمہاری طرف عذاب کے وعدے کو۔ ﴿28﴾
مَا یُبَدَّلُ الۡقَوۡلُ لَدَیَّ	میرے ہاں بات تبدیل نہیں کی جاتی
وَ مَاۤ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلۡعَبِیۡدِ ﴿29﴾ ع 2 14 16	اور نہ میں ہرگز بندوں پر ظلم ڈھانے والا ہوں۔ ﴿29﴾
یَوۡمَ نَقُوۡلُ لِجَہَنَّمَ ہَلِ امۡتَلَاۡتِ	جس دن ہم کہیں گے جہنم سے کیا تو بھر گئی
وَ تَقُوۡلُ ہَلۡ مِنۡ مَّزِیۡدٍ ﴿30﴾	اور وہ کہے گی کیا کچھ مزید بھی ہے؟۔ ﴿30﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَعَ : مع اہل وعیال، معیت، مع دوست احباب۔
اِلٰـہًا : الوہیت، الٰہ العٰلمین۔
اٰخَرَ : اُخروی زندگی۔
فَاَلۡقِیٰہُ : القاء کرنا۔
قَالَ، نَقُوۡلُ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الشَّدِیۡدِ : شدید، شدت، تشدد، متشدد۔
اَطۡغَیۡتُہٗ : طاغوت، طواغیت، طاغوتی طاقتیں۔
ضَلٰلٍ : ضلالت وگمراہی۔

بَعِیۡدٍ : بُعد، بعید، بعید از عقل۔
تَخۡتَصِمُوۡا : مخاصمت، مخاصمانہ رویہ۔
قَدَّمۡتُ : مقدمہ، تقدیم، تقدم، قدم، اقدام۔
بِالۡوَعِیۡدِ : وعدہ، وعید۔
یُبَدَّلُ : تبدیل، تبادلہ، متبادل، تغیّر وتبدّل۔
بِظَلَّامٍ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم، مظلوم۔
لِّلۡعَبِیۡدِ : عبد، عابد، معبود، عبادت خانہ۔
مَّزِیۡدٍ : مزید، زائد، زیادہ۔

الَّذِیْ	جَعَلَ	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا اٰخَرَ	فَاَلْقِيٰهُ
جس نے	بنالیا	اللہ کے ساتھ	دوسرا معبود	توتم دونوں ڈال دو اُسے

فِی الْعَذَابِ الشَّدِیْدِ ﴿26﴾	قَالَ (1)	قَرِیْنُهٗ	رَبَّنَا (2)
سخت عذاب میں	کہے گا	اُس کا ساتھی (شیطان)	(اے) ہمارے رب

مَآ	اَطْغَیْتُهٗ	وَلٰكِنْ	كَانَ	فِیْ ضَلٰلٍۭ بَعِیْدٍ ﴿27﴾
نہیں	میں نے سرکش بنایا اُسے	اور لیکن	وہ تھا (خود ہی)	دور کی گمراہی میں

قَالَ (1)	لَا تَخْتَصِمُوْا (3)	لَدَیَّ	وَقَدْ	قَدَّمْتُ
(اللہ) فرمائے گا	مت تم سب جھگڑا کرو	میرے پاس	اور یقیناً	میں نے پہلے بھیج دیا تھا

اِلَیْكُمْ	بِالْوَعِیْدِ (4) ﴿28﴾	مَا	یُبَدَّلُ (5)	الْقَوْلُ	لَدَیَّ
تمہاری طرف	(عذاب کے) وعدے کو	نہیں	تبدیل کی جاتی	بات	میرے ہاں

ع 2 14 16

وَمَآ	اَنَا	بِظَلَّامٍ (6)	لِّلْعَبِیْدِ ﴿29﴾ ع	یَوْمَ	نَقُوْلُ
اور نہ	میں	ہرگز ظلم ڈھانے والا (ہوں)	بندوں پر	جس دن	ہم کہیں گے

لِجَهَنَّمَ	هَلِ	امْتَلَاْتِ (7)	وَتَقُوْلُ (7)	هَلْ	مِنْ مَّزِیْدٍ (8) ﴿30﴾
جہنم سے	کیا	تو بھر گئی	اور وہ کہے گی	کیا	مزید (بھی ہے)

ضروری وضاحت

(1) قَالَ گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔ (2) یہ دراصل یَا رَبَّنَا تھا، شروع سے یَا تخفیف کیلئے حذف ہے، اسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ (3) لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ (4) وعید سے مراد عذاب کا وعدہ ہے۔ (5) یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ (6) بـ سے پہلے اگر مَا ہو تو اس جملے میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ (7) تِ اور تَ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ (8) یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ	اور جنت متقی لوگوں کے قریب کی جائے گی
غَيْرَ بَعِيْدٍ ﴿31﴾	جو دور نہیں ہوگی۔ ﴿31﴾
هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ	(کہا جائے گا) یہ ہے وہ جو تم وعدہ دیے جاتے تھے
لِكُلِّ اَوَّابٍ	ہر خوب رجوع کرنے والے کے لیے
حَفِيْظٍ ﴿32﴾ ج	(اللہ کے حکم کی) حفاظت کرنے والے (کے لیے)۔ ﴿32﴾ ج
مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ	جو ڈر گیا رحمان سے بغیر دیکھے
وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ ﴿33﴾ لا	اور آیا رجوع کرنے والے دل کے ساتھ۔ ﴿33﴾
ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ط	(کہا جائے گا) داخل ہو جاؤ اس میں سلامتی کے ساتھ
ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿34﴾	یہی ہمیشہ رہنے کا دن ہے۔ ﴿34﴾
لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا	ان کے لیے اس میں جو وہ چاہیں گے ہوگا
وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ﴿35﴾	اور ہمارے پاس مزید بھی ہے۔ ﴿35﴾
وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ	اور ہم نے ہلاک کر دیں ان سے پہلے کتنی ہی قومیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْجَنَّةُ	جنت، جنت الفردوس۔	مُّنِيْبِ	انابت الی اللہ۔
لِلْمُتَّقِيْنَ	تقویٰ، متقی۔	ادْخُلُوْهَا	داخل، دخول، داخلہ۔
بَعِيْدٍ	بُعد، بعید، بعید از عقل۔	بِسَلٰمٍ	سلام، سلامتی، سلامت۔
هٰذَا	لہٰذا، مسجد ہذا، حاملِ رقعہ ہذا۔	الْخُلُوْدِ	خالد، خلد بریں۔
تُوْعَدُوْنَ	وعدہ، وعید۔	مَزِيْدٌ	زائد، مزید، زیادہ۔
حَفِيْظٍ	حفاظت، محافظ، حفظ ما تقدم، محفوظ۔	اَهْلَكْنَا	ہلاک، ہلاکت، مہلک امراض۔
خَشِيَ	خشیت الٰہی۔	قَبْلَهُمْ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
بِقَلْبٍ	قلب، قلبی تعلق، امراض قلب۔	قَرْنٍ	قرون اولیٰ۔

وَ	اُزۡلِفَتِ ①②	الۡجَنَّةُ ②	لِلۡمُتَّقِيۡنَ	غَيۡرَ بَعِيۡدٍ ﴿31﴾
اور	قریب کی جائے گی	جنت	متقی لوگوں کے	(جو) دور نہیں (ہوگی)

هٰذَا	مَا	تُوۡعَدُوۡنَ ③	لِكُلِّ اَوَّابٍ
یہ (ہے)	جو	تم سب وعدہ دیے جاتے تھے	ہر بہت رجوع کرنے والے کیلئے

حَفِيۡظٍ ﴿32﴾ ج	مَنۡ	خَشِيَ	الرَّحۡمٰنَ	بِالۡغَيۡبِ
حفاظت کرنیوالے (کیلئے)	جو	ڈر گیا	رحمان (سے)	غیب سے (یعنی بغیر دیکھے)

وَ	جَآءَ	بِقَلۡبٍ مُّنِيۡبِ ﴿33﴾ لا	ادۡخُلُوۡهَا ④
اور	آیا	رجوع کرنے والے دل کے ساتھ	(کہا جائے گا) سب داخل ہوجاؤ اُس میں

بِسَلٰمٍ ط	ذٰلِكَ	يَوۡمُ الۡخُلُوۡدِ ﴿34﴾	لَهُمۡ ⑤	مَّا
سلامتی کے ساتھ	یہ	ہمیشہ رہنے کا دن (ہے)	اُن کے لیے (ہوگا)	جو

يَشَآءُوۡنَ	فِيۡهَا	وَ	لَدَيۡنَا	مَزِيۡدٌ ﴿35﴾
وہ سب چاہیں گے	اس میں	اور	ہمارے پاس	مزید (بھی ہے)

وَ	كَمۡ	اَهۡلَكۡنَا	قَبۡلَهُمۡ	مِّنۡ قَرۡنٍ ⑥
اور	کتنی ہی	ہم نے ہلاک کردیں	اُن سے پہلے	قومیں

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔② تْ فعل کے ساتھ اور ۃ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، تْ کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دیتے ہیں۔③ علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔④ علامت وْا کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑤ لَهُمۡ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہوجاتا ہے۔⑥ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

هُمۡ اَشَدُّ مِنۡهُمۡ بَطۡشًا	وہ زیادہ سخت تھے اُن سے پکڑنے (یعنی قوت) میں
فَنَقَّبُوۡا فِی الۡبِلَادِ ؕ	پس وہ خوب چلے پھرے شہروں میں
هَلۡ مِنۡ مَّحِیۡصٍ ﴿36﴾	(کہ) کیا کوئی جگہ ہے بھاگنے کی؟ ﴿36﴾
اِنَّ فِیۡ ذٰلِكَ لَذِكۡرٰی	بے شک اس میں یقیناً نصیحت ہے
لِمَنۡ كَانَ لَهٗ قَلۡبٌ	اس کے لیے جس کا کوئی (غوروفکر کرنے والا) دل ہو
اَوۡ اَلۡقَی السَّمۡعَ	یا وہ کان لگائے
وَ هُوَ شَهِیۡدٌ ﴿37﴾	اس حال میں کہ وہ (دل سے) حاضر ہو۔ ﴿37﴾
وَلَقَدۡ خَلَقۡنَا السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو
وَمَا بَیۡنَهُمَا فِیۡ سِتَّةِ اَیَّامٍ ٭ۖ	اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے چھ دنوں میں
وَّمَا مَسَّنَا مِنۡ لُّغُوۡبٍ ﴿38﴾	اور ہمیں کسی قسم کی تھکاوٹ نے چھوا تک نہیں۔ ﴿38﴾
فَاصۡبِرۡ عَلٰی مَا یَقُوۡلُوۡنَ	پس آپ صبر کریں اس پر جو وہ کہتے ہیں
وَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ	اور تسبیح کریں اپنے رب کی حمد کے ساتھ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَشَدُّ : شدید، اشد، شدت۔
الۡبِلَادِ : بلادِ اسلامیہ، بلدیہ۔
لَذِكۡرٰی
قَلۡبٌ : قلب، قلبی تعلق، امراضِ قلب۔
اَلۡقَی : القاء کرنا
السَّمۡعَ : سماعت، سمع و بصر، محفل سماع۔
شَهِیۡدٌ : شاہد، شہید، شہادت۔
خَلَقۡنَا : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔

بَیۡنَهُمَا : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
سِتَّةِ : صحاح ستہ، کتب ستہ۔
اَیَّامٍ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
مَسَّنَا : مس کرنا۔
فَاصۡبِرۡ : صبر، صابر، صبر و تحمل۔
یَقُوۡلُوۡنَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
سَبِّحۡ : تسبیح، سبحان تیری قدرت۔
بِحَمۡدِ : حمد و ثنا، حامد، محمود۔

هُمْ	اَشَدُّ ①	مِنْهُمْ	بَطْشًا	فَنَقَّبُوْا	فِي الْبِلَادِ ؕ
وہ	زیادہ سخت (تھے)	اُن سے	پکڑنے میں	پس وہ سب خوب چلے پھرے	شہروں میں

هَلْ	مِنْ مَّحِيْصٍ ②③ (36)	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ ④	لَذِكْرٰى ⑤
کیا	کوئی جگہ ہے بھاگنے کی؟	بے شک	اِس میں	یقیناً نصیحت (ہے)

لِمَنْ	كَانَ ⑥	لَهٗ	قَلْبٌ	اَوْ	اَلْقَى	السَّمْعَ ⑦
(اس) کے لیے جو	ہو	اُس کا	دل	یا	وہ لگائے	کان

وَ	هُوَ	شَهِيْدٌ (37)	وَ	لَقَدْ	خَلَقْنَا	السَّمٰوٰتِ ⑤
اس حال میں کہ	وہ	حاضر (ہو)	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے پیدا کیا	آسمانوں

وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا ⑧	بَيْنَهُمَا	فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖۗ
اور	زمین (کو)	اور	جو (کچھ)	اُن دونوں کے درمیان (ہے)	چھ دنوں میں

وَّ	مَا ⑧	مَسَّنَا	مِنْ لُّغُوْبٍ ②③ (38)	فَاصْبِرْ
اور	نہیں	چھوا ہمیں	کسی (قسم کی) تھکاوٹ نے	پس آپ صبر کریں

عَلٰى مَا ⑧	يَقُوْلُوْنَ	وَ	سَبِّحْ	بِحَمْدِ رَبِّكَ
(اس) پر جو	وہ سب کہتے ہیں	اور	تسبیح کریں	اپنے رب کی حمد کے ساتھ

ضروری وضاحت

①اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔② یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ ذٰلِكَ کا ترجمہ کبھی وہ یا اُس اور کبھی یہ یا اِس کر دیا جاتا ہے۔⑤ اسم کے آخر میں ـٰی اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑧ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس، کبھی نہیں اور کبھی کہ کیا جاتا ہے۔

قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ	سورج طلوع ہونے سے پہلے
وَ قَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿39﴾	اور غروب ہونے سے پہلے۔ ﴿39﴾
وَ مِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ	اور رات کے کسی حصے میں بھی پس اُسکی تسبیح کریں
وَ اَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿40﴾	اور سجدے (یعنی نماز) کے بعد (بھی)۔ ﴿40﴾
وَ اسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ	اور توجہ سے سنیئے جس دن پکارنے والا پکارے گا
مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿41﴾	قریب جگہ سے۔ ﴿41﴾
يَّوْمَ يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ؕ	جس دن وہ سنیں گے تیز چیخ کو یقین کے ساتھ
ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿42﴾	یہی (قبروں سے) نکلنے کا دن ہوگا۔ ﴿42﴾
اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ وَ نُمِيْتُ	بیشک ہم ہی زندہ کرتے ہیں اور ہم موت دیتے ہیں
وَ اِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ﴿43﴾	اور ہماری طرف ہی لوٹ کر آنا ہے۔ ﴿43﴾
يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ	جس دن اُن (پر) سے زمین پھٹ جائے گی
سِرَاعًا ؕ	اس حال میں کہ وہ تیز دوڑنے والے ہونگے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَبْلَ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	يَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
طُلُوْعِ	طلوع و غروب، مطلع۔	يُنَادِ، الْمُنَادِ	ندائے ملت، منادی۔
الشَّمْسِ	شمس و قمر، شمسی توانائی۔	الْخُرُوْجِ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
الْغُرُوْبِ	غروب آفتاب، مغرب۔	نُحْيٖ	موت و حیات، حیاتی مماتی۔
الَّيْلِ	لیل و نہار، لیلۃ القدر۔	نُمِيْتُ	موت و حیات، سماع موتی، میت۔
فَسَبِّحْهُ	تسبیح، سبحان تیری قدرت۔	اِلَيْنَا	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
السُّجُوْدِ	سجدہ، سجدے، مسجد۔	تَشَقَّقُ	شق الارض، واقعہ شق صدر۔
اسْتَمِعْ	سمع و بصر، سماعت، محفل سماع۔	سِرَاعًا	سریع الحرکت، سرعت۔

قَبۡلَ	طُلُوۡعِ الشَّمۡسِ	وَ	قَبۡلَ	الۡغُرُوۡبِ ۚ﴿39﴾
پہلے	سورج کے طلوع ہونے (سے)	اور	پہلے	غروب ہونے (سے)

وَ	مِنَ الَّيۡلِ ①	فَسَبِّحۡهُ ②	وَ	اَدۡبَارَ السُّجُوۡدِ ﴿40﴾
اور	رات (کے کسی حصے) میں	پس آپ تسبیح کریں اُسکی	اور	سجدے (یعنی نماز) کے بعد (بھی)

وَاسۡتَمِعۡ	يَوۡمَ	يُنَادِ ③	الۡمُنَادِ ③	مِنۡ مَّكَانٍ قَرِيۡبٍ ④ ۙ﴿41﴾
اور توجہ سے سنیئے	جس دن	پکارے گا	پکارنے والا	قریب جگہ سے

يَّوۡمَ	يَسۡمَعُوۡنَ	الصَّيۡحَةَ	بِالۡحَقِّ ؕ
جس دن	وہ سب سنیں گے	تیز چیخ (کو)	حق (یقین) کے ساتھ

ذٰلِكَ ⑤	يَوۡمُ	الۡخُرُوۡجِ ﴿42﴾	اِنَّا نَحۡنُ ⑥	نُحۡیٖ
یہ	دن (ہوگا)	(قبروں سے) نکلنے کا	بیشک ہم ہی	ہم زندہ کرتے ہیں

وَ	نُمِيۡتُ	وَ	اِلَيۡنَا	الۡمَصِيۡرُ ۙ﴿43﴾	يَوۡمَ
اور	ہم موت دیتے ہیں	اور	ہماری طرف	لوٹ کر آنا (ہے)	جس دن

تَشَقَّقُ ⑦	الۡاَرۡضُ	عَنۡهُمۡ	سِرَاعًا ؕ
پھٹ جائے گی	زمین	اُن (پر) سے	اس حال میں کہ وہ تیز دوڑنے والے ہونگے

ضروری وضاحت

① یہاں مِنۡ کا ترجمہ میں ضرورتاً ہوا ہے۔ ② لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر کبھی سو ہوتا ہے۔ ③ یہ دراصل يُنَادِىۡ اور الۡمُنَادِىۡ تھا تخفیف کیلئے آخر سے ىۡ گرائی گئی ہے۔ ④ قریب جگہ سے مُراد یہ ہے کہ جب پکارنے والا بلند آواز سے پکارے گا تو ہر ایک کو ایسے ہی لگے گا جیسے اس کے بالکل قریب سے آواز آرہی ہے۔ ⑤ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ترجمہ یہ کردیا جاتا ہے۔ ⑥ اِنَّا کے نَا اور نَحۡنُ کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔ ⑦ یہ دراصل تَتَشَقَّقُ تھا، آسانی کے لیے ایک تَ گر گئی ہے۔

ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿44﴾	یہ اکٹھا کرنا ہے ہم پر بہت آسان ہے۔ ﴿44﴾
نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا	ہم خوب جاننے والے ہیں (اس) کو جو
يَقُوْلُوْنَ	وہ (مشرک) کہتے ہیں
وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ قف	اور آپ اُن پر ہرگز سختی کرنے والے نہیں
فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ	پس آپ نصیحت کرتے رہیں (اس) قرآن کے ذریعے
مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ﴿45﴾ ع	(اسے) جو میری وعید (یعنی عذاب کے وعدے) سے ڈرتا ہے۔ ﴿45﴾

ع 3 16 17

اٰياتها 60 — 51 سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ 67 — رُكُوْعَاتُهَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ﴿1﴾ لا	قسم ہے (مٹی کو) بکھیرنے والی (ہواؤں) کی اڑا کر۔ ﴿1﴾ لا
فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ﴿2﴾ لا	پھر (پانی کا) بوجھ اٹھانے والے (بادلوں) کی۔ ﴿2﴾
فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ﴿3﴾ لا	پھر آسانی سے چلنے والی کشتیوں کی۔ ﴿3﴾
فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ﴿4﴾ لا	پھر کام کو تقسیم کرنے والے (فرشتوں) کی۔ ﴿4﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حَشْرٌ : حشر، محشر، روزِحشر، شافعِ محشر۔
عَلَيْنَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَسِيْرٌ، يُسْرًا : میسر۔
اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
يَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
بِجَبَّارٍ : جبر، جابر، جبّار، جابرانہ۔
فَذَكِّرْ : ذکر، اذکار، تذکیر۔
بِالْقُرْاٰنِ : قرآن پاک، اوراقِ قرآنی۔
يَّخَافُ : خوف، خائف، خوف وہراس۔
وَعِيْدِ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
فَالْحٰمِلٰتِ : حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔
فَالْمُقَسِّمٰتِ : تقسیم، منقسم، قاسم۔
اَمْرًا : امر، مامور، امور، آمر، امرِ ربی۔

ذٰلِكَ	حَشْرٌ	عَلَيْنَا	يَسِيْرٌ ① (44)	نَحْنُ
یہ	اکٹھا کرنا	ہم پر	بہت آسان (ہے)	ہم

اَعْلَمُ ②	بِمَا ③	يَقُوْلُوْنَ	وَ ④
خوب جاننے والے (ہیں)	(اس) کو جو	وہ سب (مشرک) کہتے ہیں	اور

مَآ	اَنْتَ	عَلَيْهِمْ	بِجَبَّارٍ ⑤ قف	فَذَكِّرْ ⑥
نہیں	آپ	اُن پر	ہرگز سختی کرنے والے	پس آپ نصیحت کرتے رہیے

ع 3 16 17

بِالْقُرْاٰنِ ③	مَنْ	يَّخَافُ	وَعِيْدِ (45) ع
(اس) قرآن کے ذریعے	(اسے) جو	وہ ڈرتا ہے	(میری) وعید (سے)

اٰیاتُها 60 — 51 سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ 67 — رُكُوْعَاتُهَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ ④	الذّٰرِيٰتِ	ذَرْوًا ۙ (1)	فَالْحٰمِلٰتِ ⑥ وِقْرًا ۙ (2)
قسم ہے	(مٹی کو) بکھیرنے والی (ہواؤں) کی	اڑا کر	پھر (پانی کا) بوجھ اُٹھانے والے (بادلوں) کی

فَالْجٰرِيٰتِ ⑥	يُسْرًا ۙ (3)	فَالْمُقَسِّمٰتِ ⑥	اَمْرًا ۙ (4)
پھر چلنے والی کشتیوں کی	آسانی سے	پھر تقسیم کرنے والے (فرشتوں) کی	کام کو

ضروری وضاحت

① فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اور یہاں یہ اصل لفظ کا حصہ ہے، الگ ترجمہ نہیں ہوتا۔ ② اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔ ④ وَ کا ترجمہ عموماً اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔ ⑤ علامت بِ سے پہلے مَا ہو تو اس جملے میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔ ⑥ لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر کبھی سو ہوتا ہے۔

إِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ۙ﴿5﴾	بلاشبہ جو تم وعدہ دیے جاتے ہو یقیناً سچا ہے۔ ﴿5﴾
وَّ إِنَّ الدِّيْنَ	اور بے شک جزا (یا انصاف کا دن)
لَوَاقِعٌ ؕ﴿6﴾	ضرور واقع ہونے والا ہے۔ ﴿6﴾
وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ۙ﴿7﴾	قسم ہے راستوں والے آسمان کی۔ ﴿7﴾
إِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ۙ﴿8﴾	بیشک تم یقیناً اختلاف والی بات میں پڑے ہوئے ہو ۙ﴿8﴾
يُّؤْفَكُ عَنْهُ	اس (قیامت کے دن) سے (وہی) بہکایا جاتا ہے
مَنْ أُفِكَ ؕ﴿9﴾	جو بہکایا گیا (روزِ ازل سے)۔ ؕ﴿9﴾
قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ۙ﴿10﴾	مارے گئے اٹکل لگانے والے۔ ﴿10﴾
الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ۙ﴿11﴾	وہ جو غفلت میں بھولے ہوئے ہیں۔ ﴿11﴾
يَسْـَٔلُوْنَ أَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ؕ﴿12﴾	وہ پوچھتے ہیں کب ہوگا جزا کا دن۔ ﴿12﴾
يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ﴿13﴾	جس دن وہ آگ پر تپائے جائیں گے۔ ﴿13﴾
ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ؕ	(کہا جائے گا) اپنی فتنہ پردازی کا مزہ چکھو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُوْعَدُوْنَ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
لَصَادِقٌ : صداقت، صدق دل، صادق و امین۔
وَ : مال و دولت، عفو و درگزر، شان و شوکت۔
لَوَاقِعٌ : واقع، وقوع پذیر، وقائع نگار، وقوعہ۔
السَّمَآءِ : ارض و سما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
ذَاتِ : ذات، ذاتی طور پر، ذاتیات۔
قَوْلٍ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مُّخْتَلِفٍ : خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔

قُتِلَ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
يَسْـَٔلُوْنَ : سوال، سائل، مسئول، سوالات۔
يَوْمُ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
النَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
ذُوْقُوْا : ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
فِتْنَتَكُمْ : فتنہ و فساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔

اِنَّمَا ①	تُوْعَدُوْنَ ②	لَصَادِقٌ ③ لا ۝5	وَّاِنَّ ③	الدِّيْنَ
بلاشبہ جو	تم سب وعدہ دیے جاتے ہو	یقیناً سچا (ہے)	اور بیشک	جزا (یا انصاف کا دن)

لَوَاقِعٌ ③ ط ۝6	وَ	السَّمَآءِ	ذَاتِ الْحُبُكِ لا ۝7
ضرور واقع ہونے والا (ہے)	قسم ہے	آسمان (کی)	راستوں والے

اِنَّكُمْ	لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ③ لا ۝8	يُّؤْفَكُ ②	عَنْهُ
بیشک تم	یقیناً اختلاف والی بات میں (پڑے ہوئے) ہو	وہ بہکایا جاتا ہے	اس (قیامت) سے

مَنْ	اُفِكَ ④ ط ۝9	قُتِلَ ④	الْخَرّٰصُوْنَ لا ۝10
جو	بہکایا گیا (روزِ ازل سے)	مارے گئے	سب اٹکل لگانے والے

الَّذِيْنَ	هُمْ ⑤	فِيْ غَمْرَةٍ	سَاهُوْنَ لا ۝11	يَسْـَٔلُوْنَ
جو	وہ سب	غفلت میں	سب بھولے ہوئے (ہیں)	وہ سب پوچھتے ہیں

اَيَّانَ	يَوْمُ الدِّيْنِ ط ۝12	يَوْمَ	هُمْ ⑤
کب (ہوگا)	جزا کا دن	جس دن	وہ سب

عَلَى النَّارِ	يُفْتَنُوْنَ ②⑥ ۝13	ذُوْقُوْا	فِتْنَتَكُمْ ⑦ ط
آگ پر	وہ سب تپائے جائیں گے	(کہا جائے گا) سب مزہ چکھو	اپنی فتنہ پردازی کا

ضروری وضاحت

① اِنَّ کے ساتھ مَا عموماً زائد ہوتا ہے مگر یہاں مَا زائد نہیں بلکہ اسکا ترجمہ جو ہے۔② علامت تُ اور یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ لَ اور اِنَّ تاکید کی علامتیں ہیں۔④ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔⑤ هُمْ الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب ہوتا ہے۔⑥ فِتْنَة کا ایک معنیٰ آزمانا اور پرکھنا ہوتا ہے، جس طرح سونے کو آگ میں ڈال کر پرکھا جاتا ہے اسی طرح یہ لوگ آگ میں ڈالے جائیں گے۔⑦ فِتْنَة سے مُراد آگ میں جلنا بھی ہے۔

هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿14﴾	یہ (وہی ہے) جس کی تم جلدی مچایا کرتے تھے۔ ﴿14﴾
اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ	بے شک متقی لوگ
فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿15﴾	باغات اور چشموں میں ہوں گے۔ ﴿15﴾
اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ	لینے والے ہوں گے (اُسے) جو ان کا رب انہیں دے گا
اِنَّهُمْ كَانُوْا	بے شک وہ تھے
قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ﴿16﴾	اس سے قبل (دنیا میں) نیک کام کرنے والے۔ ﴿16﴾
كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ﴿17﴾	رات کے بہت کم حصے میں وہ سوتے تھے۔ ﴿17﴾
وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿18﴾	اور اوقات سحر میں وہ مغفرت طلب کرتے۔ ﴿18﴾
وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ	ان کے مالوں میں حق ہوتا ہے
لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿19﴾	مانگنے والے اور محروم (نہ مانگنے والے) کا۔ ﴿19﴾
وَفِي الْاَرْضِ اٰيٰتٌ	اور زمین میں کئی نشانیاں ہیں
لِّلْمُوْقِنِيْنَ ﴿20﴾	یقین کرنے والوں کے لیے۔ ﴿20﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

هٰذَا : لہٰذا، مسجد ہذا، حاملِ رقعہ ہذا۔
تَسْتَعْجِلُوْنَ : عجلت، مہرِ معجّل۔
الْمُتَّقِيْنَ : تقویٰ، متقی۔
اٰخِذِيْنَ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
قَبْلَ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
مُحْسِنِيْنَ : محسن، احسان، احسان مند۔
قَلِيْلًا : قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
الَّيْلِ : لیل و نہار، لیلۃ القدر۔

بِالْاَسْحَارِهُمْ : سحری، وقت سحر۔
يَسْتَغْفِرُوْنَ : مغفرت، استغفار، استغفر اللّٰہ۔
اَمْوَالِهِمْ : مال و دولت، مال و جان، مالی خسارہ۔
لِّلسَّآئِلِ : سوال، سائل، مسئول، سوالات۔
الْمَحْرُوْمِ : محروم۔
الْاَرْضِ : ارض و سما، قطعہ اَراضی، ارض مقدس۔
اٰيٰتٌ : آیت، آیات قرآنی۔
لِّلْمُوْقِنِيْنَ : یقین، یقین محکم، یقین کامل۔

هٰذَا	الَّذِيْ	كُنْتُمْ	بِهٖ	تَسْتَعْجِلُوْنَ ① ⑭	اِنَّ
یہ (وہی ہے)	جو	تم تھے	اس کو	تم سب جلدی مانگتے	بے شک

الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ جَنّٰتٍ ②	وَّعُيُوْنٍ ⑮ لا	اٰخِذِيْنَ	مَآ
سب متقی	باغات میں	اور چشموں (میں ہوں گے)	سب لینے والے (ہوں گے)	جو

اٰتٰهُمْ ③	رَبُّهُمْ ط ③	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَبْلَ ذٰلِكَ
دے گا اُنہیں	اُن کا رب	بے شک وہ	وہ سب تھے	اس سے قبل (دنیا میں)

مُحْسِنِيْنَ ④ ⑯ ط	كَانُوْا	قَلِيْلًا	مِّنَ الَّيْلِ مَا ⑤⑥
سب نیک کام کرنے والے	وہ سب تھے	بہت کم	رات کو

يَهْجَعُوْنَ ⑰	وَ	بِالْاَسْحَارِ ⑦	هُمْ	يَسْتَغْفِرُوْنَ ① ⑱
وہ سب سوتے	اور	اوقات سحر میں	وہ سب	وہ سب مغفرت طلب کرتے

وَ	فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ ③	حَقٌّ	لِّلسَّآئِلِ	وَالْمَحْرُوْمِ ⑲
اور	اُن کے مالوں میں	حق (ہوتا ہے)	مانگنے والے کا	اور محروم (یعنی نہ مانگنے والے کا)

وَ	فِي الْاَرْضِ	اٰيٰتٌ ②	لِّلْمُوْقِنِيْنَ ④ ⑳ لا
اور	زمین میں	کئی نشانیاں (ہیں)	سب یقین کرنے والوں کے لیے

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کا مفہوم ہوتا ہے، یہاں تا اور یا کی وجہ سے شروع سے اِ گرا ہوا ہے۔ ② ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ هُمْ یا هِمْ اگر فعل کے ساتھ ہو تو ترجمہ اُنہیں اور اسم کے ساتھ ہو تو ترجمہ انکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ یہاں مِنْ کا ترجمہ کو ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑥ یہاں مَا زائد ہے اور اس میں تاکید کا مفہوم ہے یعنی بہت ہی کم۔ ⑦ یہاں بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔

وَفِيٓ اَنۡفُسِكُمۡ ؕ	اور (خود) تمہارے نفسوں میں بھی
اَفَلَا تُبۡصِرُوۡنَ ﴿21﴾	تو (بھلا) کیا تم دیکھتے نہیں؟۔ ﴿21﴾
وَفِي السَّمَآءِ رِزۡقُكُمۡ	اور آسمان میں تمہارا رزق ہے
وَمَا تُوۡعَدُوۡنَ ﴿22﴾	اور وہ بھی جس کا تم وعدہ دیے جاتے ہو۔ ﴿22﴾
فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ	پھر قسم ہے آسمان اور زمین کے رب کی
اِنَّهٗ لَحَقٌّ	بے شک یہ (بات اسی طرح) یقیناً حق ہے
مِّثۡلَ مَآ اَنَّكُمۡ تَنۡطِقُوۡنَ ﴿23﴾ ع	جس طرح یقیناً تم بات کرتے ہو۔ ﴿23﴾
هَلۡ اَتٰٮكَ حَدِيۡثُ	کیا آپ کے پاس خبر آئی ہے
ضَيۡفِ اِبۡرٰهِيۡمَ الۡمُكۡرَمِيۡنَۘ ﴿24﴾	ابراہیم کے معزز مہمانوں کی۔ ﴿24﴾
اِذۡ دَخَلُوۡا عَلَيۡهِ فَقَالُوۡا سَلٰمًا ؕ	جب وہ داخل ہوئے اُس پر تو انہوں نے سلام کہا
قَالَ سَلٰمٌ ۚ	اس نے کہا (تم پر بھی) سلام ہو (اور دل میں سوچا یہ تو)
قَوۡمٌ مُّنۡكَرُوۡنَ ﴿25﴾ ج	کچھ اجنبی لوگ ہیں۔ ﴿25﴾

ع 1 23 18

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيٓ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
اَنۡفُسِكُمۡ	: نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔
فَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
تُبۡصِرُوۡنَ	: سمع وبصر، بصارت، بصیرت۔
السَّمَآءِ	: ارض وسما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
تُوۡعَدُوۡنَ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
الۡاَرۡضِ	: ارض وسما، قطعہ اَراضی، ارض مقدس۔
لَحَقٌّ	: حق وباطل، حقیقت، حق گوئی۔
مَآ	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
تَنۡطِقُوۡنَ	: منطق، منطوق کلام، حیوان ناطق۔
حَدِيۡثُ	: حدیث، تحدیثِ نعمت۔
ضَيۡفِ	: ضیافت، دارالضیافہ۔
الۡمُكۡرَمِيۡنَ	: کرم، اکرام، تکریم، محترم ومکرم۔
دَخَلُوۡا	: دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
فَقَالُوۡا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
سَلٰمًا	: تسلیم ورضا، سلامتی، سلام۔

وَ ①	فِيۡٓ اَنۡفُسِكُمۡ ② ؕ	اَفَلَا ③	تُبۡصِرُوۡنَ ﴿21﴾
اور	(خود) تمہارے نفسوں میں بھی	تو کیا نہیں	تم سب دیکھتے ؟

وَ ①	فِي السَّمَآءِ	رِزۡقُكُمۡ ②	وَ ①	مَا	تُوۡعَدُوۡنَ ④ ﴿22﴾
اور	آسمان میں	تمہارا رزق (ہے)	اور (وہ بھی)	جس کا	تم سب وعدہ دیے جاتے ہو

فَوَ ①	رَبِّ السَّمَآءِ	وَالۡاَرۡضِ	اِنَّهٗ	لَحَقٌّ ⑤
پھر قسم ہے	آسمان کے رب کی	اور زمین کے	بے شک یہ (بات اسی طرح)	یقیناً حق (ہے)

مِّثۡلَ مَآ	اَنَّكُمۡ تَنۡطِقُوۡنَ ⑥ ع ﴿23﴾	هَلۡ	اَتٰٮكَ
جس طرح	یقیناً تم سب بات کرتے ہو	کیا	آئی ہے آپ کے پاس

ع 1 23 18

حَدِيۡثُ	ضَيۡفِ اِبۡرٰهِيۡمَ الۡمُكۡرَمِيۡنَ ⑦ مۘ ﴿24﴾	اِذۡ
خبر	ابراہیم کے معزز مہمانوں کی	جب

وقف لازم

دَخَلُوۡا	عَلَيۡهِ	فَقَالُوۡا	سَلٰمًا ؕ
وہ سب داخل ہوئے	اُس پر	تو اُنہوں نے کہا	سلام

قَالَ	سَلٰمٌ ۚ	قَوۡمٌ ⑧	مُّنۡكَرُوۡنَ ۚ ﴿25﴾
اس نے کہا	(تم پر بھی) سلام ہو	(دل میں کہا) کچھ لوگ (ہیں)	سب اجنبی

ضروری وضاحت

① وَ کا ترجمہ عموماً اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔② اسم کے آخر میں کُمۡ کا ترجمہ اپنا یا تمہارا کیا جاتا ہے۔③ جب أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔④ علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے۔⑥ کُمۡ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔⑦ ضَيۡفٌ واحد کا لفظ ہے مگر یہ کبھی جمع کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔⑧ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَرَاغَ اِلٰٓى اَهۡلِهٖ	پھر چپکے سے گیا اپنے گھر والوں کی طرف
فَجَآءَ بِعِجۡلٍ سَمِيۡنٍۙ (26)	پس موٹا تازہ بچھڑا لایا۔ (26)
فَقَرَّبَهٗۤ اِلَيۡهِمۡ	پھر قریب کیا اسے ان کی طرف
قَالَ اَلَا تَاۡكُلُوۡنَ (27)	اُس نے کہا کیا تم کھاتے نہیں۔ (27)
فَاَوۡجَسَ مِنۡهُمۡ خِيۡفَةً ؕ	تو اس نے اُن سے خوف محسوس کیا
قَالُوۡا لَا تَخَفۡ ؕ وَبَشَّرُوۡهُ	انہوں نے کہا تو نہ ڈر، اور خوشخبری دی اُسے
بِغُلٰمٍ عَلِيۡمٍ (28)	ایک بڑے علم والے لڑکے کی۔ (28)
فَاَقۡبَلَتِ امۡرَاَتُهٗ فِىۡ صَرَّةٍ	پھر آگے بڑھی اُس (ابراہیم علیہ السلام) کی بیوی حیرت میں
فَصَكَّتۡ وَجۡهَهَا	پس اُس نے ہاتھ مارا (تعجب سے) اپنے چہرے پر
وَقَالَتۡ عَجُوۡزٌ عَقِيۡمٌ (29)	اور کہا (میں تو) بوڑھی بانجھ ہوں۔ (29)
قَالُوۡا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ؕ	انہوں نے کہا اسی طرح کہا ہے تیرے رب نے
اِنَّهٗ هُوَ الۡحَكِيۡمُ الۡعَلِيۡمُ (30)	بلاشبہ وہی بہت حکمت والا بے حد علم والا ہے۔ (30)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَهۡلِهٖ	اہل وعیال، اہل خانہ، اہلِ بیت۔	وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
فَقَرَّبَهٗۤ	قرب، قریب، مقرب، قرابت۔	بَشَّرُوۡهُ	بشارت، مبشر، بشیر۔
اِلَيۡهِمۡ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	عَلِيۡمٍ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
قَالَ، قَالُوۡا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	فِىۡ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
تَاۡكُلُوۡنَ	اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔	كَذٰلِكِ	کالعدم، کماحقہ۔
مِنۡهُمۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الۡحَكِيۡمُ	حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
خِيۡفَةً	خوف، خائف، خوف وہراس۔	الۡعَلِيۡمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔		

فَرَاغَ①	اِلٰٓى اَهْلِهٖ	فَجَآءَ①	بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ﴿26﴾ لا
پھر چپکے سے گیا	اپنے گھر والوں کی طرف	پس آیا	موٹے تازے بچھڑے کے ساتھ

فَقَرَّبَهٗٓ①	اِلَيْهِمْ	قَالَ	اَ	لَا	تَاْكُلُوْنَ ﴿27﴾ ز
پھر قریب کیا اُسے	اُن کی طرف	کہا	کیا	نہیں	تم سب کھاتے

فَاَوْجَسَ①	مِنْهُمْ	خِيْفَةً② ط	قَالُوْا	لَا تَخَفْ③ ط	وَ
تو اُس نے محسوس کیا	اُن سے	خوف	اُنہوں نے کہا	تو نہ ڈر	اور

بَشَّرُوْهُ④	بِغُلٰمٍ	عَلِيْمٍ ﴿28﴾	فَاَقْبَلَتِ①②	امْرَاَتُهٗ
اُنہوں نے خوشخبری دی اُسے	ایک لڑکے کی	بڑے علم والے	پھر آگے بڑھی	اُس کی بیوی

فِيْ صَرَّةٍ②	فَصَكَّتْ①②	وَجْهَهَا⑤	وَ	قَالَتْ②
حیرت میں	پس اُس نے ہاتھ مارا (تعجب سے)	اپنے چہرے پر	اور	کہا

عَجُوْزٌ	عَقِيْمٌ ﴿29﴾	قَالُوْا	كَذٰلِكِ⑥ لا
(میں تو) بوڑھی	بانجھ (ہوں)	اُنہوں نے کہا	اسی طرح

قَالَ	رَبُّكِ⑦ ط	اِنَّهٗ	هُوَ الْحَكِيْمُ	الْعَلِيْمُ ﴿30﴾
کہا ہے	تیرے رب نے	بلاشبہ وہ	ہی بہت حکمت والا	بے حد علم والا (ہے)

ضروری وضاحت

① فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر کبھی سو ہوتا ہے۔② ةٍ اور تْ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے تْ کو زیر دیتے ہیں۔③ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔④ علامت وْا کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑤ هَا واحد مؤنث کی علامت ہے، اسم کیساتھ ترجمہ اس کا یا اپنا ہوتا ہے۔⑥ یہ كَذٰلِكَ ہوتا ہے کیونکہ یہاں مخاطب واحد مؤنث ہے اس لیے یہ كَذٰلِكِ ہوگیا ہے۔⑦ اسم کے آخر میں كِ کا ترجمہ تیرا یا اپنا ہوتا ہے۔

تعارف و مقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورة القمر آیت 17

"اور بلا شبہ یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟"

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1. قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔
2. قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔
3. قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔
4. قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔
5. قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔
6. قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔
7. انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ **(www.bait-ul-quran.org)**
8. عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبئ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور آپ ﷺ کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی ایک صورت یہ ہے کہ آپ **"بیت القرآن"** کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: **"بیت القرآن"** لاہور، پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿ وَلَقَدۡ يَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّكۡرِ فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر: 17

”اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟ ۔“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

﴿ قَالَ فَمَا خَطۡبُكُمۡ 27 ﴾

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN
بیت القرآن
لاهور - پاکستان

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ 27﴾ پارہ نمبر 27
مرتب	پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی ، مدثر بن یوسف حجازی حافظ سعید عمران ، قاری مبشر رشید مجاہد
اشاعت اول	دسمبر 2014
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	90 روپے

پبلشر نوٹ

1 ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بَیْتُ القُرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بَیْتُ القُرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2 "بَیْتُ القُرآن" درحقیقت "قرآن فہمی" کی وہ عظیم تحریک ہے جس کا مشن اللہ کے بندوں کو اللہ کا پیغام "قرآن مجید" نہایت عام فہم انداز میں قریہ قریہ بستی بستی پہنچانا ہے۔ آپ بھی اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے ہمارے ساتھ تعاون کیجیے۔ جزاکم اللہ خیرا کثیرا۔

Account Title : Bait-ul-Quran, IBAN Account # PK65 MUCB 0075 9525 6100 0334, MCB Bank, Upper Mall Branch, Lahore, Pakistan.

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان
رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بَیْتُ القُرآن

103 حبیبی ٹیٹ، شادمان ii، جیل روڈ، لاہور، پاکستان

فون : 0092-42-37423412 ایکسٹینشن : 115

موبائل : 0092-321-8844700 (09AM to 05PM)

ویب سائٹ : www.bait-ul-quran.org

ای میل : info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فرسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور، پاکستان

فون: 0092-42-37320318 فیکس: 0092-42-37239884

دارالسلام

36 لوئر مال، سیکرٹریٹ سٹاپ، لاہور، پاکستان

فون: 0092-42-37110081 فیکس: 0092-42-37354072

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روزمرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ "مفتاح القرآن" میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کرلئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کرلیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" اور "معلم القرآن" میں بیان کی جاچکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ	اس نے کہا پس تمہارا کیا معاملہ ہے؟
اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿31﴾	اے بھیجے ہوئے (فرشتو)۔ ﴿31﴾
قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ	انہوں نے کہا بے شک ہم بھیجے گئے ہیں
اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿32﴾	ایک مجرم قوم کی طرف۔ ﴿32﴾
لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ	تا کہ ہم بھیجیں (یعنی برسائیں) اُن پر
حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ﴿33﴾	مٹی کے (کھنگر) پتھر۔ ﴿33﴾
مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ	نشان زدہ ہیں آپ کے رب کی طرف سے
لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿34﴾	حد سے بڑھنے والوں کے لیے۔ ﴿34﴾
فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا	پھر ہم نے نکال لیا اسے جو تھا اس (بستی) میں
مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿35﴾	مومنوں میں سے۔ ﴿35﴾
فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا	پس ہم نے نہ پایا اس میں
غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿36﴾	مسلمانوں کا (کوئی گھر) ایک گھر کے سوا۔ ﴿36﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ، قَالُوْٓا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الْمُرْسَلُوْنَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
اِلٰى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
قَوْمٍ : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
مُّجْرِمِيْنَ : جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔
عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
حِجَارَةً : حجر اسود، شجر و حجر۔
مِّنْ : منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
عِنْدَ : عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
لِلْمُسْرِفِيْنَ : اسراف۔
فَاَخْرَجْنَا : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
الْمُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مومن۔
وَجَدْنَا : وجود، موجود، وجد۔
غَيْرَ : دیار غیر، غیر اللہ، اغیار۔
بَيْتٍ : بیت اللہ، بیت المقدس، اہلِ بیت۔
الْمُسْلِمِيْنَ : مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔

قَالَ	فَمَا	خَطْبُكُمْ	اَيُّهَا	الْمُرْسَلُوْنَ ① (31)
اس نے کہا	پس کیا (ہے)	تمہارا معاملہ	اے	سب بھیجے ہوئے (فرشتو)

قَالُوْٓا	اِنَّآ ②	اُرْسِلْنَآ ③	اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ④ لا (32)
ان سب نے کہا	بے شک ہم	ہم بھیجے گئے ہیں	مجرم لوگوں کی طرف

لِنُرْسِلَ ⑤	عَلَيْهِمْ	حِجَارَةً	مِّنْ طِيْنٍ ⑥ لا (33)
تاکہ ہم بھیجیں (یعنی برسائیں)	اُن پر	پتھر	مٹی کے

مُّسَوَّمَةً ①	عِنْدَ رَبِّكَ	لِلْمُسْرِفِيْنَ ⑦ (34)
نشان لگائے ہوئے (ہیں)	آپ کے رب کے نزدیک	حد سے بڑھنے والوں کے لیے

فَاَخْرَجْنَا	مَنْ	كَانَ	فِيْهَا
پھر ہم نے نکال لیا	(اسے) جو	تھا	اس (بستی) میں

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ⑦ ج (35)	فَمَا	وَجَدْنَا
ایمان لانے والوں میں سے	پس نہ	ہم نے پایا

فِيْهَا	غَيْرَ بَيْتٍ	مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ج (36)
اس میں	ایک گھر کے سوا	مسلمانوں میں سے

ضروری وضاحت

① شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔② اِنَّا دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔③ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔④ قَوْمٍ لفظاً واحد اور معناً جمع، اس لیے اسکے ساتھ لفظ مُجْرِمِيْنَ جمع آیا ہے۔⑤ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔
⑥ یہاں مِنْ کا ترجمہ کے ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑦ اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

وَتَرَكْنَا فِيْهَآ اٰيَةً	اور ہم نے چھوڑی اس میں ایک نشانی
لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿37﴾	انکے لیے جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں۔ ﴿37﴾
وَفِيْ مُوْسٰٓى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ	اور موسیٰ میں (بھی ایک نشانی ہے) جب ہم نے بھیجا اُسے
اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿38﴾	فرعون کی طرف ایک واضح دلیل کے ساتھ۔ ﴿38﴾
فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ	تو اس نے منہ پھیر لیا اپنی قوت کی وجہ سے
وَقَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿39﴾	اور اس نے کہا (یہ) جادوگر یا دیوانہ ہے۔ ﴿39﴾
فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ	پس ہم نے پکڑا اُسے اور اس کے لشکروں کو
فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ	پھر ہم نے پھینک دیا انہیں سمندر میں
وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿40﴾	اس حال میں کہ وہ قابل ملامت تھا۔ ﴿40﴾
وَفِيْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ	اور عاد (کے قصے) میں (نشانی ہے) جب ہم نے بھیجی اُن پر
الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿41﴾	بانجھ (یعنی خیر و برکت سے خالی) ہوا۔ ﴿41﴾
مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ	نہیں وہ چھوڑتی تھی کسی چیز کو (کہ) وہ آتی اس پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَرَكْنَا	: ترک، ترکہ، مال متروکہ، تارک نماز۔	مُّبِيْنٍ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
فِيْهَآ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اٰيَةً	: آیت، آیات قرآنی۔	سٰحِرٌ	: سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔
يَخَافُوْنَ	: خوف، خائف، خوف و ہراس۔	مَجْنُوْنٌ	: مجنون، جنون۔
الْاَلِيْمَ	: عذابِ الیم، الم ناک، رنج و الم۔	فَاَخَذْنٰهُ	: اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
اَرْسَلْنٰهُ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	مُلِيْمٌ	: ملامت۔
اِلٰى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	الرِّيْحَ	: ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
بِسُلْطٰنٍ	: سلطان، سلطانی گواہ، سلطنت۔	شَيْءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔

وَ	تَرَكْنَا ①	فِيْهَآ	اٰيَةً ②③	لِّلَّذِيْنَ	يَخَافُوْنَ
اور	ہم نے چھوڑی	اس میں	ایک نشانی	(اُن لوگوں) کے لیے جو	وہ سب ڈرتے ہیں

الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ؕ (37)	وَ	فِيْ مُوْسٰى	اِذْ	اَرْسَلْنٰهُ ①④
دردناک عذاب (سے)	اور	موسیٰ میں (بھی ایک نشانی ہے)	جب	ہم نے بھیجا اُسے

اِلٰى فِرْعَوْنَ	بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ (38)	فَتَوَلّٰى ⑤⑥	بِرُكْنِهٖ
فرعون کی طرف	ایک واضح دلیل کے ساتھ	تو اس نے منہ پھیرلیا	اپنی قوت کی وجہ سے

وَ	قَالَ ⑦	سٰحِرٌ	اَوْ مَجْنُوْنٌ (39)	فَاَخَذْنٰهُ ①④⑤	وَ
اور	اس نے کہا	(یہ) جادوگر (ہے)	یا دیوانہ (ہے)	پس ہم نے پکڑا اُسے	اور

جُنُوْدَهٗ ④	فَنَبَذْنٰهُمْ ①⑤	فِي الْيَمِّ	وَهُوَ	مُلِيْمٌ ؕ (40)
اسکے لشکروں (کو)	پھر ہم نے پھینک دیا اُنہیں	سمندر میں	اس حال میں کہ وہ	قابل ملامت (تھا)

وَ	فِيْ عَادٍ	اِذْ	اَرْسَلْنَا ①	عَلَيْهِمُ	الرِّيْحَ	الْعَقِيْمَ ج (41)
اور	عاد میں (نشانی ہے)	جب	ہم نے بھیجی	اُن پر	ہوا	بانجھ

مَا	تَذَرُ ③	مِنْ شَيْءٍ ②	اَتَتْ ③	عَلَيْهِ
نہیں	وہ چھوڑتی تھی	کسی چیز کو	(کہ) وہ آتی	اس پر

ضروری وضاحت

① نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کسی کیا گیا ہے۔③ ۃ، تہ اور تْ یہ سب مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔④ ہٗ یا ہٖ فعل کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اُسے اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔⑤ لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو اور پھر کبھی سو ہوتا ہے۔⑥ تّ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑦ قَالَ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق وْ کو الف سے بدلا گیا ہے۔

اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ۗ ﴿42﴾	مگر وہ کر دیتی اُسے بوسیدہ ہڈی کی طرح (چورا چورا) ﴿42﴾
وَفِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ	اور ثمود (کے قصے) میں (بھی نشانی ہے) جب کہا گیا اُن سے
تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ ﴿43﴾	تم فائدہ اُٹھالو ایک وقت (یعنی تین دن) تک۔ ﴿43﴾
فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ	پھر انہوں نے سرکشی کی اپنے رب کے حکم کے بارے میں
فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ	تو پکڑ لیا اُنہیں (بجلی کی) کڑک نے
وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿44﴾	اس حال میں کہ وہ دیکھ رہے تھے۔ ﴿44﴾
فَمَا اسْتَطَاعُوْا	پھر نہ انہوں نے استطاعت رکھی
مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ۙ ﴿45﴾	کھڑے ہونے کی اور نہ وہ بدلہ لینے والے تھے ﴿45﴾
وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ۭ	اور اس سے پہلے قوم نوح کو (بھی ہم ہلاک کر چکے)
اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿46﴾ ع 23 1	بے شک وہ نافرمان لوگ تھے۔ ﴿46﴾
وَالسَّمَاۗءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ	اور آسمان، ہم نے بنایا اسے ہاتھوں سے
وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿47﴾	اور بے شک ہم یقیناً وسعت والے ہیں۔ ﴿47﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَّا	اِلا ماشاءاللہ، اِلاّ قلیل، اِلا یہ کہ۔
كَالرَّمِيْمِ	کالعدم، کماحقہ۔
تَمَتَّعُوْا	متاع کارواں، مال و متاع، متاع عزیز۔
حَتّٰى	حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
اَمْرِ	امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
فَاَخَذَتْهُمُ	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
يَنْظُرُوْنَ	نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
اسْتَطَاعُوْا	استطاعت، حسب استطاعت۔
قِيَامٍ	قیام، مقیم، قائم مقام۔
قَوْمَ	قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
قَبْلُ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
فٰسِقِيْنَ	فسق و فجور، فاسق و فاجر۔
السَّمَاۗءَ	ارض و سما، کتب سماویہ، آفاتِ سماویہ۔
بَنَيْنٰهَا	بنا استوار کرنا، بنانا۔
بِاَيْىدٍ	ید بیضاء، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
لَمُوْسِعُوْنَ	وسعت، توسیع، وسیع و عریض۔

اِلَّآ	جَعَلَتْهُ ①	كَالرَّمِيْمِ (42) ط	وَ	فِيْ ثَمُوْدَ	اِذْ
مگر	وہ کر دیتی اُسے	بوسیدہ ہڈی کی طرح	اور	ثمود میں (بھی نشانی ہے)	جب

قِيْلَ ②	لَهُمْ	تَمَتَّعُوْا ③	حَتّٰى حِيْنٍ ④ (43)	فَعَتَوْا
کہا گیا	اُن سے	تم سب فائدہ اُٹھالو	ایک وقت تک	پھر انہوں نے سرکشی کی

عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ	فَاَخَذَتْهُمُ ①	الصّٰعِقَةُ ①	وَهُمْ
اپنے رب کے حکم کے بارے میں	تو پکڑ لیا اُنہیں	کڑک نے	اس حال میں کہ وہ

يَنْظُرُوْنَ ⑤ (44)	فَمَا	اسْتَطَاعُوْا	مِنْ قِيَامٍ ⑥	وَّمَا
وہ سب دیکھ رہے تھے	پھر نہ	انہوں نے استطاعت رکھی	کھڑے ہونے کی	اور نہ

كَانُوْا	مُنْتَصِرِيْنَ ⑦ (45) لا	وَ	قَوْمَ نُوْحٍ	مِّنْ قَبْلُ ط
وہ سب تھے	سب بدلہ لینے والے	اور	قوم نوح کو (بھی ہلاک کیا)	(اس) سے پہلے

ع 2 23 1

اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا	فٰسِقِيْنَ (46) ع	وَ	السَّمَآءَ
بے شک وہ	تھے سب	لوگ	سب نافرمانی کرنے والے	اور	آسمان

بَنَيْنٰهَا	بِاَيْدٍ	وَّ	اِنَّا	لَمُوْسِعُوْنَ ⑦ (47)
ہم نے بنایا اُسے	ہاتھوں سے	اور	بے شک ہم	یقیناً وسعت والے (ہیں)

ضروری وضاحت

① تْ اور ةٌ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② قِيْلَ دراصل قُوِلَ تھا و کو گرامر کے اصول کے مطابق ی کیا گیا ہے۔ ③ فعل میں تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ يَنْظُرُوْنَ ایسا فعل ہے جس میں حال اور مستقبل کا مفہوم ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ میں تھے استعمال ہوا ہے۔ ⑥ یہاں مِنْ کا ترجمہ کی ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑦ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا	اور زمین، ہم نے بچھا دیا اسے
فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿48﴾	پس (ہم) کیا خوب بچھانے والے ہیں۔ ﴿48﴾
وَمِنْ كُلِّ شَیْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَیْنِ	اور ہر چیز سے ہم نے دو قسمیں پیدا کیں
لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿49﴾	تا کہ تم نصیحت حاصل کرو۔ ﴿49﴾
فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنِّیْ لَكُمْ	پس دوڑو اللہ کی طرف، بیشک میں تمہارے لیے
مِّنْهُ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ۚ﴿50﴾	اس کی طرف سے واضح ڈرانے والا ہوں۔ ﴿50﴾
وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ؕ	اور مت بناؤ اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود
اِنِّیْ لَكُمْ مِّنْهُ	بے شک میں تمہارے لیے اس کی طرف سے
نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ۚ﴿51﴾	واضح ڈرانے والا ہوں۔ ﴿51﴾
كَذٰلِكَ مَاۤ اَتَى الَّذِیْنَ	اسی طرح نہیں آیا (ان لوگوں کے پاس) جو
مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ	ان سے پہلے تھے کوئی رسول
اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ۚ﴿52﴾	مگر انہوں نے کہا (یہ) جادوگر ہے یا دیوانہ۔ ﴿52﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْاَرْضَ	ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	مُّبِیْنٌ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
فَرَشْنٰهَا	فرش، فرشی اینٹ۔	مَعَ	مع اہل وعیال، معیت، مع دوست احباب۔
فَنِعْمَ	نعمت، انعام، منعم حقیقی۔	اٰخَرَ	اُخروی زندگی۔
خَلَقْنَا	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	قَبْلِهِمْ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
زَوْجَیْنِ	حقوق الزوجین، زوجہ، زوجیت۔	اِلَّا	اِلا ماشاءاللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔
تَذَكَّرُوْنَ	تذکیر، تذکرہ، مذاکرہ۔	قَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
فَفِرُّوْٓا	فرار، مفر، مفرور، راہ فرار۔	سَاحِرٌ	سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحورکن آواز۔
نَذِیْرٌ	بشارت وانزار، بشیر ونذیر۔	مَجْنُوْنٌ	مجنون، جنون۔

وَ	الْاَرْضَ	فَرَشْنٰهَا ①	فَنِعْمَ	الْمٰهِدُوْنَ ② (48)
اور	زمین	ہم نے بچھا دیا اسے	پس (ہم کیا) خوب	بچھانے والے (ہیں)

وَ	مِنْ كُلِّ شَیْءٍ	خَلَقْنَا	زَوْجَیْنِ ③	لَعَلَّكُمْ
اور	ہر چیز سے	ہم نے پیدا کیں	دو قسمیں	تاکہ تم

تَذَكَّرُوْنَ ④ (49)	فَفِرُّوْٓا	اِلَى اللّٰهِ ط	اِنِّیْ	لَكُمْ
تم سب نصیحت حاصل کرو	پس تم سب دوڑو	اللہ کی طرف	بیشک میں	تمہارے لیے

مِّنْهُ	نَذِیْرٌ ⑤	مُّبِیْنٌ ج (50)	وَ	لَا تَجْعَلُوْا ⑥	مَعَ اللّٰهِ
اس (کی طرف) سے	ایک ڈرانے والا (ہوں)	واضح	اور	مت تم سب بناؤ	اللہ کیساتھ

اِلٰهًا ⑤	اٰخَرَ ط	اِنِّیْ	لَكُمْ	مِّنْهُ ⑦	نَذِیْرٌ ⑤	مُّبِیْنٌ ج (51)
کوئی معبود	دوسرا	بیشک میں	تمہارے لیے	اس (کیطرف) سے	ایک ڈرانے والا (ہوں)	واضح

كَذٰلِكَ	مَآ	اَتَی	الَّذِیْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ
اسی طرح	نہیں	آیا	(ان لوگوں کے پاس) جو	ان سے پہلے (تھے)

مِّنْ رَّسُوْلٍ ⑤⑧	اِلَّا	قَالُوْا	سَاحِرٌ	اَوْ مَجْنُوْنٌ ج (52)
کوئی رسول	مگر	انہوں نے کہا	(یہ) جادوگر (ہے)	یا دیوانہ (ہے)

ضروری وضاحت

①هَا فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔② یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
③یْنِ میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ تَذَكَّرُوْنَ دراصل تَتَذَكَّرُوْنَ تھا تخفیف کے لیے ایک تَ کو گرایا گیا ہے۔⑤ڈبل
حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑦ یہ دراصل
مِنْهُ تھا ہٗ سے پہلے جزم ہو تو الٹا پیش کو صرف پیش سے بدلا جاتا ہے۔⑧ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

اَ تَوَاصَوْا بِهٖ ۚ	کیا انہوں نے ایک دوسرے کو وصیت کی ہے اس (بات) کی
بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ۚ ﴿53﴾	(نہیں) بلکہ وہ سب (خود ہی) سرکش لوگ ہیں۔ ﴿53﴾
فَتَوَلَّ عَنْهُمْ	سو آپ منہ پھیر لیجیے ان سے
فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ۫ ﴿54﴾	پس آپ ہرگز قابل ملامت نہیں ہیں۔ ﴿54﴾
وَّذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى	اور آپ نصیحت کرتے رہیے پس بے شک نصیحت
تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿55﴾	ایمان لانے والوں کو نفع دیتی ہے۔ ﴿55﴾
وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ	اور میں نے نہیں پیدا کیا جنوں اور انسانوں کو
اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ﴿56﴾	مگر اس لیے کہ وہ میری عبادت کریں۔ ﴿56﴾
مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ	نہیں میں چاہتا ان سے کوئی رزق
وَّمَآ اُرِيْدُ اَنْ يُّطْعِمُوْنِ ﴿57﴾	اور نہ میں چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھلائیں۔ ﴿57﴾
اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ	بے شک اللہ ہی بہت رزق دینے والا
ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ﴿58﴾	قوت والا بہت مضبوط ہے۔ ﴿58﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَوَاصَوْا	وصیت نامہ، آخری وصیت۔	الْاِنْسَ	جِنّ واِنس، انسان، انسانیت۔
قَوْمٌ	قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔	اِلَّا	اِلا ماشاءاللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔
طَاغُوْنَ	طاغوت، طغیانی، طاغوتی نظام۔	لِيَعْبُدُوْنِ	عبد، عابد، معبود، عبادت۔
بِمَلُوْمٍ	ملامت۔	اُرِيْدُ	ارادہ، مرید، مراد۔
ذَكِّرْ	تذکیر، تذکرہ، مذاکرہ۔	رِّزْقٍ	رزق، رزّاق، رازق۔
تَنْفَعُ	نفع، منافع، منفعت، نفع ونقصان۔	يُّطْعِمُوْنِ	قیام وطعام، بعداز طعام۔
الْمُؤْمِنِيْنَ	امن، ایمان، مومن۔	ذُو	ذوالجلال، ذو معنی، ذو اضعاف اقل۔
خَلَقْتُ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	الْقُوَّةِ	قوت، قوی، مقوی۔

اَ	تَوَاصَوْا ①	بِهٖ ج	بَلْ	هُمْ
کیا	انہوں نے ایک دوسرے کو وصیت کی ہے	اس (بات) کی	بلکہ	وہ سب

قَوْمٌ	طَاغُوْنَ ﴿53﴾ ج	فَتَوَلَّ ②	عَنْهُمْ	فَمَآ	اَنْتَ
لوگ (ہیں)	سب سرکش	سو آپ منہ پھیر لیجیے	ان سے	پس نہیں (ہیں)	آپ

بِمَلُوْمٍ ③ ﴿54﴾	وَّ	ذَكِّرْ	فَاِنَّ	الذِّكْرٰى ④	تَنْفَعُ ④
ہرگز قابل ملامت	اور	آپ نصیحت کرتے رہیے	پس بیشک	نصیحت	نفع دیتی ہے

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿55﴾	وَ	مَا	خَلَقْتُ	الْجِنَّ	وَ	الْاِنْسَ
ایمان لانے والوں (کو)	اور	نہیں	میں نے پیدا کیا	جنوں (کو)	اور	انسانوں (کو)

اِلَّا	لِيَعْبُدُوْنِ ⑤ ﴿56﴾	مَآ	اُرِيْدُ	مِنْهُمْ
مگر	اس لیے کہ وہ سب میری عبادت کریں	نہیں	میں چاہتا	ان سے

مِّنْ رِّزْقٍ ⑥⑦	وَّ	مَآ	اُرِيْدُ	اَنْ	يُّطْعِمُوْنِ ⑤ ﴿57﴾
کوئی رزق	اور	نہ	میں چاہتا ہوں	کہ	وہ سب مجھے کھلائیں

اِنَّ اللّٰهَ	هُوَ الرَّزَّاقُ	ذُو الْقُوَّةِ	الْمَتِيْنُ ﴿58﴾
بے شک اللہ	ہی بہت رزق دینے والا	قوت والا	بہت مضبوط (ہے)

ضروری وضاحت

①اس فعل میں موجود تَ اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔ ②فعل میں تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ③علامت بِ سے پہلے اگر مَا ہو تو اس جملے میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ ـٰی اور تَ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤فعل کے آخر میں یْ لگائی ہو تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے یہاں آخر سے یْ گری ہوئی ہے۔ ⑥یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ⑦ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	پس بے شک ان کے لیے جنہوں نے ظلم کیا
ذَنُوْبًا	ایک ڈول ہے (یعنی عذاب کا ایک حصہ)
مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ	ان کے ساتھیوں کے ڈول (یعنی حصے) کی طرح
فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿59﴾	سو وہ جلدی طلب نہ کریں مجھ سے (عذاب)۔ ﴿59﴾
فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا	پس ہلاکت ہے ان (لوگوں) کے لیے جنہوں نے کفر کیا
مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿60﴾ ع 3/14/2	انکے اُس دن سے جسکا وہ وعدہ دیے جاتے ہیں۔ ﴿60﴾

اٰيَاتُهَا 49 | 52 سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ 76 | رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالطُّوْرِ ﴿1﴾ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ﴿2﴾	قسم ہے طور کی ﴿1﴾ اور ایک لکھی ہوئی کتاب کی ﴿2﴾
فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ﴿3﴾	(جو) کھلے ہوئے ورق میں ہے۔ ﴿3﴾
وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ﴿4﴾	اور آباد گھر کی۔ ﴿4﴾
وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ﴿5﴾	اور بلند کی ہوئی چھت کی۔ ﴿5﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ظَلَمُوْا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
مِّثْلَ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
اَصْحٰبِهِمْ : اصحابِ صفہ، اصحاب بدر، اصحاب کہف۔
فَلَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَسْتَعْجِلُوْنِ : عجلت، مہر معجّل۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
يَّوْمِهِمُ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
يُوْعَدُوْنَ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔

الطُّوْرِ : کوہ طور، طورِ سینا۔
كِتٰبٍ : کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
مَّسْطُوْرٍ : سطر، سطور، بین السطور۔
رَقٍّ : ورق، اوراق۔
مَّنْشُوْرٍ : ناشر، منشور، نشر و اشاعت، نشریات۔
الْبَيْتِ : بیت اللہ، بیت المقدس، اہلِ بیت۔
الْمَعْمُوْرِ : معمور، عمرانیات۔
الْمَرْفُوْعِ : اعلیٰ و ارفع، رفعت و سربلندی، سطح مرتفع۔

فَاِنَّ ①	لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	ذَنُوْبًا ②
پس بے شک	(ان) کے لیے جن	سب نے ظلم کیا	ایک ڈول (یعنی حصہ ہے عذاب کا)

مِّثْلَ ذَنُوْبِ	اَصْحٰبِهِمْ	فَلَا ①	يَسْتَعْجِلُوْنِ ③④ (59)
ڈول (حصے) کی طرح	انکے ساتھیوں کے	سو نہ	وہ سب جلدی طلب کریں مجھ سے (عذاب)

فَوَيْلٌ ①	لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
پس ہلاکت (ہے)	(اُن لوگوں) کے لیے جن	سب نے کفر کیا

ع 3 14 2

مِنْ يَّوْمِهِمُ	الَّذِيْ	يُوْعَدُوْنَ ⑤ ع (60)
ان کے (اُس) دن سے	جس کا	وہ سب وعدہ دیے جاتے ہیں

آیَاتُھَا 49 | 52 سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ 76 | رُكُوْعَاتُھَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ ⑥	الطُّوْرِ (1) لا	وَ	كِتٰبٍ	مَّسْطُوْرٍ ⑦ (2) لا	فِيْ رَقٍّ
قسم ہے	طور (پہاڑ کی)	اور	کتاب (کی)	لکھی ہوئی	ورق میں

مَّنْشُوْرٍ ⑦ (3) لا	وَّ	الْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ⑦ (4) لا	وَ	السَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ⑦ (5) لا
(جو) کھلے ہوئے	اور	آباد گھر (کی)	اور	بلند کی ہوئی چھت (کی)

ضروری وضاحت

① لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو اور پھر کبھی سو ہوتا ہے۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ اصل میں يَسْتَعْجِلُوْنِيْ تھا آخر سے يْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔⑤ علامت يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔⑥ وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔⑦ مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہے۔

وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ﴿6﴾	اور اُبلتے ہوئے سمندر کی (قسم)۔ ﴿6﴾
اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ﴿7﴾	بیشک آپکے رب کا عذاب یقیناً واقع ہونے والا ہے۔ ﴿7﴾
مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ﴿8﴾	نہیں ہے اس کو کوئی ہٹانے والا (یعنی روکنے والا)۔ ﴿8﴾
يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ﴿9﴾	جس دن حرکت کرے گا آسمان سخت حرکت کرنا۔ ﴿9﴾
وَّ تَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ﴿10﴾	اور چلیں گے پہاڑ بہت چلنا۔ ﴿10﴾
فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿11﴾	پس ہلاکت ہے اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ ﴿11﴾
الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ﴿12﴾	وہ جو فضول بحث میں کھیل رہے ہیں۔ ﴿12﴾
يَوْمَ يُدَعُّوْنَ	جس دن وہ دھکیلے جائیں گے
اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ﴿13﴾	جہنم کی آگ کی طرف خوب دھکے دے کر۔ ﴿13﴾
هٰذِهِ النَّارُ	(کہا جائے گا) یہی (وہ) آگ ہے
الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿14﴾	جس کو تم جھٹلاتے تھے۔ ﴿14﴾
اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿15﴾	تو (بھلا) کیا یہ جادو ہے یا تم دیکھتے نہیں۔ ﴿15﴾

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	شام وسحر، گردونواح، شان وشوکت۔	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
الْبَحْرِ	بحرِ قلزم، بحیرہ عرب، برّ و بحر۔	يَّلْعَبُوْنَ	لہوولعب۔
لَوَاقِعٌ	واقع، وقوع پذیر، وقائع نگار، وقوعہ۔	اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	نَارِ	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
دَافِعٍ	دفاع، مدافعت، دفع۔	هٰذِهِ	حامل رقعہ ہٰذا، الہٰذا، ہٰذا من فضل ربی۔
يَّوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	فَسِحْرٌ	سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔
السَّمَآءُ	ارض وسما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
الْجِبَالُ	جبل اُحد، جبل رحمت۔	تُبْصِرُوْنَ	سمع وبصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔

وَ	الْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ۙ(6)	اِنَّ ①	عَذَابَ رَبِّكَ	لَوَاقِعٌ ① ۙ(7)
اور	اُبلتے ہوئے سمندر کی	بیشک	آپکے رب کا عذاب	یقیناً واقع ہونے والا (ہے)

مَّا	لَهٗ ②	مِنْ دَافِعٍ ③④ ۙ(8)	يَّوْمَ	تَمُوْرُ ⑤
نہیں (ہے)	اس کو	کوئی ہٹانے والا	(جس) دن	حرکت کرے گا

السَّمَآءُ ⑥	مَوْرًا ۙ(9)	وَّ	تَسِيْرُ ⑤	الْجِبَالُ ⑥	سَيْرًا ؕ(10)
آسمان	سخت حرکت کرنا	اور	چلیں گے	پہاڑ	بہت چلنا

فَوَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۙ(11)	الَّذِيْنَ	هُمْ	فِيْ خَوْضٍ
پس ہلاکت (ہے)	اُس دن	سب جھٹلانے والوں کے لیے	جو	وہ	فضول بحث میں

يَّلْعَبُوْنَ ۘ(12)	يَوْمَ	يُدَعُّوْنَ ⑦	اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ
وہ سب کھیل رہے ہیں	(جس) دن	وہ سب دھکیلے جائیں گے	جہنم کی آگ کی طرف

وقف لازم

دَعًّا ؕ(13)	هٰذِهِ	النَّارُ	الَّتِيْ	كُنْتُمْ	بِهَا
خوب دھکے دے کر	(کہا جائے گا) یہی (وہ)	آگ (ہے)	جو	تھے تم	اس کو

تُكَذِّبُوْنَ (14)	اَفَسِحْرٌ	هٰذَآ	اَمْ ⑧	اَنْتُمْ	لَا تُبْصِرُوْنَ ۚ(15)
تم سب جھٹلاتے	تو (بھلا) کیا جادو (ہے)	یہ	یا	تم	نہیں تم سب دیکھتے

ضروری وضاحت

① اِنَّ اور لَ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ② لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ کیا گیا ہے۔ ③ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ⑦ علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ⑧ علامت اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔

اِصۡلَوۡهَا فَاصۡبِرُوۡۤا اَوۡ لَا تَصۡبِرُوۡا ۚ	داخل ہو جاؤ اُس میں پھر تم صبر کرو یا تم صبر نہ کرو
سَوَآءٌ عَلَيۡكُمۡ ؕ اِنَّمَا تُجۡزَوۡنَ	برابر ہے تم پر، بے شک صرف تم بدلہ دیے جاؤ گے
مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿16﴾	(اُسی کا) جو تم عمل کرتے تھے۔ ﴿16﴾
اِنَّ الۡمُتَّقِيۡنَ فِىۡ جَنّٰتٍ وَّنَعِيۡمٍ ۙ﴿17﴾	بیشک متقین باغات اور نعمتوں میں ہونگے۔ ﴿17﴾
فٰكِهِيۡنَ	لطف اُٹھانے والے ہونگے
بِمَاۤ اٰتٰهُمۡ رَبُّهُمۡ ۚ وَوَقٰهُمۡ	(اس) سے جو ان کو انکے رب نے دیا اور بچا لیا انہیں
رَبُّهُمۡ عَذَابَ الۡجَحِيۡمِ ﴿18﴾	ان کے رب نے جہنم کے عذاب سے۔ ﴿18﴾
كُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا هَنِيۡٓـئًا	تم کھاؤ اور پیو خوب مزے سے
بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ۙ﴿19﴾	اس کے بدلے جو تم عمل کرتے تھے۔ ﴿19﴾
مُتَّكِـِٕيۡنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصۡفُوۡفَةٍ ۚ	قطاروں میں لگے تختوں پر تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے
وَزَوَّجۡنٰهُمۡ	اور ہم بیاہ دیں گے اُنہیں
بِحُوۡرٍ عِيۡنٍ ﴿20﴾	بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں سے۔ ﴿20﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاصۡبِرُوۡۤا	صبر جمیل، صبر و تحمل، صابر۔	نَعِيۡمٍ	نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	كُلُوۡا	اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔
سَوَآءٌ	مساوی، مساوات، خط استواء۔	اشۡرَبُوۡا	شربت، مشروب، اکل و شرب۔
عَلَيۡكُمۡ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مُتَّكِـِٕيۡنَ	تکیہ، گاؤ تکیہ۔
تُجۡزَوۡنَ	جزاء و سزا، جزاک اللہ خیراً، جزائے خیر۔	مَّصۡفُوۡفَةٍ	صف، صف بندی، صف اوّل۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	زَوَّجۡنٰهُمۡ	زوجہ، زوجیت، حقوق الزجین۔
تَعۡمَلُوۡنَ	عمل، اعمال صالحہ، معمول۔	بِحُوۡرٍ	حور، حور و غلمان۔
الۡمُتَّقِيۡنَ	تقویٰ، متقی۔	عِيۡنٍ	معاینہ، عینی شاہد۔

اِصْلَوْهَا ①	فَاصْبِرُوْٓا	اَوْ	لَا تَصْبِرُوْا ② ج	سَوَآءٌ
تم سب داخل ہو جاؤ اُس میں	پھر تم سب صبر کرو	یا	تم سب صبر نہ کرو	برابر (ہے)

عَلَيْكُمْ ط	اِنَّمَا ③	تُجْزَوْنَ ④	مَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ⑤ (16)
تم پر	بیشک صرف	تم سب بدلہ دیے جاؤ گے	جو	تم سب عمل کرتے تھے

اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ جَنّٰتٍ	وَّ	نَعِيْمٍ لا (17)
بے شک	سب متقین	باغات میں	اور	نعمتوں (میں ہونگے)

فٰكِهِيْنَ	بِمَآ	اٰتٰىهُمْ ⑥	رَبُّهُمْ ⑥ ج	وَ	وَقٰىهُمْ ⑥
سب لطف اُٹھانے والے	(اس) سے جو	دیا ان کو	انکے رب نے	اور	بچالیا انہیں

رَبُّهُمْ ⑥	عَذَابَ الْجَحِيْمِ (18)	كُلُوْا	وَ	اشْرَبُوْا
ان کے رب نے	جہنم کے عذاب (سے)	تم سب کھاؤ	اور	تم سب پیو

هَنِيْٓـئًا	بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ⑤ لا (19)	مُتَّكِـِٕيْنَ ⑦	عَلٰى سُرُرٍ
خوب مزے سے	(اسکے) بدلے جو	تم سب عمل کرتے تھے	سب تکیہ لگائے ہوئے	تختوں پر

مَّصْفُوْفَةٍ ج	وَ	زَوَّجْنٰهُمْ ⑥	بِحُوْرٍ عِيْنٍ (20)
قطاروں میں لگے	اور	ہم نے بیاہ دیا اُنہیں	بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں سے

ضروری وضاحت

① ھَا واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ② لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ③ اِنَّ کیساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ فعل کے شروع میں تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ⑤ علامت تُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ⑥ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں یا انکو اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ⑦ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور جو (لوگ) ایمان لائے
وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ	اور انکی پیروی کی ان کی اولاد نے ایمان کے ساتھ
اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ	(تو) ہم ملا دیں گے ان کے ساتھ ان کی اولاد کو
وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ	(جنت میں) اور ہم کمی نہیں کریں گے اُن سے
مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ	ان کے عمل میں کچھ بھی
كُلُّ امْرِئٍۢ بِمَا	ہر آدمی (اس کے) عوض جو
كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿21﴾	اس نے کمایا گروی رکھا ہوا ہے۔ ﴿21﴾
وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ	اور ہم خوب عطا کریں گے اُنہیں میوے
وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿22﴾	اور گوشت اس میں سے جو وہ چاہیں گے۔ ﴿22﴾
يَتَنَازَعُوْنَ	(خوش طبعی سے) وہ ایک دوسرے سے چھینا جھپٹی کریں گے
فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ	اس میں جام (شراب) کی، نہ کوئی بیہودہ گوئی ہوگی
فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ﴿23﴾	اس میں اور نہ کوئی گناہ کا کام۔ ﴿23﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
اتَّبَعَتْهُمْ : اتباع، تابع، متبع سنت۔
ذُرِّيَّتُهُمْ : ذریت آدم، ذریت ابلیس۔
اَلْحَقْنَا : الحاق، ملحق، لواحقین، بیماری لاحق ہونا۔
مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
عَمَلِهِمْ : عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
كُلُّ : کل نمبر، کل تعداد، کلی طور پر۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔

كَسَبَ : کسبِ حلال، وہبی و کسبی، اکتسابِ فیض۔
رَهِيْنٌ : رہن، مرہون منت۔
اَمْدَدْنٰهُمْ : مدد، امداد، مددگار، ممد و معاون۔
لَحْمٍ : ماء اللحم، لحمیات، لحیم شحیم۔
يَتَنَازَعُوْنَ : تنازعہ، متنازعہ۔
كَاْسًا : کاسہ، کاسۂ گدائی۔
لَّا : لاتعداد، لاعلاج، لامحدود۔
لَغْوٌ : لغو گفتگو، لغویات۔

وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	اتَّبَعَتْهُمْ ①②	ذُرِّيَّتُهُمْ
اور	جو	سب ایمان لائے	اور	ان کی پیروی کی	ان کی اولاد (نے)

بِاِيْمَانٍ	اَلْحَقْنَا ③	بِهِمْ	ذُرِّيَّتَهُمْ
ایمان کے ساتھ	(تو) ہم ملا دیں گے	ان کے ساتھ	ان کی اولاد کو (جنت میں)

وَ	مَآ	اَلَتْنٰهُمْ ②③	مِّنْ عَمَلِهِمْ	مِّنْ شَيْءٍ ④ ط
اور	نہیں	ہم کمی کریں گے ان سے	ان کے عمل میں سے	کچھ بھی

كُلُّ	امْرِئٍۢ	بِمَا	كَسَبَ	رَهِيْنٌ (21)
ہر	آدمی	(اس کے) عوض جو	اس نے کمایا	گروی رکھا ہوا (ہے)

وَ	اَمْدَدْنٰهُمْ ②③	بِفَاكِهَةٍ ①⑤	وَّلَحْمٍ	مِّمَّا
اور	ہم خوب عطا کریں گے اُنہیں	میوے	اور گوشت	(اس) میں سے جو

يَشْتَهُوْنَ (22)	يَتَنَازَعُوْنَ ⑥	فِيْهَا
وہ سب چاہیں گے	وہ سب چھینا جھپٹی کریں گے ایک دوسرے سے	اس (جنت) میں

كَاْسًا	لَّا	لَغْوٌ ⑦	فِيْهَا	وَ	لَا	تَاْثِيْمٌ ⑦ (23)
جام (پر)	نہ	کوئی بیہودہ گوئی (ہو گی)	اس میں	اور	نہ	کوئی گناہ کا کام

ضروری وضاحت

①تْ اور ةِ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔②هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں ہوتا ہے، یہاں ضرورتاً هُمْ کا ترجمہ اُن کی کیا گیا ہے۔③ یہ گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔④ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ یہاں علامت بِ کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔⑥فعل میں موجود تَ اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔⑦ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ	اور چکر لگا رہے ہوں گے ان پر
غِلْمَانٌ لَّهُمْ	نو عمر لڑکے ان (کی خدمت) کے لیے
كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿24﴾	گویا کہ وہ چھپائے ہوئے موتی ہوں۔ ﴿24﴾
وَ اَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ	اور متوجہ ہونگے ان کے بعض بعض پر
يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿25﴾	ایک دوسرے سے سوال کرتے ہونگے۔ ﴿25﴾
قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ	وہ کہیں گے بے شک ہم تھے اس سے قبل
فِيْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ﴿26﴾	اپنے اہل (وعیال) میں ڈرانے والے۔ ﴿26﴾
فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا	تو اللہ نے ہم پر احسان کیا
وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿27﴾	اور اس نے بچالیا ہمیں لُو کے عذاب سے۔ ﴿27﴾
اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ؕ	بیشک ہم اس سے قبل ہی اس کو پکارا کرتے تھے
اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ	بے شک وہی خوب احسان کرنے والا
الرَّحِيْمُ ﴿28﴾ ع	بہت رحم کرنے والا ہے۔ ﴿28﴾

ع 1 28 3

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	شام وسحر، گردونواح، شان وشوکت۔	قَبْلُ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل ازغذا۔
يَطُوْفُ	طواف، طواف کعبہ، مطاف۔	فِيْٓ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
عَلَيْهِمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَهْلِنَا	اہل وعیال، اہل خانہ، اہلیہ۔
غِلْمَانٌ	حوروغلمان۔	فَمَنَّ	ممنون۔
اَقْبَلَ	استقبال، قبلہ رخ، مستقبل۔	مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
بَعْضُهُمْ	بعض الناس، بعض اوقات۔	نَدْعُوْهُ	دعا، داعی، مدعو، دعوت۔
يَّتَسَآءَلُوْنَ	سوال، سائل، مسئول، سوالات۔	الْبَرُّ	برّ، برّ الوالدین، ابرار۔
قَالُوْٓا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الرَّحِيْمُ	رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔

وَ	يَطُوْفُ ①	عَلَيْهِمْ	غِلْمَانٌ	لَّهُمْ ②
اور	وہ چکر لگا رہے ہوں گے	ان پر	نوعمر لڑکے	اُن (کی خدمت) کے لیے

كَاَنَّهُمْ	لُؤْلُؤٌ	مَّكْنُوْنٌ ③ (24)	وَ	اَقْبَلَ
گویا کہ وہ	موتی (ہوں)	چھپائے ہوئے	اور	متوجہ ہونگے

بَعْضُهُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	يَّتَسَآءَلُوْنَ ④ (25)	قَالُوْٓا
انکے بعض	بعض پر	وہ سب ایک دوسرے سے سوال کرتے ہونگے	وہ سب کہیں گے

اِنَّا	كُنَّا	قَبْلُ	فِيْٓ اَهْلِنَا ⑤	مُشْفِقِيْنَ ⑥ (26)
بے شک ہم	ہم تھے	(اس سے) قبل	اپنے اہل (وعیال) میں	سب ڈرانے والے

فَمَنَّ	اللّٰهُ	عَلَيْنَا	وَ	وَقٰىنَا ⑤
تو احسان کیا	اللہ (نے)	ہم پر	اور	اس نے ہمیں بچالیا

عَذَابَ السَّمُوْمِ (27)	اِنَّا	كُنَّا	مِنْ قَبْلُ
لُو کے عذاب سے	بے شک ہم	ہم تھے	(اس) سے قبل (ہی)

ع 1 28 3

نَدْعُوْهُ ؕ	اِنَّهٗ	هُوَ الْبَرُّ	الرَّحِيْمُ ع (28)
ہم پکارا کرتے اس کو	بیشک وہ	ہی خوب احسان کرنے والا	بہت رحم کرنے والا (ہے)

ضروری وضاحت

① يَطُوْفُ واحد مذکر ہے، کیونکہ اسکے بعد غِلْمَانٌ جمع کا لفظ ہے اس لیے ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔② لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔③ مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔④ فعل میں موجود تَ اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا یا اپنا اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمیں کیا جاتا ہے۔⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔

فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ	سو آپ نصیحت کیجیے پس نہیں ہیں آپ
بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ	اپنے رب کی مہربانی سے ہرگز کاہن
وَّلَا مَجْنُوْنٍ ﴿29﴾	اور نہ کوئی دیوانے ۔ ﴿29﴾
اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ	کیا وہ کہتے ہیں (کہ یہ) ایک شاعر ہے ہم انتظار کرتے ہیں
بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ ﴿30﴾	اس پر گردش زمانہ (یعنی موت کا)۔ ﴿30﴾
قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ	آپ کہہ دیجیے تم انتظار کرو پس بیشک میں (بھی)
مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ﴿31﴾	تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔ ﴿31﴾
اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ	کیا حکم دیتی ہیں انہیں ان کی عقلیں اس (بات) کا
اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿32﴾	یا وہ (خود) حد سے تجاوز کرنے والے لوگ ہیں۔ ﴿32﴾
اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ	کیا وہ کہتے ہیں (کہ) اس نے خود گھڑ لیا ہے اس (قرآن) کو
بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿33﴾	بلکہ وہ ایمان نہیں لاتے ۔ ﴿33﴾
فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ	پس چاہیے کہ وہ لے آئیں کوئی بات

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَذَكِّرْ	: ذکر، اذکار، تذکیر۔	مِّنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
بِنِعْمَتِ	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔	تَاْمُرُهُمْ	: امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
بِكَاهِنٍ	: کاہن، کہانت۔	بِهٰذَآ	: لہٰذا، مسجد ہذا، حاملِ رقعہ ہذا۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لامحدود ۔	قَوْمٌ	: قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
مَجْنُوْنٍ	: جنون، مجنون۔	طَاغُوْنَ	: طاغوت، طغیانی، طاغوتی نظام۔
يَقُوْلُوْنَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	بَلْ	: بلکہ۔
شَاعِرٌ	: شعر، شاعر، شاعری، مشاعرہ۔	يُؤْمِنُوْنَ	: امن، ایمان، مومن۔
مَعَكُمْ	: مع اہل وعیال، معیت، مع دوست احباب۔	بِحَدِيْثٍ	: حدیث، محدث، تحدیثِ نعمت۔

فَذَكِّرْ	فَمَآ	اَنْتَ	بِنِعْمَتِ رَبِّكَ
سو آپ نصیحت کیجیے	پس نہیں (ہیں)	آپ	اپنے رب کی مہربانی سے

بِكَاهِنٍ ①②	وَّ	لَا	مَجْنُوْنٍ ② ط (29)	اَمْ ③	يَقُوْلُوْنَ
ہرگز کوئی کاہن	اور	نہ	کوئی دیوانے	کیا	وہ سب کہتے ہیں (کہ یہ)

شَاعِرٌ ②	نَّتَرَبَّصُ ④	بِهٖ	رَيْبَ الْمَنُوْنِ (30)	قُلْ
ایک شاعر (ہے)	ہم انتظار کرتے ہیں	اس پر	زمانے کی گردش (یعنی موت) کا	آپ کہہ دیجیے

تَرَبَّصُوْا ④	فَاِنِّيْ	مَعَكُمْ	مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ④⑤ ط (31)
تم سب انتظار کرو	پس بیشک میں (بھی)	تمہارے ساتھ	انتظار کرنے والوں میں سے (ہوں)

اَمْ ③	تَاْمُرُهُمْ ⑥	اَحْلَامُهُمْ	بِهٰذَآ	اَمْ ③	هُمْ
کیا	حکم دیتی ہیں اُنہیں	ان کی عقلیں	اس (بات) کا	یا	وہ

قَوْمٌ طَاغُوْنَ ج (32)	اَمْ ③	يَقُوْلُوْنَ	تَقَوَّلَهٗ ④ ج
سب حد سے تجاوز کرنے والے لوگ (ہیں)	کیا	وہ سب کہتے ہیں (کہ)	اس نے خود گھڑ لیا ہے اس (قرآن) کو

بَلْ	لَّا يُؤْمِنُوْنَ ج (33)	فَلْيَاْتُوْا ⑦	بِحَدِيْثٍ ②
بلکہ	وہ سب ایمان نہیں لاتے	پس چاہیے کہ وہ سب لے آئیں	کسی بات کو

ضروری وضاحت

①یہاں بِ سے پہلے جملے میں مَا گزرا ہے اس لیے بِ میں تاکید کا مفہوم شامل ہو گیا ہے اور ترجمہ ہرگز ہوا ہے۔②ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ علامت اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔④فعل میں تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑥تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ وَ یا فَ کے بعد ''لْ'' کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

مِّثۡلِهٖۤ اِنۡ كَانُوۡا صٰدِقِيۡنَ ؕ﴿34﴾	اس (قرآن) کے مثل اگر وہ سچے ہیں۔﴿34﴾
اَمۡ خُلِقُوۡا مِنۡ غَيۡرِ شَىۡءٍ	کیا وہ پیدا کیے گئے ہیں کسی چیز (یعنی خالق) کے بغیر
اَمۡ هُمُ الۡخٰلِقُوۡنَ ؕ﴿35﴾	یا وہی (خود اپنے آپکو) پیدا کرنے والے ہیں۔﴿35﴾
اَمۡ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ‌ ۚ	کیا انہوں نے پیدا کیا ہے آسمانوں اور زمین کو
بَلْ لَّا يُوۡقِنُوۡنَ ؕ﴿36﴾	بلکہ وہ یقین نہیں رکھتے۔﴿36﴾
اَمۡ عِنۡدَهُمۡ خَزَآئِنُ رَبِّكَ	کیا ان کے پاس آپ کے رب کے خزانے ہیں
اَمۡ هُمُ الۡمُصَۜيۡطِرُوۡنَ ؕ﴿37﴾	یا وہی (ان خزانوں کے) داروغہ ہیں۔﴿37﴾
اَمۡ لَهُمۡ سُلَّمٌ	کیا ان کے لیے کوئی سیڑھی ہے
يَّسۡتَمِعُوۡنَ فِيۡهِ‌ ۚ	(کہ) وہ سن لیتے ہیں اس پر (چڑھ کر)
فَلۡيَاۡتِ مُسۡتَمِعُهُمۡ بِسُلۡطٰنٍ مُّبِيۡنٍ ؕ﴿38﴾	پھر لے آئے ان کا سننے والا کسی واضح دلیل کو۔﴿38﴾
اَمۡ لَهُ الۡبَنٰتُ	کیا اس کے لیے بیٹیاں ہیں
وَلَكُمُ الۡبَنُوۡنَ ؕ﴿39﴾	اور تمہارے لیے بیٹے ہیں۔﴿39﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّثۡلِهٖ	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	يُوۡقِنُوۡنَ	: یقین، یقین محکم، یقین کامل۔
صٰدِقِيۡنَ	: صداقت، صدق دل، صادق وامین۔	عِنۡدَهُمۡ	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
خُلِقُوۡا	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	خَزَآئِنُ	: خزانہ، خزانے، خزائن۔
مِنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	يَّسۡتَمِعُوۡنَ	: سمع وبصر، آلہ سماعت، محفل سماع، سامع۔
غَيۡرِ	: دیارِ غیر، غیر اللہ، اغیار۔	مُّبِيۡنٍ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
شَىۡءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔	فِيۡهِ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
السَّمٰوٰتِ	: ارض وسما، کتب سماویہ، آفاتِ سماویہ۔	الۡبَنٰتُ	: بنت حوا، مدرسۃ البنات۔
الۡاَرۡضَ	: ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	الۡبَنُوۡنَ	: ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔

مِّثْلِهٖٓ	اِنْ	كَانُوْا	صٰدِقِيْنَ ﴿34﴾ ط	اَمْ ①	خُلِقُوْا ②
اس (قرآن) کے مثل	اگر	وہ سب ہیں	سچے	کیا	وہ سب پیدا کیے گئے

مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ ③④	اَمْ ①	هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ⑤ ﴿35﴾ ط	اَمْ
کسی چیز (یعنی خالق) کے بغیر	یا	وہی سب (خود اپنے آپکو) پیدا کرنے والے (ہیں)	کیا

خَلَقُوا	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ ج	بَلْ	لَّا يُوْقِنُوْنَ ﴿36﴾ ط
انہوں نے پیدا کیا	آسمانوں	اور	زمین (کو)	بلکہ	نہیں وہ سب یقین رکھتے

اَمْ	عِنْدَهُمْ	خَزَآئِنُ	رَبِّكَ	اَمْ ①
کیا	ان کے پاس	خزانے (ہیں)	آپ کے رب کے	یا

هُمُ الْمُصَيْطِرُوْنَ ⑤⑥ ﴿37﴾ ط	اَمْ ①	لَهُمْ	سُلَّمٌ ④	يَّسْتَمِعُوْنَ
وہی سب داروغہ (ہیں)	کیا	ان کے لیے	کوئی سیڑھی	(کہ) وہ سب سن لیتے ہیں

فِيْهِ ج ⑦	فَلْيَاْتِ ⑧	مُسْتَمِعُهُمْ ⑥	بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ④ ﴿38﴾ ط
اس پر (چڑھ کر)	پھر چاہیے کہ وہ لے آئے	ان کا سننے والا	کسی واضح دلیل کو

اَمْ ①	لَهُ	الْبَنٰتُ	وَ	لَكُمُ	الْبَنُوْنَ ﴿39﴾ ط
کیا	اس کے لیے	بیٹیاں (ہیں)	اور	تمہارے لیے	سب بیٹے

ضروری وضاحت

① علامت اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔ ② فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے ⑤ هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔ ⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔ ⑦ یہاں فِیْ کا ترجمہ پر ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑧ وَ یا فَ کے بعد لْ کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ	کیا آپ مانگتے ہیں ان سے کوئی اجرت تو وہ
مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿40﴾	(اسکے) تاوان سے بوجھل کیے جانے والے ہیں۔ ﴿40﴾
اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿41﴾	یا انکے پاس غیب (کاعلم) ہے پس وہ لکھ لیتے ہیں۔ ﴿41﴾
اَمْ يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ؕ	کیا وہ ارادہ کرتے ہیں کسی داؤ (چال) کا
فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا	تو (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا
هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ﴿42﴾	وہی چال میں آنے والے ہیں۔ ﴿42﴾
اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ؕ	کیا اُن کے لیے کوئی (اور) معبود ہے اللہ کے سوا
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿43﴾	پاک ہے اللہ اس سے جو وہ شریک بناتے ہیں۔ ﴿43﴾
وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا	اور اگر وہ دیکھ لیں کوئی ٹکڑا آسمان سے گرتا ہوا
يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ﴿44﴾	(تو) وہ کہہ دیں گے (یہ) تہہ بہ تہہ بادل ہے۔ ﴿44﴾
فَذَرْهُمْ حَتّٰى	پس آپ چھوڑ دیجئے انہیں یہاں تک کہ
يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ	وہ جاملیں اپنے (اس) دن کو جس میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَسْـَٔلُهُمْ : سوال، سائل، مسئول، سوالات۔	يُشْرِكُوْنَ : شرک، شریک، شراکت، مشرک۔
اَجْرًا : اجر وثواب، اجرِ عظیم، اجرت۔	يَّرَوْا : رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
مُّثْقَلُوْنَ : ثقیل، کشش ثقل، ثقالت۔	السَّمَآءِ : ارض وسما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
عِنْدَهُمْ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔	سَاقِطًا : ساقط، سقوط ڈھاکہ، اسقاط حمل۔
الْغَيْبُ : حاضر وغائب، علمِ غیب، غیبی اشیاء۔	يَّقُوْلُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يَكْتُبُوْنَ : کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	حَتّٰى : حتیٰ کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
يُرِيْدُوْنَ : ارادہ، مرید، مراد۔	يُلٰقُوْا : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
سُبْحٰنَ : سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ، ظل سبحانی۔	يَوْمَهُمْ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔

أَمْ	تَسْـَٔلُهُمْ	اَجْرًا ①	فَهُمْ	مِّنْ مَّغْرَمٍ
کیا	آپ مانگتے ہیں ان سے	کوئی اُجرت	تو وہ	(اسکے) تاوان سے

مُّثْقَلُوْنَ ② ؕ (40)	اَمْ	عِنْدَهُمُ	الْغَيْبُ	فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ③ ؕ (41)
بوجھل کیے جانے والے (ہیں)	یا	انکے پاس	غیب (کا علم ہے)	پس وہ سب لکھ لیتے ہیں

اَمْ	يُرِيْدُوْنَ	كَيْدًا ① ؕ	فَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
کیا	وہ سب ارادہ کرتے ہیں	کسی داؤ کا	تو (وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا

هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ④ ؕ (42)	اَمْ	لَهُمْ ⑤	اِلٰهٌ ①	غَيْرُ اللّٰهِ ؕ
وہی سب چال میں آنے والے (ہیں)	کیا	اُن کے لیے	کوئی (اور) معبود (ہے)	اللہ کے سوا

سُبْحٰنَ اللّٰهِ	عَمَّا ⑥	يُشْرِكُوْنَ (43)	وَاِنْ	يَّرَوْا ⑦
پاک ہے اللہ	(اُس) سے جو	وہ سب شریک بناتے ہیں	اور اگر	وہ سب دیکھ لیں

كِسْفًا ①	مِّنَ السَّمَآءِ	سَاقِطًا	يَّقُوْلُوْا	سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ (44)
کوئی ٹکڑا	آسمان سے	گرتا ہوا	وہ سب کہہ دیں گے	تہہ بہ تہہ بادل (ہے)

فَذَرْهُمْ	حَتّٰى	يُلٰقُوْا	يَوْمَهُمُ	الَّذِيْ فِيْهِ ⑧
پس آپ چھوڑ دیجیے اُنہیں	یہاں تک کہ	وہ سب جا ملیں	اپنے (اس) دن کو	جس میں

ضروری وضاحت

① ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ هُمْ اور یہ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ④ هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔ ⑥ عَمَّا دراصل عَنْ+مَا مجموعہ ہے۔ ⑦ يَرَوْا دراصل يَرْءَيُوْا تھا، گرامر کے اصول کے مطابق يَرَوْا ہو گیا ہے۔ ⑧ یہاں اَلَّذِيْ اور هِ دونوں کا ملا کر ترجمہ جس کیا گیا ہے۔

يُصْعَقُوْنَ ﴿45﴾	وہ بے ہوش کیے جائیں گے۔ ﴿45﴾
يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا	جس دن ان کی چال ان کے کچھ کام نہ آئے گی
وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿46﴾	اور نہ وہ مدد کیے جائیں گے۔ ﴿46﴾
وَ اِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	اور بیشک (اُن لوگوں) کے لیے جنہوں نے ظلم کیا
عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ	ایک عذاب ہے اس (آخرت کے عذاب) کے علاوہ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿47﴾	اور لیکن ان کے اکثر نہیں جانتے۔ ﴿47﴾
وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ	اور آپ صبر کیجئے اپنے رب کے حکم آنے تک
فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا	پس بے شک آپ ہماری آنکھوں کے سامنے ہیں
وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ	اور پاکی بیان کیجئے اپنے رب کی تعریف کیساتھ
حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿48﴾	جس وقت آپ کھڑے ہوں۔ ﴿48﴾
وَ مِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ	اور رات کے کچھ حصے میں بھی پس اسکی پاکی بیان کیجئے
وَ اِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿49﴾	اور ستاروں کے (غروب ہونے کے) بعد۔ ﴿49﴾

ع 2 21 4

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	لِحُكْمِ	حکم، احکام، حاکم، محکوم، حکومت۔
لَا	لاعلم، لاحاصل، لامتناہی، لاعلاج۔	بِاَعْيُنِنَا	عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔
شَيْـًٔا	شے، اشیاء، اشیائے خوردونوش۔	سَبِّحْ	تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
يُنْصَرُوْنَ	نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔	بِحَمْدِ	حمد و ثناء، حامد، محمود۔
ظَلَمُوْا	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	تَقُوْمُ	قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
اَكْثَرَهُمْ	اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔	الَّيْلِ	لیل و نہار، لیلۃ القدر، لیلہ مبارکہ۔
يَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	وَ	شان و شوکت، عفو و درگزر، رحم و کرم۔
اصْبِرْ	صبر جمیل، صبر و تحمل، صابر۔	النُّجُوْمِ	نجم، نجومی، علم نجوم، نجم الثاقب۔

يُصْعَقُوْنَ ① ﴿45﴾ لا	يَوْمَ	لَا يُغْنِيْ ②	عَنْهُمْ ③	كَيْدُهُمْ
وہ سب بے ہوش کیے جائیں گے	(جس) دن	کام نہ آئے گی	ان کے	ان کی چال

شَيْـًٔا	وَّلَا	هُمْ	يُنْصَرُوْنَ ① ﴿46﴾ ط	وَ	اِنَّ	لِلَّذِيْنَ
کچھ بھی	اور نہ	وہ سب	وہ سب مدد کیے جائیں گے	اور	بے شک	(اُن لوگوں) کے لیے جن

ظَلَمُوْا	عَذَابًا ④	دُوْنَ ذٰلِكَ	وَ	لٰكِنَّ
سب نے ظلم کیا	ایک عذاب (ہے)	اس کے علاوہ	اور	لیکن

اَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ ⑤ ﴿47﴾	وَ	اصْبِرْ	لِحُكْمِ رَبِّكَ ⑥
ان کے اکثر	نہیں وہ سب جانتے	اور	آپ صبر کیجیے	اپنے رب کے حکم آنے تک

فَاِنَّكَ	بِاَعْيُنِنَا ⑦	وَ	سَبِّحْ
پس بے شک آپ	ہماری آنکھوں کے سامنے (ہیں)	اور	پاکی بیان کیجیے

بِحَمْدِ رَبِّكَ	حِيْنَ	تَقُوْمُ ⑧ ﴿48﴾ لا	وَ
اپنے رب کی تعریف کے ساتھ	جس وقت	آپ کھڑے ہوں	اور

مِنَ الَّيْلِ	فَسَبِّحْهُ	وَ	اِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿49﴾ ع
(کچھ حصہ) رات سے	پس پاکی بیان کیجیے اسکی	اور	ستاروں کے (غروب ہونے کے) بعد

ع 2 21 4

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔② یہاں یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ عَنْ کا ترجمہ کے ضرورتاً کیا گیا ہے۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑥ یہاں لِ کا ترجمہ آنے تک ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑦ یہاں بِ کا ترجمہ کے سامنے ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑧ یہاں کھڑے ہونے سے مراد نیند سے کھڑا ہونا، نماز کے لیے کھڑے ہونا وغیرہ ہے۔

اٰیَاتُھَا 62 | 53 سُوْرَۃُ النَّجْمِ مَکِّیَّۃٌ 23 | رُکُوْعَاتُھَا 3

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالنَّجْمِ اِذَا ھَوٰی ﴿1﴾	قسم ہے ستارے کی جب وہ گرے۔ ﴿1﴾
مَا ضَلَّ صَاحِبُکُمْ وَمَا غَوٰی ﴿2﴾	نہ تمہارا ساتھی راہ بھولا اور نہ وہ بھٹکا۔ ﴿2﴾
وَمَا یَنْطِقُ عَنِ الْھَوٰی ﴿3﴾	اور نہیں وہ بولتا (اپنی) خواہش سے۔ ﴿3﴾
اِنْ ھُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی ﴿4﴾	نہیں ہے وہ مگر ایک وحی (جو) اس پر بھیجی جاتی ہے۔ ﴿4﴾
عَلَّمَہٗ شَدِیْدُ الْقُوٰی ﴿5﴾	اسکو سکھایا زبردست قوتوں والے (فرشتے) نے۔ ﴿5﴾
ذُوْ مِرَّۃٍ	(جو) بڑی طاقت والا ہے
فَاسْتَوٰی ﴿6﴾	پس وہ سیدھا کھڑا ہوا (یا بلند ہوا)۔ ﴿6﴾
وَھُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰی ﴿7﴾	اور وہ (آسمان کے) بلند کنارے پر تھا۔ ﴿7﴾
ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰی ﴿8﴾	پھر وہ قریب ہوا سو اُتر آیا۔ ﴿8﴾
فَکَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ	تو وہ ہو گیا دو کمانوں کے بقدر فاصلے پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِسْمِ	: اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔
الرَّحِیْمِ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
النَّجْمِ	: نجم، نجومی، علم نجوم۔
ضَلَّ	: ضلالت وگمراہی۔
صَاحِبُکُمْ	: صاحب، صحبت، صحابی، صحابہ۔
یَنْطِقُ	: منطق، منطوق کلام، حیوان ناطق۔
الْھَوٰی	: ہوائے نفس۔
اِلَّا	: اِلا ماشاءاللہ، اِلاّ قلیل، اِلا یہ کہ۔
وَحْیٌ	: وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
عَلَّمَہٗ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
شَدِیْدُ	: شدید، اشد، متشدد، تشدد۔
الْقُوٰی	: قوت، قوّی، مقوی۔
ذُوْ	: ذوالجلال، ذومعنی، ذواضعاف اقل۔
فَاسْتَوٰی	: مستوی، استواء۔
بِالْاُفُقِ	: آفاق، آفاقی، آفاق عالم، اُفق۔
الْاَعْلٰی	: اعلیٰ وارفع، عالی مرتبت، عالی شان۔

اٰيَاتُهَا 62 — 53 سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ 23 — رُكُوْعَاتُهَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ ①	النَّجْمِ	اِذَا	هَوٰى ۝1	مَا	ضَلَّ	صَاحِبُكُمْ
قسم ہے	ستارے کی	جب	وہ گرے	نہ	راہ بھولا	تمہارا ساتھی

وَمَا	غَوٰى ۝2	وَمَا	يَنْطِقُ	عَنِ الْهَوٰى ۝3
اور نہ	وہ بھٹکا	اور نہیں	وہ بولتا	(اپنی) خواہش سے

اِنْ ②	هُوَ	اِلَّا	وَحْيٌ ③	يُّوْحٰى ④ ۝4
نہیں (ہے)	وہ	مگر	ایک وحی	(جو اُس پر) وہ بھیجی جاتی ہے

عَلَّمَهٗ ⑤	شَدِيْدُ الْقُوٰى ۝5	ذُوْ مِرَّةٍ
اس کو سکھایا	زبردست قوتوں والے (فرشتے) نے	(جو) بڑی طاقت والا (ہے)

فَاسْتَوٰى ⑥ ۝6	وَ	هُوَ	بِالْاُفُقِ	الْاَعْلٰى ۝7
پس وہ سیدھا کھڑا ہوا	اور	وہ	(آسمان کے) کنارے پر تھا	بلند

ثُمَّ	دَنَا	فَتَدَلّٰى ⑥⑦ ۝8	فَكَانَ ⑧	قَابَ	قَوْسَيْنِ
پھر	وہ قریب ہوا	سو اُتر آیا	تو وہ ہو گیا	فاصلے پر	(بقدر) دو کمانوں کے

ضروری وضاحت

① وَ کے کئی معانی ہوتے ہیں اور کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ② اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ⑤ علامت ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے یا اس کو کیا جاتا ہے۔ ⑥ لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر اور کبھی سو ہوتا ہے۔ ⑦ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑧ کَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو گیا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

اَوْ اَدْنٰى ۚ﴿9﴾	یا اس سے بھی زیادہ قریب۔﴿9﴾
فَاَوْحٰٓى اِلٰى عَبْدِهٖ	پھر اس نے وحی کی اس (اللہ) کے بندے کی طرف
مَآ اَوْحٰى ؕ﴿10﴾ مَا كَذَبَ	جو اس نے وحی کی۔﴿10﴾ نہیں جھوٹ بولا
الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ﴿11﴾	(رسول کے) دل نے جو اس نے دیکھا۔﴿11﴾
اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ﴿12﴾	پھر کیا تم جھگڑتے ہو اس سے اس پر جو وہ دیکھتا ہے﴿12﴾
وَلَقَدْ رَاٰهُ	اور بلاشبہ یقیناً اس (رسول) نے دیکھا اس (جبریل) کو
نَزْلَةً اُخْرٰى ۙ﴿13﴾	ایک اور بار (معراج کی رات)۔﴿13﴾
عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ﴿14﴾	سدرۃ المنتہٰی کے پاس۔﴿14﴾
عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ؕ﴿15﴾	اس کے پاس (ہمیشہ) رہنے کی جنت ہے۔﴿15﴾
اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ۙ﴿16﴾	جب ڈھانپ رہا تھا (اس) بیری کو جو کچھ ڈھانپ رہا تھا۔﴿16﴾
مَا زَاغَ الْبَصَرُ	نہ (اسکی) نگاہ اور طرف مائل ہوئی
وَمَا طَغٰى ﴿17﴾	اور نہ وہ حد سے بڑھی۔﴿17﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاَوْحٰٓى	: وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔	اُخْرٰى	: اُخروی زندگی، اول و آخر، آخری۔
اِلٰى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	عِنْدَ	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
عَبْدِهٖ	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔	الْمُنْتَهٰى	: انتہا، منتہیٰ۔
مَآ	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	جَنَّةُ	: جنت، جنت الفردوس۔
كَذَبَ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	الْمَاْوٰى	: ملجا و ماویٰ۔
وَ	: شان و شوکت، شام و سحر، گرد و نواح۔	يَغْشٰى	: غشی طاری ہونا (حواس پر پردہ آنا)۔
رَاٰى	: رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔	الْبَصَرُ	: سمع و بصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔
عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	طَغٰى	: طاغوت، طغیانی، طاغوتی نظام۔

اَوْ	اَدْنٰى ① ج (9)	فَاَوْحٰٓى ②	اِلٰى عَبْدِهٖ
یا	(اس سے بھی) زیادہ قریب	پھر اس نے وحی کی	اس کے بندے کی طرف

مَآ ③	اَوْحٰى ط (10)	مَا ③	كَذَبَ	الْفُؤَادُ ④	مَا ③
جو	اس نے وحی کی	نہیں	جھوٹ بولا	(رسول کے) دل نے	جو

رَاٰى (11)	اَفَتُمٰرُوْنَهٗ ⑤	عَلٰى	مَا ③	يَرٰى (12)
اس نے دیکھا	پھر (بھلا) کیا تم سب جھگڑتے ہو اس سے	(اُس) پر	جو	وہ دیکھتا ہے

وَ	لَقَدْ	رَاٰهُ	نَزْلَةً ⑥	اُخْرٰى ⑥ لا (13)
اور	بلاشبہ یقیناً	اس (رسول) نے دیکھا اس (جبریل) کو	ایک بار	اور

عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ⑥ (14)	عِنْدَهَا	جَنَّةُ الْمَاْوٰى ⑥ ط (15)
سدرۃ المنتہٰی کے پاس	اس کے پاس	(ہمیشہ) رہنے کی جنت ہے

اِذْ	يَغْشَى ⑦	السِّدْرَةَ ④⑥	مَا ③	يَغْشٰى ⑦ لا (16)
جب	وہ ڈھانپ رہا تھا	(اس) بیری کو	جو (کچھ)	وہ ڈھانپ رہا تھا

مَا ③	زَاغَ	الْبَصَرُ ④	وَ	مَا ③	طَغٰى (17)
نہ	مائل ہوئی (دوسری طرف	(اسکی) نگاہ	اور	نہ	وہ حد سے بڑھی

ضروری وضاحت

①اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔② لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر اور کبھی سو ہوتا ہے۔③ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔④فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑤ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ ۃ اور ـٰی واحد مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ ڈھانپنے سے مراد سونے کے پروانے اُس پر منڈلا رہے تھے۔

لَقَدْ رَاٰی	بلا شبہ یقیناً اس نے دیکھیں
مِنْ اٰیٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ﴿18﴾	اپنے رب کی بعض بڑی نشانیاں۔ ﴿18﴾
اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ﴿19﴾	پھر (بھلا) کیا تم نے دیکھا (یعنی غور کیا) لات اور عزّٰی کو ﴿19﴾
وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ﴿20﴾	اور تیسرے ایک اور منات کو (کیا یہ معبود ہو سکتے ہیں)۔ ﴿20﴾
اَلَكُمُ الذَّكَرُ	کیا تمہارے لیے لڑکے ہیں
وَلَهُ الْاُنْثٰى ﴿21﴾	اور اس کے لیے لڑکیاں؟۔ ﴿21﴾
تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ﴿22﴾	یہ تو تب بہت بے انصافی کی تقسیم ہے۔ ﴿22﴾
اِنْ هِيَ اِلَّآ اَسْمَآءٌ	یہ (بت) سوائے چند ناموں کے کچھ نہیں ہیں
سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ	(کہ) تم نے انہیں رکھا ہے اور تمہارے آباؤاجداد نے
مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ	اللہ نے ان کی کوئی دلیل نازل نہیں فرمائی
اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ	نہیں وہ پیچھے چلتے مگر گمان کے
وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۚ	اور (اس کے) جو (اُن کے) دل چاہتے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَاٰی	رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔	اَسْمَآءٌ	اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی، اسمائے حسنٰی۔
اَلْكُبْرٰى	کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔	اٰبَآؤُكُمْ	آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔
الثَّالِثَةَ	مثلث، تثلیث، ثالث، ثالثی۔	اَنْزَلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
الْاُخْرٰى	اُخروی زندگی، اول و آخر، آخری۔	يَتَّبِعُوْنَ	اتباع، تابع، متبع سنت۔
الذَّكَرُ	مؤنث و مذکر، تذکیر و تانیث۔	الظَّنَّ	ظن، بدظن، ظن غالب، حسنِ ظن۔
الْاُنْثٰى	مؤنث و مذکر، تذکیر و تانیث۔	مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
قِسْمَةٌ	قسمت، قسم، اقسام، تقسیم، منقسم۔	تَهْوَى	ہوائے نفس۔
اِلَّآ	اِلا ماشاءاللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔	الْاَنْفُسُ	نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔

لَقَدْ	رَاٰی	مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ ①	الْكُبْرٰی ① (18)
بلاشبہ یقیناً	اس نے دیکھیں	اپنے رب کی نشانیوں میں سے (بعض)	بڑی

اَفَرَءَيْتُمُ ②	اللّٰتَ	وَ	الْعُزّٰی ① (19) لا	وَ
پھر (بھلا) کیا تم نے دیکھا (یعنی غور کیا)	لات	اور	عزّٰی (کو)	اور

مَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰی ① (20)	اَ	لَكُمُ	الذَّكَرُ	وَ
تیسرے ایک اور منات کو	کیا	تمہارے لیے	لڑکے (ہیں)	اور

لَهُ	الْاُنْثٰی ① (21)	تِلْكَ ③	اِذًا ④	قِسْمَةٌ ①	ضِيْزٰی ① (22)
اس کے لیے	لڑکیاں؟	یہ	اس وقت	تقسیم ہے	بہت بے انصافی کی

اِنْ ⑤	هِيَ	اِلَّآ	اَسْمَآءٌ	سَمَّيْتُمُوْهَآ ⑥	اَنْتُمْ
نہیں (ہیں)	وہ	مگر	چند نام	(کہ) تم نے رکھا ہے اُنہیں	تم

وَ	اٰبَآؤُكُمْ	مَّآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	بِهَا	مِنْ سُلْطٰنٍ ⑦⑧ ط
اور	تمہارے آباؤ اجداد نے	نہیں	نازل فرمائی	اللہ (نے)	ان کی	کوئی دلیل

اِنْ ⑤	يَّتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	الظَّنَّ	وَمَا	تَهْوَی ①	الْاَنْفُسُ ج
نہیں	وہ سب پیچھے چلتے	مگر	گمان (کے)	اور جو	چاہتے ہیں	(اُنکے) دل

ضروری وضاحت

①ات، ـٰی، ة اور ت یہ سب مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہوتو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔③تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔④ اِذًا کا ترجمہ تب یا اس وقت اور اِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے۔⑤اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہوتو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑥تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہوتو درمیان میں وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔⑦یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ	حالانکہ بلاشبہ یقیناً آچکی ان کے پاس
مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰىؕ ﴿23﴾	ہدایت ان کے رب کی طرف سے۔ ﴿23﴾
اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰىؗ ۖ﴿24﴾	کیا انسان کے لیے (میسر ہوتا) ہے جو وہ تمنا کرے؟۔ ﴿24﴾
فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ	سو اللہ ہی کے لیے ہے پچھلا جہاں (آخرت)
وَ الْاُوْلٰى ﴿25﴾ ع	اور پہلا جہاں (دنیا)۔ ﴿25﴾
وَ كَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ	اور کتنے ہی فرشتے ہیں آسمانوں میں
لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا	(کہ) ان کی سفارش کچھ بھی کام نہیں آتی
اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ	مگر اس کے بعد کہ اللہ اجازت دے
لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يَرْضٰى ﴿26﴾	جس کے لیے وہ چاہے اور وہ پسند کرے۔ ﴿26﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ	بے شک وہ (لوگ) جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے
لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ	یقیناً وہ موسوم کرتے ہیں فرشتوں کو
تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿27﴾	عورتوں کے نام سے۔ ﴿27﴾

ع 1 25 5

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْهُدٰى	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	شَيْـًٔا	شے، اشیاء، اشیائے خوردونوش۔
لِلْاِنْسَانِ	جِنّ واِنس، انسان، انسانیت۔	يَّاْذَنَ	اذن عام، باذن اللہ۔
تَمَنّٰى	تمنا، متمنیٔ شرکت۔	يَّشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
الْاٰخِرَةُ	اُخروی زندگی، اوّل وآخر۔	يَرْضٰى	راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔
الْاُوْلٰى	نفخۂ اُولیٰ، قعدہ اُولیٰ، قرونِ اُولیٰ۔	يُؤْمِنُوْنَ	امن، ایمان، مومن۔
مَّلَكٍ	ملک الموت، ملائکہ۔	لَيُسَمُّوْنَ	اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔
السَّمٰوٰتِ	ارض وسما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔	الْمَلٰٓئِكَةَ	ملک الموت، ملائکہ۔
شَفَاعَتُهُمْ	شفاعت، شافع محشر، شفاعت کبریٰ۔	الْاُنْثٰى	مؤنث ومذکر، تذکیروتانیث۔

وَ	لَقَدْ ①	جَآءَهُمْ	مِّنْ رَّبِّهِمُ ②	الْهُدٰى ۭ (23)
اور	بلاشبہ یقیناً	آ چکی ان کے پاس	ان کے رب کی طرف سے	ہدایت

اَمْ ③	لِلْاِنْسَانِ	مَا	تَمَنّٰى ④ ۖ (24)	فَلِلّٰهِ
کیا	انسان کے لیے (میسر ہوتا ہے)	جو	وہ تمنا کرے؟	سو اللہ ہی کے لیے (ہے)

ع 1 25 5

الْاٰخِرَةُ	وَ	الْاُوْلٰى ۧ (25)	وَ	كَمْ	مِّنْ مَّلَكٍ ⑤
آخرت	اور	پہلا جہاں (دنیا)	اور	کتنے ہی	فرشتے (ہیں)

فِي السَّمٰوٰتِ	لَا	تُغْنِيْ ⑥	شَفَاعَتُهُمْ ②	شَيْـًٔا
آسمانوں میں	(کہ) نہیں	کام آتی	ان کی سفارش	کچھ بھی

اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِ ⑤	اَنْ	يَّاْذَنَ	اللّٰهُ ⑦	لِمَنْ	يَّشَآءُ
مگر	اس کے بعد	کہ	وہ اجازت دے	اللہ	جس کے لیے	وہ چاہے

وَ	يَرْضٰى (26)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑧
اور	وہ پسند کرے	بے شک	(وہ لوگ) جو	وہ سب ایمان نہیں رکھتے

بِالْاٰخِرَةِ	لَيُسَمُّوْنَ ①	الْمَلٰۗىِٕكَةَ ⑦	تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى (27)
آخرت پر	یقیناً وہ سب موسوم کرتے ہیں	فرشتوں (کو)	عورتوں کے نام سے

ضروری وضاحت

①لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔② هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ انکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔③ اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔④ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑤ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو وہ اسکا مفعول ہوتا ہے۔⑧ لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔

وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ؕ	حالانکہ اُن کو اس کا کچھ علم نہیں
اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَ اِنَّ الظَّنَّ	نہیں وہ پیروی کرتے مگر گمان کی اور بلاشبہ گمان
لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْــًٔا ۚ﴿28﴾	حق کے مقابلے میں کچھ بھی فائدہ نہیں دیتا۔﴿28﴾
فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ۬	سو آپ اعراض کریں اُس سے جو روگردانی کرے
عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ	ہمارے ذکر سے اور اس نے نہیں ارادہ کیا
اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ؕ﴿29﴾	مگر دنیوی زندگی کا۔﴿29﴾
ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ؕ	یہ ان کی انتہا ہے علم میں
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ	بے شک آپ کا رب وہی خوب جاننے والا ہے
بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ	اس کو جو اس کے راستے سے بھٹک گیا
وَهُوَ اَعْلَمُ	اور وہی خوب جاننے والا ہے
بِمَنِ اهْتَدٰى ﴿30﴾	اس کو جس نے ہدایت پائی۔﴿30﴾
وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں

الربع

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عِلْمٍ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	يُرِدْ	: ارادہ، مرید، مراد۔
يَتَّبِعُوْنَ	: اتباع، تابع، تتبع سنت۔	الْحَيٰوةَ	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
اِلَّا	: اِلا ماشاءاللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔	الدُّنْيَا	: دنیا و آخرت، دین و دنیا، دنیاداری۔
الظَّنَّ	: ظن، بدظن، ظن غالب، حسنِ ظن۔	مَبْلَغُهُمْ	: بالغ، بلوغ، بلوغت، مبلغ علم۔
الْحَقِّ	: حق، حقیقت، استحقاق۔	ضَلَّ	: ضلالت و گمراہی۔
شَيْــًٔا	: شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔	سَبِيْلِهٖ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
فَاَعْرِضْ	: اعراض کرنا۔	اهْتَدٰى	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
ذِكْرِنَا	: ذکر، اذکار، تذکیر۔	السَّمٰوٰتِ	: ارض و سما، کتب سماویہ، آفات سماویہ۔

وَ ①	مَا	لَهُمْ	بِهٖ	مِنْ عِلْمٍ ط ②③	اِنْ ④	يَّتَّبِعُوْنَ
حالانکہ	نہیں	اُن کو	اس کا	کچھ علم	نہیں	وہ سب پیروی کرتے

اِلَّا	الظَّنَّ ج	وَ اِنَّ	الظَّنَّ	لَا يُغْنِيْ	مِنَ الْحَقِّ
مگر	گمان (کی)	اور بلاشبہ	گمان	نہیں وہ فائدہ دیتا	حق سے (یعنی حق کے مقابلے میں)

شَيْـًٔا ج (28)	فَاَعْرِضْ	عَنْ	مَّنْ	تَوَلّٰى ۵ لا ⑤	عَنْ ذِكْرِنَا
کچھ بھی	سو آپ اعراض کریں	(اس) سے	جو	روگردانی کرے	ہمارے ذکر سے

وَ	لَمْ	يُرِدْ ⑥	اِلَّا	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ط (29)
اور	نہیں	اس نے ارادہ کیا	مگر	دنیوی زندگی کا

ذٰلِكَ ⑦	مَبْلَغُهُمْ	مِّنَ الْعِلْمِ ط	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	اَعْلَمُ ⑧
یہ	انکی انتہا (ہے)	علم سے	بیشک	آپکا رب	وہ	خوب جاننے والا (ہے)

بِمَنْ	ضَلَّ	عَنْ سَبِيْلِهٖ لا	وَ هُوَ	اَعْلَمُ ⑧
(اس) کو جو	بھٹک گیا	اس کے راستے سے	اور وہ	خوب جاننے والا (ہے)

بِمَنِ	اهْتَدٰى (30)	وَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ
(اس) کو جس نے	ہدایت پائی	اور	اللہ ہی کا (ہے)	جو (کچھ)	آسمانوں میں

الربع

ضروری وضاحت

① وَ کا ترجمہ عموماً اور کبھی حالانکہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔② یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑤ علامت تد اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑥ لَمْ کے بعد علامت یہ کا ترجمہ عموماً اُس نے کیا جاتا ہے۔⑦ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ضرورتاً یہ بھی کردیا جاتا ہے۔⑧ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ	اور جو کچھ زمین میں ہے
لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا	تاکہ وہ بدلہ دے (ان لوگوں کو) جنہوں نے برائی کی
بِمَا عَمِلُوْا	اس کا جو انہوں نے عمل کیا
وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ	اور وہ بدلہ دے (ان لوگوں کو) جنہوں نے
اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ۚ﴿31﴾	بھلائی کی بھلائی کے ساتھ۔﴿31﴾
اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ	(وہ لوگ) جو بچتے ہیں کبیرہ گناہوں سے
وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ؕ	اور بے حیائیوں سے سوائے صغیرہ گناہوں کے
اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ؕ	بے شک آپ کا رب وسیع بخشش والا ہے
هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ	وہ خوب جاننے والا ہے تم کو
اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ	جب اس نے تمہیں پیدا کیا زمین سے
وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ	اور جب تم بچے تھے اپنی ماؤں کے پیٹوں میں
فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ	سو تم اپنے نفسوں کی پاکیزگی کا دعویٰ مت کرو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْاَرْضِ	: ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	وَاسِعُ	: وسعت، توسیع، وسیع وعریض۔
لِيَجْزِيَ	: جزاء وسزا، جزاک اللہ خیراً، جزائے خیر۔	الْمَغْفِرَةِ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
اَسَآءُوْا	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔	اَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
عَمِلُوْا	: عمل، اعمال صالحہ، معمول۔	اَنْشَاَكُمْ	: انشاء، انشاء پردازی، نشوونما۔
اَحْسَنُوْا	: احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔	بُطُوْنِ	: بطنِ مادر۔
يَجْتَنِبُوْنَ	: اجتناب۔	اُمَّهٰتِكُمْ	: امہات المومنین۔
كَبٰٓئِرَ	: کبیر، اکبر، کبار علمائے کرام۔	تُزَكُّوْٓا	: تزکیہ نفس، زکوٰۃ۔
الْفَوَاحِشَ	: فحش گوئی، فحاشی، فواحش، فاحشہ۔	اَنْفُسَكُمْ	: نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔

وَمَا	فِي الْاَرْضِ ۙ	لِيَجْزِيَ ①	الَّذِيْنَ ②	اَسَآءُوْا
اور جو (کچھ)	زمین میں (ہے)	تاکہ وہ بدلہ دے	(اُن لوگوں کو) جن	سب نے برائی کی

بِمَا ③	عَمِلُوْا	وَ	يَجْزِيَ	الَّذِيْنَ ②	اَحْسَنُوْا
(اُس) کا جو	ان سب نے عمل کیا	اور	وہ بدلہ دے	(اُن لوگوں کو) جن	سب نے بھلائی کی

بِالْحُسْنٰى ۚ 31 ③④	اَلَّذِيْنَ ②	يَجْتَنِبُوْنَ	كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ
بھلائی کے ساتھ	(وہ لوگ) جو	وہ سب بچتے ہیں	کبیرہ گناہوں (سے)

وَ	الْفَوَاحِشَ	اِلَّا	اللَّمَمَ ۭ ⑤	اِنَّ	رَبَّكَ
اور	بے حیائیوں (سے)	سوائے	صغیرہ گناہوں کے	بے شک	آپ کا رب

وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۭ ④	هُوَ	اَعْلَمُ ⑥	بِكُمْ ③	اِذْ
وسیع بخشش والا (ہے)	وہ	خوب جاننے والا (ہے)	تم کو	جب

اَنْشَاَكُمْ	مِّنَ الْاَرْضِ	وَاِذْ	اَنْتُمْ	اَجِنَّةٌ
اس نے پیدا کیا تمہیں	زمین سے	اور جب	تم	بچے (تھے)

فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ	فَلَا تُزَكُّوْٓا ⑦	اَنْفُسَكُمْ ۭ
اپنی ماؤں کے پیٹوں میں	سو مت تم سب پاکیزگی کا دعویٰ کرو	اپنے نفسوں کی

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اُس کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔② الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے ترجمہ جو، جن، جنہوں نے وغیرہ کیا جاتا ہے۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی پر، کا، کو کیا جاتا ہے۔④ ـى اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ لَمَمْ کا اصل ترجمہ کم یا چھوٹا ہونا ہے ایسا گناہ جو ایک آدھ مرتبہ کیا جائے یعنی اس پر دوام اور ہمیشگی نہ ہو۔⑥ یہاں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑦ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

ع 2/7/6

هُوَ اَعْلَمُ	وہ خوب جاننے والا ہے
بِمَنِ اتَّقٰى ﴿32﴾	اس کو جس نے پرہیزگاری اختیار کی۔ ﴿32﴾
اَفَرَءَيْتَ	پھر (بھلا) کیا آپ نے دیکھا
الَّذِيْ تَوَلّٰى ﴿33﴾	(اُسے) جس نے منہ موڑ لیا۔ ﴿33﴾
وَاَعْطٰى قَلِيْلًا وَّ اَكْدٰى ﴿34﴾	اور اس نے دیا تھوڑا سا اور (پھر) ہاتھ روک لیا۔ ﴿34﴾
اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ	کیا اس کے پاس غیب کا علم ہے
فَهُوَ يَرٰى ﴿35﴾	پس وہ (سب کچھ) دیکھ رہا ہے۔ ﴿35﴾
اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا	یا اسے خبر نہیں دی گئی اس کی جو
فِيْ صُحُفِ مُوْسٰى ﴿36﴾	موسیٰ کے صحیفوں میں ہے۔ ﴿36﴾
وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰٓى ﴿37﴾	اور ابراہیم کے (صحیفوں میں) جس نے (اپنا عہد) پورا کیا۔ ﴿37﴾
اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ	یہ کہ نہیں بوجھ اُٹھائے گی کوئی بوجھ اُٹھانے والی (جان)
وِّزْرَ اُخْرٰى ﴿38﴾	کسی دوسری کا بوجھ۔ ﴿38﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علاّمہ۔	الْغَيْبِ	: حاضر و غائب، علمِ غیب، غیبی اشیاء۔
اتَّقٰى	: تقویٰ، متقی۔	يُنَبَّاْ	: نبی، انبیاء۔
فَرَءَيْتَ	: رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیا۔	بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
اَعْطٰى	: عطیہ، عطا، عطیات۔	صُحُفِ	: صحیفہ، صحائف، مصحف۔
قَلِيْلًا	: قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔	وَفّٰٓى	: وفا، ایفائے عہد، وفادار۔
عِنْدَهٗ	: عند الطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔	اَلَّا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
عِلْمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علاّمہ۔	اُخْرٰى	: اُخروی زندگی۔

ع 2 7 6

هُوَ	اَعْلَمُ ①	بِمَنِ	اتَّقٰى ﴿32﴾ ع
وہ	خوب جاننے والا (ہے)	(اُس) کو جس نے	پرہیزگاری اختیار کی

اَفَرَءَيْتَ ②	الَّذِيْ	تَوَلّٰى ③ ﴿33﴾ لا	وَ
پھر (بھلا) کیا آپ نے دیکھا (اُسے)	جس نے	منہ موڑ لیا	اور

اَعْطٰى	قَلِيْلًا	وَّ	اَكْدٰى ﴿34﴾	اَ
اس نے دیا	تھوڑا سا	اور	(پھر) ہاتھ روک لیا	کیا

عِنْدَهٗ	عِلْمُ الْغَيْبِ	فَهُوَ	يَرٰى ﴿35﴾
اس کے پاس	غیب کا علم (ہے)	پس وہ	وہ (سب کچھ) دیکھ رہا ہے

اَمْ ④	لَمْ يُنَبَّاْ ⑤	بِمَا	فِيْ صُحُفِ مُوْسٰى ﴿36﴾ لا
یا	وہ خبر نہیں دیا گیا	(اُس) کی جو	موسیٰ کے صحیفوں میں (ہے)

وَ	اِبْرٰهِيْمَ	الَّذِيْ	وَفّٰٓى ﴿37﴾ لا	اَلَّا ⑥
اور	ابراہیم کے (صحیفوں میں)	جس نے	(اپنا عہد) پورا کیا	یہ کہ نہیں

تَزِرُ ⑦	وَازِرَةٌ ⑦⑧	وِّزْرَ	اُخْرٰى ⑦ ﴿38﴾ لا
بوجھ اُٹھائے گی	کوئی بوجھ اُٹھانے والی (جان)	بوجھ	کسی دوسری کا

ضروری وضاحت

①اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔②أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
③علامت تَ اور شدّ میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔④ اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔⑤ علامت لَمْ کے
بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔⑥ اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔⑦تَ، ةَ، ـٰ ی یہ سب مؤنث
کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑧ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

وَ اَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ	اور یہ کہ نہیں ہے انسان کے لیے
اِلَّا مَا سَعٰى ﴿39﴾	مگر جو وہ کوشش کرے۔ ﴿39﴾
وَ اَنَّ سَعْيَهٗ	اور یہ کہ بے شک اس کی کوشش
سَوْفَ يُرٰى ﴿40﴾	جلد دیکھی جائے گی۔ ﴿40﴾
ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ﴿41﴾	پھر وہ بدلہ دیا جائے گا اُس کا پورا پورا بدلہ۔ ﴿41﴾
وَ اَنَّ اِلٰى رَبِّكَ	اور یہ کہ بے شک آپ کے رب ہی کی طرف
الْمُنْتَهٰى ﴿42﴾ وَ اَنَّهٗ هُوَ	انتہا (آخر پہنچنا) ہے۔ ﴿42﴾ اور بیشک وہی
اَضْحَكَ وَ اَبْكٰى ﴿43﴾	(جسے چاہتا ہے) ہنساتا ہے اور (جسے چاہتا ہے) رُلاتا ہے۔ ﴿43﴾
وَ اَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَ اَحْيَا ﴿44﴾	اور یہ کہ بیشک وہی موت دیتا ہے اور زندگی دیتا ہے۔ ﴿44﴾
وَ اَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ	اور یہ کہ بے شک اسی نے دو قسمیں پیدا کیں
الذَّكَرَ وَ الْاُنْثٰى ﴿45﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ	نر اور مادہ۔ ﴿45﴾ ایک نطفے (قطرے) سے
اِذَا تُمْنٰى ﴿46﴾	جب وہ (رحم میں) ٹپکایا جاتا ہے۔ ﴿46﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لفظ	وضاحت	لفظ	وضاحت
اِلَّا	اِلا ماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔	اَبْكٰى	آہ و بکا۔
سَعٰى	سعی کرنا، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔	اَمَاتَ	موت، اموات، میت۔
يُرٰى	رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔	اَحْيَا	موت و حیات، حیاتی و مماتی۔
يُجْزٰىهُ	جزاء و سزا، جزاک اللہ خیراً، جزائے خیر۔	خَلَقَ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
الْاَوْفٰى	وفا، ایفائے عہد، وفادار۔	الزَّوْجَيْنِ	زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	الذَّكَرَ	مذکر و مؤنث، تذکیر و تانیث۔
الْمُنْتَهٰى	انتہا، منتہی۔	الْاُنْثٰى	مؤنث و مذکر، تذکیر و تانیث۔
اَضْحَكَ	مضحکہ خیز، تضحیک۔	نُّطْفَةٍ	نطفہ۔

وَ	اَنْ	لَّيْسَ	لِلْاِنْسَانِ	اِلَّا	مَا
اور	یہ کہ	نہیں (ہے)	انسان کے لیے	مگر	جو

سَعٰى ﴿39﴾	وَ	اَنَّ	سَعْيَهٗ ①	سَوْفَ
وہ کوشش کرے	اور	(یہ کہ) بے شک	اس کی کوشش	جلد

يُرٰى ② ﴿40﴾	ثُمَّ	يُجْزٰىهُ ②	الْجَزَآءَ	الْاَوْفٰى ﴿41﴾
وہ دیکھی جائے گی	پھر	وہ بدلہ دیا جائے گا اُس کا	بدلہ	پورا پورا

وَ	اَنَّ	اِلٰى رَبِّكَ	الْمُنْتَهٰى ﴿42﴾	وَ	اَنَّهٗ هُوَ ③
اور	یہ کہ بے شک	آپ کے رب ہی کی طرف	انتہا (آخر پہنچنا ہے)	اور	بیشک وہی

اَضْحَكَ ④	وَ	اَبْكٰى ④ ﴿43﴾	وَ	اَنَّهٗ هُوَ ③	اَمَاتَ ④
ہنساتا ہے	اور	وہ رُلاتا ہے	اور	(یہ کہ) بیشک وہی	موت دیتا ہے

وَ	اَحْيَا ④ ﴿44﴾	وَ	اَنَّهٗ	خَلَقَ	الزَّوْجَيْنِ ⑤
اور	وہ زندگی دیتا ہے	اور	(یہ کہ) بے شک اسی نے	پیدا کیں	دو قسمیں

الذَّكَرَ	وَ	الْاُنْثٰى ⑥ ﴿45﴾	مِنْ نُّطْفَةٍ ⑥⑦	اِذَا	تُمْنٰى ②⑥ ﴿46﴾
نر	اور	مادہ	ایک نطفے (قطرے) سے	جب	وہ (رحم میں) ٹپکایا جاتا ہے

ضروری وضاحت

① ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔② یُ یا تُ پر پیش آخر سے پہلے زبر یا کھڑی زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔③ یہاں ہٗ اور هُوَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہی کیا گیا ہے۔④ یہ گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ حال میں کیا گیا ہے۔⑤ علامت یْنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ علامت ـٰی، ۃ اور ۃ مؤنث یہ سب کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَاَنَّ عَلَيْهِ	اور یہ کہ بے شک اُسی پر (لازم) ہے
النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ﴿47﴾	(پیدا کر کے) دوبارہ اُٹھانا۔ ﴿47﴾
وَ اَنَّهٗ هُوَ	اور یہ کہ بے شک وہی (ہے جس نے)
اَغْنٰى وَ اَقْنٰى ﴿48﴾	دولت مند بنایا ہے اور خزانہ بخشا۔ ﴿48﴾
وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى ﴿49﴾	اور یہ کہ بیشک وہی شعریٰ (ستارے) کا رب ہے۔ ﴿49﴾
وَاَنَّهٗٓ اَهْلَكَ عَادًا الْاُوْلٰى ﴿50﴾	اور یہ کہ بیشک اُسی نے پہلی (قوم) عاد کو ہلاک کیا۔ ﴿50﴾
وَثَمُوْدَاۡ فَمَآ اَبْقٰى ﴿51﴾	اور ثمود کو (بھی) پس (کسی کو) باقی نہ چھوڑا۔ ﴿51﴾
وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ	اور اس سے پہلے قوم نوح کو (بھی)
اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ	بے شک وہ لوگ ہی بڑے ظالم تھے
وَاَطْغٰى ﴿52﴾	اور بڑے سرکش (تھے)۔ ﴿52﴾
وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ﴿53﴾	اور اُلٹ جانے والی بستی کو (زمین پر) گرا مارا۔ ﴿53﴾
فَغَشّٰىهَا	پھر ڈھانپا اُسے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	اَبْقٰى	: باقی، بقایا، بقیہ۔
عَلَيْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	قَوْمَ	: قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
النَّشْاَةَ	: نشوونما۔	نُوْحٍ	: سیدنا نوح علیہ السلام، قوم نوح، سفینہ نوح۔
الْاُخْرٰى	: اُخروی زندگی۔	مِّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
رَبُّ	: ربّ، ربِّ کائنات، توحید ربوبیت، مربی۔	قَبْلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
اَهْلَكَ	: ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	اَظْلَمَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
عَادًا	: قوم عاد۔	اَطْغٰى	: طاغوت، طغیانی، طاغوتی نظام۔
الْاُوْلٰى	: نفخۂ اُولیٰ، قعدہ اُولیٰ، قرون اُولیٰ۔	فَغَشّٰىهَا	: غشی طاری ہونا (یعنی حواس پر پردہ آنا)۔

وَ	اَنَّ	عَلَيْهِ	النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ① ۙ (47)
اور	(یہ کہ) بے شک	اُسی پر (لازم ہے)	دوبارہ اُٹھانا

وَ	اَنَّهٗ هُوَ ②	اَغْنٰى	وَ	اَقْنٰى ۙ (48)
اور	(یہ کہ) بے شک وہی	دولت مند بنایا	اور	اُس نے خزانہ بخشا

وَ	اَنَّهٗ هُوَ ②	رَبُّ الشِّعْرٰى ③ ۙ (49)	وَ	اَنَّهٗ
اور	یہ کہ بیشک وہی	شعریٰ (ستارے) کا رب (ہے)	اور	(یہ کہ) بیشک وہ (ہے)

اَهْلَكَ	عَادَا الْاُوْلٰى ① ۙ (50)	وَ	ثَمُوْدَاۡ ④
(جس نے) ہلاک کیا	پہلی (قوم) عاد کو	اور	ثمود کو (بھی)

فَمَآ	اَبْقٰى ۙ (51)	وَ	قَوْمَ نُوْحٍ	مِّنْ قَبْلُ ؕ
پس نہ	اس نے باقی چھوڑا	اور	قوم نوح کو (بھی)	(اس) سے پہلے

اِنَّهُمْ	كَانُوْا	هُمْ ⑤	اَظْلَمَ ⑥	وَ	اَطْغٰى ⑥ ؕ (52)
بے شک وہ (لوگ)	سب تھے	وہ سب	بڑے ظالم	اور	بڑے سرکش

وَ	الْمُؤْتَفِكَةَ ①	اَهْوٰى ۙ (53)	فَغَشّٰىهَا ⑦
اور	اُلٹ جانے والی بستی کو	(زمین پر) گرا مارا	پھر ڈھانپا اُسے

ضروری وضاحت

① علامت ۃ اور ـِی واحد مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② علامت ہٗ اور هُوَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہی کیا گیا ہے۔ ③ اللہ تو ہر چیز کا رب ہے اس ستارے کا نام اس لیے لیا گیا ہے کہ بعض عرب قبائل اس ستارے کی پوجا کرتے تھے۔ ④ جس الف پر دائرہ ہو وہ الف پڑھنے میں نہیں آتا۔ ⑤ هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ وہ سب ہوتا ہے۔ ⑥ یہاں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑦ لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو اور پھر کبھی سو ہوتا ہے۔

مَا غَشّٰى ؕ﴿54﴾	جس نے ڈھانپا (یعنی تباہی و بربادی نے)۔﴿54﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ	پس اپنے رب کی نعمتوں (میں سے) کس پر
تَتَمَارٰی ﴿55﴾	تو شک کرے گا۔﴿55﴾
هٰذَا نَذِیْرٌ	یہ (رسول) ایک ڈرانے والا ہے
مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰی ﴿56﴾	پہلے ڈرانے والوں میں سے۔﴿56﴾
اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ۚ﴿57﴾	قریب آ گئی قریب آنے والی (یعنی قیامت)۔﴿57﴾
لَیْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ؕ﴿58﴾	نہیں ہے اس کو اللہ کے سوا کوئی ظاہر کرنے والا۔﴿58﴾
اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِیْثِ تَعْجَبُوْنَ ۙ﴿59﴾	پھر (بھلا) کیا اس بات سے تم تعجب کرتے ہو۔﴿59﴾
وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ۙ﴿60﴾	اور تم ہنستے ہو اور تم روتے نہیں ہو۔﴿60﴾
وَ اَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ﴿61﴾	اور تم غفلت میں پڑے ہوئے ہو۔﴿61﴾
فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ	پس (اے مؤمنو!) تم سجدہ کرو اللہ کو
وَ اعْبُدُوْا ۩﴿62﴾	اور (اُسی کی) عبادت کرو۔﴿62﴾

السجدة 12 ع 30 7

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	الْحَدِیْثِ	: حدیث دل، تحدیثِ نعمت۔
غَشّٰی	: غش، غش آنا، غشی طاری ہونا۔	تَعْجَبُوْنَ	: عجب، عجیب، تعجب، عجائب گھر۔
رَبِّكَ	: ربّ، ربِّ کائنات، توحید ربوبیت، مربی۔	وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
هٰذَا	: لہٰذا، مسجد ہذا، حاملِ رقعہ ہذا۔	تَضْحَكُوْنَ	: مضحکہ خیز، تضحیک۔
نَذِیْرٌ	: بشارت و انذار، بشیر و نذیر۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
مِّنَ	: منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	تَبْكُوْنَ	: آہ و بکا۔
الْاُوْلٰی	: نفخہ اُولیٰ، قعدہ اُولیٰ، قرون اُولیٰ۔	فَاسْجُدُوْا	: سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
كَاشِفَةٌ	: کشف، انکشاف، منکشف۔	اعْبُدُوْا	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔

مَا	غَشّٰى ﴿54﴾ ج	فَبِاَيِّ ①②	اٰلَآءِ رَبِّكَ ③
جس نے	ڈھانپا	پس کس پر	اپنے رب کی نعمتوں (میں سے)

تَتَمَارٰى ﴿55﴾	هٰذَا	نَذِيْرٌ ④	مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ﴿56﴾
تو شک کرے گا	یہ (رسول)	ایک ڈرانے والا (ہے)	پہلے ڈرانے والوں میں سے

اَزِفَتِ ⑤	الْاٰزِفَةُ ﴿57﴾ ج	لَيْسَ	لَهَا
قریب آگئی	قریب آنے والی (یعنی قیامت)	نہیں (ہے)	اس (قیامت) کو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ⑥	كَاشِفَةٌ ④⑦ ﴿58﴾ ط	اَ	فَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ ①
اللہ کے سوا	کوئی ظاہر کرنے (یا ہٹانے) والا	کیا	پھر (بھلا) اس بات سے

تَعْجَبُوْنَ ﴿59﴾ لا	وَ	تَضْحَكُوْنَ	وَ
تم سب تعجب کرتے ہو	اور	تم سب ہنستے ہو	اور

لَا تَبْكُوْنَ ﴿60﴾ لا	وَ	اَنْتُمْ	سٰمِدُوْنَ ﴿61﴾
تم سب روتے نہیں ہو	اور	تم	سب غفلت میں پڑے ہوئے ہو

فَاسْجُدُوْا ①	لِلّٰهِ	وَ	اعْبُدُوْا ﴿62﴾ ع السجدة ۵
پس تم سب سجدہ کرو	اللہ کو	اور	تم سب عبادت کرو (اُسی کی)

ع 3 30 7 السجدۃ 12

ضروری وضاحت

① لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر اور کبھی سو ہوتا ہے۔② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ وغیرہ کیا جاتا ہے۔③ كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا یا اپنا کیا جاتا ہے۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا ایک کیا گیا ہے۔⑤ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔ ⑥ لفظ دُوْنَ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔⑦ كَاشِفَةٌ مؤنث اسم ہے ضرورتاً ترجمہ مذکر میں کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

اٰیَاتُهَا 55 — 54 سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَکِّیَّةٌ 37 — رُکُوْعَاتُهَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ۝1	قیامت بہت قریب آ گئی اور چاند پھٹ گیا۔ ۝1
وَاِنْ یَّرَوْا اٰیَةً	اور اگر (کافر) کوئی نشانی دیکھتے ہیں
یُّعْرِضُوْا وَیَقُوْلُوْا	(تو) منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں
سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ۝2	(یہ) ایک جادو ہے ہمیشہ سے چلتا ہوا۔ ۝2
وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا	اور انہوں نے جھٹلایا اور انہوں نے پیروی کی
اَهْوَآءَهُمْ	اپنی خواہشات کی
وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ۝3	اور ہر کام (کے انجام) کا وقت مقرر ہے۔ ۝3
وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ	اور بلاشبہ یقیناً آ چکی ہیں اُنکے پاس (ایسی) خبریں
مَا فِیْهِ مُزْدَجَرٌ ۝4	جن میں ڈانٹ ڈپٹ (یعنی تنبیہ وعبرت کا سامان) ہے۔ ۝4
حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ	کامل دانائی کی بات ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِقْتَرَبَتِ : قرب، قریب، مقرب، قرابت، اقربا۔	كَذَّبُوْا : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
انْشَقَّ : شق الارض، واقعہ شق صدر۔	اتَّبَعُوْٓا : اتباع، تابع، متبع سنت۔
الْقَمَرُ : شمس وقمر، قمری مہینہ۔	اَهْوَآءَهُمْ : ہوائے نفس۔
یَّرَوْا : رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	اَمْرٍ : امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
یُّعْرِضُوْا : اعراض کرنا۔	الْاَنْۢبَآءِ : تنبیہ، متنبہ، انتباہ۔
یَقُوْلُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مُزْدَجَرٌ : زجر و توبیخ۔
سِحْرٌ : سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔	حِكْمَةٌ : حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
مُّسْتَمِرٌّ : استمرار، ماضی استمراری۔	بَالِغَةٌ : بالغ، بلوغ، بلوغت۔

آیاتھا 55	54 سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ 37	رُکُوعَاتُھَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِقْتَرَبَتِ ①	السَّاعَةُ ①	وَ	انْشَقَّ	الْقَمَرُ ② ۝1
بہت قریب آگئی	قیامت	اور	پھٹ گیا	چاند

وَ	اِنْ	يَّرَوْا	اٰيَةً ①③	يُّعْرِضُوْا
اور	اگر	وہ سب (کافر) دیکھتے ہیں	کوئی نشانی	(تو) وہ سب منہ پھیر لیتے ہیں

وَ	يَقُوْلُوْا	سِحْرٌ ③	مُّسْتَمِرٌّ ④ ۝2
اور	وہ سب کہتے ہیں	(یہ) ایک جادو (ہے)	ہمیشہ سے چلنے والا

وَ	كَذَّبُوْا	وَ	اتَّبَعُوْۤا	اَهْوَآءَهُمْ ⑤
اور	ان سب نے جھٹلایا	اور	ان سب نے پیروی کی	اپنی خواہشات کی

وَ	كُلُّ	اَمْرٍ	مُّسْتَقِرٌّ ۝3	وَ	لَقَدْ ⑥	جَآءَهُمْ
اور	ہر	کام (کے انجام کا)	وقت مقرر (ہے)	اور	بلاشبہ یقیناً	آچکی ہیں اُن کے پاس

مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ ⑦	مَا فِيْهِ ⑧	مُزْدَجَرٌ ۝4	حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ ①
ایسی خبریں	جن میں	ڈانٹ ڈپٹ (کا سامان ہے)	کامل دانائی کی بات (ہے)

ضروری وضاحت

①علامت تِ اور ةٌ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں تِ کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔③ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑤ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔⑥ لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔⑦ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧ یہاں مَا اور هِ دونوں کو ملا کر ترجمہ جن کیا گیا ہے۔

وقف لازم

فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ۙ﴿5﴾	پھر بھی نہیں فائدہ دیتیں ڈرانے والی چیزیں۔﴿5﴾
فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ	پس آپ منہ موڑ لیجیے ان سے، جس دن
يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى شَیْءٍ نُّكُرٍ ۙ﴿6﴾	پکارنے والا پکارے گا ایک ناگوار چیز کی طرف۔﴿6﴾
خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ	جھکی ہونگی اُن کی نگاہیں
يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ	وہ نکلیں گے قبروں سے
كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ۙ﴿7﴾	گویا کہ وہ ٹڈیاں ہوں بکھری ہوئی۔﴿7﴾
مُّهْطِعِیْنَ	گردن اُٹھا کر دوڑنے والے ہونگے
اِلَى الدَّاعِ ؕ	(اس) پکارنے والے کی طرف
يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ﴿8﴾	کافر کہیں گے یہ دن بہت مشکل ہے۔﴿8﴾
كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ	اِن سے قبل قوم نوح نے جھٹلایا
فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا	پس انہوں نے جھٹلایا ہمارے بندے کو
وَقَالُوْا مَجْنُوْنٌ وَّازْدُجِرَ ﴿9﴾	اور انہوں نے کہا یہ دیوانہ ہے اور اُسے ڈانٹا گیا۔﴿9﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

النُّذُرُ	بشارت و انذار، بشیر و نذیر۔	يَقُوْلُ	قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
يَوْمَ	یوم، ایام، یومِ آخرت، یومِ آزادی۔	الْكٰفِرُوْنَ	کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
يَدْعُ	دعا، داعی، مدعو، دعوت۔	كَذَّبَتْ	کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
اِلٰى	مرسَل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	قَبْلَهُمْ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
خُشَّعًا	خشوع و خضوع۔	قَوْمُ	قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
اَبْصَارُهُمْ	سمع و بصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔	عَبْدَنَا	عبد، عابد، معبود، عبادت۔
يَخْرُجُوْنَ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	مَجْنُوْنٌ	مجنون، جنون۔
مُّنْتَشِرٌ	منتشر، انتشار۔	ازْدُجِرَ	زجر و توبیخ۔

وقف لازم

فَمَا ①	تُغْنِ ②	النُّذُرُ ۙ﴿5﴾	فَتَوَلَّ ①③	عَنْهُمْ ۘ
پھر نہیں	فائدہ دیتیں	ڈرانے والی چیزیں	پس آپ منہ موڑ لیجیے	ان سے

يَوْمَ	يَدْعُ ④	الدَّاعِ	اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ ⑤ ۙ﴿6﴾
(جس) دن	پکارے گا	پکارنے والا	ایک ناگوار چیز کی طرف

خُشَّعًا	اَبْصَارُهُمْ	يَخْرُجُوْنَ	مِنَ الْاَجْدَاثِ
جھکی ہونگی	اُن کی نگاہیں	وہ سب نکلیں گے	قبروں سے

كَاَنَّهُمْ	جَرَادٌ	مُّنْتَشِرٌ ⑥ ۙ﴿7﴾	مُّهْطِعِيْنَ ⑥
گویا کہ وہ	ٹڈیاں (ہوں)	بکھری ہوئی	سب گردن اُٹھا کر دوڑنے والے (ہونگے)

اِلَى الدَّاعِ ؕ	يَقُوْلُ ④⑦	الْكٰفِرُوْنَ	هٰذَا	يَوْمٌ عَسِرٌ ﴿8﴾
(اس) پکارنے والے کی طرف	کہیں گے	سب کافر	یہ	بہت مشکل دن (ہے)

كَذَّبَتْ ②	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ نُوْحٍ	فَكَذَّبُوْا ①
جھٹلایا	اِن سے قبل	قوم نوح (نے)	پس ان سب نے جھٹلایا

عَبْدَنَا	وَ	قَالُوْا	مَجْنُوْنٌ	وَّ	ازْدُجِرَ ﴿9﴾
ہمارے بندے (کو)	اور	انہوں نے کہا	(یہ) دیوانہ (ہے)	اور	وہ ڈانٹا گیا

ضروری وضاحت

① لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو اور پھر کبھی سو ہوتا ہے۔② علامت تُ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ یہاں علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑦ يَقُوْلُ واحد مذکر کا فعل ہے کیونکہ اسکا تعلق الْكٰفِرُوْنَ جمع سے ہے اس لیے اسکا ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

فَدَعَا رَبَّهٗٓ	تو اُس نے پکارا اپنے رب کو
اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ﴿10﴾	کہ بے شک میں مغلوب ہوں سو تو بدلہ لے۔ ﴿10﴾
فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ	تو ہم نے کھول دیے آسمان کے دروازے
بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿11﴾	زور سے برسنے والے پانی کے ساتھ۔ ﴿11﴾
وَّ فَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا	اور ہم نے جاری کر دیے زمین سے چشمے
فَالْتَقَى الْمَآءُ	تو مل گیا (زمین و آسمان کا) پانی
عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿12﴾	ایک کام پر (جو) یقیناً مقدّر کیا گیا تھا۔ ﴿12﴾
وَحَمَلْنٰهُ	اور ہم نے اُسے سوار کیا
عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّ دُسُرٍ ﴿13﴾	تختوں اور میخوں والی (کشتی) پر۔ ﴿13﴾
تَجْرِیْ بِاَعْيُنِنَا	جو چلتی تھی ہماری آنکھوں کے سامنے
جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ﴿14﴾	(یہ سب کچھ اس شخص کے) بدلے کے لیے ہے جسکا انکار کیا گیا تھا ﴿14﴾
وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَآ اٰيَةً	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے بنا چھوڑا اُسے نشانی (عبرت)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَدَعَا	: دعا، داعی، مدعو، دعوت۔	قُدِرَ	: تقدیر، مقدّر۔
مَغْلُوْبٌ	: غالب، غلبہ، مغلوب، ظن غالب۔	حَمَلْنٰهُ	: حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔
فَفَتَحْنَآ	: افتتاح۔	ذَاتِ	: ذات، ذاتی طور پر، بذات خود۔
اَبْوَابَ	: باب، ابواب، باب خیبر، بابِ رحمت۔	تَجْرِیْ	: جاری، اجرا۔
بِمَآءٍ	: ماءالحیات، ماءاللحم۔	بِاَعْيُنِنَا	: عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔
الْاَرْضَ	: ارض و سما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	جَزَآءً	: جزا و سزا، جزاک اللہ خیرا، جزائے خیر۔
فَالْتَقَى	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	كُفِرَ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
اَمْرٍ	: امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔	تَّرَكْنٰهَآ	: ترک، ترکہ، مال متروکہ، ترک تعلق۔

فَدَعَا	رَبَّهٗٓ ①	اَنِّیْ	مَغْلُوْبٌ	فَانْتَصِرْ ⑩
تو اُس نے پکارا	اپنے رب (کو)	کہ بیشک میں	مغلوب (ہوں)	سو تو بدلہ لے

فَفَتَحْنَآ ②	اَبْوَابَ السَّمَآءِ	بِمَآءٍ	مُّنْهَمِرٍ ③ ⑪
تو ہم نے کھول دیے	آسمان کے دروازے	پانی کے ساتھ	زور سے برسنے والے

وَّ	فَجَّرْنَا ②	الْاَرْضَ	عُیُوْنًا
اور	ہم نے جاری کردیے	زمین (سے)	چشمے

فَالْتَقَی	الْمَآءُ	عَلٰٓی اَمْرٍ ④	قَدْ قُدِرَ ⑤ ⑫
تو مل گیا	(زمین و آسمان کا) پانی	ایک کام پر	یقیناً (جو) مقدر کیا گیا

وَ	حَمَلْنٰهُ ②	عَلٰی ذَاتِ اَلْوَاحٍ	وَّدُسُرٍ ⑬
اور	ہم نے سوار کیا اُسے	تختوں والی (کشتی) پر	اور میخوں (والی)

تَجْرِیْ ⑥	بِاَعْیُنِنَا ⑦	جَزَآءً	لِّمَنْ
(جو) چلتی تھی	ہماری آنکھوں کے سامنے	(یہ سب کچھ اس شخص کے) بدلے (کے لیے ہے)	جس کا

کَانَ	کُفِرَ ⑤ ⑭	وَ	لَقَدْ	تَّرَکْنٰهَآ ② ⑧	اٰیَةً
تھا	انکار کیا گیا	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے (بنا) چھوڑا اُسے	نشانی

ضروری وضاحت

① ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔② فعل کے آخر میں نَا سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔
③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم
ہوتا ہے۔⑤ فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ علامت تا اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں
الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ یہاں بِ کا ترجمہ کے سامنے ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑧ یہاں هَا سے مراد کشتی یا یہ واقعہ ہے۔

فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ⁽¹⁵⁾	تو کیا ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا۔ ⁽¹⁵⁾
فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ⁽¹⁶⁾	پھر کیسا تھا میرا عذاب اور میرا ڈرانا۔ ⁽¹⁶⁾
وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے آسان بنادیا ہے قرآن کو
لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ⁽¹⁷⁾	نصیحت کے لیے تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنیوالا ہے ⁽¹⁷⁾
كَذَّبَتْ عَادٌ	عاد نے (بھی) جھٹلایا
فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ⁽¹⁸⁾	تو کیسا تھا میرا عذاب اور میرا ڈرانا۔ ⁽¹⁸⁾
اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا	بے شک ہم نے بھیجی اُن پر تیز وتند آندھی
فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ۙ⁽¹⁹⁾	دائمی نحوست والے دن میں۔ ⁽¹⁹⁾
تَنْزِعُ النَّاسَ ۙ	وہ اُکھاڑ پھینکتی تھی لوگوں کو
كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ	گویا کہ وہ تنے ہیں
نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ⁽²⁰⁾	جڑ سے اُکھڑی ہوئی کھجوروں کے۔ ⁽²⁰⁾
فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ⁽²¹⁾	پھر کیسا تھا میرا عذاب اور (میرا) ڈرانا۔ ⁽²¹⁾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُّدَّكِرٍ	ذکر، اذکار، تذکرہ۔	عَلَيْهِمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
فَكَيْفَ	کیفیت، بہر کیف، کوائف۔	رِيْحًا	ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	مُّسْتَمِرٍّ	استمرار، ماضی استمراری۔
نُذُرِ	بشارت وانذار، بشیر ونذیر۔	تَنْزِعُ	حالت نزع۔
يَسَّرْنَا	میسر۔	يَوْمِ	یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
لِلذِّكْرِ	ذکر، اذکار۔	نَحْسٍ	منحوس، نحوست۔
كَذَّبَتْ	کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	النَّاسَ	عوام الناس، عامۃ الناس، بعض الناس۔
اَرْسَلْنَا	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	نَخْلٍ	نخلستان۔

فَهَلْ	مِنْ مُّدَّكِرٍ ①② (15)	فَكَيْفَ	كَانَ	عَذَابِيْ
تو کیا (ہے)	کوئی نصیحت حاصل کرنیوالا	پھر کیسا	تھا	میرا عذاب

وَنُذُرِ ③ (16)	وَ	لَقَدْ ④	يَسَّرْنَا	الْقُرْاٰنَ ⑤	لِلذِّكْرِ
اور (میرا) ڈرانا	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے آسان بنا دیا ہے	قرآن کو	نصیحت کے لیے

فَهَلْ	مِنْ مُّدَّكِرٍ ①② (17)	كَذَّبَتْ ⑥	عَادٌ	فَكَيْفَ	كَانَ
تو کیا (ہے)	کوئی نصیحت حاصل کرنے والا (ہے)	جھٹلایا	عاد نے	تو کیسا	تھا

عَذَابِيْ	وَ	نُذُرِ ③ (18)	اِنَّآ اَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ
میرا عذاب	اور	(میرا) ڈرانا	بے شک ہم نے بھیجی	اُن پر

رِيْحًا	صَرْصَرًا	فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ⑦ لا (19)	تَنْزِعُ ⑥
آندھی	تیز وتند	دائمی نحوست والے دن میں	وہ اکھاڑ پھینکتی تھی

النَّاسَ ⑤ لا	كَاَنَّهُمْ	اَعْجَازُ	نَخْلٍ	مُّنْقَعِرٍ (20)
لوگوں (کو)	گویا کہ وہ	تنے (ہیں)	کھجوروں کے	جڑ سے اُکھڑی ہوئی

فَكَيْفَ	كَانَ	عَذَابِيْ	وَ	نُذُرِ ③ (21)
پھر کیسا	تھا	میرا عذاب	اور	(میرا) ڈرانا

ضروری وضاحت

① یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ نُذُرِ اصل میں نُذُرِيْ تھا آخر سے یْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے اسی کا ترجمہ میرا کیا گیا ہے۔④ لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑥ تْ اور تَ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ دن کوئی بھی منحوس نہیں ہوتا ہے، یہ دن اُن کے لیے عذاب کے اعتبار سے منحوس ثابت ہوا ہے، یا یہ عذاب اُنکے ہلاک ہونے تک جاری رہے گا۔

ع 1/22/8

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے آسان بنا دیا ہے قرآن کو
لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿22﴾	نصیحت کے لیے تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنیوالا ہے ﴿22﴾
كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ﴿23﴾	ثمود نے (بھی) جھٹلایا ڈرانے والوں کو۔ ﴿23﴾
فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا	پس انہوں نے کہا کیا ایک آدمی
مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ ۙ	(جو) ہم ہی میں سے تنہا ہے، ہم اسکی پیروی کریں؟
اِنَّآ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿24﴾	بیشک ہم تو تب یقیناً گمراہی میں اور دیوانگی میں پڑ گئے ﴿24﴾
ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ	کیا (یہ) نصیحت القاء (نازل) کی گئی ہے؟
عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا	ہمارے درمیان میں سے اسی پر
بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿25﴾	(نہیں) بلکہ وہ بڑا جھوٹا، (اور) متکبر ہے۔ ﴿25﴾
سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا	عنقریب ضرور کل وہ جان لیں گے
مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ﴿26﴾	(کہ) بڑا جھوٹا (اور) متکبر کون ہے۔ ﴿26﴾
اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ	(اے صالح) بے شک ہم اُونٹنی کے بھیجنے والے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	نَتَّبِعُهٗ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔
يَسَّرْنَا	: میسر۔	ضَلٰلٍ	: ضلالت وگمراہی۔
لِلذِّكْرِ	: ذکر، اذکار، تذکیر۔	اُلْقِيَ	: القاء۔
كَذَّبَتْ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	عَلَيْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
بِالنُّذُرِ	: بشارت وانذار، بشیر ونذیر۔	بَيْنِنَا	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
فَقَالُوْٓا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	بَلْ	: بلکہ۔
بَشَرًا	: بشر، بشری تقاضا، نور وبشر، خیر البشر۔	سَيَعْلَمُوْنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
وَاحِدًا	: واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔	مُرْسِلُوا	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

وَ	لَقَدْ	يَسَّرْنَا ①	الْقُرْاٰنَ ②	لِلذِّكْرِ
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے آسان بنا دیا ہے	قرآن (کو)	نصیحت کے لیے

ع 1 22 8

فَهَلْ	مِنْ مُّدَّكِرٍ ③④⑤ (22) ع	كَذَّبَتْ ⑥	ثَمُوْدُ ②	بِالنُّذُرِ (23)
تو کیا (ہے)	کوئی نصیحت حاصل کرنیوالا (ہے)	جھٹلایا	ثمود نے (بھی)	ڈرانے والوں کو

فَقَالُوْٓا	اَ	بَشَرًا ⑤	مِّنَّا	وَّاحِدًا	نَّتَّبِعُهٗٓ ۙ
پس انہوں نے کہا	کیا	ایک آدمی	(جو) ہم ہی میں سے	تنہا ہے	ہم پیروی کریں اسکی؟

اِنَّآ	اِذًا	لَّفِيْ ضَلٰلٍ	وَّ	سُعُرٍ (24)	ءَ
بیشک ہم	(تو) تب	یقیناً گمراہی میں	اور	دیوانگی (میں پڑ گئے)	کیا

اُلْقِيَ ⑦	الذِّكْرُ	عَلَيْهِ	مِنْۢ بَيْنِنَا	بَلْ
القاء (نازل) کی گئی ہے	(یہ) نصیحت	اِسی پر	ہمارے درمیان میں سے	(نہیں) بلکہ

هُوَ	كَذَّابٌ	اَشِرٌ (25)	سَيَعْلَمُوْنَ	غَدًا
وہ	بڑا جھوٹا	(اور) متکبر (ہے)	عنقریب ضرور وہ سب جان لیں گے	کل

مَّنِ	الْكَذَّابُ	الْاَشِرُ (26)	اِنَّا	مُرْسِلُوا ④⑧	النَّاقَةِ ⑥
کون (ہے)	بڑا جھوٹا	(اور) متکبر	(اے صالح) بیشک ہم	بھیجنے والے (ہیں)	اونٹنی (کے)

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں نَا سے پہلے جزم ہوتو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول اور اگر پیش ہوتو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔③ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ تْ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں۔⑦ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ یہاں وْا کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

فِتْنَةً لَّهُمْ	ان کو آزمانے کے لیے
فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿27﴾	پس تم دیکھتے رہو اُنہیں اور خوب صبر کرو۔ ﴿27﴾
وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ	اور اُنہیں آگاہ کردو کہ بے شک پانی
قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۚ	اُن کے درمیان تقسیم شدہ ہے
كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿28﴾	ہر (ایک اپنی) پینے کی باری پر حاضر ہوا جائے گا۔ ﴿28﴾
فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ	پھر انہوں نے پکارا اپنے ساتھی کو
فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴿29﴾	سو اُس نے (اُسے) پکڑا پس کونچیں کاٹ دیں۔ ﴿29﴾
فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿30﴾	پھر کیسا تھا میرا عذاب اور (میرا) ڈرانا۔ ﴿30﴾
اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً	بے شک ہم نے بھیجی اُن پر ایک چیخ
فَكَانُوْا	تو وہ (ایسے) ہو گئے
كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿31﴾	جیسے باڑ لگانے والے کی روندی (اور ٹوٹی) ہوئی باڑ ہو۔ ﴿31﴾
وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے آسان بنا دیا ہے قرآن کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِتْنَةً	: فتنہ وفساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔	مُّحْتَضَرٌ	: حاضر، حاضری، استحضار۔
اصْطَبِرْ	: صبرِ جمیل، صبر و تحمل، صابر۔	فَنَادَوْا	: نداء، منادی، ندائے ملت۔
نَبِّئْهُمْ	: نبی، انبیا۔	صَاحِبَهُمْ	: صاحب، صحبت، صحابی، صحابہ۔
الْمَآءَ	: ماءالحیات، ماءاللحم۔	فَكَيْفَ	: کیفیت، بہر کیف، کوائف۔
قِسْمَةٌۢ	: قِسم، اقسام، تقسیم، منقسم۔	نُذُرِ	: بشارت وانذار، بشیر ونذیر۔
بَيْنَهُمْ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	اَرْسَلْنَا	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
كُلُّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔	وَّاحِدَةً	: واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
شِرْبٍ	: شربت، مشروب، اکل وشرب۔	يَسَّرْنَا	: میسر۔

فِتۡنَةً ①	لَّهُمۡ ②	فَارۡتَقِبۡهُمۡ ③	وَ	اصۡطَبِرۡ (27)
آزمانے (کیلئے)	اُن کو	پس تم دیکھتے رہو اُنہیں	اور	خوب صبر کرو

وَ	نَبِّئۡهُمۡ ③	اَنَّ	الۡمَآءَ	قِسۡمَةٌۢ ①	بَيۡنَهُمۡ ۚ ③
اور	آگاہ کردو اُنہیں	کہ بے شک	پانی	تقسیم شدہ (ہے)	اُن کے درمیان

كُلُّ شِرۡبٍ	مُّحۡتَضَرٌ ④ (28)	فَنَادَوۡا	صَاحِبَهُمۡ ③
ہر (باری والا اپنی) پینے کی باری پر	حاضر ہوا جائے گا	پھر انہوں نے پکارا	اپنے ساتھی (کو)

فَتَعَاطٰى	فَعَقَرَ (29)	فَكَيۡفَ	كَانَ
سو اُس نے (اُسے) پکڑا	پس کونچیں کاٹ دیں	پھر کیسا	تھا

عَذَابِىۡ	وَ	نُذُرِ ⑤ (30)	اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنَا ⑥	عَلَيۡهِمۡ
میرا عذاب	اور	میرا ڈرانا	بے شک ہم نے بھیجی	ان پر

صَيۡحَةً وَّاحِدَةً ①	فَكَانُوۡا	كَهَشِيۡمِ الۡمُحۡتَظِرِ (31)
ایک چیخ	تو وہ سب (ایسے) ہو گئے	جیسے باڑ لگانے والے کی روندی ہوئی باڑ (ہو)

وَ	لَقَدۡ ⑦	يَسَّرۡنَا	الۡقُرۡاٰنَ
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے آسان بنا دیا ہے	قرآن (کو)

ضروری وضاحت

① یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② لَهُمۡ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔ ③ هُمۡ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں اور اسم کے آخر میں انکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ نُذُرِ اصل میں نُذُرِیۡ تھا آخر سے یۡ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے اسی کا ترجمہ میرا کیا گیا ہے۔ ⑥ اِنَّا کے نَا اور اَرۡسَلۡنَا کے نَا دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم نے کیا گیا ہے۔ ⑦ لَ اور قَدۡ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ (32)	نصیحت کے لیے تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنیوالا ہے (32)
كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍۭ بِالنُّذُرِ (33)	قوم لوط نے (بھی) ڈرانے والوں کو جھٹلایا۔ (33)
اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا	بیشک ہم نے بھیجی اُن پر پتھر برسانے والی ہوا
اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ	سوائے لوط کے گھر والوں کے
نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ۙ (34)	ہم نے نجات دی اُنہیں سحر کے وقت۔ (34)
نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ؕ	مہربانی کرتے ہوئے اپنی طرف سے
كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ شَكَرَ (35)	اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں (اُسے) جو شکر کرے۔ (35)
وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا	اور بلاشبہ یقیناً اُس نے ڈرایا اُنہیں ہماری پکڑ سے
فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ (36)	تو انہوں نے شک کیا ڈراوے میں۔ (36)
وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ	اور بلاشبہ یقیناً انہوں نے بہکایا اُسے
عَنْ ضَيْفِهٖ	اُس کے مہمانوں کے بارے میں
فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ	تو ہم نے مٹادیں (یعنی اندھی کردیں) اُن کی آنکھیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَذَّبَتْ	کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	بِسَحَرٍ	سحری، اوقاتِ سحر وافطار۔
قَوْمُ	قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔	نِّعْمَةً	نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
بِالنُّذُرِ	بشارت وانذار، بشیر ونذیر۔	مِّنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اَرْسَلْنَا	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	عِنْدِنَا	عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
عَلَيْهِمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	نَجْزِيْ	جزاوسزا، جزاک اللہ خیراً، جزائے خیر۔
اِلَّآ	اِلا ماشاءاللہ، اِلاّ قلیل، اِلا یہ کہ۔	شَكَرَ	شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔
اٰلَ	آل واولاد، آل رسول۔	ضَيْفِهٖ	ضیافت، دار الضیافہ۔
نَجَّيْنٰهُمْ	نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔	اَعْيُنَهُمْ	عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔

لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِنْ مُّدَّكِرٍ ①②③ (32)	كَذَّبَتْ ④
نصیحت کے لیے	تو کیا	کوئی نصیحت حاصل کرنیوالا (ہے)	جھٹلایا

قَوْمُ لُوْطٍ	بِالنُّذُرِ (33)	اِنَّآ	اَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ
قوم لوط (نے بھی)	ڈرانے والوں کو	بیشک ہم نے	ہم نے بھیجی	اُن پر

حَاصِبًا	اِلَّآ	اٰلَ لُوْطٍ ط	نَجَّيْنٰهُمْ ⑤
پتھر برسانے والی ہوا	سوائے	لوط کے گھر والوں کے	ہم نے نجات دی اُنہیں

بِسَحَرٍ (34) ⑥ لا	نِّعْمَةً	مِّنْ عِنْدِنَا ط	كَذٰلِكَ	نَجْزِيْ
سحر کے وقت	مہربانی کرتے ہوئے	اپنی طرف سے	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں (اُسے)

مَنْ	شَكَرَ (35)	وَ	لَقَدْ	اَنْذَرَهُمْ ⑤
جس نے	شکر ادا کیا	اور	بلاشبہ یقیناً	اُس نے ڈرایا اُنہیں

بَطْشَتَنَا	فَتَمَارَوْا	بِالنُّذُرِ ⑥ (36)	وَ	لَقَدْ
ہماری پکڑ (سے)	تو انہوں نے شک کیا	ڈراوے میں	اور	بلاشبہ یقیناً

رَاوَدُوْهُ ⑦	عَنْ ضَيْفِهٖ ⑧	فَطَمَسْنَآ	اَعْيُنَهُمْ ⑤
انہوں نے بہکایا اُسے	اُسکے مہمانوں کے بارے میں	تو ہم نے مٹا دیں	اُنکی آنکھیں

ضروری وضاحت

① یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔④ تْ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں اور اسم کے آخر میں انکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔⑥ یہاں بِ کا ترجمہ کے وقت اور میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑦ اُنہوں نے بہلایا یا پھسلایا اور مطالبہ کیا کہ اُنہیں ہمارے حوالے کردو۔⑧ ضَيْفٌ واحد ہے کبھی یہ جمع کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔

فَذُوْقُوْا عَذَابِیْ وَنُذُرِ ﴿37﴾ — پس مزا چکھو میرے عذاب اور (میرے) ڈراوے کا۔ ﴿37﴾

وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً — اور بلا شبہ یقیناً غارت کر دیا اُنہیں صبح سویرے

عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴿38﴾ — نہ ٹلنے والے عذاب نے۔ ﴿38﴾

فَذُوْقُوْا عَذَابِیْ وَنُذُرِ ﴿39﴾ — پس مزا چکھو میرے عذاب اور (میرے) ڈراوے کا۔ ﴿37﴾

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ — اور بلا شبہ یقیناً ہم نے آسان بنا دیا ہے قرآن کو

لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿40﴾ — نصیحت کے لیے تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنیوالا ہے۔ ﴿40﴾ ع 18/9

وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ — اور بلا شبہ یقیناً آئے فرعون کی آل کے پاس (بھی)

النُّذُرُ ﴿41﴾ — ڈرانے والے۔ ﴿41﴾

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا — انہوں نے جھٹلا دیا ہماری اُن سب نشانیوں کو

فَاَخَذْنٰهُمْ — تو ہم نے پکڑا اُنہیں

اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿42﴾ — خوب غالب بہت قدرت رکھنے والے کی پکڑ کی طرح۔ ﴿42﴾

اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ — (اے عرب والو) کیا تمہارے کافر ان لوگوں سے بہتر ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَذُوْقُوْا : ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
عَذَابِیْ : عذاب۔
وَ : مال و دولت، شان و شوکت، عفو و درگزر۔
نُذُرِ : بشارت و انذار، بشیر و نذیر۔
يَسَّرْنَا : میسر۔
الْقُرْاٰنَ : قرآن حکیم، آیات قرآنی۔
لِلذِّكْرِ : ذکر، اذکار۔
مِنْ : منجانب، من و عن، من حیث القوم۔

اٰلَ : آل و اولاد، آل رسول۔
كَذَّبُوْا : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
بِاٰيٰتِنَا : آیت، آیات قرآنی۔
كُلِّهَا : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
فَاَخَذْنٰهُمْ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
مُّقْتَدِرٍ : اقتدار، مقتدر حلقے۔
كُفَّارُكُمْ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
خَيْرٌ : خیر، خیریت، خیر خواہی، صدقہ و خیرات۔

فَذُوْقُوْا	عَذَابِيْ	وَ	نُذُرِ ① (37)	وَ	لَقَدْ ②
(اور کہا) پس تم سب مزا چکھو	میرے عذاب	اور	(میرے) ڈراوے (کا)	اور	بلاشبہ یقیناً

صَبَّحَهُمْ	بُكْرَةً	عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ج (38)	فَذُوْقُوْا
غارت کردیا اُنہیں	صبح سویرے	نہ ٹلنے والے عذاب (نے)	پس تم سب مزا چکھو

عَذَابِيْ	وَ	نُذُرِ ① (39)	وَ	لَقَدْ	يَسَّرْنَا
میرے عذاب	اور	(میرے) ڈراوے (کا)	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے آسان بنادیا ہے

ع 2 18 9

الْقُرْاٰنَ ③	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِنْ مُّدَّكِرٍ ④⑤⑥ (40) ع
قرآن (کو)	نصیحت کے لیے	تو کیا	کوئی نصیحت حاصل کرنیوالا (ہے)

وَ	لَقَدْ ②	جَآءَ	اٰلَ فِرْعَوْنَ	النُّذُرُ ج (41)	كَذَّبُوْا
اور	بلاشبہ یقیناً	آئے	فرعون کی آل کے پاس	ڈرانے والے	ان سب نے جھٹلا دیا

بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا	فَاَخَذْنٰهُمْ	اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ (42)
ہماری ان سب نشانیوں کو	تو ہم نے پکڑا اُنہیں	خوب غالب بہت قدرت رکھنے والے کی پکڑ (کی طرح)

اَ	كُفَّارُكُمْ	خَيْرٌ	مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ ⑦
(اے عرب والو) کیا	تمہارے کافر	بہتر (ہیں)	اُن (لوگوں) سے

ضروری وضاحت

①نُذُرِ اصل میں نُذُرِيْ تھا آخر سے يْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے اسی کا ترجمہ میرا کیا گیا ہے۔② لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔③فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔④یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑥ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦جب اُولٰٓئِكَ سے اشارہ کیا جائے اور مخاطب جمع مذکر ہوں تو یہ اُولٰٓئِكَ سے اُولٰٓئِكُمْ ہوجاتا ہے۔

اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ	یا تمہارے لیے کوئی نجات (لکھی ہوئی) ہے
فِي الزُّبُرِ ﴿43﴾	(پہلی) کتابوں میں ۔﴿43﴾
اَمْ يَقُوْلُوْنَ	کیا وہ کہتے ہیں
نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿44﴾	ہم ایک (مضبوط) بدلہ لینے والی جماعت ہیں ۔﴿44﴾
سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ	عنقریب ضرور شکست دی جائے گی (یہ) جماعت
وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿45﴾	اور وہ پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے ۔﴿45﴾
بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ	بلکہ قیامت ان کے وعدے کا وقت ہے
وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ ﴿46﴾	اور قیامت بہت بڑی مصیبت اور بہت تلخ ہے ۔﴿46﴾
اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿47﴾	بیشک مجرم لوگ گمراہی اور دیوانگی میں ہیں ۔﴿47﴾
يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ	جس دن وہ گھسیٹے جائیں گے آگ میں
عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ؕ	اپنے چہروں کے بل
ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿48﴾	(کہا جائے گا) آگ کے چھونے کا مزہ چکھو ۔﴿48﴾

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَرَآءَةٌ	اعلان برات، بری الذمہ۔	ضَلٰلٍ	ضلالت و گمراہی۔
فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
الزُّبُرِ	زبور۔	النَّارِ	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
يَقُوْلُوْنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
جَمِيْعٌ	جمع، جمیع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	وُجُوْهِهِمْ	وجاہت، توجہ، متوجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔
مَوْعِدُهُمْ	وعدہ، وعید، وعدہ وفا کرنا۔	ذُوْقُوْا	ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
وَ	لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	مَسَّ	مس، مساس۔
اَلْمُجْرِمِيْنَ	جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔		

أَمْ ①	لَكُمْ ②	بَرَآءَةٌ ③	فِي الزُّبُرِ ۚ (43)
یا	تمہارے لیے	کوئی نجات (لکھی ہوئی ہے)	(پہلی) کتابوں میں

أَمْ ①	يَقُولُونَ	نَحْنُ جَمِيعٌ ③	مُّنْتَصِرٌ ④⑤ (44)
کیا	وہ سب کہتے ہیں	ہم ایک (مضبوط) جماعت ہیں	بدلہ لینے والی

سَيُهْزَمُ ⑥	الْجَمْعُ	وَ	يُوَلُّونَ الدُّبُرَ (45)
عنقریب ضرور وہ شکست دی جائے گی	جماعت	اور	وہ سب پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے

بَلِ	السَّاعَةُ	مَوْعِدُهُمْ	وَ	السَّاعَةُ	أَدْهٰى ⑦
بلکہ	قیامت	ان کے وعدے کا وقت (ہے)	اور	قیامت	بہت بڑی مصیبت

وَ	أَمَرُّ ⑦ (46)	إِنَّ	الْمُجْرِمِينَ	فِي ضَلٰلٍ
اور	بہت تلخ (ہے)	بے شک	سب مجرم لوگ	گمراہی میں

وَّ	سُعُرٍ (47)	يَوْمَ	يُسْحَبُونَ ⑥	فِي النَّارِ
اور	دیوانگی (میں ہیں)	(جس) دن	وہ سب گھسیٹے جائیں گے	آگ میں

عَلٰى وُجُوهِهِمْ ؕ	ذُوقُوا	مَسَّ سَقَرَ (48)
اپنے چہروں کے بل	(کہا جائے گا) سب مزہ چکھو	آگ کے چھونے کا

وقف لازم

ضروری وضاحت

① أَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔② لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔
③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا
مفہوم ہے۔⑤ مُنْتَصِرٌ مذکر اسم ہے سیاق وسباق کی وجہ سے اسکا ترجمہ مؤنث میں کیا گیا ہے۔⑥ علامت یُ پر پیش اور آخر
سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔⑦ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ	بے شک ہم نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اسے
بِقَدَرٍ ﴿49﴾	ایک اندازے کے ساتھ۔ ﴿49﴾
وَمَآ اَمْرُنَآ	اور نہیں ہوتا ہمارا حکم
اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ﴿50﴾	مگر ایک بات آنکھ کے جھپکنے کی طرح۔ ﴿50﴾
وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ اَشْيَاعَكُمْ	اور بلاشبہ یقیناً ہم ہلاک کر چکے تمہارے ہم مذہبوں کو
فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿51﴾	تو کیا ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے۔ ﴿51﴾
وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ	اور ہر چیز جسے انہوں نے کیا (وہ)
فِي الزُّبُرِ ﴿52﴾	صحیفوں (اعمال ناموں) میں (درج) ہے۔ ﴿52﴾
وَكُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿53﴾	اور ہر چھوٹا اور بڑا (عمل) لکھا گیا ہے۔ ﴿53﴾
اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ﴿54﴾	بیشک متقین باغات اور نہروں میں ہونگے۔ ﴿54﴾
فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ	مقام عزت (مجلس حق) میں
عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿55﴾	نہایت قدرت رکھنے والے بادشاہ کے پاس۔ ﴿55﴾

ع 3 15 10

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَلَقْنٰهُ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	صَغِيْرٍ	: صغر سنی، صغیرہ گناہ، اصغر۔
بِقَدَر	: قدرت، قادر، قدیر۔	مُّسْتَطَرٌ	: سطر، سطور، بین السطور۔
اَمْرُنَآ	: امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔	الْمُتَّقِيْنَ	: تقویٰ، متقی۔
وَاحِدَةٌ	: واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔	مَقْعَدِ	: قعدہ اولیٰ، مقعد (بیٹھنے کی جگہ)۔
بِالْبَصَرِ	: سمع وبصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔	صِدْقٍ	: صداقت، صدقِ دل، صادق وامین۔
اَهْلَكْنَآ	: ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	عِنْدَ	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
فَعَلُوْهُ	: فعل، فاعل، مفعول۔	مَلِيْكٍ	: ملک فہد، خلافت وملوکیت۔
الزُّبُرِ	: زبور۔	مُّقْتَدِرٍ	: اقتدار، مقتدر حلقے۔

اِنَّا ①	كُلَّ شَيْءٍ	خَلَقْنٰهُ ②③	بِقَدَرٍ ﴿49﴾ ④
بے شک ہم	ہر چیز (کو)	ہم نے پیدا کیا ہے اُسے	ایک اندازے کے ساتھ

وَمَآ	اَمْرُنَآ ⑤	اِلَّا	وَاحِدَةٌ	كَلَمْحٍۢ بِالْبَصَرِ ﴿50﴾
اور نہیں (ہوتا)	ہمارا حکم	مگر	ایک (بات)	آنکھ کے جھپکنے کی طرح

وَ	لَقَدْ	اَهْلَكْنَآ ②	اَشْيَاعَكُمْ
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے ہلاک کیا	تمہارے جیسی جماعتوں (کو)

فَهَلْ	مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿51﴾ ④⑥⑦	وَ	كُلُّ شَيْءٍ	فَعَلُوْهُ ⑧
تو کیا (ہے)	کوئی نصیحت حاصل کرنیوالا	اور	ہر چیز	جسے انہوں نے کیا

فِي الزُّبُرِ ﴿52﴾	وَ	كُلُّ صَغِيْرٍ	وَّ	كَبِيْرٍ
(وہ) صحیفوں (اعمال ناموں) میں (درج ہے)	اور	ہر چھوٹا	اور	بڑا (عمل)

مُّسْتَطَرٌ ﴿53﴾ ⑦	اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ جَنّٰتٍ	وَّ	نَهَرٍ ﴿54﴾ لا
لکھا گیا ہوا (ہے)	بے شک	سب متقین	باغات میں	اور	نہروں (میں ہونگے)

فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ	عِنْدَ مَلِيْكٍ	مُّقْتَدِرٍ ﴿55﴾ ⑦ ع
مقام عزت میں	بادشاہ کے پاس	نہایت قدرت رکھنے والے

ع 3 15 10

ضروری وضاحت

①اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا تھا تخفیف کیلئے ایک نون گرا ہوا ہے۔②نَا سے پہلے اگر جزم ہوتو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔③فعل کے آخر میں ہٗ کا ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے۔④ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑤نَا اگر اسم کے آخر میں ہوتو ترجمہ ہمارا یا اپنا ہوتا ہے۔⑥یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧یہاں علامت ہٗ کا ترجمہ اُسے کی بجائے جسے ضرورتاً کیا گیا ہے۔

اٰيَاتُهَا 78 | 55 سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ 97 | رُكُوْعَاتُهَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلرَّحْمٰنُ ﴿1﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿2﴾	بہت رحم کرنے والے نے۔ ﴿1﴾ (یہ) قرآن سکھایا۔ ﴿2﴾
خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿3﴾	اس نے پیدا کیا انسان کو۔ ﴿3﴾
عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿4﴾	اس نے سکھایا اُسے بات کرنا۔ ﴿4﴾
اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿5﴾	سورج اور چاند ایک حساب سے (چل رہے) ہیں۔ ﴿5﴾
وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿6﴾	اور بیل بوٹے اور درخت دونوں سجدہ کرتے ہیں۔ ﴿6﴾
وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا	اور آسمان اس نے بلند کیا اُسے
وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ﴿7﴾	اور اس نے ترازو رکھی (یعنی قائم کی)۔ ﴿7﴾
اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ﴿8﴾	کہ تم حد سے تجاوز مت کرو ترازو (سے تولنے) میں۔ ﴿8﴾
وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ	اور سیدھا رکھو تول کو انصاف کے ساتھ
وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿9﴾	اور مت کمی کرو ترازو (تول) میں۔ ﴿9﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلرَّحْمٰنُ	رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔	يَسْجُدٰنِ	سجدہ، ساجد، مسجود، مسجد۔
عَلَّمَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	السَّمَآءَ	ارض وسما، کتبِ سماویہ، سماوی آفات۔
خَلَقَ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	رَفَعَهَا	رفعت، سطحِ مرتفع، مرفوع، اعلیٰ وارفع۔
الْاِنْسَانَ	جِنّ واِنس، انسان، انسانیت۔	وَضَعَ	وضع قطع، وضع کرنا، موضوع۔
الْبَيَانَ	بیان، شعلہ بیانی۔	الْمِيْزَانَ	وزن، میزان، وزنی۔
اَلشَّمْسُ	شمس وقمر، شمسی توانائی۔	تَطْغَوْا	طاغوت، طغیانی، طاغوتی نظام۔
بِحُسْبَانٍ	حساب، محاسب، احتساب۔	اَقِيْمُوا	اقامت، مقیم، اقامت گاہ، قائم مقام۔
الشَّجَرُ	شجرِ ممنوعہ، اشجار، شجرکاری مہم۔	تُخْسِرُوا	خسارہ، خائب وخاسر۔

رُكُوعَاتُهَا 3	55 سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ 97	اٰيَاتُهَا 78

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلرَّحْمٰنُ ۙ (1)	عَلَّمَ ①	الْقُرْاٰنَ ② ؕ (2)	خَلَقَ	الْاِنْسَانَ ② ۙ (3)
بہت رحم کرنے والا	اس نے سکھایا	(یہ) قرآن	اس نے پیدا کیا	انسان (کو)

عَلَّمَهُ ①	الْبَيَانَ ② (4)	اَلشَّمْسُ	وَالْقَمَرُ	بِحُسْبَانٍ ③ ۙ (5)
اس نے سکھایا اُسے	بات کرنا	سورج	اور چاند	ایک حساب سے (چل رہے ہیں)

وَّالنَّجْمُ	وَالشَّجَرُ	يَسْجُدٰنِ ④ (6)	وَالسَّمَآءَ
اور بیل بوٹے	اور درخت	وہ دونوں سجدہ کرتے ہیں	اور آسمان

رَفَعَهَا ⑤	وَ	وَضَعَ	الْمِيْزَانَ ② ۙ (7)	اَلَّا ⑥
اس نے بلند کیا اُسے	اور	اس نے رکھی (قائم کی)	ترازو	کہ مت

تَطْغَوْا	فِي الْمِيْزَانِ (8)	وَ	اَقِيْمُوا ⑦	الْوَزْنَ ②
تم سب حد سے تجاوز کرو	ترازو (تولنے) میں	اور	تم سب سیدھا رکھو	وزن (کو)

بِالْقِسْطِ	وَ	لَا تُخْسِرُوا ⑧	الْمِيْزَانَ ② (9)
انصاف کے ساتھ	اور	مت تم سب کمی کرو	ترازو (یعنی تول میں)

ضروری وضاحت

① فعل کے درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ علامت انِ میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ هَا واحد مؤنث کی علامت ہے، فعل کے آخر میں اس کا ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ⑥ اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔ ⑦ فعل کے شروع میں اَ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑧ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ﴿10﴾	اور زمین کو اس نے رکھا (بچھادیا) اُسے مخلوق کیلئے۔ ﴿10﴾
فِيْهَا فَاكِهَةٌ ۙ وَّالنَّخْلُ	اس میں میوے ہیں اور کھجور کے درخت
ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿11﴾	(جو خوشوں پر) غلافوں والے ہیں۔ ﴿11﴾
وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ	اور دانے (اناج اور غلے) ہیں بُھس والے
وَالرَّيْحَانُ ﴿12﴾	اور خوشبودار پھول۔ ﴿12﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿13﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿13﴾ (اللہ نے) انسان کو پیدا کیا
مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿14﴾	ٹھیکری کی طرح بجنے والی مٹی سے۔ ﴿14﴾
وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿15﴾	اور اس نے پیدا کیا جنوں کو آگ کے شعلے سے۔ ﴿15﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿16﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿16﴾ (وہی) دونوں مشرقوں کا رب
وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿17﴾	اور دونوں مغربوں کا رب ہے۔ ﴿17﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْاَرْضَ	ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	تُكَذِّبٰنِ	کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
وَضَعَهَا	وضع قطع، وضع کرنا، موضوع۔	خَلَقَ	خالق، مخلوق، تخلیق، خلقِ خدا۔
فِيْهَا	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	الْاِنْسَانَ	انسان، انسانیت۔
النَّخْلُ	نخل، نخلستان۔	مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
ذَاتُ	ذات ذاتی۔	كَالْفَخَّارِ	کالعدم، کماحقہ۔
الْحَبُّ	حبہ حبہ پائی پائی، حب کبد نوشادری۔	الْجَآنَّ	جن وانس، جنات۔
ذُو	ذوالجلال، ذومعنی، ذواضعاف اقل۔	نَّارٍ	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
رَبِّكُمَا	رب، ربوبیت، رب العلمین۔	الْمَشْرِقَيْنِ	مشرق ومغرب، شرق وغرب۔

وَالْاَرْضَ	وَضَعَهَا	لِلْاَنَامِ ﴿10﴾ لا	فِيْهَا	فَاكِهَةٌ صلے
اور زمین (کو)	اس نے رکھا (یعنی بچھا دیا) اُسے	مخلوق کے لیے	اس میں	میوے (ہیں)

وَّ	النَّخْلُ	ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿11﴾ ① صلے	وَ	الْحَبُّ
اور	کھجور کے درخت	(خوشوں پر) غلافوں والے	اور	دانے (اناج اور غلے ہیں)

ذُو الْعَصْفِ ①	وَالرَّيْحَانُ ﴿12﴾ ج	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا ②
بُھس والے	اور خوشبودار پھول	تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب کی

تُكَذِّبٰنِ ② ﴿13﴾	خَلَقَ	الْاِنْسَانَ ③	مِنْ صَلْصَالٍ ④
تم دونوں جھٹلاؤ گے	(اللہ نے) پیدا کیا	انسان (کو)	بجنے والی مٹی سے

كَالْفَخَّارِ ⑤ ﴿14﴾ لا	وَ	خَلَقَ	الْجَآنَّ ③⑥	مِنْ مَّارِجٍ
ٹھیکری کی طرح	اور	اس نے پیدا کیا	جنوں (کو)	شعلے سے

مِّنْ نَّارٍ ⑦ ﴿15﴾ ج	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا ②	تُكَذِّبٰنِ ② ﴿16﴾
آگ کے	تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے

رَبُّ	الْمَشْرِقَيْنِ ②⑧	وَ	رَبُّ	الْمَغْرِبَيْنِ ②⑧ ﴿17﴾ ج
رب	دونوں مشرقوں کا	اور	رب	دونوں مغربوں (کا)

ضروری وضاحت

① ذَاتُ واحد مؤنث کی اور ذُوْ واحد مذکر کی علامت ہے، دونوں کا ترجمہ والا یا والی کیا جاتا ہے۔② علامت كُمَا، يْنِ، انِ میں تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔④ اس سے مُراد خشک مٹی ہے جس میں آواز ہو۔⑤ اَلْفَخَّارِ سے مُراد آگ میں پکی ہوئی مٹی ہے۔⑥ اس سے مُراد پہلا جن ہے جو تمام جنوں کا باپ ہے۔ ⑦ یہاں مِنْ کا ترجمہ کے ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑧ یہاں موسمِ گرما و سرما کی مشرق و مغرب یا سورج اور چاند کی مشرق و مغرب مُراد ہیں۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿18﴾ مَرَجَ	تم دونوں جھٹلاؤ گے ﴿18﴾ اس نے جاری کر دیے
الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿19﴾	دو سمندر دونوں آپس میں ملتے ہیں۔ ﴿19﴾
بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ	ان دونوں کے درمیان ایک پردہ ہے
لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿20﴾	دونوں (اس سے) تجاوز نہیں کرتے۔ ﴿20﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿21﴾ يَخْرُجُ مِنْهُمَا	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿21﴾ نکلتے ہیں اُن دونوں سے
اللُّؤْلُؤُ وَ الْمَرْجَانُ ﴿22﴾	موتی اور مونگے۔ ﴿22﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿23﴾ وَ لَهُ الْجَوَارِ	تم دونوں جھٹلاؤ گے ﴿23﴾ اور اسی کے ہیں جہاز
الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿24﴾	بادبان اُٹھائے ہوئے سمندر میں پہاڑوں کی طرح ﴿24﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو

النصف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَبِّكُمَا	رب، ربوبیت، رب العالمین۔	يَبْغِيٰنِ	بغاوت، باغی۔
تُكَذِّبٰنِ	کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	يَخْرُجُ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
الْبَحْرَيْنِ	بحر و بر، بحرین، بری بحری اور فضائی۔	مِنْهُمَا	منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
يَلْتَقِيٰنِ	ملاقات۔	وَ	لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
بَيْنَهُمَا	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
بَرْزَخٌ	عالم برزخ، برزخی زندگی۔	كَالْاَعْلَامِ	کالعدم، کماحقہ۔
لَّا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔		

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ ①	رَبِّكُمَا ②	تُكَذِّبٰنِ ② (18)	مَرَجَ
توکون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے	اس نے جاری کر دیے

الْبَحْرَيْنِ ②③	يَلْتَقِيٰنِ ② (19) لا	بَيْنَهُمَا ②	بَرْزَخٌ ④
دو سمندر	وہ دونوں آپس میں ملتے ہیں	ان دونوں کے درمیان	ایک پردہ (ہے)

لَّا يَبْغِيٰنِ ② (20) ج	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ ①	رَبِّكُمَا ②
نہیں وہ دونوں تجاوز کرتے (اس سے)	توکون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)

تُكَذِّبٰنِ ② (21)	يَخْرُجُ ⑤⑥	مِنْهُمَا ②	اللُّؤْلُؤُ
تم دونوں جھٹلاؤ گے	نکلتے ہیں	(اُن) دونوں سے	موتی

وَ	الْمَرْجَانُ (22) ج	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ ①	رَبِّكُمَا ②
اور	مونگے	توکون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)

تُكَذِّبٰنِ ② (23)	وَ	لَهُ ⑦	الْجَوَارِ	الْمُنْشَئٰتُ
تم دونوں جھٹلاؤ گے	اور	اسی کے (ہیں)	جہاز	بادبان اٹھائے ہوئے

فِي الْبَحْرِ	كَالْاَعْلَامِ (24) ج	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ ①	رَبِّكُمَا ②
سمندر میں	پہاڑوں کی طرح	توکون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)

النصف

ضروری وضاحت

① لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر اور سو ہوتا ہے۔ ② علامت كُمَا، هُمَا، يْنِ، انِ میں تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ اس سے مُراد ایک کھارے پانی اور ایک میٹھے پانی کا سمندر ہے جن کی لہریں آپس میں ملتی ہیں مگر اس کے باوجود آپس میں مکس نہیں ہوتیں۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ یہ فعل واحد ہے ضرورتاً ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔
⑥ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ⑦ لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔

ع 1 25 11

تُكَذِّبٰنِ ﴿25﴾ ع	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿25﴾ ع
كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿26﴾ صلے	ہر ایک جو اس (زمین) پر ہے فنا ہونیوالا ہے۔ ﴿26﴾
وَّ يَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ	اور باقی رہے گا آپ کے رب کا چہرہ
ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿27﴾ ج	(جو) صاحب جلال اور عزت والا ہے۔ ﴿27﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿28﴾ يَسْئَلُهٗ	تم دونوں جھٹلاؤ گے ﴿28﴾ سوال کرتا ہے اسی سے
مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط	جو آسمانوں اور زمین میں ہے
كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿29﴾ ج	ہر دن وہ ایک (نئی) شان میں ہے۔ ﴿29﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿30﴾ سَنَفْرُغُ	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿30﴾ عنقریب ہم فارغ ہونگے
لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿31﴾ ج	تمہارے لیے اے دو بڑے گروہو (جن وانس) ﴿31﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كُلُّ : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
عَلَيْهَا : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
فَانٍ : فنا، فانی۔
يَبْقٰى : باقی، باقیات، بقایا۔
وَجْهُ : وجاہت، توجہ، متوجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔
ذُو : ذوالجلال، ذومعنی، ذواضعاف اقل۔
الْجَلٰلِ : عظمت وجلال، رب ذوالجلال۔
الْاِكْرَامِ : کرم، کریم، اکرام، تکریم۔

يَسْئَلُهٗ : سوال، سائل، مسئول، سوالات۔
السَّمٰوٰتِ : ارض وسما، کتب سماویہ، آفات سماویہ۔
الْاَرْضِ : ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
يَوْمٍ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
شَاْنٍ : کیا شان ہے، نئی آن نئی شان۔
سَنَفْرُغُ : فارغ، فراغت۔

ع 1 25 11

تُكَذِّبٰنِ ﴿25﴾ ع	كُلُّ	مَنْ ①	عَلَيْهَا	فَانٍ ② ﴿26﴾ ج
تم دونوں جھٹلاؤ گے	ہر ایک	جو	اس (زمین) پر (ہے)	فنا ہونے والا (ہے)

وَّ	يَبْقٰى	وَجْهُ رَبِّكَ	ذُو الْجَلٰلِ ③	وَ الْاِكْرَامِ ﴿27﴾ ج
اور	وہ باقی رہے گا	آپ کے رب کا چہرہ	(جو) صاحب جلال	اور عزت والا (ہے)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿28﴾
تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے

يَسْـَٔلُهٗ	مَنْ ①	فِي السَّمٰوٰتِ ④	وَ	الْاَرْضِ ط
وہ سوال کرتا اسی سے	جو	آسمانوں میں (ہے)	اور	زمین (میں ہے)

كُلَّ	يَوْمٍ	هُوَ ⑤	فِيْ شَاْنٍ ⑥ ﴿29﴾ ج	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
ہر	دن	وہ	ایک (نئی) شان میں (ہے)	تو کون (کون سی) نعمتوں کو

رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿30﴾	سَنَفْرُغُ	لَكُمْ ⑦
اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے	عنقریب ضرور ہم فارغ ہونگے	تمہارے لیے

اَيُّهَا	الثَّقَلٰنِ ﴿31﴾ ج	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا
اے	دو بڑے گروہو (جن وانس)	تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)

ضروری وضاحت

① مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔② یہ دراصل فَانِیٌ تھا گرامر کے اصول کے مطابق ی گرادی گئی ہے۔③ ذُوْ واحد مذکر کی علامت ہے، ترجمہ والا کیا جاتا ہے۔④ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ هُوَ واحد مذکر کی اور هِيَ واحد مؤنث کی علامت ہوتی ہے دونوں کا ترجمہ وہ کیا جاتا ہے۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اس لیے ترجمہ ایک ہوا ہے۔⑦ لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔

تُكَذِّبٰنِ ﴿32﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ | تم دونوں جھٹلاؤ گے۔﴿32﴾اے جن وانس کی جماعت

اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا | اگر تم طاقت رکھتے ہو کہ تم نکل جاؤ

مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ | آسمانوں اور زمین کے کناروں سے

فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ | تو تم نکل جاؤ، تم نہیں نکل سکو گے

اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿33﴾ | مگر غلبے (اور طاقت) سے۔﴿33﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا | تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿34﴾ | تم دونوں جھٹلاؤ گے۔﴿34﴾

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ | چھوڑا جائے گا تم دونوں پر آگ کا شعلہ

وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿35﴾ | اور دھواں (بھی) تو تم مقابلہ نہ کر سکو گے۔﴿35﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا | تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿36﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ | تم دونوں جھٹلاؤ گے ﴿36﴾ پھر جب آسمان پھٹ جائے گا

فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿37﴾ | تو وہ گلابی ہو جائے گا سرخ چمڑے کی طرح۔﴿37﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُكَذِّبٰنِ : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
يٰمَعْشَرَ : معاشرہ، معاشرت، معاشرتی معاملات۔
الْجِنِّ : جن، جنات، جن وانس۔
الْاِنْسِ : جنّ واِنس، انسان، انسانیت۔
اسْتَطَعْتُمْ : استطاعت، حسب استطاعت۔
مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
السَّمٰوٰتِ : ارض وسما، کتب سماویہ، آفات سماویہ۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
اِلَّا : اِلا ماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔
بِسُلْطٰنٍ : سلطان، سلطانی گواہ، سلطنت۔
رَبِّكُمَا : رب، ربوبیت، رب العالمین۔
يُرْسَلُ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
عَلَيْكُمَا : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
نَّارٍ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
انْشَقَّتِ : شق الارض، واقعہ شق صدر، شق قمر۔

تُكَذِّبٰنِ (32)	يٰمَعْشَرَ	الْجِنِّ وَالْاِنْسِ	اِنِ ①	اسْتَطَعْتُمْ
تم دونوں جھٹلاؤ گے	اے جماعت	جن اور انس (کی)	اگر	تم طاقت رکھتے ہو

اَنْ ①	تَنْفُذُوْا	مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ ②	وَالْاَرْضِ	فَانْفُذُوْا ③ ط
کہ	تم سب نکل جاؤ	آسمانوں کے کناروں سے	اور زمین (کے)	تو تم سب نکل جاؤ

لَا تَنْفُذُوْنَ ④	اِلَّا	بِسُلْطٰنٍ ج (33)	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ ③
نہیں تم سب نکل سکو گے	مگر	غلبے (طاقت) سے	تو کون (کون سی) نعمتوں کو

رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ (34)	يُرْسَلُ ⑤	عَلَيْكُمَا	شُوَاظٌ
اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے	وہ چھوڑا جائے گا	تم دونوں پر	شعلہ

مِّنْ نَّارٍ ۙ	وَّ	نُحَاسٌ	فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ③ ج (35)	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ ③
آگ سے	اور	دھواں (بھی)	تو تم دونوں مقابلہ نہ کرسکو گے	تو کون (کون سی) نعمتوں کو

رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ (36)	فَاِذَا ③	انْشَقَّتِ ⑥⑦
اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے	پھر جب	پھٹ جائے گا

السَّمَآءُ	فَكَانَتْ ③⑥⑦	وَرْدَةً ②	كَالدِّهَانِ ج (37)
آسمان	تو وہ ہوجائے گا	گلابی	سرخ چمڑے کی طرح

ضروری وضاحت

① اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے اور اَنْ کا ترجمہ کہ ہوتا ہے۔② ات جمع مؤنث کی علامت اور ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے۔③ لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر کبھی سو ہوتا ہے۔④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑤ يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں۔⑦ یہ گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿38﴾ فَیَوۡمَئِذٍ	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿38﴾ پھر اس دن
لَّا یُسۡـَٔلُ عَنۡ ذَنۡۢبِهٖۤ	نہیں پوچھا جائے گا اسکے گناہ کے بارے میں
اِنۡسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿39﴾	(نہ) کسی انسان سے اور نہ کسی جن سے۔ ﴿39﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿40﴾ یُعۡرَفُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿40﴾ مجرم پہچان لیے جائینگے
بِسِیۡمٰهُمۡ فَیُؤۡخَذُ	اپنے (چہرے کی) علامت سے پھر (انہیں) پکڑا جائے گا
بِالنَّوَاصِیۡ وَ الۡاَقۡدَامِ ﴿41﴾	پیشانیوں (کے بالوں) اور قدموں سے۔ ﴿41﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿42﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿42﴾ (کہا جائے گا) یہی وہ جہنم ہے
الَّتِیۡ یُكَذِّبُ بِهَا الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿43﴾	جس کو مجرم لوگ جھٹلایا کرتے تھے۔ ﴿43﴾
یَطُوۡفُوۡنَ بَیۡنَهَا	وہ چکر لگائیں گے اس (جہنم) کے درمیان

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَیَوۡمَئِذٍ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
لَّا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
یُسۡـَٔلُ : سوال، سائل، مسئول، سوالات۔
اِنۡسٌ : جِنّ واِنس، انسان، انسانیت۔
وَّ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
جَآنٌّ : جن، جنات، جن وانس۔
یُعۡرَفُ : عرف، معروف، تعارف۔
الۡمُجۡرِمُوۡنَ : جرم، جرائم، مجرم۔
فَیُؤۡخَذُ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
الۡاَقۡدَامِ : مقدم، اقدام، قدم۔
هٰذِهٖ : حامل رقعہ ہٰذا، الہٰذا، ہٰذا من فضل ربی۔
جَهَنَّمُ : جہنم، جہنمی۔
یُكَذِّبُ : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
یَطُوۡفُوۡنَ : طواف، طواف بیت اللہ، مطاف۔
بَیۡنَهَا : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ (38)	فَيَوْمَئِذٍ
توکون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے	پھر اس دن

لَّا يُسْـَٔلُ ①	عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ ②	اِنْسٌ ③	وَّلَا	جَآنٌّ ③ ج (39)
نہیں پوچھا جائے گا	اسکے گناہ کے بارے میں	(نہ) کسی انسان (سے)	اور نہ	کسی جن (سے)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ (40)	يُعْرَفُ ①④
توکون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے	پہچان لیے جائینگے

الْمُجْرِمُوْنَ	بِسِيْمٰهُمْ ⑤⑥	فَيُؤْخَذُ ①	بِالنَّوَاصِيْ ⑤
سب مجرم	اپنے (چہرے کی) علامت سے	پھر پکڑا جائے گا (انہیں)	پیشانیوں (کے بالوں) سے

وَ	الْاَقْدَامِ (41) ج	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا
اور	قدموں (سے)	توکون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)

تُكَذِّبٰنِ (42)	هٰذِهٖ ⑦	جَهَنَّمُ	الَّتِيْ ⑦	يُكَذِّبُ
تم دونوں جھٹلاؤ گے	(کہا جائے گا) یہی	جہنم (ہے)	جس (کو)	وہ جھٹلایا کرتے تھے

بِهَا ⑤	الْمُجْرِمُوْنَ (43) م	يَطُوْفُوْنَ	بَيْنَهَا
اس کو	مجرم لوگ	وہ سب چکر لگائیں گے	اس (جہنم) کے درمیان

وقف لازم

ضروری وضاحت

① اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے، یہاں علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ② اسم کے آخر میں ہٗ یا ہٖ کا ترجمہ اسکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ یہ فعل واحد ہے ضرورتاً ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔ ⑤ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ اسم کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ ان کا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ⑦ هٰذَا واحد مذکر اور هٰذِهٖ اور الَّتِيْ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں

وَ بَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿44﴾	اور کھولتے ہوئے سخت گرم پانی کے درمیان۔ ﴿44﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿45﴾ وَ لِمَنْ خَافَ	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿45﴾ اور (اس) کے لیے جو ڈر گیا
مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿46﴾	اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے دو باغ ہیں ﴿46﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿47﴾ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿48﴾	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿47﴾ دونوں شاخوں والے ہیں ﴿48﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿49﴾	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿49﴾
فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿50﴾	ان دونوں میں دو چشمے بہہ رہے ہوں گے۔ ﴿50﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿51﴾	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿51﴾
فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿52﴾	ان دونوں میں ہر پھل کی دو (دو) قسمیں ہونگی۔ ﴿52﴾

ع 20 / 12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	جَنَّتٰنِ	: جنت الفردوس، جنات۔
بَيْنَ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	فِيْهِمَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
رَبِّكُمَا	: رب، ربوبیت، رب العالمین۔	تَجْرِيٰنِ	: جاری، اجرا۔
تُكَذِّبٰنِ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
خَافَ	: خوف، خائف، خوف وہراس۔	كُلِّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
مَقَامَ	: قائم مقام، اقامت، مقیم، اقامت گاہ۔		

ع 2 20 12

وَ	بَيْنَ حَمِيْمٍ	اٰنٍ ① ج (44)	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
اور	سخت گرم پانی کے درمیان	کھولتے ہوئے	توکون (کون سی) نعمتوں کو

رَبِّكُمَا ②	تُكَذِّبٰنِ ② ع (45)	وَ	لِمَنْ ③	خَافَ
اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے	اور	(اس) کے لیے جو	ڈر گیا

مَقَامَ رَبِّهٖ ④	جَنَّتٰنِ ② ج (46)	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا ②
اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے	دو باغ (ہیں)	توکون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)

تُكَذِّبٰنِ ② لا (47)	ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ⑤ ج (48)	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
تم دونوں جھٹلاؤ گے	دونوں شاخوں والے (ہیں)	توکون (کون سی) نعمتوں کو

رَبِّكُمَا ②	تُكَذِّبٰنِ ② (49)	فِيْهِمَا ②	عَيْنٰنِ ②⑥
اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے	ان دونوں میں	دو چشمے

تَجْرِيٰنِ ② ج (50)	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا ②
دونوں بہہ رہے ہوں گے	توکون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)

تُكَذِّبٰنِ ② (51)	فِيْهِمَا ②	مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ	زَوْجٰنِ ②⑦ ج (52)
تم دونوں جھٹلاؤ گے	ان دونوں میں	ہر پھل سے	دو (دو) قسمیں (ہوں گی)

ضروری وضاحت

① اٰنٍ سے مُراد سخت کھولتا ہوا پانی ہے جو اُن کی آنتڑیوں کو کاٹ دے گا۔② علامت كُمَا، اٰنِ، هُمَا میں تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔③ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس ہوتا ہے۔④ اسم کے آخر میں ہٖ کا ترجمہ اسکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔⑤ ذَوَاتَا، ذَاتُ یا ذَوَاتُ (جو کہ مؤنث ہیں) سے تثنیہ ہے اور شاخوں والے سے مُراد گھنے اور سایہ دار ہے۔⑥ دو چشموں میں سے ایک کا نام تسنیم اور دوسرے کا سلسبیل بیان کیا جاتا ہے۔⑦ دو قسموں سے مُراد دو ذائقے ہیں یا ایک قسم خشک میوے کی اور دوسری تازہ کی۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿53﴾	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿53﴾
مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ	(جنتی لوگ) تکیہ لگائے ہونگے (ایسے) بچھونوں پر
بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ	(کہ) ان کے استر موٹے ریشم کے ہونگے
وَ جَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿54﴾	اور دونوں باغوں کے پھل قریب ہی ہونگے۔ ﴿54﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿55﴾	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿55﴾
فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ	ان میں نیچی نگاہوں والی (حوریں) ہیں
لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ	نہیں چھوا انہیں ان سے پہلے کسی انسان نے
وَلَا جَآنٌّ ﴿56﴾	اور نہ کسی جن نے۔ ﴿56﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿57﴾	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿57﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَبِّكُمَا	: رب، ربوبیت، رب العالمین۔	الْجَنَّتَيْنِ	: جنت الفردوس، جنات۔
تُكَذِّبٰنِ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	فِيْهِنَّ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
مُتَّكِـِٕيْنَ	: تکیہ، گاؤتکیہ۔	اِنْسٌ	: جنّ وانس، انسان، انسانیت۔
عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	قَبْلَهُمْ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
فُرُشٍ	: عرش وفرش۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	جَآنٌّ	: جن، جنات، جن وانس۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔		

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ (53)
تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے

مُتَّكِـِٕيْنَ ①	عَلٰى فُرُشٍۭ	بَطَآىِٕنُهَا ②
سب تکیہ لگانے والے (ہوں گے)	(ایسے) بچھونوں پر	(کہ) ان کے استر

مِنْ اِسْتَبْرَقٍؕ ③	وَجَنَا	الْجَنَّتَيْنِ	دَانٍ (54) ج
موٹے ریشم کے (ہونگے)	اور پھل	دونوں باغوں کے	قریب (ہی ہونگے)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ (55)	فِيْهِنَّ ④
تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے	اُن میں

قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ ⑤	لَمْ ⑥	يَطْمِثْهُنَّ ④
نیچی نگاہوں والی (حوریں ہیں)	نہیں	چھوا اُنہیں

اِنْسٌ ⑧	قَبْلَهُمْ	وَلَا	جَآنٌّ ⑧ (56) ج
کسی انسان (نے)	ان سے پہلے	اور نہ	کسی جن (نے)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ (57) ج
تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے

ضروری وضاحت

① اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔② هَا واحد مؤنث کی علامت ہے، کبھی جمع کے لیے بھی استعمال ہوتی ہے۔③ یہاں مِنْ کا ترجمہ کے ضرورتاً کیا گیا ہے۔④ هِنَّ یا هُنَّ جمع مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ⑤ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔⑦ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَ الْمَرْجَانُ ﴿58﴾	گویا کہ وہ (عورتیں) یاقوت اور موتی ہیں۔ ﴿58﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿59﴾ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿59﴾ نہیں ہے احسان کا بدلہ
اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿60﴾	مگر احسان ہی۔ ﴿60﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿61﴾	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿61﴾
وَمِنْ دُوْنِهِمَا	اور اُن دونوں (باغات) کے علاوہ
جَنَّتٰنِ ﴿62﴾	دو باغ (اور) ہونگے۔ ﴿62﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿63﴾	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿63﴾
مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿64﴾	دونوں باغ بہت گھرے سبز ہیں۔ ﴿64﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَاَنَّهُنَّ : کالعدم، کماحقہ۔
الْيَاقُوْتُ : یاقوت۔
وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
الْمَرْجَانُ : یاقوت ومرجان، کشتۂ مرجان۔
رَبِّكُمَا : رب، ربوبیت، رب العالمین۔
تُكَذِّبٰنِ : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
جَزَآءُ : جزاء وسزا، جزاک اللہ خیراً، جزائے خیر۔
الْاِحْسَانِ : احسان کا بدلہ احسان۔
اِلَّا : اِلا ماشاءاللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔
مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
جَنَّتٰنِ : جنت الفردوس، جنات۔

كَاَنَّهُنَّ ①②	الۡيَاقُوۡتُ	وَ	الۡمَرۡجَانُ ﴿58﴾ ج
گویا کہ وہ (عورتیں)	یاقوت	اور	موتی (ہیں)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿59﴾
تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے

هَلۡ ③	جَزَآءُ	الۡاِحۡسَانِ ④	اِلَّا
نہیں (ہے)	بدلہ	احسان (کا)	مگر

الۡاِحۡسَانُ ④ ﴿60﴾ ج	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا
احسان (ہی ہے)	تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)

تُكَذِّبٰنِ ﴿61﴾	وَ	مِنۡ دُوۡنِهِمَا ⑤	جَنَّتٰنِ ﴿62﴾ ج
تم دونوں جھٹلاؤ گے	اور	ان دونوں (باغات) کے علاوہ	(اور) دو باغ (ہوں گے)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿63﴾ لا
تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے

مُدۡهَآمَّتٰنِ ⑥ ﴿64﴾ ج	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا
دونوں (باغ) بہت گہرے سبز (ہیں)	تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب کی

ضروری وضاحت

① كَاَنَّ اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے۔② هُنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے، مُراد حوریں ہیں۔③ هَلۡ کا اصل ترجمہ کیا ہوتا ہے اگر اس کے بعد اِلَّا آ رہا ہو تو اس هَلۡ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔④ یہاں پہلے احسان سے مُراد نیکی اور عبادت ہے اور دوسرے احسان سے مُراد اس کا بدلہ نعمتیں اور جنت ہے۔⑤ لفظ دُوۡنَ سے پہلے مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔⑥ دونوں باغ بہت گہرے سبز ہوں گے جس کی وجہ کثرت سے سیراب ہونے اور سبزے کی فراوانی ہوگی۔

تُكَذِّبٰنِ ﴿65﴾	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿65﴾
فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿66﴾	ان دونوں میں جوش مارتے ہوئے دو چشمے ہیں۔ ﴿66﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿67﴾	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿67﴾
فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ	ان دونوں میں پھل
وَّ نَخْلٌ وَّ رُمَّانٌ ﴿68﴾	اور کھجور کے درخت اور انار ہیں۔ ﴿68﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿69﴾	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿69﴾
فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿70﴾	ان میں نیک سیرت اور خوبصورت (عورتیں) ہیں۔ ﴿70﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿71﴾	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿71﴾
حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿72﴾	(وہ) حوریں ہیں خیموں میں مستور۔ ﴿72﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُكَذِّبٰنِ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	خَيْرٰتٌ	: خیرات، خیریت۔
فِيْهِمَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	حِسَانٌ	: حسن، تحسین، حسین۔
رَبِّكُمَا	: رب، ربوبیت، رب العالمین۔	حُوْرٌ	: حور، حوریں۔
وَّ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
نَخْلٌ	: نخل، نخلستان۔	الْخِيَامِ	: خیمہ، خیمے، خیمہ بستی۔

تُكَذِّبٰنِ ① ج (65)	فِيْهِمَا ①	عَيْنٰنِ ①	نَضَّاخَتٰنِ ① ج (66)
تم دونوں جھٹلاؤ گے	ان دونوں میں	دو چشمے (ہیں)	دونوں جوش مارتے ہوئے

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ	رَبِّكُمَا ①	تُكَذِّبٰنِ ① (67)
تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے

فِيْهِمَا ①	فَاكِهَةٌ ②	وَّ	نَخْلٌ
ان دونوں میں	پھل	اور	کھجور کے درخت

وَّ	رُمَّانٌ ج (68)	فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ	رَبِّكُمَا ①
اور	انار (ہیں)	تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب کی

تُكَذِّبٰنِ ① ج (69)	فِيْهِنَّ ③	خَيْرٰتٌ ②	حِسَانٌ ④ ج (70)
تم دونوں جھٹلاؤ گے	ان میں	نیک سیرت	خوبصورت (عورتیں ہیں)

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ	رَبِّكُمَا ①	تُكَذِّبٰنِ ① ج (71)
تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے

حُوْرٌ	مَّقْصُوْرٰتٌ ②	فِي الْخِيَامِ ⑤ ج (72)
(وہ) حوریں (ہیں)	مستور (ٹھہرائی ہوئی)	خیموں میں

ضروری وضاحت

① علامت اِنِ ،هِمَا ،هُمَا اور كُمَا میں تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔② ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ هِنَّ یا هُنَّ جمع مؤنث کی علامتیں ہیں۔④ حِسَانٌ سے مُراد ایسی عورتیں ہیں جو حسن و جمال میں یکتا ہوں گی۔⑤ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جنت میں موتیوں کے خیمے ہوں گے جن کا عرض ساٹھ میل ہوگا جن کے ہر کونے میں جنتی ہوں گے جن کو دوسرے کونے والے نہیں دیکھ سکیں گے اور مومن اس میں گھومے گا۔ (صحیح بخاری، صحیح مسلم)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿73﴾	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿73﴾
لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ	نہیں چھوا انہیں کسی انسان نے
قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿74﴾	ان (جنت والوں) سے پہلے اور نہ کسی جن نے۔ ﴿74﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿75﴾	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿75﴾
مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ	تکیہ لگائے ہونگے سبز قالینوں پر
وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿76﴾	اور نادر اور نفیس (مسندوں پر)۔ ﴿76﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿77﴾	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿77﴾
تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ	بہت برکت والا ہے آپ کے رب کا نام
ذِى الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿78﴾	(جو) صاحب جلال اور عزت والا ہے۔ ﴿78﴾

ع 3 33 13

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُكَذِّبٰنِ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	حِسَانٍ	: حسن، محسن، تحسین، احسان۔
اِنْسٌ	: جنّ و انس، انسان، انسانیت۔	تَبٰرَكَ	: برکت، برکات، مبارک، تبرک۔
قَبْلَهُمْ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	اسْمُ	: اسم، اسم گرامی، اسم با مسمّٰی۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	رَبِّكَ	: رب، ربوبیت، رب العالمین۔
جَآنٌّ	: جن، جنات، جن و انس۔	ذِى	: ذیشان، ذی روح، ذومعنی، ذومال، ذوالحجہ۔
مُتَّكِـِٕيْنَ	: تکیہ، گاؤ تکیہ۔	الْجَلٰلِ	: صاحب جلال، جلالی طبیعت، جلیل القدر۔
عَلٰى	: علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔	الْاِكْرَامِ	: کرم، اکرام، تکریم، محترم و مکرم۔
خُضْرٍ	: گنبد خضرا۔		

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿73﴾ ج
توکون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے

لَمْ ①	يَطْمِثْهُنَّ ②③	اِنْسٌ ④	قَبْلَهُمْ	وَلَا
نہیں	چھوا انہیں	کسی انسان نے	اُن سے پہلے	اور نہ

جَآنٌّ ④ ﴿74﴾ ج	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا
کسی جن نے	توکون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)

تُكَذِّبٰنِ ﴿75﴾ ج	مُتَّكِـِٕيْنَ ⑤	عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ
تم دونوں جھٹلاؤ گے	سب تکیہ لگانے والے (ہوں گے)	سبز قالینوں پر

وَّ	عَبْقَرِيٍّ ⑥	حِسَانٍ ﴿76﴾ ج	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
اور	نادر	نفیس (مسندوں پر)	توکون (کون سی) نعمتوں کو

رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿77﴾	تَبٰرَكَ ⑦	اسْمُ
اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے	بہت برکت والا (ہے)	نام

ع 3 33 13

رَبِّكَ ⑧	ذِي الْجَلٰلِ	وَ	الْاِكْرَامِ ﴿78﴾ ع
آپ کے رب (کا)	(جو) صاحب جلال	اور	عزت (والا ہے)

ضروری وضاحت

① علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔② یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ هُنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ عَبْقَرِيٍّ ہر نفیس، نادر اور اعلیٰ چیز کو کہا جاتا ہے۔⑦ علامت تـ اور "ا" میں مبالغے کا مفہوم ہے، یعنی بہت بابرکت، عظمت اور رفعت والا ہے۔⑧ اسم کے آخر میں كَ کا ترجمہ آپ کا، یا اپنا کیا جاتا ہے۔

اٰيَاتُهَا 96 | 56 سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ 46 | رُكُوْعَاتُهَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿1﴾	جب واقع ہونے والی واقع ہوجائے گی۔ ﴿1﴾
لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿2﴾	اس کے واقع ہونے میں کوئی جھوٹ نہیں۔ ﴿2﴾
خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿3﴾	(کسی کو) پست کرنیوالی (اور کسی کو) بلند کرنیوالی ہوگی۔ ﴿3﴾
اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ﴿4﴾	جب زمین ہلائی جائے گی سخت ہلایا جانا۔ ﴿4﴾
وَّ بُسَّتِ الْجِبَالُ	اور پہاڑ ریزہ ریزہ کردیے جائینگے
بَسًّا ﴿5﴾	خوب ریزہ ریزہ کیا جانا۔ ﴿5﴾
فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ﴿6﴾	پس وہ ہوجائیں گے پھیلا ہوا غبار۔ ﴿6﴾
وَّ كُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ﴿7﴾	اور تم ہوجاؤ گے تین اقسام میں۔ ﴿7﴾
فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ	پس دائیں ہاتھ والے
مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿8﴾	کیا (ہی مزے میں) ہیں دائیں ہاتھ والے۔ ﴿8﴾

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَقَعَتِ، الْوَاقِعَةُ	واقع، وقوع پذیر، وقوعہ۔	الْجِبَالُ	جبل اُحد، جبل رحمت، ملک الجبال۔
كَاذِبَةٌ	کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	ثَلٰثَةً	مثلث، تثلیث، ثالث، ثالثی۔
رَّافِعَةٌ	رفعت، سطح مرتفع، مرفوع، اعلیٰ وارفع۔	فَاَصْحٰبُ	اصحابِ صفہ، اصحابِ بدر، اصحابِ کہف۔
الْاَرْضُ	ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	الْمَيْمَنَةِ	یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔
وَّ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔		

اٰيَاتُهَا 96 | 56 سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ 46 | رُكُوْعَاتُهَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

إِذَا ①	وَقَعَتِ ②	الْوَاقِعَةُ ② ۙ (1)	لَيْسَ	لِوَقْعَتِهَا ③
جب	واقع ہوجائے گی	واقع ہونے والی	نہیں	اُس کے واقع ہونے میں

كَاذِبَةٌ ② ④ ⑤ ۘ (2)	خَافِضَةٌ ②	رَّافِعَةٌ ② ۙ (3)	إِذَا ①
کوئی جھوٹ	(کسی کو) پست کرنے والی (ہوگی)	(اور کسی کو) بلند کرنے والی (ہوگی)	جب

رُجَّتِ ②	الْأَرْضُ	رَجًّا ⑥ ۙ (4)	وَّ	بُسَّتِ ②
ہلائی جائے گی	زمین	سخت ہلایا جانا	اور	ریزہ ریزہ کردیے جائیں گے

الْجِبَالُ	بَسًّا ⑥ ۙ (5)	فَكَانَتْ ②	هَبَآءً
پہاڑ	خوب ریزہ ریزہ کیا جانا	پس وہ ہوجائیں گے	غبار

مُّنْۢبَثًّا ۙ (6)	وَّ	كُنْتُمْ ⑦	أَزْوَاجًا	ثَلٰثَةً ② ؕ (7)
پھیلا ہوا	اور	تم ہوجاؤ گے	اقسام	تین

فَأَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ② ۙ	مَآ ⑧	أَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ② ؕ (8)
پس دائیں ہاتھ والے	کیا (خوب ہیں)	دائیں ہاتھ والے

وقف لازم

ضروری وضاحت

① إِذَا کے بعد عموماً فعل کا ترجمہ مستقبل میں کیا جاتا ہے۔② تْ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں اور تْ کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دیتے ہیں۔③ لِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑤ اس کا اصل ترجمہ جھوٹ بولنے والی ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ جھوٹ کیا گیا ہے۔⑥ رَجًّا، بَسًّا دونوں مذکور فعل کے مصدر ہیں جو تاکید کیلئے آئے ہیں۔⑦ تُمْ جمع مذکر کی علامت ہے۔⑧ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔

وَاَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۙ۬	اور بائیں ہاتھ والے
مَاۤ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ؕ﴿9﴾	(افسوس) کیا (ہی بُرے حال میں) ہیں بائیں ہاتھ والے۔ ﴿9﴾
وَالسّٰبِقُوْنَ	اور سبقت کرنیوالے (ان کا کیا ہی کہنا)
السّٰبِقُوْنَ ۚۙ﴿10﴾	(وہ تو) آگے ہی بڑھنے والے ہیں۔ ﴿10﴾
اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۚ﴿11﴾	وہی لوگ ہی (اللہ کے) مقرب ہیں۔ ﴿11﴾
فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ﴿12﴾	نعمت والی جنتوں میں ہیں۔ ﴿12﴾
ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ ۙ﴿13﴾	بہت بڑی جماعت پہلے لوگوں میں سے ہوگی۔ ﴿13﴾
وَقَلِیْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِیْنَ ؕ﴿14﴾	اور بہت تھوڑے سے پچھلوں میں سے ہونگے۔ ﴿14﴾
عَلٰی سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۙ﴿15﴾	سونے کے تاروں سے بُنے ہوئے تختوں پر (آرام کررہے ہونگے) ﴿15﴾
مُّتَّكِـِٕیْنَ عَلَیْهَا مُتَقٰبِلِیْنَ ﴿16﴾	ان پر ٹیک لگائے آمنے سامنے بیٹھنے والے ہونگے ﴿16﴾
یَطُوْفُ عَلَیْهِمْ وِلْدَانٌ	چکر لگائیں گے اُن پر (ایسے) لڑکے
مُّخَلَّدُوْنَ ۙ﴿17﴾	(جو) ہمیشہ (لڑکے ہی) رکھے جانے والے ہیں۔ ﴿17﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَصْحٰبُ	اصحابِ صفہ، اصحابِ بدر، اصحابِ کہف۔	قَلِیْلٌ	قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
السّٰبِقُوْنَ	سبقت، سابقہ، حسب سابق۔	الْاٰخِرِیْنَ	اُخروی زندگی، اول وآخر، آخری۔
الْمُقَرَّبُوْنَ	قرب، قریب، مقرب، قرابت۔	عَلٰی، عَلَیْهَا	علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
فِیْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	مُّتَّكِـِٕیْنَ	تکیہ، گاؤ تکیہ۔
جَنّٰتِ	جنت الفردوس، جنات۔	مُتَقٰبِلِیْنَ	تقابل، تقابلی جائزہ، مقابلہ۔
النَّعِیْمِ	نعمت، انعام، منعم حقیقی۔	یَطُوْفُ	طواف، طواف بیت اللہ، مطاف۔
مِّنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	وِلْدَانٌ	ولد، اولاد، مولود، ولادت۔
الْاَوَّلِیْنَ	اول وآخر، اولین فرصت، قرونِ اُولیٰ۔	مُّخَلَّدُوْنَ	خالد، خلد بریں۔

وَ	اَصۡحٰبُ الۡمَشۡـَٔمَةِ ۙ⑤	مَآ	اَصۡحٰبُ الۡمَشۡـَٔمَةِ ؕ (9)
اور	بائیں ہاتھ والے	(افسوس) کیا (ہی بُرے حال میں ہیں)	بائیں ہاتھ والے

وَ	السّٰبِقُوۡنَ ①	السّٰبِقُوۡنَ ۙ① (10)	اُولٰٓئِكَ ②
اور	سب سبقت کرنیوالے	(وہ تو) سب آگے ہی بڑھنے والے (ہیں)	وہی (لوگ)

الۡمُقَرَّبُوۡنَ ③ ۚ (11)	فِیۡ جَنّٰتِ النَّعِیۡمِ (12)	ثُلَّةٌ ④
سب قریب کیے ہوئے (ہیں)	نعمت والی جنتوں میں (ہیں)	بہت بڑی جماعت

مِّنَ الۡاَوَّلِیۡنَ ۙ (13)	وَ	قَلِیۡلٌ	مِّنَ الۡاٰخِرِیۡنَ ؕ (14)
پہلے لوگوں میں سے (ہوگی)	اور	بہت تھوڑے سے	پچھلوں میں سے ہونگے

عَلٰی سُرُرٍ	مَّوۡضُوۡنَةٍ ۙ (15)	مُّتَّكِـِٕیۡنَ ⑤
(ایسے) تختوں پر	(جو) سونے کے تاروں سے بُنے ہوئے (ہونگے)	سب ٹیک لگانے والے (ہونگے)

عَلَیۡهَا	مُتَقٰبِلِیۡنَ ⑤⑥ (16)	یَطُوۡفُ ⑦
ان پر	سب ایک دوسرے کے سامنے بیٹھنے والے (ہوں گے)	وہ چکر لگائیں گے

عَلَیۡهِمۡ	وِلۡدَانٌ	مُّخَلَّدُوۡنَ ③ ۙ (17)
ان پر	(ایسے) لڑکے	(جو) سب ہمیشہ (لڑکے ہی) رکھے جانے والے (ہیں)

ضروری وضاحت

① اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔② اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے، ضرورتاً ترجمہ یہ کیا جاتا ہے اوراس کا استعمال عموماً بات میں زور ڈالنے کیلئے ہوتا ہے۔③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔④ ثُلَّةٌ یعنی ایسا گروہ جس کی تعداد شمار کرنا ممکن ہو۔⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ اس اسم میں موجود تا اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔⑦ یہ فعل واحد ہے ضرورتاً ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔

بِاَكْوَابٍ وَّ اَبَارِيْقَ ۙ	آب خوروں اور صراحیوں کے ساتھ
وَ كَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۙ (18)	اور لبریز جام (شراب کے) بہتے ہوئے چشمے سے۔ (18)
لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا	نہ اس سے وہ سر درد میں مبتلا کیے جائیں گے
وَلَا يُنْزِفُوْنَ ۙ (19)	اور نہ (ہی اُن کی) عقلیں زائل ہوں گی۔ (19)
وَ فَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ۙ (20)	اور پھل (لیے ہوئے ہونگے) اس سے جو وہ پسند کرینگے۔ (20)
وَ لَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ؕ (21)	اور پرندوں کا گوشت (اس) سے جو وہ چاہیں گے۔ (21)
وَحُوْرٌ عِيْنٌ ۙ (22)	اور موٹی موٹی آنکھوں والی حوریں (ہونگی) (22)
كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ۚ (23)	جیسے چُھپا کر رکھے ہوئے موتی ہوں۔ (23)
جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (24)	(یہ) بدلہ ہے اس کا جو وہ عمل کرتے تھے۔ (24)
لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا	اس میں وہ بیہودہ گفتگو نہیں سنیں گے
وَّلَا تَاْثِيْمًا ۙ (25)	اور نہ گناہ میں ڈالنے والی کوئی بات۔ (25)
اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا (26)	مگر سلام ہو سلام ہو کی پکار ہوگی۔ (26)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
يَتَخَيَّرُوْنَ : اختیار، مختار، اختیاری مضامین۔
لَحْمِ : ماء اللحم، لحمیات، لحیم شحیم۔
طَيْرٍ : طائر، طیور، طیارہ، طائر لاہوتی۔
مِّمَّا : منجانب، من وعن/ ماحول، ماتحت، ماجرا۔
يَشْتَهُوْنَ : اشتہا، شہوت۔
حُوْرٌ : حور، حوریں۔
عِيْنٌ : عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔

كَاَمْثَالِ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
جَزَآءً : جزاء وسزا، جزاک اللہ خیراً، جزائے خیر۔
يَعْمَلُوْنَ : عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
يَسْمَعُوْنَ : سمع وبصر، آلۂ سماعت، سامعین۔
فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
لَغْوًا : لغو، لغویات۔
اِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
قِيْلًا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

بِاَكْوَابٍ	وَّ	اَبَارِيْقَ ۙ ①	وَ	كَاْسٍ	مِّنْ مَّعِيْنٍ ⑱ ۙ
آب خوروں کے ساتھ	اور	صراحیوں	اور	لبریز جام	(شراب کے) بہتے ہوئے چشمے سے

لَّا	يُصَدَّعُوْنَ ②③	عَنْهَا	وَلَا	يُنْزِفُوْنَ ⑲ ۙ
نہ	وہ سب سردرد میں مبتلا کیے جائیں گے	اس سے	اور نہ	وہ سب مدہوشی میں مبتلا ہوں گے

وَفَاكِهَةٍ	مِّمَّا ④	يَتَخَيَّرُوْنَ ⑤ ⑳ ۙ	وَ	لَحْمِ	طَيْرٍ ⑥
اور پھل	(اس) سے جو	وہ سب پسند کریں گے	اور	گوشت	پرندوں (کا)

مِّمَّا ④	يَشْتَهُوْنَ ㉑ ۗ	وَ	حُوْرٌ عِيْنٌ ㉒ ۙ
(اس) سے جو	وہ سب چاہیں گے	اور	موٹی موٹی آنکھوں والی حوریں (ہونگی)

كَاَمْثَالِ ⑦	اللُّؤْلُؤِ	الْمَكْنُوْنِ ㉓ ۚ	جَزَآءًۢ	بِمَا
جیسے	موتی (ہوں)	چُھپا کر رکھے ہوئے	بدلہ (ہے)	(اُس) کا جو

كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ㉔	لَا يَسْمَعُوْنَ ②	فِيْهَا	لَغْوًا
وہ سب تھے	وہ سب عمل کرتے	نہیں وہ سب سنیں گے	اس میں	کوئی بیہودہ گفتگو

وَّلَا	تَاْثِيْمًا ㉕ ۙ	اِلَّا	قِيْلًا	سَلٰمًا	سَلٰمًا ㉖
اور نہ	کوئی گناہ میں ڈالنے والی بات	مگر	پکار ہوگی	سلام (ہو)	سلام (ہو)

ضروری وضاحت

① اَبَارِيْقَ یعنی ایسے برتن جن میں دستے اور ٹوٹیاں دونوں ہوں۔ ② لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ③ يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ⑤ اس فعل میں موجود تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑥ طَيْرٍ واحد ہے، مراد پوری جنس ہے۔ ⑦ كَ کا ترجمہ کی طرح اور اَمْثَالِ کا ترجمہ مثالیں ہے، دونوں کا ملا کر ترجمہ جیسے کیا گیا ہے۔

وَ اَصۡحٰبُ الۡیَمِیۡنِ ۙ۬	اور داہنے ہاتھ والے!
مَاۤ اَصۡحٰبُ الۡیَمِیۡنِ ﴿27﴾ؕ	کیا (ہی خوب) ہیں داہنے ہاتھ والے۔ ﴿27﴾
فِیۡ سِدۡرٍ مَّخۡضُوۡدٍ ﴿28﴾ۙ	کانٹے دور کی ہوئی بیریوں میں۔ ﴿28﴾
وَّ طَلۡحٍ مَّنۡضُوۡدٍ ﴿29﴾ۙ	اور تہہ بہ تہہ لگے ہوئے کیلوں (میں)۔ ﴿29﴾
وَّ ظِلٍّ مَّمۡدُوۡدٍ ﴿30﴾ۙ	اور لمبے (یعنی پھیلے ہوئے) سائے (میں)۔ ﴿30﴾
وَّ مَآءٍ مَّسۡکُوۡبٍ ﴿31﴾ۙ	اور گرائے جانیوالے پانی (یعنی آبشاروں میں)۔ ﴿31﴾
وَّ فَاکِهَةٍ کَثِیۡرَةٍ ﴿32﴾ۙ	اور وافر پھلوں میں ہونگے۔ ﴿32﴾
لَّا مَقۡطُوۡعَةٍ	(جو کبھی) ختم نہ ہونگے
وَّ لَا مَمۡنُوۡعَةٍ ﴿33﴾ۙ	اور نہ (ان سے) کوئی روک ٹوک ہوگی۔ ﴿33﴾
وَّ فُرُشٍ مَّرۡفُوۡعَةٍ ﴿34﴾ؕ	اور بلند کیے ہوئے بستروں میں ہونگے۔ ﴿34﴾
اِنَّاۤ اَنۡشَاۡنٰهُنَّ	بیشک ہم نے ان (حوروں) کو پیدا کیا
اِنۡشَآءً ﴿35﴾ۙ	(خاص طور پر) پیدا کرنا۔ ﴿35﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	کَثِیۡرَةٍ	: اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
اَصۡحٰبُ	: صاحب، صحبت، اصحاب کہف۔	لَّا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
الۡیَمِیۡنِ	: یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔	مَقۡطُوۡعَةٍ	: قطع تعلق، قطع رحمی، قاطع، مقطوع۔
فِیۡ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	مَمۡنُوۡعَةٍ	: منع، مانع، ممنوع، ممانعت۔
سِدۡرٍ	: سدرۃ المنتہٰی۔	فُرُشٍ	: فرش، فراش، صاحب فراش۔
ظِلٍّ	: ظل ہما، ظل سبحانی۔	مَّرۡفُوۡعَةٍ	: اعلیٰ وارفع، رفعت وسربلندی، سطح مرتفع۔
مَّمۡدُوۡدٍ	: مد، مُدت۔	اَنۡشَاۡنٰهُنَّ	: انشاء، انشاء پردازی، نشوونما۔
مَآءٍ	: ماء الحیات، ماء اللحم۔		

وَ	اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ①	مَآ ②	اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ﴿27﴾ ط①
اور	داہنے ہاتھ والے	کیا (ہی خوب ہیں)	داہنے ہاتھ والے

فِيْ سِدْرٍ	مَّخْضُوْدٍ ﴿28﴾ ۙ③④	وَّ	طَلْحٍ
بیریوں میں	کانٹے دور کی ہوئی	اور	کیلوں (میں)

مَّنْضُوْدٍ ﴿29﴾ ۙ③	وَّ	ظِلٍّ	مَّمْدُوْدٍ ﴿30﴾ ۙ③⑤
تہہ بہ تہہ لگے ہوئے	اور	سائے (میں)	لمبا کیا ہوا (یعنی پھیلا ہوا)

وَّ	مَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿31﴾ ۙ③	وَّ	فَاكِهَةٍ
اور	گرائے جانیوالے پانی	اور	پھلوں (میں ہونگے)

كَثِيْرَةٍ ﴿32﴾ ۙ	لَّا	مَقْطُوْعَةٍ ③⑥	وَّ	لَا
وافر	نہ	ختم کیے جانے والے	اور	نہ

مَمْنُوْعَةٍ ﴿33﴾ ۙ③	وَّ	فُرُشٍ	مَّرْفُوْعَةٍ ﴿34﴾ ط③
(ان سے) روکے جانے والے	اور	بستروں (میں ہونگے)	بلند کیے ہوئے

اِنَّآ	اَنْشَاْنٰهُنَّ ⑦	اِنْشَآءً ﴿35﴾ ۙ
بیشک ہم نے	ہم نے پیدا کیا ان (حوروں) کو	(خاص طور پر) پیدا کرنا

ضروری وضاحت

① ان سے مُراد عام مومن ہیں کیونکہ پہلے السّٰبِقُوْنَ ، الْمُقَرَّبُوْنَ کا ذکر تھا، اب عام مومنوں کا ذکر ہے۔② مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہے۔④ یہ اسم واحد مذکر کا ہے ضرورتاً ترجمہ مؤنث میں کیا گیا ہے۔⑤ جنت کے ایک درخت کا سایہ اتنا لمبا ہوگا کہ گھڑسوار اس کے سائے میں سو سال بھی دوڑتا رہے تو وہ سایہ ختم نہیں ہوگا (بخاری)۔⑥ یعنی ایسے پھل جو موسم ہو یا نہ ہو کبھی ختم نہ ہوں گے۔⑦ هُنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔

فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿36﴾	پس ہم نے بنا دیا انہیں کنواریاں۔ ﴿36﴾
عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿37﴾	(شوہروں کی) پیاریاں (اور) ہم عمر۔ ﴿37﴾
لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿38﴾	داہنے ہاتھ والوں کے لیے۔ ﴿38﴾
ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿39﴾	ایک بڑی جماعت پہلے لوگوں میں سے۔ ﴿39﴾
وَ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿40﴾	اور ایک بڑی جماعت پچھلوں میں سے ہے۔ ﴿40﴾
وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ	اور بائیں ہاتھ والے
مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿41﴾	کیا (ہی بُرے) ہیں بائیں ہاتھ والے۔ ﴿41﴾
فِيْ سَمُوْمٍ وَّ حَمِيْمٍ ﴿42﴾	سخت گرم ہوا اور کھولتے پانی میں (ہونگے)۔ ﴿42﴾
وَّ ظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿43﴾	اور سیاہ دھوئیں کے سائے میں (ہونگے)۔ ﴿43﴾
لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿44﴾	(جو) نہ ٹھنڈا ہے اور نہ خوشنما۔ ﴿44﴾
اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ	بیشک وہ اس سے پہلے (دنیا میں) تھے
مُتْرَفِيْنَ ﴿45﴾	نعمتوں کے مزے اڑانے والے۔ ﴿45﴾

ع 38 14

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَبْكَارًا	باکرہ، بکارت۔	الشِّمَالِ	شمال وجنوب، شمالی علاقہ جات۔
لِّاَصْحٰبِ	صاحب، صحبت، صحابی، صحابہ۔	فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الْيَمِيْنِ	یمین و یسار، میمنہ ومیسرہ۔	ظِلٍّ	ظل ہما، ظل سبحانی۔
مِّنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	لَّا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
الْاَوَّلِيْنَ	اول وآخر، اولین، قرون اولیٰ۔	بَارِدٍ	برودت (ٹھنڈک)۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	قَبْلَ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
الْاٰخِرِيْنَ	اُخروی زندگی، اول وآخر، آخری۔		

فَجَعَلْنٰهُنَّ ①	اَبْكَارًا ﴿36﴾ لا	عُرُبًا	اَتْرَابًا ② ﴿37﴾ لا
پس ہم نے بنا دیا اُنہیں	کنواریاں	پیاریاں	(اور) ہم عمر

ع 1 38 14

لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿38﴾ ط ع	ثُلَّةٌ ③	مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ④ ﴿39﴾ لا
داہنے ہاتھ والوں کے لیے	ایک بڑی جماعت	پہلے لوگوں میں سے

وَ	ثُلَّةٌ ③	مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ⑤ ﴿40﴾ ط	وَ	اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۵ لا
اور	ایک بڑی جماعت	پچھلوں میں سے ہے	اور	بائیں ہاتھ والے

مَآ	اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿41﴾ ط	فِيْ سَمُوْمٍ
کیا (ہی بُرے ہیں)	بائیں ہاتھ والے	سخت گرم ہوا (یعنی لُو) میں

وَّ	حَمِيْمٍ ﴿42﴾ لا	وَّ	ظِلٍّ	مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ⑥ ﴿43﴾ لا
اور	کھولتے پانی (میں ہونگے)	اور	سائے (میں ہونگے)	سیاہ دھوئیں کے

لَّا	بَارِدٍ	وَّ	لَا	كَرِيْمٍ ﴿44﴾	اِنَّهُمْ
نہ	ٹھنڈا	اور	نہ	خوشنما	(اور) بے شک وہ

كَانُوْا	قَبْلَ ذٰلِكَ ⑦	مُتْرَفِيْنَ ⑧ ﴿45﴾ صلے
وہ سب تھے	اِس سے پہلے (دنیا میں)	سب آسودہ حال کیے گئے ہوئے

ضروری وضاحت

① هُنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ② یہ تِرْبٌ کی جمع ہے، یعنی تمام جنتی عورتیں ہم عمر ہونگی یا میاں بیوی ہم عمر ہونگے۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ④ اس سے مُراد یا تو آدم علیہ السلام سے لیکر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک کے لوگ یا پھر امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پہلے لوگ مُراد ہیں۔ ⑤ یعنی اس اُمت کے پچھلے لوگ۔ ⑥ یہاں مِنْ کا ترجمہ کے ضرورتاً ہوا ہے۔ ⑦ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اِس کر دیا جاتا ہے۔ ⑧ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَ كَانُوْا يُصِرُّوْنَ	اور وہ اصرار کیا کرتے تھے
عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿46﴾	بڑے گناہ (یعنی شرک) پر۔ ﴿46﴾
وَ كَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ اَئِذَا مِتْنَا	اور وہ کہتے تھے کیا جب ہم مرجائیں گے
وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا	اور ہم ہوجائیں گے مٹی اور ہڈیاں
ءَ اِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿47﴾	(تو) کیا بیشک ہم واقعی اُٹھائے جانیوالے ہیں۔ ﴿47﴾
اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿48﴾	اور (بھلا) کیا ہمارے پہلے باپ دادا (بھی)۔ ﴿48﴾
قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ	آپ کہہ دیجیے! بیشک (تمہارے) پہلے
وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿49﴾ لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ	اور پچھلے (بھی)۔ ﴿49﴾ ضرور جمع کیے جانیوالے ہیں
اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿50﴾	ایک معلوم دن کے مقرر وقت پر۔ ﴿50﴾
ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ	پھر بیشک تم اے گمراہو!
الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿51﴾	جھٹلانے والو!۔ ﴿51﴾
لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿52﴾	ضرور کھانے والے ہو تھوہر کے درخت سے۔ ﴿52﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُصِرُّوْنَ : مصر رہنا، اصرار کرنا۔	مِيْقَاتِ : وقت، اوقات، میقاتِ حج۔
يَقُوْلُوْنَ، قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	يَوْمٍ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
مِتْنَا : موت، اموات، میت۔	مَّعْلُوْمٍ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
تُرَابًا : تربت۔	الضَّآلُّوْنَ : ضلالت و گمراہی۔
لَمَبْعُوْثُوْنَ : بعثت، مبعوث، بعث بعد الموت۔	الْمُكَذِّبُوْنَ : کاذب، تکذیب، کذاب۔
الْاَوَّلُوْنَ : اول و آخر، اولین فرصت، قرون اُولیٰ	مِنْ : منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
لَمَجْمُوْعُوْنَ : جمع، جمیع، جامع، مجمع، اجتماع۔	لَاٰكِلُوْنَ : اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔
اِلٰى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	شَجَرٍ : شجرہ نسب، شجر ممنوعہ، شجر کاری مہم۔

وَ	كَانُوْا	يُصِرُّوْنَ	عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ۚ (46)
اور	وہ سب تھے	وہ سب اصرار کیا کرتے	بڑے گناہ (شرک) پر

وَ	كَانُوْا	يَقُوْلُوْنَ ۙ	اَئِذَا	مِتْنَا	وَكُنَّا
اور	وہ سب تھے	وہ سب کہتے	کیا جب	ہم مر گئے	اور ہم ہو گئے

تُرَابًا	وَّ	عِظَامًا	ءَ	اِنَّا ①	لَمَبْعُوْثُوْنَ ②③ ۙ (47)
مٹی	اور	ہڈیاں	(تو) کیا	بیشک ہم	واقعی سب اُٹھائے جانیوالے (ہیں)

اَوَ ④	اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ (48)	قُلْ ⑤	اِنَّ	الْاَوَّلِيْنَ
اور (بھلا) کیا	ہمارے سب پہلے آباؤاجداد (بھی)	آپ کہہ دیجیے	بیشک	سب پہلے

وَالْاٰخِرِيْنَ ۙ (49)	لَمَجْمُوْعُوْنَ ②③ ۙ	اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ⑥⑦ (50)
اور سب پچھلے	ضرور سب جمع کیے جانیوالے (ہیں)	ایک معلوم دن کے مقرر وقت پر

ثُمَّ	اِنَّكُمْ	اَيُّهَا	الضَّآلُّوْنَ	الْمُكَذِّبُوْنَ ⑧ ۙ (51)
پھر	بیشک تم	اے	سب گمراہو!	سب جھٹلانے والو

لَاٰكِلُوْنَ ②	مِنْ شَجَرٍ	مِّنْ زَقُّوْمٍ ⑥ ۙ (52)
(تم) ضرور سب کھانے والے (ہو)	درخت سے	تھوہر کے

ضروری وضاحت

①اِنَّا دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کیلئے ایک نون گرا ہوا ہے۔② لَ تاکید کی علامت ہے۔③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا جانے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ اَ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق و کو گرا دیا گیا ہے۔⑥ اِلٰی کا ترجمہ پر اور مِنْ کا ترجمہ کے ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿53﴾	پھر اس سے (تم) پیٹ بھرنے والے ہو۔ ﴿53﴾
فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿54﴾	پھر پینے والے ہو اس پر کھولتے پانی سے۔ ﴿54﴾
فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿55﴾	پھر پینے والے ہو پیاسے اونٹوں کے پینے کی طرح۔ ﴿55﴾
هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿56﴾	یہ ان کی مہمانی ہوگی بدلے (قیامت) کے دن۔ ﴿56﴾
نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ	ہم ہی نے تمہیں پیدا کیا
فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿57﴾	تو کیوں نہیں (دوبارہ جی اُٹھنے کو) تم سچ مانتے۔ ﴿57﴾
اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿58﴾	پھر کیا تم نے دیکھا (غور کیا کہ وہ نطفہ) جو تم ٹپکاتے ہو۔ ﴿58﴾
ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ	کیا تم اسے پیدا کرتے ہو
اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿59﴾	یا ہم پیدا کرنے والے ہیں۔ ﴿59﴾
نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ	ہم ہی نے مقرر کر دیا ہے تمہارے درمیان موت کو
وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿60﴾	اور ہم ہرگز عاجز نہیں ہیں۔ ﴿60﴾
عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ	(بلکہ ہم قادر ہیں) اس پر کہ ہم بدل کر لے آئیں (اور لوگ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْهَا	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	تُصَدِّقُوْنَ	تصدیق، مصدقہ، صادق وامین، صداقت۔
الْبُطُوْنَ	بطنِ مادر۔	فَرَءَيْتُمْ	رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
فَشٰرِبُوْنَ	اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔	مَّا	ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
عَلَيْهِ، عَلٰٓى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	قَدَّرْنَا	تقدیر، مقدر، قدرت۔
هٰذَا	لہٰذا، ہٰذا من فضل ربی، علیٰ ہٰذا القیاس۔	بَيْنَكُمْ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
يَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	الْمَوْتَ	موت، اموات، میت۔
خَلَقْنٰكُمْ	خلق، تخلیق، مخلوق، خلقت، خالق۔	نُّبَدِّلَ	تبدیل، متبادل، تبادلہ۔

فَمَالِــُٔـوْنَ ①②	مِنْهَا	الْبُطُوْنَ ﴿53﴾ ج	فَشٰرِبُوْنَ ②	عَلَيْهِ
پھر (تم) سب بھرنے والے (ہو)	اس سے	پیٹوں (کو)	پھر سب پینے والے (ہو)	اس پر

مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿54﴾ ج	فَشٰرِبُوْنَ ①②	شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿55﴾ ط	هٰذَا
کھولتے پانی سے	پھر سب پینے والے (ہو)	پیاسے اونٹوں کے پینے (کی طرح)	یہ

نُزُلُهُمْ	يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿56﴾ ط	نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ ③	فَلَوْلَا ①④
ان کی مہمانی (ہوگی)	قیامت کے دن	ہم ہی نے پیدا کیا تمہیں	تو کیوں نہیں

تُصَدِّقُوْنَ ﴿57﴾	اَفَرَءَيْتُمْ ①⑤	مَّا	تُمْنُوْنَ ﴿58﴾ ط
تم سب سچ مانتے	پھر (بھلا) کیا تم نے دیکھا	جو	تم (نطفہ) سب ٹپکاتے ہو

ءَ	اَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗ ⑥	اَمْ	نَحْنُ	الْخٰلِقُوْنَ ②⑦ ﴿59﴾
کیا	تم سب پیدا کرتے ہو اُسے	یا	ہم	پیدا کرنے والے (ہیں)

نَحْنُ قَدَّرْنَا ③	بَيْنَكُمُ	الْمَوْتَ	وَمَا
ہم ہی نے مقرر کر دیا ہے	تمہارے درمیان	موت (کو)	اور نہیں

نَحْنُ	بِمَسْبُوْقِيْنَ ⑦⑧ ﴿60﴾ لا	عَلٰٓى	اَنْ	نُّبَدِّلَ
ہم	ہرگز عاجز	(اس) پر	کہ	ہم بدل کر لے آئیں (اور لوگ)

ضروری وضاحت

① لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر کبھی سو ہوتا ہے۔② اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ نَحْنُ اور نَا دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم نے کیا گیا ہے۔④ لَوْلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔⑤ جب أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ اَنْتُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔⑦ یہاں وْنَ اور يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧ علامت مَا کے بعد اسی جملے میں بِ ہو تو اس جملے میں ہرگز کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔

اَمۡثَالَكُمۡ وَ نُنۡشِئَكُمۡ	تمہارے جیسے اور ہم تمہیں پیدا کردیں
فِيۡ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿61﴾	ایسے (جہان یا صورت) میں جسے تم نہیں جانتے۔ ﴿61﴾
وَ لَقَدۡ عَلِمۡتُمُ النَّشۡاَةَ الۡاُوۡلٰى	اور بلاشبہ یقیناً تم جان چکے ہو پہلی (دفعہ کی) پیدائش کو
فَلَوۡلَا تَذَكَّرُوۡنَ ﴿62﴾	تو کیوں نہیں تم نصیحت پکڑتے۔ ﴿62﴾
اَفَرَءَيۡتُمۡ مَّا تَحۡرُثُوۡنَ ﴿63﴾	پھر (بھلا) کیا تم نے دیکھا (غور کیا) جو کچھ تم بوتے ہو۔ ﴿63﴾
ءَ اَنۡتُمۡ تَزۡرَعُوۡنَهٗۤ	کیا تم اُگاتے ہو اُسے؟
اَمۡ نَحۡنُ الزّٰرِعُوۡنَ ﴿64﴾	یا ہم اگانے والے ہیں۔ ﴿64﴾
لَوۡ نَشَآءُ لَجَعَلۡنٰهُ حُطَامًا	اگر ہم چاہیں (تو) ضرور ہم کرڈالیں اسے ریزہ ریزہ
فَظَلۡتُمۡ تَفَكَّهُوۡنَ ﴿65﴾	پھر (حیرت سے) تم باتیں بناتے رہ جاؤ۔ ﴿65﴾
اِنَّا لَمُغۡرَمُوۡنَ ﴿66﴾	کہ بیشک ہم یقیناً تاوان ڈال دیے گئے ہیں۔ ﴿66﴾
بَلۡ نَحۡنُ مَحۡرُوۡمُوۡنَ ﴿67﴾	بلکہ ہم محروم ہو گئے۔ ﴿67﴾
اَفَرَءَيۡتُمُ الۡمَآءَ	پھر (بھلا) کیا تم نے دیکھا (غور کیا کہ) وہ پانی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَمۡثَالَكُمۡ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
نُنۡشِئَكُمۡ، النَّشۡاَةَ : نشوونما، نشاۃ ثانیہ، انشاپردازی۔
فِيۡ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
تَعۡلَمُوۡنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
الۡاُوۡلٰى : اول وآخر، اولین فرصت، قرون اُولیٰ۔
تَذَكَّرُوۡنَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔
فَرَءَيۡتُمۡ : رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
تَزۡرَعُوۡنَهٗۤ : زراعت، زرعی زمین، مزارع۔
نَشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
بَلۡ : بلکہ۔
مَحۡرُوۡمُوۡنَ : محروم، محرومی، محرومیت۔
الۡمَآءَ : ماءالحیات، ماءاللحم۔

اَمْثَالَكُمْ ①	وَ	نُنْشِئَكُمْ ①	فِيْ مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ ② (61)
تمہارے جیسے	اور	ہم پیدا کردیں تمہیں	(ایسے جہان یا صورت) میں جسے	نہیں تم سب جانتے

وَلَقَدْ	عَلِمْتُمُ ③	النَّشْاَةَ ④	الْاُوْلٰى ④	فَلَوْلَا
اور بلاشبہ یقیناً	تم جان چکے ہو	پیدائش (کو)	پہلی (دفعہ کی)	تو کیوں نہیں

تَذَكَّرُوْنَ ⑤ (62)	اَفَرَءَيْتُمْ ③	مَّا	تَحْرُثُوْنَ ط (63)
تم سب نصیحت پکڑتے	پھر (بھلا) کیا تم نے دیکھا (غور کیا)	جو	تم سب بوتے ہو

ءَ	اَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗ ⑥	اَمْ	نَحْنُ	الزّٰرِعُوْنَ ⑦ (64)
کیا	تم سب اُگاتے ہو اُسے	یا	ہم	اُگانے والے (ہیں)

لَوْ	نَشَآءُ	لَجَعَلْنٰهُ	حُطَامًا	فَظَلْتُمْ
اگر	ہم چاہیں	(تو) ضرور ہم کر ڈالیں اُسے	ریزہ ریزہ	پھر تم رہ جاؤ

تَفَكَّهُوْنَ ⑤ (65)	اِنَّا	لَمُغْرَمُوْنَ لا (66)	بَلْ
تم سب (حیرت سے) باتیں بناتے	کہ بیشک ہم	یقیناً سب تاوان ڈال دیے گئے (ہیں)	بلکہ

نَحْنُ	مَحْرُوْمُوْنَ (67)	اَفَرَءَيْتُمُ ③	الْمَآءَ
ہم	سب محروم (ہوگئے)	پھر (بھلا) کیا تم نے دیکھا (غور کیا)	پانی

ضروری وضاحت

① كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔② لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔③ تُمْ جمع مذکر کی علامت ہے۔④ ة اور ـٰی مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ تَذَكَّرُوْنَ اور تَفَكَّهُوْنَ دراصل تَتَذَكَّرُوْنَ اور تَتَفَكَّهُوْنَ تھے، اس فعل میں موجود تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑥ اَنْتُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔⑦ یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

الَّذِیْ تَشْرَبُوْنَ ﴿68﴾	جو تم پیتے ہو۔ ﴿68﴾
ءَ اَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ	کیا تم نے اُتارا ہے اُسے بادل سے
اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿69﴾	یا ہم اُتارنے والے ہیں۔ ﴿69﴾
لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا	اگر ہم چاہیں (تو) ہم کر دیں اسے سخت کڑوا
فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿70﴾	تو کیوں نہیں تم شکر ادا کرتے (ہمارے احسان کا) ﴿70﴾
اَفَرَءَیْتُمُ النَّارَ	پھر (بھلا) کیا تم نے دیکھا (غور کیا اس) آگ پر
الَّتِیْ تُوْرُوْنَ ﴿71﴾	جو تم جلاتے ہو۔ ﴿71﴾
ءَ اَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَاۤ	کیا تم نے پیدا کیا ہے اس کے درخت کو
اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُوْنَ ﴿72﴾	یا ہم پیدا کرنے والے ہیں۔ ﴿72﴾
نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً	ہم ہی نے بنایا ہے اُسے ایک نصیحت (کا سبب)
وَّ مَتَاعًا لِّلْمُقْوِیْنَ ﴿73﴾	اور فائدے کی چیز مسافروں کے لیے۔ ﴿73﴾
فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِیْمِ ﴿74﴾ ع	پس آپ تسبیح کیجیے اپنے عظیم رب کے نام کی۔ ﴿74﴾ ع

ع 2 36 15 الثلثة

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَشْرَبُوْنَ	اکل وشرب، شربت، ماکولات ومشروبات۔	شَجَرَتَهَاۤ	شجرہ نسب، شجر ممنوعہ، شجر کاری مہم۔
اَنْزَلْتُمُوْهُ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	تَذْكِرَةً	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	وَّ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
نَشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	مَتَاعًا	متاع کارواں، مال ومتاع۔
تَشْكُرُوْنَ	شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔	فَسَبِّحْ	تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
فَرَءَیْتُمْ	رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	بِاسْمِ	اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔
النَّارَ	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	رَبِّكَ	رب، ربوبیت، رب العالمین۔
اَنْشَاْتُمْ	انشاء، انشاء پردازی، نشوونما۔	الْعَظِیْمِ	عظمت، اجر عظیم، معظم، تعظیم۔

الَّذِیْ①	تَشْرَبُوْنَ ط (68)	ءَ	اَنْتُمْ	اَنْزَلْتُمُوْهُ②	مِنَ الْمُزْنِ
جو	تم سب پیتے ہو	کیا	تم نے	تم نے اُتارا ہے اُسے	بادل سے

اَمْ	نَحْنُ	الْمُنْزِلُوْنَ③④ (69)	لَوْ⑤	نَشَآءُ	جَعَلْنٰهُ
یا	ہم	اُتارنے والے (ہیں)	اگر	ہم چاہیں	(تو) ہم کر دیں اُسے

اُجَاجًا	فَلَوْلَا⑥	تَشْكُرُوْنَ (70)	اَفَرَءَيْتُمُ
سخت کڑوا	تو کیوں نہیں	تم سب شکر ادا کرتے	پھر کیا تم نے دیکھا

النَّارَ⑦	الَّتِیْ①	تُوْرُوْنَ ط (71)	ءَ	اَنْتُمْ	اَنْشَاْتُمْ
آگ (کو)	جو	تم سب جلاتے ہو	کیا	تم نے	تم نے پیدا کیا ہے

شَجَرَتَهَآ	اَمْ	نَحْنُ	الْمُنْشِئُوْنَ③④ (72)
اُس کے درخت کو	یا	ہم	پیدا کرنے والے (ہیں)

نَحْنُ جَعَلْنٰهَا⑧	تَذْكِرَةً	وَّ	مَتَاعًا
ہم ہی نے بنایا ہے اُسے	ایک نصیحت	اور	فائدے کی چیز

لِّلْمُقْوِيْنَ ج (73)	فَسَبِّحْ	بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ع (74)
مسافروں کے لیے	پس آپ تسبیح کیجیے	اپنے عظیم رب کے نام کی

ع 2 36 15 الثلثة

ضروری وضاحت

① الَّذِیْ واحد مذکر اور الَّتِیْ واحد مؤنث کی علامت ہے، دونوں کا ترجمہ جو کیا جاتا ہے۔ ② تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔ ⑥ لَوْلَا کے بعد فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔ ⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑧ نَحْنُ اور نَا دونوں کا ترجمہ ہم ہے۔

فَلَآ اُقْسِمُ	پس نہیں! میں قسم کھاتا ہوں
بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ۙ﴿75﴾	ستاروں کے گرنے کی جگہوں کی۔ ﴿75﴾
وَ اِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ۙ﴿76﴾	اور اگر تم جانو تو بیشک یہ یقیناً بہت بڑی قسم ہے۔ ﴿76﴾
اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ۙ﴿77﴾	بیشک یہ یقیناً قرآن بڑے رتبے والا ہے۔ ﴿77﴾
فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ۙ﴿78﴾	(جو لکھا ہوا ہے) ایک پوشیدہ کتاب (لوح محفوظ) میں۔ ﴿78﴾
لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا	نہیں چھوتے اسے (لوح محفوظ یا قرآن کو) مگر
الْمُطَهَّرُوْنَ ؕ﴿79﴾ تَنْزِيْلٌ	پاک کیے ہوئے لوگ (یعنی فرشتے) ﴿79﴾ (یہ) نازل کردہ ہے
مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿80﴾	تمام جہانوں کے رب کی طرف سے۔ ﴿80﴾
اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ	تو (بھلا) کیا تم اس کلام سے
مُّدْهِنُوْنَ ۙ﴿81﴾	بے پروائی کرنے والے ہو۔ ﴿81﴾
وَ تَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ	اور اپنا وظیفہ تم (یہ) بناتے ہو
اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿82﴾	کہ بیشک تم (اسے) جھٹلاتے ہو۔ ﴿82﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَلَآ	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
اُقْسِمُ	قسم کھانا، قسمیں۔
بِمَوٰقِعِ	واقع، وقوع پذیر، وقائع نگار، وقوعہ۔
النُّجُوْمِ	نجم، نجومی، علمِ نجوم۔
تَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
يَمَسُّهٗٓ	مس کرنا (چھونا)۔
اِلَّا	اِلا ماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔
الْمُطَهَّرُوْنَ	طاہر، طہارت، ازواج مطہرات۔
تَنْزِيْلٌ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
مِّنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الْعٰلَمِيْنَ	عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔
فَبِهٰذَا	لہٰذا، ہذا من فضل ربی، علیٰ ہذا القیاس۔
الْحَدِيْثِ	حدیث، تحدیثِ نعمت۔
مُّدْهِنُوْنَ	مداہنت۔
رِزْقَكُمْ	رزق، رزّاق، رازق۔

فَلَآ ①	اُقۡسِمُ	بِمَوٰقِعِ النُّجُوۡمِ ② ۙ﴿75﴾	وَ	اِنَّهٗ
پس نہیں !	میں قسم کھاتا ہوں	ستاروں کے گرنے کی جگہوں کی	اور	بیشک وہ

لَقَسَمٌ	لَّوۡ	تَعۡلَمُوۡنَ	عَظِيۡمٌ ۙ﴿76﴾	اِنَّهٗ
یقیناً قسم (ہے)	اگر	تم سب جانو	بہت بڑی	بیشک وہ

لَقُرۡاٰنٌ	كَرِيۡمٌ ۙ﴿77﴾	فِىۡ كِتٰبٍ مَّكۡنُوۡنٍ ③ ۙ﴿78﴾
یقیناً قرآن (ہے)	بڑے رُتبے والا	ایک پوشیدہ کتاب (لوح محفوظ) میں

لَّا يَمَسُّهٗۤ ④⑤	اِلَّا	الۡمُطَهَّرُوۡنَ ⑥ ؕ﴿79﴾	تَنۡزِيۡلٌ
نہیں چھوتے اُسے	مگر	سب پاک کیے ہوئے لوگ (یعنی فرشتے)	(یہ) نازل کردہ (ہے)

مِّنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿80﴾	اَ	فَبِهٰذَا الۡحَدِيۡثِ
تمام جہانوں کے رب کی طرف سے	(بھلا) کیا	تو اس کلام سے

اَنۡتُمۡ	مُّدۡهِنُوۡنَ ⑥ ۙ﴿81﴾	وَ	تَجۡعَلُوۡنَ
تم	سب بے پروائی کرنے والے ہو	اور	تم سب بناتے ہو

رِزۡقَكُمۡ	اَنَّكُمۡ	تُكَذِّبُوۡنَ ﴿82﴾
اپنی روزی (اس چیز کو)	کہ بیشک تم	تم سب جھٹلاتے ہو (اُسے)

ضروری وضاحت

① بعض نے اس لَآ کو زائد کہا ہے اور بعض نے کہا کہ یہ لوگوں کی کہی ہوئی کسی بات کی تردید کیلئے آیا ہے اور بعد میں قسم کھا کر اگلی بات کی اہمیت بیان کی گئی ہے۔② بِمَوٰقِعِ النُّجُوۡمِ سے مُراد ستاروں کے طلوع اور غروب ہونے کی جگہیں ہیں۔③ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ فعل کے آخر میں ہٗ کا ترجمہ اسے ہوتا ہے۔
⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم اور اگر آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿83﴾	پھر (ایسا) کیوں نہیں جب (جان) حلق کو پہنچ جاتی ہے۔ ﴿83﴾
وَ اَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿84﴾	اور تم اُس وقت دیکھ رہے ہوتے ہو۔ ﴿84﴾
وَ نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ	اور ہم تم سے زیادہ قریب ہوتے ہیں اُس (مرنیوالے) کے
وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿85﴾	اور لیکن تم نہیں دیکھ سکتے۔ ﴿85﴾
فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿86﴾	اگر تم نہیں ہو (کسی کے) محکوم (تو) پھر کیوں نہیں۔ ﴿86﴾
تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿87﴾	تم واپس لے آتے اس (روح) کو اگر تم سچے ہو۔ ﴿87﴾
فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿88﴾	پس لیکن اگر وہ ہوا (اللہ کے) مقربین میں سے۔ ﴿88﴾
فَرَوْحٌ وَّ رَيْحَانٌ	تو (اس کے لیے) راحت اور خوشبودار پھول
وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿89﴾	اور نعمت والی جنت ہے۔ ﴿89﴾
وَ اَمَّآ اِنْ كَانَ	اور لیکن اگر وہ ہوا
مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿90﴾	دائیں ہاتھ والوں میں سے۔ ﴿90﴾
فَسَلٰمٌ لَّكَ	تو (کہا جائے گا) سلامتی ہے تیرے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَلَغَتِ	بالغ، بلوغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔	تُبْصِرُوْنَ	سمع وبصر، بصارت، بصیرت۔
الْحُلْقُوْمَ	حلق، حلقوم۔	غَيْرَ	دیارِ غیر، غیر اللہ، اغیار۔
تَنْظُرُوْنَ	نظر، نظارہ، منظر، منظورِ نظر، تناظر۔	تَرْجِعُوْنَهَآ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
اَقْرَبُ	قرب، قریب، مقرب، قرابت، اقرباء۔	صٰدِقِيْنَ	صداقت، صدقِ دل، صادق وامین۔
اِلَيْهِ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	نَعِيْمٍ	نعمت، انعام، منعمِ حقیقی۔
مِنْكُمْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَصْحٰبِ	صاحب، صحبت، اصحابِ کہف۔
لٰكِنْ	لیکن۔	الْيَمِيْنِ	یمین و یسار، میمنہ ومیسرہ۔
لَّا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	فَسَلٰمٌ	اسلام، سلام، سلامتی، مسلمان۔

فَلَوْلَآ ①	اِذَا	بَلَغَتِ ②	الْحُلْقُوْمَ ۙ ③ (83)	وَاَنْتُمْ
پھر (ایسا) کیوں نہیں	جب	(جان) پہنچ جاتی ہے	حلق (کو)	اور تم

حِيْنَئِذٍ	تَنْظُرُوْنَ ۙ (84)	وَنَحْنُ	اَقْرَبُ ④	اِلَيْهِ ⑤
اُس وقت	تم سب دیکھ رہے ہوتے ہو	اور ہم	زیادہ قریب ہوتے ہیں	اُس (مرنیوالے) کے

مِنْكُمْ	وَلٰكِنْ	لَّا تُبْصِرُوْنَ ⑥ (85)	فَلَوْلَآ ①	اِنْ
تم سے	اور لیکن	نہیں تم سب دیکھتے	پھر کیوں نہیں	اگر

كُنْتُمْ	غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ۙ (86)	تَرْجِعُوْنَهَآ	اِنْ	كُنْتُمْ
تم ہو	سب غیر محکوم (تو)	تم سب واپس لے آتے اس (روح) کو	اگر	تم ہو

صٰدِقِيْنَ (87)	فَاَمَّآ ①	اِنْ	كَانَ ⑦	مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۙ (88)
سب سچے	پس لیکن	اگر	وہ ہوا	(اللہ کے) مقرب لوگوں میں سے

فَرَوْحٌ ①	وَّرَيْحَانٌ ۙ	وَّجَنَّتُ	نَعِيْمٍ (89)	وَاَمَّآ
تو (اس کے لیے) راحت	اور خوشبودار پھول	اور جنت (ہے)	نعمت والی	اور لیکن

اِنْ كَانَ ⑦	مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۙ (90)	فَسَلٰمٌ ①	لَّكَ ⑧
اگر وہ ہوا	دائیں ہاتھ والوں میں سے	تو سلامتی (ہے)	تیرے لیے

ضروری وضاحت

① لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر کبھی سو ہوتا ہے۔ ② تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں۔ ③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ④ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ اِلٰی کا ترجمہ کے ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑦ کَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے ہوتا ہے۔ ⑧ لَكَ میں لَ دراصل لِ تھا، پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہوا ہے۔

مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ؕ﴿91﴾	(کہ تو) دائیں ہاتھ والوں میں سے ہے۔﴿91﴾
وَ اَمَّاۤ اِنْ كَانَ	اور لیکن اگر وہ ہوا
مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ۙ﴿92﴾	جھٹلانے والے گمراہوں میں سے۔﴿92﴾
فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ۙ﴿93﴾	تو (اسکی) مہمانی گرم کھولتے ہوئے پانی سے ہے۔﴿93﴾
وَّ تَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿94﴾	اور دوزخ میں دھکیلا جانا ہے۔﴿94﴾
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ۚ﴿95﴾	بیشک یہ (دھکیلا جانا) واقعی وہ حق ہے (جو) یقینی ہے۔﴿95﴾
فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ع ﴿96﴾	تو آپ تسبیح کیجیے اپنے عظیم رب کے نام کی۔ ع ﴿96﴾

ع 3 22 16

ایاتُها 29 — 57 سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ 94 — رُكُوْعَاتُهَا 4

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	تسبیح بیان کی اللہ کی ہر اس چیز نے جو آسمانوں میں
وَالْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ	اور زمین (میں ہے) اور وہی بہت غالب
الْحَكِيْمُ ﴿1﴾	زبردست حکمت والا ہے۔﴿1﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	فَسَبِّحْ	تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
اَصْحٰبِ	صاحب، صحبت، اصحاب کہف۔	بِاسْمِ	اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔
الْيَمِيْنِ	یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔	رَبِّكَ	ربّ، ربِّ کائنات، توحید ربوبیت، مربی۔
الْمُكَذِّبِيْنَ	کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	الْعَظِيْمِ	عظمت، اجر عظیم، معظم، تعظیم۔
الضَّآلِّيْنَ	ضلالت وگمراہی۔	مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
هٰذَا	لہٰذا، ہٰذا من فضل ربی، علیٰ ہذا القیاس۔	فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
حَقُّ	حق وباطل، حقیقت، حق گوئی، حقوق۔	السَّمٰوٰتِ	ارض وسما، کتب سماویہ، آفات سماویہ۔
الْيَقِيْنِ	یقین، یقین محکم، یقین کامل۔	الْحَكِيْمُ	حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔

مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿91﴾ ط	وَ اَمَّآ	اِنْ كَانَ	مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ ①
(کہ تو) دائیں ہاتھ والوں میں سے (ہے)	اور لیکن	اگر وہ ہوا	جھٹلانے والوں میں سے

الضَّآلِّيْنَ ﴿92﴾ لا	فَنُزُلٌ	مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿93﴾ لا	وَّ ②
گمراہوں (میں سے)	تو (اسکی) مہمانی (ہے)	گرم کھولتے ہوئے پانی سے	اور

تَصْلِيَةُ ③	جَحِيْمٍ ﴿94﴾	اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ	حَقُّ
دھکیلا جانا	دوزخ (میں)	بے شک	یہ	واقعی وہ	حق (ہے)

3
ع
22
16

الْيَقِيْنِ ﴿95﴾ ج	فَسَبِّحْ	بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ④⑤ ﴿96﴾ ع
(جو) یقینی (ہے)	تو آپ تسبیح کیجیے	اپنے عظیم رب کے نام کی

اٰيَاتُهَا 29 | 57 سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ 94 | رُكُوْعَاتُهَا 4

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبَّحَ	لِلّٰهِ ⑥	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ ③
تسبیح بیان کی	اللہ کی	(ہر اس چیز نے) جو	آسمانوں میں

وَ	الْاَرْضِ ط	وَ	هُوَ الْعَزِيْزُ ⑦⑧	الْحَكِيْمُ ⑧ ﴿1﴾
اور	زمین (میں ہے)	اور	وہی بہت غالب	زبردست حکمت والا (ہے)

ضروری وضاحت

① اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔② وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی حالانکہ یا قسم ہے ہوتا ہے۔③ ة، ات مؤنث کی علامتیں ہیں۔④ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔⑤ اسم کے آخر میں كَ کا ترجمہ تیرا یا اپنا کیا جاتا ہے۔⑥ اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔⑦ هُوَ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہے۔

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ	اسی کی بادشاہی ہے آسمانوں اور زمین کی
يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ	وہ زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿2﴾	اور وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔ ﴿2﴾
هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ	وہی (سب سے) پہلا ہے اور (سب سے) آخر ہے
وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ	اور (وہی سب پر) ظاہر ہے اور (اپنی ذات سے) پوشیدہ ہے
وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿3﴾	اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿3﴾
هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ	وہی ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں
وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	اور زمین کو چھ دنوں میں
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ	پھر وہ بلند ہوا (اور قرار پکڑا) عرش پر
يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ	وہ جانتا ہے جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے
وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ	اور جو کچھ نکلتا ہے اس سے اور جو کچھ اترتا ہے
مِنَ السَّمَاۗءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۭ	آسمان سے اور جو کچھ چڑھتا ہے اس میں (سب جانتا ہے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُحْيٖ	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	اَيَّامٍ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
يُمِيْتُ	: موت، اموات، میت۔	الْعَرْشِ	: عرش الٰہی، عرش وفرش، تحت العرش۔
عَلٰى	: علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔	يَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
شَيْءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔	مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
قَدِيْرٌ	: قدرت، قادر، قدیر۔	يَخْرُجُ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
الْبَاطِنُ	: ظاہر وباطن، باطنی طور پر۔	مِنْهَا	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
خَلَقَ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	يَنْزِلُ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يَعْرُجُ	: عروج وزوال، عالم عروج، معراج۔

لَهٗ [1]	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ ج	يُحْيٖ	وَيُمِيْتُ ج
اسی کی	بادشاہی (ہے)	آسمانوں	اور زمین (کی)	وہ زندگی دیتا ہے	اور وہ موت دیتا ہے

وَهُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ [2] ﴿2﴾	هُوَ الْاَوَّلُ [3]	وَالْاٰخِرُ
اور وہ	ہر چیز پر	خوب قادر (ہے)	وہی (سب سے) پہلا ہے	اور (سب سے) آخر ہے

وَالظَّاهِرُ	وَالْبَاطِنُ ج	وَهُوَ	بِكُلِّ شَيْءٍ [4]	عَلِيْمٌ [2] ﴿3﴾
اور (سب پر) ظاہر (غالب) ہے	اور (اپنی ذات سے) پوشیدہ ہے	اور وہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا (ہے)

هُوَ الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ
وہی ہے جس نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین (کو)	چھ دنوں میں

ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى الْعَرْشِ ط	يَعْلَمُ	مَا	يَلِجُ [5]
پھر	وہ بلند ہوا	عرش پر	وہ جانتا ہے	جو (کچھ)	وہ داخل ہوتا ہے

فِي الْاَرْضِ	وَمَا	يَخْرُجُ [6]	مِنْهَا	وَمَا
زمین میں	اور جو (کچھ)	وہ نکلتا ہے	اس سے	اور جو (کچھ)

يَنْزِلُ [7]	مِنَ السَّمَآءِ	وَمَا	يَعْرُجُ [8]	فِيْهَا ط
وہ اُترتا ہے	آسمان سے	اور جو (کچھ)	وہ چڑھتا ہے	اس میں

ضروری وضاحت

① لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہو جاتا ہے۔ ② فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہے۔ ③ هُوَ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہے۔ ④ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ ہوتا ہے۔ ⑤ یعنی جو بارش کا پانی اور غلہ جات اور میوہ جات کے بیج زمین میں داخل ہوتے ہیں۔ ⑥ یعنی جو درخت اور پودے وغیرہ زمین سے نکلتے ہیں۔ ⑦ یعنی بارش، اولے، تقدیر اور وہ احکام جو فرشتے لے کر اترتے ہیں۔ ⑧ یعنی جو فرشتے انسانوں کے عمل لے کر چڑھتے ہیں۔

وَ هُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ؕ	اور وہ تمہارے ساتھ ہے جہاں کہیں تم ہو
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿4﴾	اور اللہ (اس) کو جو تم کرتے ہو خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿4﴾
لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	اسی کی بادشاہی ہے آسمانوں اور زمین کی
وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿5﴾	اور اللہ ہی کی طرف تمام معاملات لوٹائے جاتے ہیں ﴿5﴾
يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ	وہ داخل کرتا ہے رات کو دن میں
وَ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ؕ	اور وہی داخل کرتا ہے دن کو رات میں
وَ هُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿6﴾	اور وہ سینوں والی باتوں کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿6﴾
اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ	(تو) تم ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر
وَ اَنْفِقُوْا	اور تم سب خرچ کرو
مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ؕ	(اس) میں سے جس میں اس نے جانشین بنایا ہے تمہیں
فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ	پھر جو (لوگ) ایمان لائے تم میں سے
وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿7﴾	اور انہوں نے خرچ کیا ان کے لیے بڑا اجر ہے ﴿7﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَعَكُمْ	مع اہل وعیال، معیت، مع دوست احباب۔	النَّهَارِ	لیل ونہار، نصف النہار۔
بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	عَلِيْمٌ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
تَعْمَلُوْنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	بِذَاتِ	ذات، ذاتی طور پر، بذات خود۔
بَصِيْرٌ	سمع وبصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔	الصُّدُوْرِ	شرح صدر، شق صدر۔
اِلَى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	اٰمِنُوْا	امن، ایمان، مومن۔
تُرْجَعُ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	اَنْفِقُوْا	نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
الْاُمُوْرُ	امر آمر، مامور، آمریت۔	مُّسْتَخْلَفِيْنَ	خلیفہ، خلافت، ناخلف۔
الَّيْلَ	لیل ونہار، لیلۃ القدر، لیلہ مبارکہ۔	كَبِيْرٌ	کبریائی، اکبر، کبیر، تکبر، مکبّر۔

وَهُوَ ①	مَعَكُمْ	اَيْنَ مَا ②	كُنْتُمْ ؕ	وَاللّٰهُ	بِمَا ③	تَعْمَلُوْنَ
اور وہ	تمہارے ساتھ (ہے)	جہاں کہیں	تم ہو	اور اللہ	(اس) کو جو	تم سب کرتے ہو

بَصِيْرٌ ④ (4)	لَهٗ ⑤	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ ؕ	وَ	اِلَى اللّٰهِ
خوب دیکھنے والا (ہے)	اسی کی	بادشاہی (ہے)	آسمانوں	اور زمین (کی)	اور	اللہ ہی کی طرف

تُرْجَعُ ⑥	الْاُمُوْرُ (5)	يُوْلِجُ	الَّيْلَ	فِي النَّهَارِ	وَيُوْلِجُ
لوٹائے جاتے ہیں	تمام معاملات	وہ داخل کرتا ہے	رات (کو)	دن میں	اور وہ داخل کرتا ہے

النَّهَارَ	فِي الَّيْلِ ؕ	وَهُوَ	عَلِيْمٌۢ ④	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ③ (6)
دن (کو)	رات میں	اور وہ	خوب جاننے والا (ہے)	سینوں والی (باتوں) کو

اٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَاَنْفِقُوْا	مِمَّا
(تو) تم سب ایمان لاؤ	اللہ پر	اور اس کے رسول پر	اور تم سب خرچ کرو	(اُس) میں سے جو

جَعَلَكُمْ	مُّسْتَخْلَفِيْنَ ⑦	فِيْهِ ؕ	فَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اس نے بنایا ہے تمہیں	جانشین	اُس میں	پھر جو (لوگ)	سب ایمان لائے

مِنْكُمْ	وَ	اَنْفَقُوْا	لَهُمْ ⑤	اَجْرٌ	كَبِيْرٌ ④ (7)
تم میں سے	اور	اُن سب نے خرچ کیا	اُن کے لیے	اجر (ہے)	بہت بڑا

ضروری وضاحت

① هُوَ واحد مذکر کی علامت ہے اور اس کا ترجمہ وہ کیا جاتا ہے۔② اَيْنَ مَا قرآنی کتابت میں یوں لکھا گیا ہے ورنہ یہ ایک ہی لفظ ہے۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ ہوتا ہے۔④ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ لَهٗ اور لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہو جاتا ہے۔⑥ علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ یہاں علامت يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَ مَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ	اور کیا ہوا ہے تم کو (کہ) تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے
وَ الرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ	حالانکہ رسول تمھیں دعوت دے رہا ہے
لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ	کہ تم اپنے رب پر ایمان لاؤ
وَ قَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ	اور یقیناً وہ تم سے پختہ عہد (بھی) لے چکا ہے
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿8﴾	اگر ہو تم ایمان لانے والے۔ ﴿8﴾
هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ	(اللہ) وہ ہے جو نازل کرتا ہے
عَلٰى عَبْدِهٖۤ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ	اپنے بندے پر واضح آیات تاکہ وہ نکالے تمھیں
مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ	اندھیروں سے روشنی کی طرف اور بیشک اللہ
بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿9﴾	تم پر یقیناً بہت شفقت کرنیوالا بڑا مہربان ہے۔ ﴿9﴾
وَ مَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور تمھیں کیا ہوا کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے
وَ لِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ	حالانکہ آسمان اور زمین کی میراث صرف اللہ کے لیے ہے
لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ	وہ برابر نہیں تم میں سے جس نے خرچ کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
تُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مومن۔
الرَّسُوْلُ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
يَدْعُوْكُمْ : دعا، داعی، مدعو، دعوت۔
اَخَذَ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
مِيْثَاقَكُمْ : میثاق مدینہ، وثوق، اُمید واثق۔
يُنَزِّلُ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
عَلٰى : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔

عَبْدِهٖ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔
بَيِّنٰتٍ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
لِّيُخْرِجَكُمْ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
الظُّلُمٰتِ : بحر ظلمات، ظلمت۔
اِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
تُنْفِقُوْا : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
يَسْتَوِيْ : مساوی، مساوات، خط استوا۔

وَمَا ①	لَكُمْ	لَا تُؤْمِنُوْنَ ②	بِاللّٰهِ ج	وَالرَّسُوْلُ ①	يَدْعُوْكُمْ
اور کیا (ہے)	تم کو	نہیں تم سب ایمان لاتے	اللہ پر	حالانکہ رسول	وہ دعوت دیتا ہے تمہیں

لِتُؤْمِنُوْا ③	بِرَبِّكُمْ	وَقَدْ ①	اَخَذَ	مِيْثَاقَكُمْ	اِنْ
کہ تم سب ایمان لاؤ	اپنے رب پر	اور یقیناً	وہ لے چکا ہے	تم سے پختہ عہد (بھی)	اگر

كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ④ ۝8	هُوَ الَّذِيْ	يُنَزِّلُ	عَلٰى عَبْدِهٖٓ ⑤
ہوتم	سب ایمان لانے والے	(اللہ) وہ ہے جو	وہ نازل کرتا ہے	اپنے بندے پر

اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ	لِّيُخْرِجَكُمْ ③	مِّنَ الظُّلُمٰتِ	اِلَى النُّوْرِ ط	وَ ①	اِنَّ
واضح آیات	تاکہ وہ نکالے تمہیں	اندھیروں سے	روشنی کی طرف	اور	بیشک

اللّٰهَ	بِكُمْ	لَرَءُوْفٌ ⑥⑦	رَّحِيْمٌ ⑦ ۝9	وَ ①	مَا	لَكُمْ	اَلَّا ⑧
اللہ	تم پر	یقیناً بہت شفقت کرنیوالا	بڑا مہربان (ہے)	اور	کیا (ہوا)	تم کو	کہ نہیں

تُنْفِقُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَلِلّٰهِ ①	مِيْرَاثُ	السَّمٰوٰتِ
تم سب خرچ کرتے	اللہ کی راہ میں	حالانکہ (صرف) اللہ کیلئے (ہے)	میراث	آسمانوں (کی)

وَ ①	الْاَرْضِ ط	لَا يَسْتَوِيْ	مِنْكُمْ	مَّنْ	اَنْفَقَ
اور	زمین (کی)	نہیں وہ برابر	تم میں سے	جس نے	خرچ کیا

ضروری وضاحت

① وَ کا ترجمہ عموماً اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔ ② لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ③ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ اسم کے آخر میں ہٗ یا ہٖ کا ترجمہ اسکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ⑥ لفظ کے شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے۔ ⑦ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔

مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَ قٰتَلَ ؕ	فتح (مکہ) سے پہلے اور جنگ کی (اسکے جس نے یہ عمل بعد میں کیے)
اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً	یہ (لوگ) درجے میں زیادہ عظیم ہیں
مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا	ان لوگوں سے جنہوں نے خرچ کیا
مِنْۢ بَعْدُ وَ قٰتَلُوْا ؕ	اس کے بعد اور انہوں نے جنگ کی
وَ كُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ	اور ہر ایک سے اللہ نے بھلائی کا وعدہ کیا ہے
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿10﴾	اور اللہ (اس) سے جو تم عمل کرتے ہو خوب خبردار ہے۔ ﴿10﴾
مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ	کون ہے وہ جو قرض دے اللہ کو
قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ	قرض حسنہ پھر وہ کئی گناہ بڑھا دے اُسے اسکے لیے
وَ لَهٗۤ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿11﴾	اور اُس کے لیے اچھا اجر ہے۔ ﴿11﴾
يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ	جس دن آپ دیکھیں گے مؤمن مردوں
وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ	اور مؤمن عورتوں کو (کہ) ان (کے ایمان) کا نور دوڑ رہا ہوگا
بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ	ان کے آگے اور ان کے دائیں طرف

ع 1 10 17

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَبْلِ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	فَيُضٰعِفَهٗ	ذو اضعاف اقل۔
الْفَتْحِ	افتتاح، فتح، فاتح، مفتوح، فتح مکہ۔	كَرِيْمٌ	کرم، اکرام، تکریم، محترم و مکرم۔
اَنْفَقُوْا	نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔	يَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
وَّعَدَ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	تَرَى	رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
بِمَا	بالکل، بالواسطہ/ ماحول، ماتحت، ماجرا۔	بَيْنَ	بین بین، بین المذاہب، بین الاقوامی۔
تَعْمَلُوْنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	اَيْدِيْهِمْ	ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
خَبِيْرٌ	خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔	بِاَيْمَانِهِمْ	یمین و یسار، میمنہ و میسرہ۔
يُقْرِضُ	قرض، مقروض، قرضہ۔	يَسْعٰى	سعی (بھاگ دوڑ) سعی لا حاصل۔

مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ	وَ قٰتَلَ ؕ	اُولٰٓئِكَ ①	اَعْظَمُ ②	دَرَجَةً ③
فتح (مکہ) سے پہلے	اور جنگ کی	یہ لوگ	زیادہ عظیم (ہیں)	درجے (میں)

مِّنَ الَّذِيْنَ	اَنْفَقُوْا	مِنْۢ بَعْدُ ④	وَ	قٰتَلُوْا ؕ
(اُن لوگوں) سے جن	سب نے خرچ کیا	(اس کے) بعد	اور	ان سب نے جنگ کی

وَ كُلًّا	وَّعَدَ	اللّٰهُ ⑤	الْحُسْنٰى ③ ؕ	وَاللّٰهُ	بِمَا
اور ہر ایک (سے)	وعدہ کیا ہے	اللہ نے	بھلائی (کا)	اور اللہ	(اس) سے جو

ع 1 10 17

تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ع (10)	مَنْ ⑥	ذَا الَّذِيْ	يُقْرِضُ ⑦	اللّٰهَ ⑤
تم سب عمل کرتے ہو	خوب خبردار (ہے)	کون (ہے)	وہ جو	قرض دے	اللہ (کو)

قَرْضًا حَسَنًا	فَيُضٰعِفَهٗ	لَهٗ	وَلَهٗٓ	اَجْرٌ	كَرِيْمٌ ج (11)
قرض حسنہ	پھر وہ کئی گنا بڑھا دے اُسے	اس کیلئے	اور اس کیلئے	اجر (ہے)	بہت اچھا

يَوْمَ	تَرَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ ③
(جس) دن	آپ دیکھیں گے	مؤمن مردوں	اور	مؤمن عورتوں (کو)

يَسْعٰى ⑦	نُوْرُهُمْ	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَ	بِاَيْمَانِهِمْ
(کہ) دوڑ رہا ہوگا	ان کا نور	اُنکے ہاتھوں کے درمیان (یعنی اُنکے آگے)	اور	اُنکے دائیں طرف سے

ضروری وضاحت

①اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے ضرورتاً ترجمہ یہ لوگ کر دیا جاتا ہے اس کا استعمال بات میں زور ڈالنے کیلئے ہوتا ہے۔②اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔③ ة، ات اور ـٰ ی مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔⑤فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑥ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔⑦یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

بُشْرٰىكُمُ	(توان سے کہا جائے گا) تم کو خوشخبری ہو
الْيَوْمَ جَنّٰتٌ	(کہ تمہارے لیے) آج (ایسے) باغات ہیں
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	(کہ) بہتی ہیں انکے نیچے سے نہریں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ	(وہ) ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں
ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۚ﴿12﴾	یہ ہی عظیم کامیابی ہے۔﴿12﴾
يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ	جس دن کہیں گے منافق مرد اور منافق عورتیں
لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا	(ان لوگوں) سے جو ایمان لائے ہمارا انتظار کرو
نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ	(کہ) ہم بھی کچھ روشنی حاصل کرلیں تمہارے نور سے
قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَاۗءَكُمْ	(ان سے) کہا جائے گا واپس لوٹو اپنے پیچھے (دنیا میں)
فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ۭ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ	پھر نور تلاش کرو، پھر انکے درمیان کھڑی کردی جائے گی
بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ۭ	ایک دیوار اس میں ایک دروازہ ہوگا
بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ	اور اس کی اندرونی جانب اس میں رحمت ہوگی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بُشْرٰىكُمُ	: بشارت، بشیر ونذیر، مبشر، عشرہ مبشرہ۔	انْظُرُوْنَا	: انتظار، منتظر۔
الْيَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم پاکستان۔	نَقْتَبِسْ	: اقتباس۔
تَجْرِيْ	: جاری، اجرا۔	ارْجِعُوْا	: رجوع، راجع،، مرجع، رجعت پسندی۔
تَحْتِهَا	: ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور۔	وَرَاۗءَكُمْ	: ماورائے عدالت، ماورائے آئین۔
خٰلِدِيْنَ	: خالد، خلد بریں۔	فَضُرِبَ	: ضرب کاری، مضروب۔
فِيْهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	بَيْنَهُمْ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
الْفَوْزُ	: فوز وفلاح، عہدے پر فائز ہونا۔	بَابٌ	: باب، ابواب، باب خیبر، بابِ رحمت۔
يَقُوْلُ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	بَاطِنُهٗ	: ظاہر وباطن، باطنی طور پر۔

بُشْرٰىكُمُ	الْيَوْمَ	جَنّٰتٌ ①	تَجْرِيْ ①	مِنْ تَحْتِهَا
خوشخبری ہو تم کو	آج	(ایسے) باغات (ہیں)	بہتی ہیں	اُن کے نیچے سے

الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ؕ	ذٰلِكَ ②	هُوَ الْفَوْزُ ③
نہریں	ہمیشہ رہنے والے (ہیں)	اُن میں	یہ	ہی کامیابی (ہے)

الْعَظِيْمُ ﴿12﴾ ج	يَوْمَ	يَقُوْلُ	الْمُنٰفِقُوْنَ	وَالْمُنٰفِقٰتُ
بہت عظیم	(جس) دن	وہ کہیں گے	منافق مرد	اور منافق عورتیں

لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	انْظُرُوْنَا ④	نَقْتَبِسْ
(اُن لوگوں) سے جو	سب ایمان لائے	تم سب دیکھو ہمیں	(کہ) ہم (بھی) کچھ روشنی حاصل کرلیں

مِنْ نُّوْرِكُمْ ج	قِيْلَ ⑤⑥	ارْجِعُوْا	وَرَآءَكُمْ
تمہارے نور سے	(ان سے) کہا جائے گا	تم سب واپس لوٹو	اپنے پیچھے (دنیا میں)

فَالْتَمِسُوْا	نُوْرًا ؕ	فَضُرِبَ ⑥⑦	بَيْنَهُمْ	بِسُوْرٍ ⑧
پھر تم سب تلاش کرو	نور	پھر کھڑی کردی جائے گی	انکے درمیان	ایک دیوار

لَّهٗ	بَابٌ ؕ	بَاطِنُهٗ	فِيْهِ	الرَّحْمَةُ ①
اس کا	ایک دروازہ (ہوگا)	اس کی اندرونی جانب	اس میں	رحمت (ہوگی)

ضروری وضاحت

①اسم کے آخر میں ۃ، ات اور فعل کے شروع میں ت مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔②ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ضرورتاً ترجمہ یہ کیا جاتا ہے۔③ هُوَ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہے۔④علامت وْا کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑤قِيْلَ دراصل قُوِلَ تھا، و گرامر کے اصول کے مطابق ی سے بدلی گئی ہے۔⑥یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں ہوا ہے۔⑦فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ؕ (13)	اور اسکے بیرونی جانب اسکی طرف عذاب ہوگا۔ (13)
يُنَادُوْنَهُمْ	وہ (منافق) پکاریں گے اُن (مؤمنوں) کو
اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ؕ	کیا (دنیا میں) ہم تمہارے ساتھ نہ تھے
قَالُوْا بَلٰى	وہ کہیں گے ہاں کیوں نہیں!
وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ	اور لیکن تم نے فتنے میں ڈالا اپنے نفسوں کو
وَتَرَبَّصْتُمْ	اور تم نے انتظار کیا (کہ مسلمان کسی گردش کا شکار ہو جائیں)
وَ ارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ	اور تم شک و شبہ میں پڑے رہے اور دھوکا دیا تمہیں
الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ	(جھوٹی) آرزوؤں نے یہاں تک کہ اللہ کا حکم آپہنچا
وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ	اور دغا دیا تمہیں اللہ کے بارے میں
الْغَرُوْرُ (14)	(شیطان) دغاباز نے۔ (14)
فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ	پس آج نہ تم سے کوئی فدیہ لیا جائے گا
وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ	اور نہ ان (لوگوں) سے جنہوں نے کفر کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ظَاهِرُهٗ	ظاہر، اظہار، مظہر، ظاہری حالت۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
يُنَادُوْنَهُمْ	نداء، منادی، ندائے ملت۔
مَّعَكُمْ	مع اہل وعیال، معیت، مع دوست احباب۔
قَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
لٰكِنَّكُمْ	لیکن۔
فَتَنْتُمْ	فتنہ وفساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔
اَنْفُسَكُمْ	نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔
ارْتَبْتُمْ	کتاب لاریب، ریب وتردد۔
حَتّٰى	حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
غَرَّكُمْ، الْغَرُوْرُ	غرور، مغرور۔
فَالْيَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت، یوم پاکستان۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يُؤْخَذُ	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
فِدْيَةٌ	فدیہ۔
كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

وَظَاهِرُهٗ ①	مِنْ قِبَلِهِ ①	الْعَذَابُ ؕ (13)	يُنَادُوْنَهُمْ ②
اور اسکی بیرونی جانب	اسکی طرف سے	عذاب (ہوگا)	وہ سب پکاریں گے اُن (مؤمنوں) کو

اَ	لَمْ نَكُنْ	مَّعَكُمْ ② ؕ	قَالُوْا ③	بَلٰى
کیا	ہم نہ تھے	تمہارے ساتھ	وہ سب کہیں گے	ہاں کیوں نہیں!

وَلٰكِنَّكُمْ ②	فَتَنْتُمْ ②	اَنْفُسَكُمْ ②	وَ	تَرَبَّصْتُمْ ②④
اور لیکن تم نے	تم نے فتنے میں ڈالا	اپنے نفسوں (کو)	اور	تم نے انتظار کیا

وَ	ارْتَبْتُمْ ②	وَ	غَرَّتْكُمُ ②⑤	الْاَمَانِيُّ
اور	تم شک وشبہ میں پڑے رہے	اور	تمہیں دھوکا دیا	(جھوٹی) آرزوں نے

حَتّٰى	جَآءَ	اَمْرُ اللّٰهِ	وَ	غَرَّكُمْ ②	بِاللّٰهِ
یہاں تک کہ	آپہنچا	اللہ کا حکم	اور	دغا دیا تمہیں	اللہ کے بارے میں

الْغَرُوْرُ ⑥ (14)	فَالْيَوْمَ	لَا يُؤْخَذُ ⑦	مِنْكُمْ ②
دغاباز (شیطان نے)	پس آج	نہ لیا جائے گا	تم سے

فِدْيَةٌ ⑤	وَّ	لَا	مِنَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا ؕ
کوئی فدیہ	اور	نہ	(اُن لوگوں) سے جن	سب نے کفر کیا

ضروری وضاحت

① اسم کے آخر میں ہٗ یا ہٖ کا ترجمہ اسکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ② هُمْ، كُمْ، تُمْ تینوں جمع مذکر کی علامتیں ہیں۔ ③ یہ گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔ ④ اس فعل میں موجود تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑤ فعل کے آخر میں تْ اور اسم کے آخر میں ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ الْغَرُوْرُ کا معنیٰ دھوکہ دینے والا اور غُرُوْرٌ کا معنیٰ دھوکہ ہے۔ ⑦ یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ	تمہارا ٹھکانا (اب) آگ ہی ہے
هِيَ مَوْلٰىكُمْ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿15﴾	وہی تمہاری رفیق ہے اور بہت بُرا ٹھکانا ہے۔ ﴿15﴾
اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ	کیا (ابھی تک) وہ وقت نہیں آیا (ان لوگوں) کے لیے جو
اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ	ایمان لائے کہ انکے دل (نرم ہو کر) جھک جائیں
لِذِكْرِ اللّٰهِ وَ مَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۙ	اللہ کے ذکر کے لیے اور (اسکے لیے) جو نازل ہوا حق سے
وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ	اور وہ نہ ہو جائیں ان (لوگوں) کی طرح جو
اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ	(ان) سے پہلے کتاب دیے گئے
فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ	پھر گزر گئی اُن پر لمبی مدت
فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ	تو ان کے دل سخت ہو گئے
وَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿16﴾	اور ان میں سے بہت سے نافرمان ہیں۔ ﴿16﴾
اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ	جان لو! کہ بیشک اللہ زمین کو زندہ کرتا ہے
بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ قَدْ بَيَّنَّا	اسکے مرنے کے بعد، یقیناً ہم نے بیان کر دی ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَاْوٰىكُمْ	ملجا و ماویٰ۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
النَّارُ	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	قَبْلُ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
مَوْلٰىكُمْ	ولی، ولایت، اولیاء، مولیٰ۔	فَطَالَ	طویل مدت، طویل کلام، طول وعرض۔
اٰمَنُوْٓا	امن، ایمان، مومن۔	عَلَيْهِمُ	علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
تَخْشَعَ	خشوع وخضوع۔	كَثِيْرٌ	اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
قُلُوْبُهُمْ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	اِعْلَمُوْٓا	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
نَزَلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	يُحْيِ	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
الْحَقِّ	حق، حقیقت۔	الْاَرْضَ	ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

مَاْوٰىكُمُ	النَّارُ ؕ	هِيَ ①	مَوْلٰىكُمْ ؕ	وَ	بِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑮
تم سب کا ٹھکانا	آگ (ہی ہے)	وہ	تمہاری رفیق (ہے)	اور	بہت بُرا ٹھکانا (ہے)

اَ ②	لَمْ يَاْنِ ③	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَنْ	تَخْشَعَ ④
کیا	نہیں وہ وقت آیا	(اُن لوگوں) کے لیے جو	سب ایمان لائے	کہ	جھک جائیں

قُلُوْبُهُمْ	لِذِكْرِ اللّٰهِ	وَمَا	نَزَلَ	مِنَ الْحَقِّ ۙ	وَ
انکے دل	اللہ کے ذکر کے لیے	اور جو	نازل ہوا	حق سے	اور

لَا يَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	اُوْتُوا ⑤	الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلُ
وہ سب نہ ہو جائیں	(اُن لوگوں) کی طرح جو	وہ سب دیے گئے	کتاب	(ان) سے پہلے

فَطَالَ	عَلَيْهِمُ	الْاَمَدُ	فَقَسَتْ ④	قُلُوْبُهُمْ ؕ
پھر لمبی گزر گئی	اُن پر	مدت	تو سخت ہو گئے	ان کے دل

وَكَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ	فٰسِقُوْنَ ⑯	اِعْلَمُوْٓا	اَنَّ ⑥	اللّٰهَ
اور بہت سے	اُن میں سے	سب نافرمان	تم سب جان لو!	کہ بیشک	اللہ

يُحْيِ	الْاَرْضَ ⑦	بَعْدَ مَوْتِهَا ⑧ ؕ	قَدْ ⑥	بَيَّنَّا
وہ زندہ کرتا ہے	زمین (کو)	اسکے مرنے (یعنی بنجر ہونے) کے بعد	یقیناً	ہم نے بیان کر دی ہیں

ضروری وضاحت

① هِيَ واحد مؤنث کی علامت ہے، ترجمہ وہ ہوتا ہے۔② أ الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا ہوتا ہے۔③ علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں ہوتا ہے۔④ فعل کے شروع میں تَ اور آخر میں تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
⑤ اُوْتُوْا اصل میں اُوْتِيُوْا تھا، گرامر کے اصول کے مطابق اُوْتُوا ہوا ہے۔⑥ اَنَّ اور قَدْ تاکید کی علامتیں ہیں۔⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑧ هَا واحد مؤنث کی علامت ہے، اسم کیساتھ ترجمہ اسکے ہوتا ہے۔

لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿17﴾	تمہارے لیے کھول کھول کر آیات تا کہ تم سمجھو۔ ﴿17﴾
اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ	بیشک صدقہ کرنیوالے مرد
وَالْمُصَّدِّقٰتِ	اور صدقہ کرنیوالی عورتیں
وَ اَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا	اور (اُنھوں نے) اللہ کو قرض دیا اچھا قرض
يُّضٰعَفُ لَهُمْ	ان کے لیے وہ بڑھا دیا جائے گا
وَ لَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿18﴾	اور ان کے لیے عزت کا اجر ہے۔ ﴿18﴾
وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖٓ	اور وہ (لوگ) جو ایمان لائے اللہ اور اسکے رسولوں پر
اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۖ	وہی لوگ ہی بہت سچے ہیں
وَ الشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ	اور اپنے رب کے ہاں گواہی دینے والے ہیں
لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ ؕ	ان کے لیے ان کا اجر اور ان کا نور ہے
وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور وہ (لوگ) جنھوں نے کفر کیا
وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ	اور انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَعْقِلُوْنَ : عقل، عاقل، معقول۔
الْمُصَّدِّقِيْنَ : صدقہ وخیرات، صدقۃ الفطر۔
اَقْرَضُوا : قرض، مقروض، قرضہ۔
حَسَنًا : حسنہ، حسنات، قرض حسنہ۔
يُّضٰعَفُ : ذو اضعاف اقل۔
اَجْرٌ : اجر وثواب، اجر عظیم، اُجرت۔
كَرِيْمٌ : کرم، اکرام، تکریم، محترم ومکرم۔
اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔

الصِّدِّيْقُوْنَ : صدیق، صداقت، تصدیق، مصدقہ۔
الشُّهَدَآءُ : شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
عِنْدَ : عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
رَبِّهِمْ : ربّ، ربِّ کائنات، توحید ربوبیت، مربی۔
نُوْرُهُمْ : بدرِ منیر، نور، منور، انوار۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
كَذَّبُوْا : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
بِاٰيٰتِنَآ : آیت، آیات۔

لَكُمُ ①	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ② (17)	اِنَّ	الْمُصَّدِّقِيْنَ ③
تمہارے لیے	آیات	تاکہ تم سب سمجھو	بیشک	سب صدقہ کرنیوالے مرد

وَ	الْمُصَّدِّقٰتِ ③	وَ	اَقْرَضُوا اللّٰهَ ④	قَرْضًا حَسَنًا
اور	صدقہ کرنیوالی عورتیں	اور	انہوں نے قرض دیا اللہ کو	اچھا قرض

يُّضٰعَفُ ⑤	لَهُمْ ①	وَ	لَهُمْ ①	اَجْرٌ	كَرِيْمٌ (18)
وہ بڑھا دیا جائے گا	اُن کے لیے	اور	اُن کے لیے	اجر (ہے)	عزت کا

وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	رُسُلِهٖٓ
اور	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	اللہ پر	اور	اسکے رسولوں (پر)

اُولٰٓئِكَ ⑥	هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۖ	وَ	الشُّهَدَآءُ
وہی لوگ	ہی سب بہت سچے (ہیں)	اور	گواہی دینے والے (ہیں)

عِنْدَ رَبِّهِمْ ⑦ ؕ	لَهُمْ ①	اَجْرُهُمْ ⑦	وَ	نُوْرُهُمْ ⑦ ؕ	وَ
اپنے رب کے ہاں	ان کے لیے	ان کا اجر	اور	ان کا نور (ہے)	اور

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَآ
(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	اور	انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیات کو

ضروری وضاحت

① لَكُمْ اور لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہو جاتا ہے۔② كُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔
③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑤ اگر یَ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔
⑥ اُولٰٓئِكَ جمع مذکر کی علامت ہے، عموماً تاکید کے لیے استعمال ہوتی ہے۔⑦ اسم کے آخر میں هُمْ یا هِمْ کا ترجمہ انکے ہوتا ہے۔

ع 2/9 18

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿19﴾ ع	وہی لوگ دوزخ والے ہیں۔ ﴿19﴾ ع
اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	تم جان لو! کہ بیشک صرف دنیوی زندگی تو
لَعِبٌ وَّ لَهْوٌ وَّ زِيْنَةٌ	کھیل اور تماشا ہے اور زینت (وآرائش) ہے
وَّ تَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ	اور تمہارے درمیان (آپس میں) ایک دوسرے پر فخر کرنا ہے
وَ تَكَاثُرٌ	اور ایک دوسرے سے بڑھ جانے کی کوشش کرنا ہے
فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ؕ كَمَثَلِ غَيْثٍ	مال اور اولاد میں، (اس) بارش کی مثل
اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ	(کہ) اس کی پیداوار نے کاشتکاروں کو خوش کر دیا
ثُمَّ يَهِيْجُ	پھر وہ خشک ہو جاتی ہے
فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ	تو تو اسے (پک کر) زرد ہوئی دیکھتا ہے پھر
يَكُوْنُ حُطَامًا ؕ وَفِي الْاٰخِرَةِ	وہ چورا چورا ہو جاتی ہے اور آخرت میں (کافروں کے لیے)
عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ	سخت عذاب ہے اور (مؤمنوں کے لیے) بخشش ہے
مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ؕ	اللہ کی طرف سے اور خوشنودی ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِعْلَمُوْٓا	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	كَمَثَلِ	: کالعدم، کماحقہ/مثل، مثال، امثلہ۔
الْحَيٰوةُ	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	اَعْجَبَ	: عجب، عجیب، تعجب، عجائب گھر۔
لَهْوٌ	: لہوولعب۔	نَبَاتُهٗ	: نباتات و جمادات۔
تَفَاخُرٌ	: فخر، فخریہ پیشکش، فخر کرنا۔	فَتَرٰىهُ	: رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
بَيْنَكُمْ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	مُصْفَرًّا	: صفراوی مادہ، صفراء (بیماری کا نام ہے)۔
تَكَاثُرٌ	: اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔	شَدِيْدٌ	: شدید، شدت، مشدد، تشدد۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	مَغْفِرَةٌ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
الْاَمْوَالِ	: مال و دولت، مال و جان، مالی خسارہ۔	رِضْوَانٌ	: راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔

ع 2 9 18

اُولٰٓئِكَ ①	اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ ﴿19﴾ ع	اِعْلَمُوْٓا	اَنَّمَا ②
وہی لوگ	دوزخ والے (ہیں)	تم سب جان لو!	کہ بیشک صرف

اَلْحَیٰوةُ الدُّنْیَا	لَعِبٌ	وَّ لَهْوٌ	وَّ	زِیْنَةٌ
دنیوی زندگی (تو)	کھیل	اور تماشا (ہے)	اور	زینت (وآرائش ہے)

وَّ تَفَاخُرٌۢ ③	بَیْنَكُمْ	وَ تَكَاثُرٌ ③
اور ایک دوسرے پر فخر کرنا (ہے)	تمہارے درمیان	اور ایک دوسرے سے بڑھ جانے کی کوشش کرنا

فِی الْاَمْوَالِ	وَالْاَوْلَادِ ؕ	كَمَثَلِ غَیْثٍ	اَعْجَبَ	الْكُفَّارَ ④
مال میں	اور اولاد (میں)	بارش کی مثال کی طرح	خوش کر دیا	کاشتکاروں (کو)

نَبَاتُهٗ ⑤	ثُمَّ	یَهِیْجُ	فَتَرٰىهُ ⑤
اس کی پیداوار نے	پھر	وہ خشک ہو جاتی ہے	تو تو دیکھتا ہے اُسے

مُصْفَرًّا	ثُمَّ	یَكُوْنُ	حُطَامًا ؕ	وَ	فِی الْاٰخِرَةِ
(پک کر) زرد ہوئی	پھر	وہ ہو جاتی ہے	چُورا چُورا	اور	آخرت میں

عَذَابٌ شَدِیْدٌ ۙ ⑥	وَّ مَغْفِرَةٌ	مِّنَ اللّٰهِ	وَ رِضْوَانٌ ؕ
سخت عذاب (ہے)	اور (مؤمنوں کے لیے) بخشش	اللہ (کی طرف) سے	اور خوشنودی (ہے)

ضروری وضاحت

① اُولٰٓئِكَ جمع مذکر و مؤنث کی علامت ہے، عموماً ترجمہ وہ لوگ کبھی یہ لوگ ہوتا ہے۔② اَنَّ یا اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔③ اس لفظ میں موجود تَ اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑤ اسم کے آخر میں ہٗ یا ہٖ کا ترجمہ اسکا یا اپنا اور فعل کے آخر میں ہٗ کا ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔⑥ یعنی وہ لوگ جنہوں نے دنیا ہی کو سب کچھ سمجھا اور دنیا کے کھیل کود میں ہی مصروف رہے اُن کیلئے سخت عذاب ہے۔

وَ مَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ	اور نہیں ہے دنیوی زندگی
اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿20﴾	مگر دھوکے کا سامان۔ ﴿20﴾
سَابِقُوْٓا	ایک دوسرے سے آگے بڑھو
اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ	اپنے رب کی بخشش کی طرف
وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا	اور جنت (کی طرف کہ) اس کی چوڑائی
كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ۙ	آسمان اور زمین کی چوڑائی کی طرح ہے
اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ	وہ تیار کی گئی ہے (ان لوگوں) کے لیے جو
اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ ۭ	اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے
ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۭ	یہ اللہ کا فضل ہے وہ دیتا ہے یہ (اسے) جسے وہ چاہتا ہے
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿21﴾	اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ ﴿21﴾
مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ	نہیں پہنچتی کوئی مصیبت زمین میں
وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ	اور نہ تمہارے نفسوں میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: مال و دولت، عفو و درگزر، شان و شوکت۔	كَعَرْضِ	: کالعدم، کماحقہ۔
الْحَيٰوةُ	: موت و حیات، حیاتِ جاوداں، حیاتی و مماتی۔	السَّمَآءِ	: ارض و سما، کتب سماویہ، آفات سماویہ۔
اِلَّا	: اِلا ماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔	اُعِدَّتْ	: استعداد، مستعد، اعداد و ترتیب۔
مَتَاعُ	: متاع کارواں، مال و متاع، متاع عزیز۔	اٰمَنُوْا	: امن، ایمان، مومن۔
الْغُرُوْرِ	: غرور، مغرور۔	فَضْلُ	: فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
سَابِقُوْٓا	: سبقت کرنا، مسابقہ۔	يَّشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
اِلٰى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	اَصَابَ	: مصیبت، مصائب۔
عَرْضُهَا	: طول و عرض۔	اَنْفُسِكُمْ	: نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔

وَ	مَا①	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ②	اِلَّا	مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ۝20
اور	نہیں (ہے)	دنیوی زندگی	مگر	دھوکے کا سامان

سَابِقُوْٓا③	اِلٰى مَغْفِرَةٍ②	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَ
تم سب ایک دوسرے سے آگے بڑھو	بخشش کی طرف	اپنے رب کی	اور

جَنَّةٍ②	عَرْضُهَا	كَعَرْضِ السَّمَآءِ	وَالْاَرْضِ ۙ
جنت (کی طرف)	(کہ) اس کی چوڑائی	آسمان کی چوڑائی کی طرح (ہے)	اور زمین (کی)

اُعِدَّتْ②④	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرُسُلِهٖ ؕ
تیار کی گئی (ہے)	(اُن لوگوں) کے لیے جو	سب ایمان لائے	اللہ پر	اور اس کے رسولوں (پر)

ذٰلِكَ⑤	فَضْلُ اللّٰهِ	يُؤْتِيْهِ⑥	مَنْ	يَّشَآءُ ؕ
یہ	اللہ کا فضل (ہے)	وہ دیتا ہے اُس (فضل) کو	جسے	وہ چاہتا (ہے)

وَاللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝21	مَآ①	اَصَابَ
اور اللہ	بہت بڑے فضل والا (ہے)	نہیں	پہنچتی

مِنْ مُّصِيْبَةٍ②⑦	فِي الْاَرْضِ	وَ	لَا	فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ
کوئی مصیبت	زمین میں	اور	نہ	تمہارے نفسوں میں

ضروری وضاحت

① مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔ ② اسم کے آخر میں ۃ اور فعل کے آخر میں تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ اس فعل میں موجود "ا" میں باہمی طور پر کام کرنے کا مفہوم ہے۔ ④ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑥ فعل کے آخر میں ہٗ یا ہٖ کا ترجمہ اُسے یا اُس کو کیا جاتا ہے، ہٖ سے پہلے اگر جزم ہو تو یہ ہِ سے بدل جاتی ہے۔ ⑦ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ	مگر (وہ) ایک کتاب (لوح محفوظ) میں (درج) ہے
مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ	اس سے پہلے کہ ہم پیدا کریں اسے
اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۚۖ 22	بیشک یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔ 22
لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ	تاکہ تم افسوس نہ کرو اس پر جو تم سے فوت ہو گیا
وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَاۤ اٰتٰىكُمْ ؕ	اور مت اِتراؤ اس پر جو اس نے دیا تمہیں
وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ	اور اللہ پسند نہیں فرماتا
كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ۙ 23	ہر تکبر کرنے والے (اور) بہت فخر کرنیوالے کو۔ 23
الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ	(وہ لوگ) جو بخل کرتے ہیں
وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ	اور لوگوں کو (بھی) بخل کا حکم دیتے ہیں
وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ	اور جو (انفاق سے) منہ پھیر لے تو بیشک اللہ
هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ 24 لَقَدْ	وہی بڑا بے پروا بہت تعریف والا ہے 24 بلاشبہ یقیناً
اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ	ہم نے بھیجا اپنے رسولوں کو واضح دلائل کے ساتھ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَّا	اِلا ماشاءاللہ، اِلاّقلیل، اِلا یہ کہ۔	تَفْرَحُوْا	فرحت، مفرح قلب، تفریح۔
فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
مِّنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	يُحِبُّ	حب، حبیب، محب، محبت۔
قَبْلِ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	فَخُوْرٍ	فخر، فخریہ پیشکش، فخر کرنا۔
عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يَبْخَلُوْنَ	بخل، بخیل۔
يَسِيْرٌ	میسر۔	يَاْمُرُوْنَ	امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	النَّاسَ	عوام الناس، عامۃ الناس۔
فَاتَكُمْ	فوت، وفات، فوتیدگی۔	الْحَمِيْدُ	حمد وثناء، حامد، محمود۔

اِلَّا	فِیْ كِتٰبٍ ①	مِّنْ قَبْلِ	اَنْ	نَّبْرَاَهَا ؕ
مگر	ایک کتاب میں (درج ہے)	(اس) سے پہلے	کہ	ہم پیدا کریں اُسے

اِنَّ	ذٰلِكَ ②	عَلَى اللّٰهِ	یَسِیْرٌ ③ ۚ (22)	لِّكَیْلَا ④	تَاْسَوْا
بیشک	یہ	اللہ پر	بہت آسان (ہے)	تاکہ نہ	تم سب افسوس کرو

عَلٰى مَا	فَاتَكُمْ	وَ	لَا تَفْرَحُوْا ⑤	بِمَآ
(اس) پر جو	تم سے فوت ہوگیا	اور	مت تم سب اِتراؤ	(اس) پر جو

اٰتٰىكُمْ ؕ	وَاللّٰهُ	لَا یُحِبُّ	كُلَّ	مُخْتَالٍ	فَخُوْرِ ۙ ⑥ لا (23)
اس نے دیا تمہیں	اور اللہ	نہیں وہ پسند فرماتا	ہر	تکبر کرنیوالے	بہت فخر کرنیوالے (کو)

الَّذِیْنَ	یَبْخَلُوْنَ	وَیَاْمُرُوْنَ	النَّاسَ	بِالْبُخْلِ ؕ
(وہ لوگ) جو	وہ سب بخل کرتے ہیں	اور وہ سب حکم دیتے ہیں	لوگوں (کو بھی)	بخل کا

وَمَنْ	یَّتَوَلَّ ⑦	فَاِنَّ اللّٰهَ	هُوَ الْغَنِیُّ ⑧	الْحَمِیْدُ (24)
اور جو	منہ پھیر لے (انفاق سے)	تو بیشک اللہ	وہی بڑا بے پروا	بہت تعریف والا (ہے)

لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	رُسُلَنَا	بِالْبَیِّنٰتِ
بلاشبہ یقیناً	ہم نے بھیجا	اپنے رسولوں (کو)	واضح دلائل کے ساتھ

ضروری وضاحت

① ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔② ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ضرورتاً ترجمہ یہ کردیا جاتا ہے۔③ یہاں یَ اصل لفظ کا حصہ ہے، علامت نہیں۔④ لِ اور کَیْ دونوں کا ترجمہ تاکہ ہے، کَیْ تاکید کیلئے آیا ہے۔⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑥ فَعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ اس فعل میں موجود تَ اور شد میں اہتمام سے کام کرنے کا مفہوم ہے، یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧ هُوَ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ	اور ہم نے نازل کیا اُنکے ساتھ کتاب اور ترازو
لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ	(یعنی قواعد عدل) تا کہ لوگ قائم رہیں انصاف پر
وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ	اور ہم نے لوہا نازل کیا اُس میں
بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ	سخت لڑائی (کا سامان) ہے اور لوگوں کے لیے فوائد ہیں
وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ	اور تا کہ اللہ معلوم کر لے (اُسے) جو مدد کرتا ہے اُس کی
وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ۭ	اور اُس کے رسولوں کی بن دیکھے
اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿25﴾ ع 3/6 19	بیشک اللہ بہت قوت والا بڑا زبردست ہے۔ ﴿25﴾
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے بھیجا نوح اور ابراہیم کو
وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا	اور ہم نے رکھی ان دونوں کی اولاد میں
النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ	نبوت اور کتاب
فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ	پھر اُن میں سے کچھ ہدایت پر چلنے والے ہیں
وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿26﴾	اور اُن میں سے بہت سے نافرمان ہیں۔ ﴿26﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنْزَلْنَا : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	يَّنْصُرُهٗ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔
مَعَهُمْ : مع اہل وعیال، معیت، مع دوست احباب۔	بِالْغَيْبِ : حاضر وغائب، علمِ غیب، غیبی طاقت۔
الْمِيْزَانَ : وزن، میزان، وزنی۔	قَوِيٌّ : قوت، قوی، مقوی۔
لِيَقُوْمَ : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔	اَرْسَلْنَا : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
بِالْقِسْطِ : قسط، اقساط، قسطیں۔	ذُرِّيَّتِهِمَا : ذریت آدم، ذریت ابلیس۔
فِيْهِ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	مُّهْتَدٍ : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
لِلنَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔	كَثِيْرٌ : اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
لِيَعْلَمَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	فٰسِقُوْنَ : فسق وفجور، فاسق وفاجر۔

وَ اَنْزَلْنَا①	مَعَهُمُ	الْكِتٰبَ	وَ الْمِيْزَانَ	لِيَقُوْمَ②③
اور ہم نے نازل کیا	اُن کے ساتھ	کتاب	اور ترازو	تاکہ قائم رہیں

النَّاسُ④	بِالْقِسْطِ⑤ ج	وَ	اَنْزَلْنَا①	الْحَدِيْدَ④	فِيْهِ
لوگ	انصاف پر	اور	ہم نے نازل کیا	لوہا	اُس میں

بَاْسٌ شَدِيْدٌ	وَّ مَنَافِعُ	لِلنَّاسِ	وَ	لِيَعْلَمَ اللّٰهُ②③④
سخت لڑائی	اور فوائد (ہیں)	لوگوں کے لیے	اور	تاکہ اللہ معلوم کرلے

مَنْ	يَّنْصُرُهٗ	وَ رُسُلَهٗ	بِالْغَيْبِ⑥ ط	اِنَّ اللّٰهَ
(اُسے) جو	وہ مدد کرتا ہے اُس کی	اور اُس کے رسولوں (کی)	بن دیکھے	بیشک اللہ

ع 3 6 19

قَوِيٌّ⑦	عَزِيْزٌ⑦ ع ﴿25﴾	وَلَقَدْ	اَرْسَلْنَا①	نُوْحًا④	وَّ اِبْرٰهِيْمَ
بہت قوت والا	بڑا زبردست (ہے)	اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے بھیجا	نوح	اور ابراہیم (کو)

وَ	جَعَلْنَا①	فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا	النُّبُوَّةَ	وَالْكِتٰبَ	فَمِنْهُمْ
اور	ہم نے رکھی	ان دونوں کی اولاد میں	نبوت	اور کتاب	پھر اُن میں سے

مُّهْتَدٍ⑧ ج	وَ	كَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ	فٰسِقُوْنَ ﴿26﴾
کچھ ہدایت پر چلنے والے (ہیں)	اور	بہت سے	اُن میں سے	نافرمان (ہیں)

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں نَا سے پہلے جزم ہوتو ترجمہ ہم نے ہوتا ہے۔② فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہوتو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔③ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑤ بِ کا ترجمہ کبھی پر بھی کیا جاتا ہے۔⑥ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ مُّهْتَدٍ دراصل مُّهْتَدِيٌ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق ی گرائی گئی ہے۔

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا	پھر ہم نے لگا تار بھیجا اُنکے نقش قدم پر اپنے رسولوں کو
وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ	اور (اُن کے) پیچھے ہم نے بھیجا عیسیٰ بن مریم کو
وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ	اور ہم نے دی اُسے انجیل
وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ	اور ہم نے ڈال دی (اُن لوگوں) کے دلوں میں جنہوں نے
اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ۭ	اُس کی پیروی کی شفقت اور مہربانی
وَرَهْبَانِيَّةَۨ ابْتَدَعُوْهَا	اور رہبانیت (ترک دنیا) کو تو اُنہوں نے (خود) ایجاد کرلیا تھا اُسے
مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ	ہم نے اُن پر لازم قرار نہیں دیا تھا اُسے
اِلَّا ابْتِغَاۗءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ	مگر (اپنے خیال میں) اللہ کی خوشنودی چاہنے کے لیے
فَمَا رَعَوْهَا	(اُنہوں نے ایسا کیا) پھر نہ نبھایا اُنہوں نے اُسے
حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا	جیسے اُسے نبھانے کا حق تھا، تو ہم نے دیا (اُن کو)
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ	جو (لوگ) اُن میں سے ایمان لائے اُن کا اجر
وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿27﴾	اور اُن میں سے بہت سے نافرمان ہیں۔ ﴿27﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلٰٓى	: علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔	كَتَبْنٰهَا	: کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
اٰثَارِهِمْ	: اثر، آثار، آثارِ قدیمہ۔	اِلَّا	: اِلا ماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔
ابْنِ	: ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔	رِضْوَانِ	: راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔
قُلُوْبِ	: قلبی تعلق، امراضِ قلب، قلوب واذہان۔	حَقَّ	: حق، حقیقت، استحقاق۔
اتَّبَعُوْهُ	: اتباع، تابع، تتبع سنت۔	اٰمَنُوْا	: امن، ایمان، مومن۔
رَحْمَةً	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔	اَجْرَهُمْ	: اجر و ثواب، اجرِ عظیم، اجرت۔
رَهْبَانِيَّةَ	: راہب، رہبانیت۔	كَثِيْرٌ	: اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
ابْتَدَعُوْهَا	: بدعت، بدعتی۔	فٰسِقُوْنَ	: فسق و فجور، فاسق و فاجر۔

ثُمَّ قَفَّيْنَا①	عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ②	بِرُسُلِنَا③	وَ	قَفَّيْنَا①
پھر ہم نے لگاتار بھیجا	اُن کے نقش قدم پر	اپنے رسولوں کو	اور	(اُن کے) پیچھے ہم نے بھیجا

بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ③	وَ	اٰتَيْنٰهُ①	الْاِنْجِيْلَ ۙ	وَ	جَعَلْنَا①
عیسیٰ بن مریم کو	اور	ہم نے دی اُسے	انجیل	اور	ہم نے ڈال دی

فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْهُ④	رَاْفَةً⑤	وَّ رَحْمَةً⑤ ط
(اُن لوگوں کے) دلوں میں جن	سب نے پیروی کیا اُس کی	شفقت	اور مہربانی (سے)

وَ رَهْبَانِيَّةَ ۨ⑤	ابْتَدَعُوْهَا④⑥	مَا كَتَبْنٰهَا①⑥
اور رہبانیت (ترک دُنیا)	تو انہوں نے (خود) ایجاد کرلیا تھا اُسے	ہم نے لازم قرار نہیں دیا تھا اُسے

عَلَيْهِمْ	اِلَّا ابْتِغَآءَ	رِضْوَانِ اللّٰهِ	فَمَا رَعَوْهَا④⑥
اُن پر	مگر چاہنے کے لیے	اللہ کی خوشنودی	پھر انہوں نے نہ نبھایا اُسے

حَقَّ رِعَايَتِهَا⑥ ج	فَاٰتَيْنَا①	الَّذِيْنَ⑦	اٰمَنُوْا
جیسے اُس کے نبھانے کا حق (تھا)	تو ہم نے دیا (اُن کو)	جو (لوگ)	سب ایمان لائے

مِنْهُمْ	اَجْرَهُمْ② ج	وَكَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ	فٰسِقُوْنَ (27)
اُن میں سے	اُن کا اجر	اور بہت سے	اُن میں سے	سب نافرمانی کرنے والے (ہیں)

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں نَا سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے ہوتا ہے۔② اسم کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ ان کا یا اپنا ہوتا ہے۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ ہوتا ہے۔④ علامت وْا کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑤ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ هَا واحد مؤنث کی علامت ہے، اسم کیساتھ ترجمہ اسکے اور فعل کیساتھ ترجمہ اُسے ہوتا ہے۔⑦ الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے، ترجمہ جو، جن، جنہوں نے ہوتا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ	اے (وہ لوگو!) جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرو
وَ اٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ	اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ
يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ	وہ دے گا تمہیں دگنا (اجر) اپنی رحمت سے
وَ يَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا	اور وہ کر دے گا تمہارے لیے روشنی
تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ	(کہ) تم چلو گے اُسکے ذریعے اور وہ بخش دے گا تمہیں
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۚ﴿28﴾	اور اللہ بہت بخشنے والا، بڑا مہربان ہے۔﴿28﴾
لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ	تاکہ اہل کتاب جان لیں
اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ	کہ نہیں وہ قدرت رکھتے کسی چیز پر
مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ	اللہ کے فضل میں سے
وَ اَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ	اور بیشک فضل تو اللہ کے ہاتھ میں ہے
يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	وہ دیتا ہے اس (فضل) کو جسے وہ چاہتا ہے
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ع﴿29﴾	اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔﴿29﴾

ع 4/4 20

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنُوْا	امن، ایمان، مومن۔	الْكِتٰبِ	کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
اتَّقُوْا	تقویٰ، متقی۔	يَقْدِرُوْنَ	قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔
بِرَسُوْلِهٖ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	شَيْءٍ	شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔
يَغْفِرْ، غَفُوْرٌ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	فَضْلِ	فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
رَّحِيْمٌ	رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔	بِيَدِ	ید بیضاء، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
يَعْلَمَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	يَّشَآءُ	ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔
اَهْلُ	اہل وعیال، اہل خانہ، اہلِ بیت۔	الْعَظِيْمِ	عظمت، اجر عظیم، معظم، تعظیم۔

يٰۤاَيُّهَا ①	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا اللّٰهَ ②	وَ	اٰمِنُوْا
اے	(وہ لوگو!) جو	سب ایمان لائے ہو	تم سب اللہ سے ڈرو	اور	تم سب ایمان لاؤ

بِرَسُوْلِهٖ	يُؤْتِكُمْ ③	كِفْلَيْنِ ④	مِنْ رَّحْمَتِهٖ	وَ	يَجْعَلْ
اُس کے رسول پر	وہ دے تمہیں	دوگنا	اپنی رحمت سے	اور	وہ کردے گا

لَّكُمْ	نُوْرًا	تَمْشُوْنَ	بِهٖ	وَ	يَغْفِرْ
تمہارے لیے	روشنی	(کہ) تم سب چلوگے	اُسکے ذریعے	اور	وہ بخش دے گا

لَكُمْ ط	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ (28) لا	لِّئَلَّا ⑤
تم کو	اور اللہ	بہت بخشنے والا	بڑا مہربان (ہے)	تا کہ

يَعْلَمَ	اَهْلُ الْكِتٰبِ	اَلَّا ⑥	يَقْدِرُوْنَ	عَلٰى شَيْءٍ ⑦
وہ جان لیں	اہل کتاب	کہ نہیں	وہ سب قدرت رکھتے	کسی چیز پر

مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ	وَ	اَنَّ	الْفَضْلَ	بِيَدِ اللّٰهِ ⑧
اللہ کے فضل میں سے	اور	بیشک	فضل	(تو) اللہ کے ہاتھ میں (ہے)

ع 4/4/20

يُؤْتِيْهِ	مَنْ	يَّشَآءُ ط	وَاللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ (29) ع
وہ دیتا ہے اس (فضل) کو	جسے	وہ چاہتا ہے	اور اللہ	بڑے فضل والا (ہے)

ضروری وضاحت

① يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ترجمہ اے ہے، اَيُّهَا وہاں آتا ہے جہاں بعد والے اسم کے شروع میں ال ہو۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہوتو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ③ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہوتو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ④ علامت يْنِ میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ یہ دراصل لِ + اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے، یہاں لَا زائد ہے۔ ⑥ اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔ ⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔ ⑧ یہاں بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔

تعارف ومقاصد ''بیت القرآن''

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر آیت 17

''اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟''

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ''بیت القرآن'' کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ **(www.bait-ul-quran.org)**

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور آپ ﷺ کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ **''بیت القرآن''** کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: **''بیت القرآن''** لاہور، پاکستان